

شیخ علی رحمانہ فرماتے ہیں کہ علامہ مفتی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا
احمد عبدالجواد رحمانہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی منقعی بن حاتم الدین
بہندی بزحان پوری
تقریباً ۱۰۰۰

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعہ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاعتدال

اُردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی پاکستان فون: 32631861

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ
معدنہ البری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com



شیخ چلبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ مفتی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا
احمد عبد الجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی شتر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

حصہ یازدہم

تالیف

علامہ علاء الدین علی منقہ بن حسام الدین
ہندی برحان پوری
سنی ۱۰۱۰ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شاق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت
اُردو بازار ایم ای جٹ روڈ
کراچی پاکستان 2213788

اردو ترجمہ و تحقیق کے جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی ٹرانزیکشنز
ضخامت : 658 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿..... ملنے کے پتے.....﴾

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 ناچ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبہ المعارف محلہ جنگلی۔ پشاور

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE HILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

فہرست عنوانات..... حصہ یازدہم

۲۹	الفصل الرابع	۲۱	کتاب الفرائض
۲۹	فصل چہارم..... رسول اللہ ﷺ کی میراث کے بارے میں	۲۱	الفصل الاول في فضلہ واحکام ذی الفروض والعصبات
۳۰	الاکمال		وذوی الارحام
۳۰	حرف الفاء..... کتاب الفرائض من قسم الافعال	۲۱	پہلی فصل..... میراث کے فضائل اور احکام کے بیان میں
۳۰	میراث کے متعلق فعلی روایات کا بیان	۲۲	خالہ کا مقام
۳۰	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا خطبہ	۲۲	ملا عنہ کے بچہ کا وارث
۳۱	ثانی کا حصہ میراث	۲۳	زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام کی میراث
۳۲	ثبوت نسب کے لئے گواہوں کا ہونا	۲۳	میراث کا مال غصب کرنے کا گناہ
۳۲	یہودی کا وارث یہودی ہوگا	۲۳	الاکمال
۳۵	دادیوں کا حصہ	۲۳	میراث میں دادی کا حصہ
۳۶	مسئلہ میراث میں اختلاف رائے	۲۳	کسی وارث کو میراث سے محروم کرنے کا گناہ
۳۷	تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہو گیا	۲۳	خفشی کی میراث کا مسئلہ
۳۹	بھانجے کے وارث ہونے کی صورت	۲۵	الفصل الثانی
۴۱	دادی و ثانی دونوں کے لئے سد	۲۵	دوسری فصل..... لا وارث شخص کے بیان میں
۴۳	دادا باپ کے قائم مقام ہے	۲۶	الاکمال
۴۵	الجد و	۲۶	میراث تقسیم کرنے کا طریقہ
۴۵	دادی اور ثانی کے لئے حصہ میراث کی تفصیل	۲۷	الاکمال
۴۵	الجد..... دادا کی میراث کے متعلق تفصیلات	۲۷	الفصل الثالث
۴۷	دادا اور مقاسم	۲۷	فصل سوم..... موانع میراث کے بیان میں
۴۸	دادا باپ کے قائم مقام	۲۷	ولد الزنا میراث سے محروم ہے
۵۱	من لا میراث له..... یعنی وہ رشتہ دار جن کا میراث میں	۲۷	قاتل میراث سے محروم ہوگا
	حصہ نہیں بنتا، وہ میراث سے محروم رہتے ہیں، ان کے	۲۸	کافر مسلمان کا وارث نہیں
	احکام کا بیان	۲۸	الاکمال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۷۰	دوسری فصل..... فتنہ اور قتل و قتال کے بیان میں	۵۲	من لا وارث له..... وہ لوگ جو ورثہ کے بغیر انتقال
۷۱	چھ باتوں سے اجتناب کرنا		کر جائیں ان کا ترکہ کہاں خرچ کیا جائے اس کے احکام
۷۲	ہرج کی کثرت کا زمانہ	۵۲	مانع الارث..... وراثت سے مانع امور کا بیان یعنی جن
۷۳	پندرہ اوصاف کا تذکرہ		اسباب کی بناء پر وارث حق میراث سے محروم ہو جاتا ہے
۷۴	لکڑی کی تلوار بنائی جائے	۵۳	مشرک مسلمان کا وارث نہیں
۷۶	تین چیزوں کی قدر	۵۴	"الکلالہ"
۷۷	کم ہنسوز یا دہ روڈ	۵۶	میراث ولد المتلا عنین
۷۸	خلافت کا زمانہ	۵۶	میراث النکحی
۸۰	مکہ اور مدینہ کے درمیان لشکر کا دھنسا	۵۶	جو بچہ اس حالت میں پیدا ہوا کہ اس کی دو شرمگاہ ہوں،
۸۱	الفصل الثالث..... فی قتل الخوارج وعلامہ متہم و ذکر		دونوں سے پیشاب کرتا ہو اس کی میراث کا حکم
	الرافضہ بحکم اللہ	۵۷	= ذیل الخواریث =
۸۱	تیسری فصل..... خوارج کے قتل، ان کی علامات رافضی	۵۷	میراث سے متعلق متفرق مسائل
	کا تذکرہ وغیرہ کے بارے میں	۵۸	ولد الزنا بے قصور ہے
۸۲	احقوں کا زمانہ	۵۹	الکتاب الثانی من حرف الفاء
۸۳	الفتن من الاکمال	۶۰	زبان خلق کو نقارۃ خدا سمجھو
۸۴	فتنہ سے کنارہ کشی اختیار کرنے والے	۶۱	سعادت مندی کی علامات
۸۵	مال پر لڑنے والوں سے دور رہنا	۶۲	اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کا اعلان
۸۶	صبح مؤمن شام کو کافر	۶۳	الاکمال
۸۸	خواہشات پر چلنا گمراہی ہے	۶۴	سعادت مند ہونے کی علامتیں
۸۹	خون ریزی ہلاکت ہے	۶۵	محبت آسمان سے اتاری جاتی ہے
۹۰	کالے جھنڈے والے	۶۶	کتاب الفرائض من قسم الاعمال
۹۲	بندر کی طرح اچھلنا کودنا	۶۷	اللہ تعالیٰ کی محبت کی علامت
۹۳	اتر آنے فخر کرنے والا بدتر ہے	۶۸	الکتاب الثالث من حروف الفاء
۹۵	فتنہ سے کنارہ کشی کرنے والا بہتر ہے	۶۸	کتاب الفتن والاشواء والاختلاف من قسم الاقوال
۹۶	رسول اللہ ﷺ کی تین درخواستیں	۶۸	الفصل الاول..... فی الوصیۃ عند الفتن
۹۷	حوض کوثر پر استقبال	۶۸	فتنہ کے وقت کے متعلق وصیتیں
۹۹	خوشحالی کا زمانہ سو سال	۶۹	فتنہ کے متعلق تعلیم
۹۹	کم درجہ کے لوگوں کا زمانہ	۷۰	الفصل الثانی..... فی الفتن والہرج

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۱۳۲	مصائب کی کثرت	۱۰۲	فتنے کے احوال و کیفیات
۱۳۳	فتنہ کے زمانہ میں صبر کرنا	۱۰۲	حکومت کی خاطر قتل و قتال
۱۳۵	مسند صدیق	۱۰۳	بے خیالی بے شرمی کا زمانہ
۱۳۶	امت کی ہلاکت کا زمانہ	۱۰۵	قرآن اور مسجد کی شکایت
۱۳۷	زلزلہ کا سبب انسانوں کا گناہ ہے	۱۰۶	الاکمال..... مشاجرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا بیان
۱۳۸	فاسق و فاجر کی حکمرانی ویرانی ہے	۱۰۷	واقعة الجمل من الاکمال
۱۳۹	مسند ثوبان مولی رسول اللہ ﷺ	۱۰۷	اکمال میں جنگ جمل کا تذکرہ
۱۴۰	مسلمانوں کی کمزوری کا زمانہ	۱۰۷	الخوارج من الاکمال
۱۴۲	امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی مد	۱۰۷	الاکمال میں خوارج کا تذکرہ
۱۴۳	فتنہ کے زمانہ میں خاموشی اختیار کرنا	۱۰۸	منافقین کو قتل نہ کرنے کی حکمت
۱۴۴	فتن الخوارج..... خوارج کے فتنے	۱۰۹	بے عمل قاری کا حال
۱۴۵	دین میں غلو کرنا	۱۱۱	کتاب الفتن من قسم الافعال
۱۴۷	فتنہ کے زمانہ میں کتاب اللہ کی اتباع	۱۱۱	فصل فی الوصیۃ فی الفتن
۱۴۹	خوارج کو قتل کرنے کی فضیلت	۱۱۲	خیانت اور بد عہدی
۱۵۰	اہل نہروان کا قتل	۱۱۳	فصل فی متفرقات الفتن
۱۵۱	رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنے والا	۱۱۳	فتن کے متعلق متفرق احادیث
۱۵۳	خارجی اور قرآن پڑھنا	۱۱۵	آپس میں خون ریزی کرنے والوں سے دور رہا جائے
۱۵۴	سرمنڈا ہوا ہونا بھی خارجی کی علامت ہے	۱۱۶	بادشاہ ہونے کی پیشین گوئی
۱۵۵	دین سے نکل جانا	۱۱۸	امت میں پہلا فتنہ قتل عثمان ہے
۱۵۷	دین پر عمل کرنے کی دعوت	۱۲۰	بنی اسرائیل کے نقش قدم پر
۱۵۸	خوارج کو قتل کرنے کا حکم ہے	۱۲۲	فتنہ دنیا کی خاطر دین بدلنا
۱۵۹	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تحمل	۱۲۳	معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
۱۶۱	الرافضہ..... مجھم اللہ	۱۲۳	ابو عبیدہ کی تعریف فرمانا
۱۶۲	خارجیوں کے خلاف جہاد کرنا	۱۲۶	قتل و قتال کی کثرت
۱۶۳	واقعة الجمل	۱۲۷	قیامت کے میدان میں حاضری
۱۶۴	جنگ جمل کا واقعہ	۱۲۸	بچہ دانی نکلوانا بھی فتنہ ہے
۱۶۵	قاتل زبیر رضی اللہ عنہ سے اعراض کرنا	۱۲۹	فتنہ کی وجہ سے موت کی تمنا
۱۶۷	جنگ جمل کے دن اعلان	۱۳۰	دنیاوی عذاب میں عموم ہے

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۱۸۷	متفرق معجزات کا ذکر	۱۶۹	جنگ جمل میں مصالحت کی کوشش
۱۸۷	حفظ من الاعداء	۱۶۹	زبیر اور علی رضی اللہ عنہما کی گفتگو
۱۸۷	اعلام النبوة	۱۷۰	ذیل واقعہ الجمل
۱۸۷	الاکمال	۱۷۰	واقعہ صفین
۱۸۹	انصل الثانی فی المعراج... معراج کا بیان	۱۷۲	جنگ صفین پر باپ بیٹے کی گفتگو
۱۹۱	اسراء و معراج کا تذکرہ	۱۷۲	دونوں کے مقتولین جنت میں
۱۹۳	الاکمال	۱۷۵	رسول اللہ ﷺ کا ایک فرمان
۱۹۴	ایمان جبرائیل کا تذکرہ	۱۷۵	زہل صفین و فیہ ذکر الحکم ابن ابی العاص والادہ
۱۹۵	الفصل الثالث فی فضائل متفرقہ..... تنبی عن التحدیث بالنعم و فیہ ذکر فیہ ﷺ	۱۷۵	صفین کا تہ جس میں حکم بن عاص اور ان کی اولاد کا ذکر ہے
۱۹۵	متفرق فضائل کا بیان..... نبی کریم ﷺ کے اخلاق کا تذکرہ	۱۷۷	امر بنی الحکم
۱۹۶	قیامت کے روز سب سے پہلے قبر سے کون اٹھے گا؟	۱۷۸	بنی الحکم کے بارے میں خواب
۱۹۷	رسول اللہ ﷺ کی براہ راست تربیت	۱۷۹	الحاج بن یوسف یعنی حجاج بن یوسف کا تذکرہ
۱۹۸	جنت و جہنم کا مشاہدہ	۱۸۰	فتن بنی امیہ
۱۹۹	باد صبا سے مدد	۱۸۱	الکتاب الرابع من حرف النام
۲۰۰	عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت	۱۸۱	کتاب الفصائل من قسم الافعال و فیہ عشرۃ ابواب
۲۰۱	جنت میں پہلے داخل ہونے والے	۱۸۱	الباب الاول فی فضائل نبی محمد ﷺ و اسماء و صفات البریۃ پہلی فصل رسول اللہ ﷺ کے معجزات کے بیان میں
۲۰۲	ملک شام کے محلات کا روشن ہونا	۱۸۱	آپ ﷺ کی پیش گوئیاں
۲۰۳	اسلام امن کی ضمانت دیتا ہے	۱۸۲	دین بالکل صاف اور واضح ہے
۲۰۵	آپ ﷺ سب سے بڑے متقی ہیں	۱۸۳	حنین الجذع
۲۰۶	الاکمال	۱۸۳	الاخبار من الغیب من الاکمال
۲۰۷	پاکیزہ نسل کی پیداوار	۱۸۳	ملک شام کی فتح
۲۰۸	آپ ﷺ کائنات کی مقصد تخلیق ہیں	۱۸۵	قیصر و کسریٰ کی ہلاکت
۲۰۹	رسولوں کا سردار ہونا	۱۸۶	زیادۃ الطعام والماء
۲۱۰	تخلیق آدم کے وقت ظہور نور	۱۸۶	یعنی رسول اللہ ﷺ کے معجزہ کا ظہور کھانے پینے میں
۲۱۱	عمومی بعثت کا ذکر		برکت کے ساتھ
۲۱۳	تمام روئے زمین پر نماز جائز ہے	۱۸۷	معجزات متفرقہ من الاکمال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۳۰	الاکمال	۲۱۳	سب سے طویل منبر کا تذکرہ
۲۳۱	انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ حروف تہجی کی ترتیب	۲۱۵	ستر ہزار بے حساب جنت میں داخل ہوں گے
۲۳۱	ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ	۲۱۶	میں آخری نبی ہوں
۲۳۲	ابراہیم علیہ السلام کے ختنہ کا ذکر	۲۱۶	آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں
۲۳۲	الاکمال	۲۱۸	احیاء دین کا ذکر
۲۳۳	جنت ہر مشرک پر حرام ہے	۲۱۹	آپ ﷺ کی نبوت کا منکر کافر ہے
۲۳۳	حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۰	اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آنے کا بیان
۲۳۳	حضرت اسحاق علیہ السلام	۲۲۰	الوحی من الاکمال
۲۳۴	حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۱	صبرہ اذی المشرکین
۲۳۴	الاکمال	۲۲۱	الاکمال
۲۳۴	حضرت ایوب علیہ السلام	۲۲۲	اسماؤہ ﷺ..... آپ ﷺ کے اسماء گرامی
۲۳۴	الاکمال	۲۲۲	الاکمال
۲۳۵	حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۲	صفات البشریہ ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے بشری صفات
۲۳۵	الاکمال	۲۲۳	الاکمال
۲۳۶	حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۳	مرض موتہ ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے مرض وفات کا بیان
۲۳۶	الاکمال	۲۲۳	مرض موتہ ﷺ من الاکمال
۲۳۶	حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۴	آپ ﷺ کا فقر اختیاری تھا
۲۳۷	الاکمال	۲۲۵	ذکر ولد ابراہیم ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ابراہیم
۲۳۷	حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام		رضی اللہ عنہ کا ذکر
۲۳۷	الاکمال	۲۲۵	الاکمال
۲۳۸	حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۶	ابواہ ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے والدین کا ذکر
۲۳۸	الاکمال	۲۲۷	الباب الثانی..... فی فضائل سائر الانبیاء صلوٰۃ اللہ
۲۳۸	حضرت عزیز علیہ الصلوٰۃ والسلام		وسلام علیہم اجمعین و فیہ فصلان
۲۳۸	الاکمال	۲۲۷	الفصل اول..... فی بعض خصائص الانبیاء عموماً
۲۳۸	حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۸	نبی کی شان کا تذکرہ
۲۴۰	عیسیٰ علیہ السلام کے لویا کا تذکرہ	۲۲۹	الفصل الثانی فی فضائل الانبیاء صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم
۲۴۰	حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام		اجمعین و ذکر مجتمعا و متفرقا علی ترتیب حروف المعجم
۲۴۰	حضرت موسیٰ علیہ السلام	۲۲۹	انبیاء علیہم السلام کا اجتماعی تذکرہ

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۶۰	خلافت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	۲۴۲	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا شرمیلا ہونا
۲۶۱	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا احسان	۲۴۲	الاکمال
۲۶۲	ہجرت کے وقت رفیق سفر	۲۴۳	حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام
۲۶۳	ابو بکر رضی اللہ عنہ کا خلیل ہونا	۲۴۳	حضرت ہود علیہ السلام
۲۶۴	بلاد لیل اسلام قبول کرنے والا	۲۴۳	حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام
۲۶۵	صدیق اکبر پر عیب لگانا اللہ کو ناپسند ہے	۲۴۵	الاکمال
۲۶۶	فضائل حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما	۲۴۶	حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام
۲۶۷	شیخین رضی اللہ عنہما سے محبت علامت ایمان ہے	۲۴۷	الاکمال
۲۶۸	الخلفاء الثلاثہ	۲۴۷	حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام
۲۶۸	فضائل ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما..... من الاکمال	۲۴۷	الاکمال
۲۶۹	ابو بکر رضی اللہ عنہ پوری امت کے برابر ہیں	۲۴۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام سے کوئی خطا صادر نہیں ہوئی
۲۶۱	شیخین رضی اللہ عنہما سے بغض کفر ہے	۲۴۹	حضرت یوشع بن نون علیہ السلام
۲۶۲	فضائل عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	۲۴۹	الاکمال
۲۷۳	عمر رضی اللہ عنہ کی موت پر اسلام کا رونا	۲۴۹	یوشع بن نون کی دعا
۲۷۳	الاکمال	۲۵۰	الباب الثالث..... فی فضائل الصحابۃ رضی اللہ عنہم اجمعین
۲۷۵	دین کی تشریح میں عمر رضی اللہ عنہ کی اتباع	۲۵۰	الفصل الاول فی فضائل الصحابہ اجمالاً
۲۷۶	شیطان کا عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرنا	۲۵۰	تیسرا باب..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل کے
۲۷۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے فتنے کا دروازہ بند ہونا		بیان میں اجمالی اور تفصیلی
۲۷۷	فضائل ذی النورین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	۲۵۱	صحابہ کو گالی دینے والوں پر اللہ کی لعنت
۲۷۸	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا باحیا ہونا	۲۵۲	غیر صحابی، صحابی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا
۲۷۸	الاکمال	۲۵۳	الاکمال
۲۷۹	نکاح میں بہترین داماد و سر کا انتخاب	۲۵۴	صحابہ بہترین لوگ تھے
۲۸۰	بدر کے مال غنیمت میں حصہ ملنا	۲۵۵	صحابہ کی زندگی امت کے لئے خیر ہے
۲۸۱	عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حق میں رضا کا اعلان	۲۵۶	حیا اور وفا اسلام کی زینت ہے
۲۸۲	جنت میں رفاقت نبی	۲۵۷	صحابہ کی برائی کی ممانعت
۲۸۳	فضائل علی رضی اللہ عنہ	۲۵۹	الفصل الثانی فی فضائل الخلفاء الاربعہ رضوان اللہ تعالیٰ
۲۸۴	بھائیوں میں بہتر ہونے کا ذکر		علیہم اجمعین
۲۸۵	علی رضی اللہ عنہ سے بغض نبی ﷺ سے بغض ہے	۲۵۹	ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۰۷	الاکمال	۲۸۶	الاکمال
۳۰۷	بلال رضی اللہ عنہ	۲۸۷	خاندان کے بہترین فرد ہونا
۳۰۸	الاکمال	۲۸۸	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں خصوصی دعا
۳۰۸	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سواری کا تذکرہ	۲۸۹	فتنے کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دینے سے انکار
۳۱۰	بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ		
۳۱۰	الاکمال	۲۹۳	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی ترغیب
۳۱۰	حرف الثاء..... ثابت بن الدحداح رضی اللہ عنہ	۲۹۶	فضائل الخلفاء مجتہدین من الاکمال
۳۱۰	الاکمال	۲۹۷	خلفاء ثلاثہ کا ذکر
۳۱۱	ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ	۲۹۸	صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت
۳۱۱	حرف الجیم..... جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	۲۹۹	نبی علیہ السلام کے اعمال سب پر بھاری ہیں
۳۱۱	جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۳۰۰	رب تعالیٰ کے سامنے قیام کا تذکرہ
۳۱۲	الاکمال	۳۰۱	الفصل الثالث فی ذکر الصحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین
۳۱۲	جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا تذکرہ		مجمعین و متفرقین علی ترتیب حروف المعجم
۳۱۲	جندب بن جنادہ ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ	۳۰۱	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجتماعی و انفرادی تذکرہ
۳۱۲	الاکمال	۳۰۱	جو احادیث میں آیا ان کو حروف المعجم کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے
۳۱۵	جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ		
۳۱۵	جعیل بن سراقہ رضی اللہ عنہ..... الاکمال	۳۰۱	عشرہ مبشرہ کا تذکرہ
۳۱۵	حرف الحاء..... حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ	۳۰۲	حضرات شیخین کی اتباع کا حکم
۳۱۶	حارث بن مالک رضی اللہ عنہ	۳۰۳	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا امت پر مہربان ہونا
۳۱۶	حسان رضی اللہ عنہ	۳۰۳	فضائل عشرۃ المبشرۃ بالجنت رضوان اللہ علیہم اجمعین
۳۱۷	حارث بن ربیع ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ..... الاکمال	۳۰۶	ذکر ہم متفرقین علی ترتیب حروف المعجم
۳۱۷	حذافہ بن بصری رضی اللہ عنہ	۳۰۶	حرف الالف..... ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
۳۱۷	حظلمہ بن عامر یا حظلمہ بن الراهب	۳۰۶	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا متفرق تذکرہ حروف المعجم کی ترتیب پر
۳۱۷	حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ		
۳۱۸	الاکمال	۳۰۶	احنف بن قیس رضی اللہ عنہ..... من الاکمال
۳۱۸	حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ..... الاکمال	۳۰۶	اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ
۳۱۸	حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ..... الاکمال	۳۰۷	الاکمال
۳۱۸	حرف خاء..... خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	۳۰۷	حرف الباء..... البراء بن مالک رضی اللہ عنہ

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۳۰	فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہوگئی	۳۱۹	الاکمال
۳۳۲	عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	۳۱۹	خالد بن زید ابویوب رضی اللہ عنہ..... الاکمال
۳۳۲	عبداللہ بن مسعود ہذلی رضی اللہ عنہ	۳۱۹	حرم بن فاتک رضی اللہ عنہ
۳۳۳	عبداللہ بن قیس ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	۳۱۹	حرف الدال..... وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ
۳۳۳	عامر بن عبداللہ بن ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ	۳۱۹	رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ
۳۳۴	عبدالرحمن بن ساعدہ رضی اللہ عنہ	۳۲۰	حرف الذال..... الزبیر بن عوام رضی اللہ عنہ
۳۳۵	عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ	۳۲۰	حرف ز..... زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ
۳۳۶	عبدالرحمن صحرا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ	۳۲۱	الاکمال
۳۳۶	عمویر بن عامر انصاری، ابوالدرداء رضی اللہ عنہم	۳۲۱	زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
۳۳۶	عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	۳۲۱	زاہر بن حرام رضی اللہ عنہ
۳۳۷	عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	۳۲۱	زرعہ ذایزن رضی اللہ عنہ
۳۳۷	عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	۳۲۱	زید بن صوحان رضی اللہ عنہ
۳۳۸	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا بھلائی کو اختیار کرنا	۳۲۲	حرف الہین..... سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ
۳۳۸	عمار رضی اللہ عنہ کا دشمن اللہ کا دشمن ہے	۳۲۲	سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ
۳۳۹	عمرو بن العاص کے حق میں خصوصی دعا	۳۲۳	سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ
۳۴۰	عمرو بن ثعلب رضی اللہ عنہ	۳۲۳	سعد بن مالک ابی وقاص رضی اللہ عنہ
۳۴۱	عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	۳۲۳	سلیمان رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	۳۲۳	سفینہ رضی اللہ عنہا
۳۴۲	عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ	۳۲۵	ابوسفیان رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ	۳۲۵	حرف ص..... صہیب رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ ذوالبجادین رضی اللہ عنہ	۳۲۵	صدی بن عجلان ابوامامہ رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ	۳۲۵	صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ	۳۲۵	حرف ض..... ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ
۳۴۳	عبداللہ ابوسلمۃ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ	۳۲۵	حرف الطاء..... طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ
۳۴۳	ابوہند عبداللہ و قیل یسار و قیل سالم رضی اللہ عنہم	۳۲۶	طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ
۳۴۳	عبید بن سلیم ابو عامر رضی اللہ عنہ	۳۲۷	ابوظلحہ انصاری رضی اللہ عنہ
۳۴۳	عبیدہ بن صفی الجعفی رضی اللہ عنہ	۳۲۷	حرف یین..... عباس رضی اللہ عنہ
۳۴۳	عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ	۳۲۹	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا احترام

صفحة نمبر	فہرست عنوان	صفحة نمبر	فہرست عنوان
		۳۴۴	عتبہ بن ابی لہب
		۳۴۴	عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ
		۳۴۴	عثمان بن عمر ابوقحافہ رضی اللہ عنہ
		۳۴۵	عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
		۳۴۵	عقیل بن ابی طالب
		۳۴۵	عکرمہ بن ابی جہل
		۳۴۶	فراہ بن حیان رضی اللہ عنہ
		۳۴۶	فاتک بن فاتک رضی اللہ عنہ
		۳۴۶	قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ
		۳۴۶	قضاة بن معدویہ رضی اللہ عنہ
		۳۴۶	قبیصہ بن الخارق رضی اللہ عنہ
		۳۴۷	حرف میم..... معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
		۳۴۸	مالک بن سنان رضی اللہ عنہ
		۳۴۸	مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ
		۳۴۸	معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ
		۳۴۹	حرف نون..... نعیم بن سعد رضی اللہ عنہ
		۳۴۹	وحشی بن حرف اشبشی رضی اللہ عنہ
		۳۴۹	سبار بن اسود رضی اللہ عنہ
		۳۵۰	ہشام وعمر و ابن العاص رضی اللہ عنہ
		۳۵۰	یاسر بن سوید رضی اللہ عنہ
		۳۵۰	یحییٰ بن خالد رضی اللہ عنہ
		۳۵۰	ابو کاہل رضی اللہ عنہ
		۳۵۰	ابو مالک الأشعری رضی اللہ عنہ
		۳۵۰	فضائل الصحابة مجمعة من ثلاثہ الى عشرة فصاعدا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب الفرائض

الفصل الاوّل فی فضلہ واحکام ذوی الفروض والعصبات وذوی الارحام

پہلی فصل..... میراث کے فضائل اور احکام کے بیان میں

۳۰۳۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میراث کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ کیونکہ وہ آدھا علم ہے وہ بھلایا جائے گا وہ سب سے پہلے میری

امت سے اٹھالیا جائے گا۔ ابن ماجہ، مستدرک بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام:..... اسنی الطالب ۱۳۹۷ تمیز ۵۹

۳۰۳۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علم میراث اور قرآن کریم سیکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ کیونکہ وہ آدھا علم ہے وہ بھلا دیا جائے گا میری امت سے سب سے پہلے یہی علم اٹھالیا

جائے گا۔ مستدرک بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علم فرائض اور قرآن کو سیکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ کیونکہ میں دنیا سے اٹھالیا جاؤں گا۔ ترمذی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اس حدیث میں کلام ہے۔ امام ترمذی نے اس کو ضعیف کہا ہے ضعیف الجامع ۲۳۵

۳۰۳۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”ماں باپ کے حقوق اللہ تعالیٰ نے ماں کے حقوق کے بارے میں تین مرتبہ حکم فرمایا اور باپ کے حقوق

کے بارے میں دو مرتبہ اور اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم فرمایا۔ جو جتنا زیادہ قریب ہو اس کا حق اتنا زیادہ ہے۔

بخاری ادب المفرد ابن ماجہ طبرانی مستدرک بروایت مقداد رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۳..... فرمایا: میراث کو ورثہ کے درمیان کتاب اللہ میں بیان کر دہ حصوں کے مطابق تقسیم کرو حصے داروں کے حصے دینے کے بعد جو مال

باقی بچے وہ مرد رشتہ دار یعنی عصبہ کو دیا جائے گا۔ ابو داؤد

اس روایت کو بخاری و مسلم نے بھی روایت کیا ہے۔

۳۰۳۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ عصبہ کا حق میراث ورثہ میں تقسیم کرو جو مال باقی بچے وہ میت کے مرد رشتہ دار یعنی عصبہ کو دیا جائے گا۔

احمد، بیہقی ترمذی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۰۳۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

بھانجہ بھی قوم میں شمار ہوگا۔ احمد، بیہقی، ترمذی، نسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ، ابو داؤد بروایت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ

عنہ، طبرانی بروایت جبیر بن مطعم، ابن عباس، ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

تمہارا بھانجہ تمہارے خاندان سے شمار ہوگا اور جس سے معاہدہ ہو وہ نیز تمہارے غلام بھی (حکم میں) تمہارے خاندان سے شمار ہوں گے۔ قریش سچے اور امانتدار ہیں جو صرف ان کی لغزشوں کو تلاش کرے اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں گرا دے گا۔ حدیث کے آخری جملہ میں ایسے لوگوں کو وعید سنائی گئی ہے جو قریش کو نقصان پہنچانے اور ایذا رسانی کے درپے ہوں۔

۳۰۳۷۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

مامول بھی وارث ہے۔ ابن نجار بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

جس شخص کا بولی شخص وارث نہ ہو تو مامول اس کا وارث ہوگا۔

ترمذی بروایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عقلی بروایت ابی درداء رضی اللہ عنہ

خالہ کا مقام

۳۰۳۷۹ خالہ ماں کے قائم مقام ہے۔ بیہقی ابو داؤد، ترمذی بروایت براء بن عازب رضی اللہ عنہ ابو داؤد بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۰۳۸۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

خالہ والدہ کی طرح ہیں۔ ابن سعد بروایت محمد بن علی مرسلًا، الاتقان: ۲۸۹

۳۰۳۸۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

باپ اور بیٹے نے جو کچھ مال کمایا (مرنے کے بعد) وہ عصبہ کا ہے جو بھی عصبہ بنے۔

احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، بروایت عمر رضی اللہ عنہ

ملا عنہ کے بچہ کا وارث

۳۰۳۸۲ ملا عنہ کے بچہ کا عصبہ ماں کا عصبہ ہے یعنی جو وارث ماں کا عصبہ بنے گا وہی بچے کا بھی وارث بنے گا۔

کلام: اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۶۱۳۰۔

۳۰۳۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

بچہ اگر پیدا ہونے کے بعد نہ روئے (یعنی ماں کے پیٹ سے مرا ہوا پیدا ہو) تو نہ اس پر جنازہ پڑھا جائے گا نہ وہ کسی کا وراثت ٹھہرے گا نہ

ہی کوئی اس کا وارث ہوگا۔ ترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

کلام: اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع: ۳۶۵۸

امام ترمذی نے کہا ہے کہ یہ حدیث مرفوعاً ضعیف ہے البتہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً بھی مروی ہے وہ صحیح ہے۔

۳۰۳۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

نومولود بچہ روئے (یعنی زندہ پیدا ہو) تو وہ وارث قرار پائے گا۔ ابو داؤد، بیہقی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

اگر ایک بیٹی اور ایک پوتی اور بہن وارث ہوں تو بیٹی کو آدھا مال ملے گا پوتی کو چھٹا حصہ اور بقیہ مال بہن کا ہوگا۔

بخاری بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام کی میراث

۳۰۳۸۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

میراث کا جو مال دور جاہلیت میں تقسیم ہو گیا وہ اس زمانے کے مطابق ہے اور جو مال اسلام لانے تک باقی ہے وہ اسلامی قانون کے مطابق تقسیم ہوگا۔

ابن ماجہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کر کے ضعیف قرار دیا۔

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ: ۳۸۵۳۔

۳۰۳۸۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

جو مال جاہلیت میں تقسیم ہو چکا ہو اس کی تقسیم تو جاہلیت کے مطابق ہے اور جو مال زمانہ اسلام میں تقسیم کرنا ہو وہ اسلامی قوانین کے مطابق تقسیم ہوگا۔ ابو داؤد ابن ماجہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۰۳۸۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

عورت تین قسم کی میراث جمع کر لیتی ہے (۱) اپنے آزاد کردہ غلام کی (جب کہ اس کا کوئی دوسرا وارث نہ ہو) (۲) اقیط (جو غیر معروف النسب ہو) (۳) جس بچے پر (اپنے شوہر کے ساتھ) لعان کیا ہو۔ مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ مستدرک بروایت واثلہ کلام:..... اس حدیث کو ابن ماجہ اور ترمذی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ ضعیف ابن ماجہ: ۶۰۰ ضعیف ترمذی ۳۷۵۔

۳۰۳۸۹... عورت اپنے شوہر کی دیت اور میراث کی حقدار ہے شوہر اپنی بیوی کی دیت اور میراث کا حقدار ہے جب تک ایک دوسرے کے قتل میں ملوث نہ ہوں جب میاں بیوی کو ایک دوسرے کے قتل میں ملوث پایا جائے تو قاتل مقتول کی دیت اور مال میں سے کسی چیز کا وارث نہ ہوگا اگر قتل خطا ہو تو مال کا وارث ہوگا دیت کا نہ ہوگا۔ ابن ماجہ بروایت ابن عمر ضعیف الجامع ۵۹۲۱

میراث کا مال غصب کرنے کا گناہ

۳۰۳۹۰... میراث کا حصہ کھانے پر جرأت کرنے والا جہنم کی آگ پر جرأت کرنے والا ہے۔

سعید بن مسیب نے مرسل روایت کی ہے اسنی المطالب ۵۳ ضعیف الجامع ۱۳۸

الاکمال

۳۰۳۹۱... فرمایا کہ میراث کا مال شرعی حصہ داروں کے حوالہ کرو جو باقی رہ جائے وہ عصبہ کو دیا جائے۔

طبرانی، احمد، سعید منصور بخاری مسلم ترمذی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

عصبہ اس وارث کو کہا جاتا ہے، جس کے لئے آدھا چوتھائی وغیرہ حصہ مقرر نہیں بلکہ جن کے لئے حصہ قرآن نے مقرر کر دیا ان کا مقررہ حصہ ادا کر دینے کے بعد بقیہ مال اگر دوسرے ورثہ نہ ہوں تو کل مال کا وہ مستحق ہوتا ہے۔ جیسے بیٹا باپ وغیرہ۔

۳۰۳۹۲... فرمایا کہ: میراث کو حصہ داروں میں تقسیم کر دو جو بیچ جائے وہ عصبہ کو دے دو۔ ابن حبان بروایت ابن عباس

۳۰۳۹۳... فرمایا کہ سعد رضی اللہ عنہ کی میراث اس طرح تقسیم کرو کہ دونوں بیویوں کو دو تہائی مال دو اور ماں کو آٹھواں حصہ اور جو بیچ گیا وہ تمہارا ہے۔

احمد، ابن ابی شیبہ، ابو داؤد، ترمذی ابن ماجہ مستدرک، بیہقی بروایت حابر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے میراث کا ایک فیصلہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میراث تو دوسرے کی ہے اے سودہ! آپ اس سے پردہ کریں کیونکہ وہ آپ کا بھائی نہیں ہے۔ احمد، الطحاوی، دارقطنی، مستدرک، طبرانی، بیہقی بروایت ابن زبیر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کا عاقلہ تو عصبہ ہیں البتہ میراث میں سے وہی مال ملے گا جو اصحاب الفرائض سے بچ جائے۔

عبدالرزاق، بیہقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

عاقلہ سے مراد باپ کے خاندان کے وہ افراد ہیں۔ جو قتل خطائی دیت برداشت کرتے ہیں۔

۳۰۳۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت کی دیت تو عصبہ ادا کریں گے اور وارث اولاد ہوگی۔ عبدالرزاق بروایت مغیرہ بن سعد

میراث میں داوی کا حصہ

۳۰۳۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے داوی کے لئے میراث کا چھٹا حصہ مقرر فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، طبرانی، بروایت مغیرہ بن شعبہ و محمد بن سلمہ ایک ساتھ

۳۰۳۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میراث کا جو مال اسلام سے پہلے تقسیم ہو چکا وہ جاہلیت کے طریقہ پر ہو گیا (یعنی اس کو دوبارہ تقسیم نہیں کیا جائے گا) اور جو مال اسلام آنے تک بغیر تقسیم رہا اب وہ اسلامی قانون کے مطابق تقسیم ہوگا۔

عبدالرزاق، حلیۃ الاولیاء، و بروایت عمرو بن دینار مرسل

۳۰۳۹۹..... ارشاد فرمایا جو شخص میراث تقسیم ہونے سے پہلے مسلمان ہو گیا اس کو اس کا حصہ ملے گا۔ دیلمی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کسی وارث کو میراث سے محروم کرنے کا گناہ

۳۰۴۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص وارث کو اس کے مقررہ حصہ سے محروم کر دے اللہ تعالیٰ اس کے جنت کے حصہ سے اس کو محروم کر

دے گا۔ سعید بن منصور سلیمان بن موسیٰ مرسل

۳۰۴۰۱..... ارشاد فرمایا ورثہ کے درمیان ضرر قابل تقسیم مال تقسیم کیا جائے گا۔ ابو عبید فی الغریب بیہقی بروایت ابوبکر محمد بن حزم مرسل

مطلب یہ ہے کہ اگر ترکہ میں کوئی ایسی چیز ہو جو تقسیم کرنے سے فائدہ حاصل کرنے کے قابل نہ رہے مثلاً کوئی نوپی جگ گلاس وغیرہ تو اس کو تقسیم نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت تقسیم کی جائے گی۔

۳۰۴۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ولاء کا وہی وارث ہوگا جو مال کا وارث ہوتا ہے والد ہو یا اولاد۔

احمد، بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عمر بن خطاب و سندہ حسن

ولاء کا مطلب یہ ہے کہ آزاد کردہ غلام مال چھوڑ کر مر جائے اس کا کوئی نسبی وارث موجود نہ ہو تو آزاد کرنے والا مالک اس کا وارث ہوتا

ہے۔ اس کو ولاء کہا جاتا ہے آزاد کرنے والا زندہ نہ ہو تو اس کا عصبہ ولاء کا حقدار ہوگا عورتوں کو ولاء میں سے حصہ نہیں ملے گا۔

خشتی کی میراث کا مسئلہ

۳۰۴۰۳..... ارشاد فرمایا جس راستے سے پیشاب کرتا ہو اس کے اعتبار سے میراث کا حصہ دار ہوگا۔

ابن عدی فی الکامل بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی نو مولود بچہ ایسا ہو کہ اس کی دو پیشاب کی جگہ ہو تو اس کو میراث میں مرد کا حصہ ملے گا یا لڑکی کا تو آپ نے یہی ارشاد فرمایا کہ دیکھا جائے کہ پیشاب مردانہ آلہ سے کرتا ہے یا زنانہ آلہ سے جس آلہ سے پیشاب کرتا ہو اس کے مطابق میراث کا فیصلہ ہوگا۔

۳۰۴۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: بہترین طریقہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے بدترین کام دین میں بدعات ایجاد کرنا ہے ہر بدعت گمراہی ہے جو شخص مال چھوڑ کر مراوہ مال اہل و عیال کا حق ہے جو شخص اپنے ذمہ قرضہ چھوڑ کر مراوہ میرے ذمہ ہے اور اہل و عیال چھوڑ کر مراوہ میری کفالت میں ہوں گے۔ ابن سعد بروایت جابر رضی اللہ عنہ

الفصل الثانی..... دوسری فصل لا وارث شخص کے بیان میں

۳۰۴۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے سچی کتاب اللہ کی کتاب (قرآن کریم) ہے سب سے بہتر راستہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع کا راستہ ہے اور بدترین کام دین میں بدعات کا ایجاد کرنا ہے اور دین میں نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے قیامت اچانک آئے گی میری بعثت اور قیامت اس طرح قریب ہیں (دوسری روایت میں آپ نے شہادت کی انگلی اور بیچ والی انگلی ملا کر اشارہ فرمایا) قیامت تمہارے پاس صبح آئے گی یا شام کو میں ہر مومن کا اس کے نفس سے بھی زیادہ حقدار ہوں جو کوئی مال چھوڑ کر مرے وہ مال اس کے اہل و عیال کا ہے جو کوئی قرضہ چھوڑ کر مرے وہ میری کفالت میں ہوگا، میں مسلمانوں کا مددگار ہوں۔

مسند احمد، مسلم، نسائی، ابن ماجہ، بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۰۴۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں میں اس کو قید سے چھڑاتا ہوں اور اس کے مال کا وارث ہوں اور ماموں وارث ہے اس کا جس کا کوئی وارث نہیں وہ اس کو قید سے چھڑاتا ہے اور مال کا وارث بنتا ہے۔

ابوداؤد، مستدرک بروایت مقدم رضی اللہ عنہ

قید سے چھڑانے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ذمہ جو کچھ دیت وغیرہ لازم ہے وہ ناقلاً اداء کرتے ہیں۔

۳۰۴۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر مومن کا اس کے نفس سے زیادہ حقدار ہوں جو کوئی میرے ذمہ قرضہ چھوڑ کر یا اہل و عیال چھوڑ کر مرا وہ میرے ذمہ میں ہیں اور جو کوئی مال چھوڑ کر مراوہ ورثہ کا حق ہے میں اس کا مولیٰ ہوں جس کا کوئی مولیٰ نہیں اس کے مال کا وارث ہوں اور اس کی گردن چھڑاتا ہوں ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں اس کے مال کا وارث بنتا ہے اور اس کی طرف سے دیت دیتا ہے۔

ابوداؤد بروایت مقدم رضی اللہ عنہ

۳۰۴۰۸..... اور ارشاد فرمایا کہ میں مؤمنین کا حقدار ان کے نفس سے بھی زیادہ ہوں جو مؤمن انتقال کر جائے اور اس کے ذمہ کسی کا قرض ہو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو کچھ مال چھوڑے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے۔

مسند احمد، بیہقی، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر مومن کا اس کے نفس سے زیادہ حقدار ہوں جو کوئی اپنے ذمہ قرض لے کر مر جائے اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے۔ احمد، ابوداؤد، نسائی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۰۴۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میں کتاب اللہ کی رو سے مؤمنین کا سب سے زیادہ حقدار ہوں تم میں سے جو کوئی دین یا اہل و عیال چھوڑ کر انتقال کر جائے تو مجھے اطلاع کریں میں اس کا ذمہ دار ہوں اور جو کوئی مال چھوڑ کر جائے وہ اپنے مال سے عصبہ کو ترجیح دے عصبہ جو بھی ہو۔

مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۱۱..... ارشاد فرمایا کہ جو کوئی بھی مؤمن ہے اس کا سب سے زیادہ حقدار ہوں دنیا و آخرت میں اگر چاہو تو قرآن کریم کی یہ آیت پڑھ لو بالنسبی

اولی بالمؤمنین من انفسهم، جو کوئی مؤمن مال چھوڑ کر انتقال کر جائے تو وہ ورثہ کا حق ہے جو بھی وارث ہوں اور جو کوئی قرض یا اہل و عیال چھوڑ کر جائے وہ میرے پاس آئے میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بخاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۱۲ ارشاد فرمایا کہ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے ورثہ کا حق ہے اور جو عیال چھوڑ کر گیا اس کی کفالت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا ذمہ ہے میں ہر اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں اس کی طرف سے دیت ادا کرتا ہوں اور اس کا وارث بنتا ہوں اور ماموں وارث ہے اس شخص کا جس کا کوئی وارث نہیں اس کی طرف سے دیت (وغیرہ) ادا کرتا ہے اور اس کے مال کا وارث بنتا ہے۔

احمد، ابن ماجہ بروایت ابی کریمہ

۳۰۴۱۳ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے روئے زمین پر بسنے والے ہر مؤمن کا میں زیادہ حقدار ہوں جو کوئی تم میں سے قرض یا اہل و عیال چھوڑ کر دنیا سے چلا جائے میں اس کا مولیٰ ہوں۔ (یعنی اس کی ادائیگی اور دیکھ بھال میرے ذمہ ہے) اور جو کوئی مال چھوڑ جائے وہ عصبہ (ورثہ) کا حق ہے جو بھی ہو۔ مسلم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۰۴۱۴ ارشاد فرمایا کہ سب سے اچھا طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور بدترین کام بدعت کا ایجاد کرنا ہے اور ہم بدعت گمراہی سے اور جو کوئی مال چھوڑ کر جائے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے اور جو کوئی اپنے ذمہ قرض اپنے اہل و عیال چھوڑ کر جائے وہ میرے ذمہ ہے۔

ابن سعد بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۰۴۱۵ اور ارشاد فرمایا کہ میں ہر اس شخص کا ولی ہوں جس کا کوئی ولی نہیں اس کا وارث بنتا ہوں اور اس کو قید سے چھڑاتا ہوں ماموں ولی ہے اس شخص کا جس کا کوئی ولی نہیں اس کا وارث بنتا ہے اور اس کو قید سے چھڑاتا ہے۔ ابن عساکر بروایت راشد بن سعد مرسل

۳۰۴۱۶ اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ہر اس شخص کے ولی ہیں جس کا کوئی نہیں اور ماموں وارث ہے اس شخص کا جس کا کوئی وارث نہیں۔ احمد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ ابن الجارود، وابن ابی عاصم، والشاشی، عبدالرزاق ابن حبان، دارقطنی، سعید منصور عن

عمر، عبدالرزاق، مسند رک، بیہقی عن عائشہ، عبدالرزاق، عن عائشہ عبدالرزاق، عن رجل سعید بن منصور عن طاؤس مرسل

۳۰۴۱۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ماموں وارث ہے اس شخص کا جس کا کوئی وارث نہیں اور رسول اللہ ﷺ اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں۔ عبدالرزاق عن رجل من اهل المدینہ

۳۰۴۱۸ جس نے کوئی مال چھوڑا وہ ورثہ کا حق ہے اور جو قرض چھوڑ کر دنیا سے گیا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ذمہ ہے۔

مسند احمد، ابو یعلیٰ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۴۱۹ جس نے کوئی مال چھوڑا وہ ورثہ کا حق ہے اور جو کوئی قرض اپنے ذمہ چھوڑ کر مرا وہ میرے ذمہ ہے اور میرے بعد حاکم مسلم کے ذمہ ہے جو بیت المال سے ادا کرے گا۔

میراث تقسیم کرنے کا طریقہ

کسی کا انتقال ہو جائے تو اس کے مال سے سب سے پہلے کفن و دفن کا متوسط خرچہ نکالا جائے گا اس کے بعد اس کے ذمہ کسی کا قرض ہو اس کو چکایا جائے گا اس کے بعد اگر اس نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو تہائی مال تک اس کو نافذ کیا جائے گا اس کے بعد باقی ماندہ کل مال کو شرعی ورثہ کے درمیان تقسیم کیا جائے گا اگر اس کا کوئی وارث نہ ہو تو اس کے مال کو بیت المال، میں جمع کر دیا جائے گا ان روایات میں جہاں یہ فرمایا گیا کہ میں اس کے مال کا وارث بنتا ہوں اس سے مراد بیت المال میں جمع کرانا ہے اور اگر کسی کا انتقال ہو گیا اور باوجود کوشش کے وہ اپنی زندگی میں قرض سے

سبکدوش نہ ہو سکا اب اس کا قرضہ بیت المال سے ادا کیا جائے گا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ذمہ لینے کا یہی مطلب آخری حدیث میں بیان فرمایا ہے۔

الاکمال

۳۰۴۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ ان دونوں (یعنی خالہ اور پھوپھی) کے لئے میراث نہیں ہے۔
عبدان فی الصحابہ مستدرک عن الحارث عن عبد یقال ابن عبد مناف
مطلب یہ ہے کہ شریعت نے خالہ اور پھوپھی کو وارث قرار نہیں دیا، بلکہ ان کو ذوی الارحام میں رکھا اس طرح ماموں وغیرہ ذوی الارحام میں داخل ہیں۔

الفصل الثالث

فصل سوم..... موانع میراث کے بیان میں

اس فصل میں وارث کے میراث سے محروم ہونے کی صورتیں بیان ہوں گی۔

ولد الزنا میراث سے محروم ہے

۳۰۴۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کسی آزاد عورت یا باندی سے زنا کیا پیدا ہونے والا بچہ حرامی ہوگا نہ وہ زانی کا وارث ہوگا نہ زانی اس کے مال کا وارث ہوگا۔

قاتل میراث سے محروم ہوگا

۳۰۴۳۲..... ارشاد فرمایا کہ قاتل وارث نہ ہوگا۔ ترمذی، ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
کلام:..... اس کو ضعیف ہے کہا ہے ضعیف الجامع ۳۲۶ ذخیرہ الحفاظ ۳۸۷۵۔

۳۰۴۳۳..... ارشاد فرمایا کہ قاتل کو مقتول کے مال میں سے کچھ بھی حصہ نہیں ملے گا۔ بیہقی عن ابن عمر ذخیرہ الحفاظ ۳۶۸۶
۳۰۴۳۴..... ارشاد فرمایا کہ قاتل کو مقتول کے مال میں سے کچھ حصہ نہیں ملے گا اگر مقتول کا کوئی وارث نہ ہو تو مال دوسرے قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے گا قاتل وارث نہ ہوگا۔ ابو داؤد عن ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۴۳۵..... ارشاد فرمایا کہ قاتل کے لئے میراث میں کوئی حق نہیں۔ ابن ماجہ عن رجل حسن الاثر ۳۲۶

۳۰۴۳۶..... ارشاد فرمایا کہ قاتل کے حق میں وصیت بھی نافذ نہ ہوگی۔ ابن ماجہ عن رجل حسن الاثر: ۳۲۸ ذخیرہ الحفاظ: ۳۶۸۸

۳۰۴۳۷..... ارشاد فرمایا کہ قاتل کے حق میں وصیت نافذ نہ ہوگی۔

بیہقی سنن کبریٰ بروایت علی رضی اللہ عنہ حسن الاثر، ذخیرہ الحفاظ

جس قتل کے سبب سے قصاص یا دیت واجب ہو ایسا قاتل اگر وارث کی طرف سے مورث کی حق میں صادر ہو تو ایسا قاتل مقتول کا

وارث نہ ہوگا۔

کافر مسلمان کا وارث نہیں

۳۰۴۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں اور مسلم کسی کافر کا وارث نہ ہوگا۔

مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ترمذی ابن ماجہ نسائی بروایت اسامہ

۳۰۴۲۹..... ارشاد فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی مکان چھوڑا ہے۔

احمد بیہقی، ابو داؤد، نسائی ابن ماجہ، بروایت اسامہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۳۰..... ارشاد فرمایا کہ دو ملت (مذہب) والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

ترمذی، عن جابر رضی اللہ عنہ، نسائی مستدرک بروایت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

۳۰۴۳۱..... ارشاد فرمایا کہ، دو مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔ ابن شیبہ، احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابن عمر

الاکمال

۳۰۴۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی مسلمان کو قتل کیا وہ اس مقتول کا وارث نہ ہوگا اگرچہ اس کا کوئی دوسرا وارث موجود نہ ہو

اگرچہ قاتل مقتول کا بیٹا ہو یا والد۔ ابو داؤد، بیہقی، بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب مر سلاً

۳۰۴۳۳..... ارشاد فرمایا کہ قاتل کو کچھ بھی نہیں ملے گا۔ احمد، دارقطنی، بیہقی عن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۴۳۴..... قاتل کو میراث کا کوئی حصہ نہیں دیا جائے گا اگر مقتول کا کوئی وارث نہ ہو تو دوسرے قریبی رشتہ دار وارث قرار پائیں گے قاتل

میراث کا حقدار نہ ہوگا۔ بیہقی عن ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۴۳۵..... قاتل کو مقتول کی دیت میں سے کوئی حصہ نہیں دیا جائے گا۔ (ابو داؤد نے مراسیل میں روایت کی ہے اور بیہقی نے سعید بن مسیب

رحمۃ اللہ علیہ سے مر سلاً)

۳۰۴۳۶..... دو مختلف مذہب والے آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔ ابن ابی شیبہ بروایت اسامہ زید رضی اللہ عنہ

۳۰۴۳۷..... ایک ملت والے دوسری ملت والے کے وارث نہ ہوں گے اس طرح ایک ملت والے کی گواہی دوسری ملت والے کے حق میں

قابل قبول نہ ہوگی سوائے امت محمدیہ ﷺ کے کیونکہ ان کی شہادت دوسری ملت والوں کے حق میں قابل قبول ہوگی۔

عبدالرزاق عن ابی سلمہ بن عبد الرحمن مر سلاً

کلام:..... اس میں ضعف ہے ضعاف الدارقطنی ۲۴۷

۳۰۴۳۸..... ہم اہل کتاب (یہود و نصاری) کے وارث نہیں ہوں گے نیز وہ بھی ہمارے وارث نہ ہوں گے لہذا یہ کہ آدمی اپنے غلام یا باندی کا

وارث ہو ہمارے لئے ان کی عورتیں حلال ہیں ان کے لیے ہماری عورتیں حلال نہیں۔ دارقطنی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۰۴۳۹..... دو مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے اور ایک مذہب والے کی گواہی دوسرے کے حق میں قابل قبول نہیں

سوائے امت محمدیہ ﷺ کے کیونکہ ان کی گواہی دوسروں کے حق میں قابل قبول ہے۔ سنن بیہقی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۴۰..... دو مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

سعید بن منصور، احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، بیہقی عن عمرو بن شعیب بن ابیہ عن حذو، سعد بن منصور عن الصحاح مر سلاً

۳۰۴۴۱..... کوئی مسلمان کسی نصرانی کا وارث نہ ہوگا لہذا یہ کہ وہ نصرانی مسلمان کا غلام ہو یا باندی۔

دارقطنی مستدرک، بیہقی عن جابر رضی اللہ عنہ، ابن ابی شیبہ عن جابر رضی اللہ عنہ، ابو داؤد بروایت علی موقوفاً ذحیرۃ الحفاظ ۶۴۷

- ۳۰۴۳۲..... کوئی کافر کسی مسلمان کا یا کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہ ہوگا اور دو مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔
طبرانی، بروایت اسامہ رضی اللہ عنہ
- ۳۰۴۳۳..... ایک مذہب والے دوسرے مذہب والے کے وارث نہیں ہوں گے اور ایک مذہب والے کی شہادت دوسرے مذہب والے کے حق میں قابل قبول نہیں سوائے امت محمدیہ ﷺ کے ان کی شہادت دوسروں کے حق میں قابل قبول ہے۔
ابن عدی فی الکامل، بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ: ۲۳۲۵
- ۳۰۴۳۴..... جس نے کسی آزاد عورت یا باندی سے زنا کیا پھر اس زنا سے بچہ پیدا ہوا تو وہ بچہ زانی کا یا زانی بچہ کا وارث نہ ہوگا۔
مستدرک، ابن عساکر فی تاریخہ بروایت ابن عمر
- ۳۰۴۳۵..... جس نے بھی کسی آزاد عورت یا باندی سے زنا کیا پیدا ہونے والا بچہ حرامی ہوگا وہ زانی کا زانی اس کا وارث نہ ہوگا۔
ابن ابی شیبہ ترمذی عن عمر بن شعیب عن ابیہ عن جدہ
- ۳۰۴۳۶..... جس شخص نے کسی قوم کی باندی سے زنا کیا یا کسی آزاد عورت سے زنا کیا اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ حرامی ہے وہ زانی کا اور زانی اس کا وارث نہ ہوگا۔ عبد الرزاق عن عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ
- ۳۰۴۳۷..... ولد الزنا نہ زانی کا وارث ہوگا نہ زانی والد الزنا کا وارث ہوگا۔ مستدرک فی تاریخہ، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
- ۳۰۴۳۸..... اور ارشاد فرمایا کہ امت راہ حق پر قائم رہے گی جب تک ان میں زنا کاری عام نہ ہو جب زنا کاری عام ہو جائے تو مجھے خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عمومی عذاب میں مبتلا فرمادیں گے۔ مسند احمد، طبرانی بروایت میمونہ رضی اللہ عنہا
- ۳۰۴۳۹..... لوگوں پر ظلم و زیادتی نہیں مگر زنا کی اولاد یا جس میں کسی قدر زنا شامل ہو۔
الرابطی وابن عساکر بروایت بلال بن ابی بردہ بن موسیٰ بن ابی موسیٰ عن ابیہ عن جدہ
- ۳۰۴۴۰..... لوگوں پر ظلم و زیادتی نہیں کرنا مگر زنا کی اولاد یا جس میں زنا کی کوئی رگ ہو۔ طبرانی بروایت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ
کلام:..... اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع مع ۶۳۱۹ کشف الحفاظ ۳۱۰۰۔
- ۳۰۴۴۱..... جنت میں نہ زنا کی اولاد داخل ہوگی نہ ان کی اولاد نہ اولاد کی اولاد۔
- ابن نجار عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ترتیب الموضوعات ۱۱۱ التزیہ ۲۲۸۲
- ۳۰۴۴۲..... زنا سے پیدا ہونے والا بچہ جنت میں نہ جائے گا۔ بیہقی عن ابن عمر تذکرۃ الموضوعات ۱۸۰ ابوالحسین ۵۲۲
- ۳۰۴۴۳..... نومولود بچہ وارث نہ ہوگا یہاں تک کہ اس کے رونے کی آواز سنائی دے۔
ابن ماجہ طبرانی عن جابر، والمسور بن مخرمہ عن عاصم، ابن ابی شیبہ سعید بن منصور بروایت جابر
- مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ وارث ہونے کے لئے بچہ کا زندہ پیدا ہونا ضروری ہے۔

الفصل الرابع

فصل چہارم..... رسول اللہ ﷺ کی میراث کے بارے میں

- ۳۰۴۴۴..... نبی کریم ﷺ کے مال کا کوئی وارث نہ ہوگا انہوں جو کچھ چھوڑا ہے وہ مسلمان فقراء و مساکین کے لئے ہے۔
مسند احمد بروایت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ
- ۳۰۴۴۵..... نبی کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی۔ ابو یعلیٰ بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۵۶..... ہر مال صدقہ ہے مگر جو اپنے گھر والوں کو کھلا دیا یا پہنا دیا ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی۔

ابوداؤد بروایت زبیر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۵۷..... ارشاد فرمایا میرا ترکہ میراث نہیں ہوگا جو کچھ میں چھوڑ کر جاؤں گھر والوں کے نفقہ کے سلسلہ میں یا اعمال کے خرچ کے سلسلہ میں وہ

صدقہ ہے۔ احمد، بیہقی ابوداؤد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۵۸..... ارشاد فرمایا ہمارے ترکہ میں میراث جاری نہ ہوگی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہے۔

مسند احمد، بیہقی ابوداؤد، ترمذی، نسائی بروایت عمر رضی اللہ عنہ و عثمان، سعد و طلحہ و زبیر و عبد الرحمن بن عوف

مسند احمد، بیہقی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا مسلم ترمذی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۵۹..... اور ارشاد فرمایا کہ ہم انبیاء کے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے محمد ﷺ کے گھر والوں کا نفقہ اس مال

میں ہے یعنی میری زندگی میں۔ مسند احمد، بیہقی، ابوداؤد، نسائی بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۶۰..... ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہے یہ مال (فی الحال) محمد ﷺ کے گھر والوں کے لئے

ہے کہ وہ اپنے ذاتی ضروریات اور مہمانوں پر خرچ کریں جب میری موت واقع ہو جائے تو میرے بعد جو شخص بھی مسلمانوں کی حکومت کا ذمہ

دار بنے یہ اس کے تصرف میں ہوگا۔ ابوداؤد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

الاکمال

۳۰۳۶۱..... ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہے۔

احمد، بروایت عبد الرحمن بن عوف و طلحہ بن زبیر و سعد رضی اللہ عنہ

۳۰۳۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بخدا میرے بعد میرا ترکہ دینار (وغیرہ) تقسیم نہ ہوں گے جو کچھ میں گھر والوں کے نفقہ یا کام کرنے

والے اعمال کے خرچ کے سلسلہ میں چھوڑ کر جاؤں وہ صدقہ ہے۔ ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۶۳..... میری وراثت دینار (وغیرہ) تقسیم نہ ہوگی جو کچھ چھوڑ کر جاؤں میرے گھر والوں کے خرچ اور اعمال کے خرچہ کے علاوہ وہ صدقہ ہے۔

احمد، مسلم، ابوداؤد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۳۶۴..... ہمارے مال میں میراث جاری نہ ہوگی۔ ترمذی حسن غریب عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

حرف الفاء..... کتاب الفرائض من قسم الافعال

میراث کے متعلق فعلی روایات کا بیان

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا خطبہ

۳۰۳۶۵..... مسند الصدیق میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہمارے سامنے ذکر کیا کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں ارشاد

فرمایا کہ سورۃ النساء کی شروع میں میراث کی جو آیات ہیں ان میں سے پہلی آیت تو باپ بیٹے کے حق میں نازل ہوئی ہے دوسری آیت شوہر بیوی

ماں شریک بھائی کے متعلق ہے اور سورہ نساء کی آخری آیت ”آیت کلال“ یہ حقیقی بہن بھائیوں کی میراث سے متعلق ہے اور سورۃ الانفال کی جو

آخری آیت ہے 'اولی الاحام بعضهم اولی بعض فی کتاب اللہ' اس میں ان ورثہ کا ذکر ہے جو میراث کی اصطلاح میں عصبہ کہلاتے ہیں۔
عبد بن حمید وابن جریر فی التفسیر بیہقی سنن کبریٰ

نانی کا حصہ میراث

۳۰۴۶۶۔ قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک شخص کے انتقال کے بعد اس کی دادی اور نانی دونوں میراث کے لئے آئیں تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے میراث نانی کو دادی کو محروم کر دیا تو انصار میں سے بنی حارثہ کے ایک شخص نے کہا، جس کا نام عبدالرحمن بن سہل تھا، اسے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ آپ نے تو اس کے حق میں میراث کا فیصلہ کیا کہ اگر وہ (نانی) مرنے تو یہ شخص میراث کا مستحق نہ ہوتا اس کے بعد صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مال کا چھٹنا حصہ دادی نانی دونوں کو تقسیم کر کے دیا۔ مالک، عبدالرزاق، سعید بن منصور، دارقطنی، بیہقی
مسئلہ یہی ہے دادی یا نانی تنہا وارث ہو تو چھٹنا حصہ پورا ایک کو ملے گا اگر دونوں ہی زندہ ہوں اور وارث ٹھہریں تو چھٹنا حصہ دونوں کو تقسیم کر کے دیا جائے گا۔

۳۰۴۶۷۔ خارجہ بن زید نے بیان کیا کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اہل یمامہ کے متعلق حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق فیصلہ فرمایا جو ان میں سے زندہ تھے ان کو تو اموات کے وارث قرار دیا لیکن اس لڑائی میں مرنے والوں کو آپس میں ایک دوسرے کا وارث قرار نہیں دیا۔ رواہ عبدالرزاق
کسی حادثہ میں بہت سے رشتہ دار اکٹھے مارے جائیں اور موت کے وقت کا علم نہ ہو تو مرنے والوں کی میراث زندوں میں تقسیم ہوگی مرنے والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہو گئے۔

۳۰۴۶۸۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اہل یمامہ میں سے زندہ لوگ مرنے والوں کے وارث قرار دیئے جائیں لیکن مرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔ بیہقی سنن کبریٰ
۳۰۴۶۹۔ ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اپنا مال زندگی ہی میں اولاد کے درمیان تقسیم فرمایا دیا ان کے انتقال کے بعد ان کا ایک بچہ پیدا ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے پوری رات اس فکر نے سونے نہیں دیا کہ سعد کے ہاں بچہ پیدا ہوا وہ ان کے لئے کچھ چھوڑ کر نہیں گئے تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ سعد کے اس نو مولود بچے کی وجہ سے مجھے بھی نیند نہیں آئی میرے ساتھ چلیس قیس بن سعد کے پاس تاکہ ان سے ان کے بھائی کے بارے میں بات چیت کریں تو قیس نے کہا کہ سعد نے جو تقسیم کر دیا ہے اس کو تو میں ہرگز واپس نہیں کروں گا البتہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے برابر اس کے لئے بھی حصہ ہوگا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۷۰۔ ابوصالح روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ نے اپنا مال اپنی اولاد کے درمیان (زندگی میں) تقسیم فرمایا اور ملک شام چلے گئے وہیں ان کا انتقال ہو گیا اس کے بعد ان کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا پھر صدیق اکبر اور فاروق رضی اللہ عنہ قیس بن سعد کے پاس گئے اور ان سے گفتگو کی کہ دیکھو سعد کا تو انتقال ہو گیا یہ معلوم نہیں ان کا کیا حال ہے ہمارا خیال یہ ہے کہ آپ اس نو مولود کا حصہ اس کو واپس کر دیں تو قیس نے کہا کہ میں تو والد کی تقسیم میں رد و بدل نہیں کر سکتا البتہ اپنا حصہ اس کو دیدیتا ہوں۔ سعید بن منصور عساکر بروایت عطاء

۳۰۴۷۱۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ انہوں نے میراث تقسیم کی مٹی اور بہن کے درمیان آدھا آدھا ہے۔ الطحاوی، بیہقی
۳۰۴۷۲۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ سے تین سوالات کر لیتا تو یہ میرے لئے سرخ اونٹ ملنے زیادہ پسندیدہ ہوتا (۱) جو لوگ فرضیت زکوٰۃ کا اقرار تو کرتے ہیں لیکن ادا نہیں کرتے کیا ان سے قتال جائز ہے یا نہیں؟ (۲) کلالہ کی میراث کے بارے میں (۳) آپ کے بعد خلیفہ کون ہوگا۔ عبدالرزاق، والطبرانی، وابن منذر والشیرازی، فی الالقاب مستدرک

۳۰۴۳..... ابن شہاب نے روایت کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ماں شریک بھائیوں کے درمیان میراث کو عام اصول کے مطابق تقسیم فرمایا، لڑکے کو لڑکی سے دو گنا دیا راوی کہتے ہیں میرا گمان یہی ہے کہ انہوں نے یہ فیصلہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھ کر ہی کیا ہوگا۔ ابن ابی حاتم تشریح:..... علماء کی رائے یہ ہے کہ ماں شریک، بہن بھائیوں کو میراث میں برابر حصہ ملے گا "لذکر مثل حظ الانثیین" کا قاعدہ جاری نہ ہوگا۔

۳۰۴۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: علم میراث کو سیکھو کیونکہ یہ بھی دین کا اہم جز ہے۔ سعید بن منصور، دارمی بیہقی
 ۳۰۴۵..... سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ جب کھیل تفریح کرنا ہو تو تیرا انداز ہی کیا کرو اور جب گفتگو کرو تو مسائل میراث کے بارے میں گفتگو کیا کرو۔ مسند ک، بیہقی سن کبری
 ۳۰۴۶..... حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالہ اور پھوپھی میں میراث کو اس طرح تقسیم فرمایا کہ پھوپھی کو دو تہائی اور خالہ کو ایک تہائی دیا۔ عبد الرزاق، سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ، بیہقی

ثبوت نسب کے لئے گواہوں کا ہونا

۳۰۴۷..... قاضی شریح رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خط لکھا کہ جس غیر معروف النسب بچے کے متعلق بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا جائے وہ اس وقت تک وارث شمار نہ ہوگا۔ جب تک گواہوں سے اس کا نسب ثابت نہ ہو جائے اگرچہ اس بچے کو (چھوٹا ہونے کی وجہ سے) کپڑے میں لپیٹ کر لایا جائے۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی وضعفہ

۳۰۴۸..... ابی وائل بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ آیا کہ جب کسی کا عصبہ (وارث) ماں کی وجہ سے قریب تر ہو جائے تو ماں اس کو دے دو۔ عبد الرزاق سعید بن منصور، وابن جریر

۳۰۴۹..... ضحاک بن قیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ملک شام میں طاعون کی بیماری پھیل گئی تو اس سے پورا خاندان ہلاک ہو جاتا۔ دوسرا خاندان اس کا وارث بنا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا کہ ان کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ اگر سب باپ کی طرف سے رشتہ داری میں برابر ہوں، تو جو ماں کی وجہ سے زیادہ قریب ہوں ان کو ترجیح دو جب بنو الاب زیادہ قریب ہو تو جو ماں باپ دونوں میں شریک ہوں ان کو ترجیح دو۔ عبد الرزاق، وابن جریر، بیہقی

۳۰۴۸۰..... عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ جو مسلمان انتقال کر جائے اس کا کوئی وارث معلوم نہ ہو اور اس قوم سے بھی نہیں جن سے قتال اور دشمنی ہے تو اس کی میراث مسلمانوں کے درمیان مال غنیمت کی طرح تقسیم ہوگی۔

رواہ عبد الرزاق

۳۰۴۸۱..... حکم بن مسعود ثقفی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ ایک عورت کا انتقال ہوا اور ورثہ میں اس کا شوہر، ماں شریک بھائی، ماں باپ شریک بھائی تھے تو حضرت عمر نے، ماں شریک بھائی اور حقیقی بھائی دونوں کو ایک تہائی مال میں شریک کر دیا ایک شخص نے کہا کہ آپ نے تو فلاں فلاں سال دونوں کو شریک نہیں کیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا وہ ہمارے اس وقت کے فیصلہ کے مطابق تھا، یہ ہمارے اس وقت کے فیصلہ کے مطابق ہے۔ عبد الرزاق، بیہقی، ابن ابی شیبہ

۳۰۴۸۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے آزاد کرنے والے مولیٰ کے علاوہ اور کوئی وارث نہیں ملا تو میراث کا مال بطور ولاء کے مولیٰ کو دیدیا گیا۔ عبد الرزاق، سعید بن منصور

۳۰۴۸۳..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم ذوی الارحام کو وارث قرار دیتے تھے نہ کہ غلاموں کو۔

سفیان ثوری فی الفرائض عبد الرزاق ابن ابی شیبہ سعید بن منصور بیہقی

۳۰۴۹۴ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماموں والد کی طرح ہیں۔ عبدالرزاق ضعیف الجامع : ۲۲۸
 ۳۰۴۸۵ حضرت عمر، علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ماموں وارث ہے اس کا جس کا کوئی وارث نہیں۔

عبدالرزاق، الاتقان ۶۸۸ اسنی المطالب ۶۳۱

۳۰۴۸۶ عبدالرحمن بن حنظلہ رقی قریش کے ایک غلام سے روایت کرتے ہیں جنہیں پہلے ابن مرسی کے نام سے یاد کیا جاتا تھا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، جب وہ ظہر کی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اے یرفأ (غلام کا نام ہے) کتاب لے آؤ جس کتاب میں پھوپھی کے متعلق احکام تھے کہ ان کے متعلق لوگوں سے سوال کرنا اور جواب دینا وغیرہ یرفأ وہ کتاب لے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانی کا پیالہ منگوا یا پھر پانی سے اس لکھائی کو مٹا دیا، پھر فرمایا کہ اگر اللہ کو منظور ہو تو۔

۳۰۴۸۷ سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنی ثقیف کے ایک آدمی کی دادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث قرار دیا۔ عبدالرزاق، ابن شیبہ، سعید بن منصور، بیہقی

تشریح: مطلب یہ ہے کہ ورثہ میں میت کا بیٹا ہے اور دادی ہے تو دادی کو بھی وارث قرار دیا ہے۔

۳۰۴۸۸ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب ایک راستے پر ہمیں چلاتے ہیں ہم اس کو آسان پاتے ہیں ان کے سامنے میراث کا ایک مسئلہ رکھا گیا یہ وہ، ماں اور باپ، تو آپ رضی اللہ عنہ نے یہ وہ کو تو مال کا چوتھائی حصہ دیا اور ماں کو ثلث مابقیہ اور باقی باپ کو دیا۔ سفیان الثوری فی الفرائض عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، مستدرک، سعید بن منصور، بیہقی

۳۰۴۸۹ سعید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور زفر بن اوس بن حدثان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب ان کی بیٹائی جا چکی تھی ہم نے ان سے میراث کے مسائل کے سلسلہ میں گفتگو کی تو انہوں نے فرمایا کہ جو شخص عالج کی رمل (ریت) گننے پر قادر ہو وہ اس مسئلہ کو حل کرنے پر ابن عباس سے زیادہ قادر نہ ہوگا نصف نصف اور ثلث ایک مسئلہ میں جمع ہو جائے تو مال کو کس طرح تقسیم کیا جائے اس لئے جب دونوں نصف والوں کو آدھا آدھا دے دیا گیا تو ثلث والے کو حصہ کہاں سے ملے گا تو زفر نے پوچھا کہ میراث میں سب سے پہلے عول کا مسئلہ کس نے نکالا تو ابن عباس نے فرمایا عمر بن خطاب نے تو پوچھا گیا کیوں فرمایا کہ جب حصے مخرج سے بڑھ گئے اور بعض بعض پر چڑھ گئے کہا کہ بخدا معلوم نہیں اب کیا معاملہ کروں؟ اور معلوم نہیں کس کو اللہ نے مقدم کیا اور کس کو موخر کیا بخدا میں اس مال کو تقسیم کرنے کے سلسلہ میں اس سے اچھا طریقہ نہیں پاتا کہ اس کو حصص کے اعتبار سے تقسیم کر دیا جائے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ کی قسم جس وارث کو اللہ تعالیٰ نے مقدم کیا اس کو مقدم کیا جائے اور جس کو موخر کیا اس کو موخر کیا جائے تو میراث کے کسی مسئلہ میں عول لازم نہ آئے تو زفر نے ان سے کہا کہ کس کو اللہ نے مقدم کیا اور کس کو موخر کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میراث کا ہر حصہ کم ہو کر دوسرے حصہ کی طرف جاتا ہے یہی ہے جس کو اللہ نے مقدم کیا۔ مثلاً شوہر کا حصہ نصف ہے اگر کم ہوگا تو رابع ہوگا اس سے کم نہ ہوگا بیوی کا حصہ رابع ہے کم ہوگا تو ثمن ہوگا اس سے کم نہ ہوگا: بہنوں کا حصہ دو ثلث ہے ایک بہن ہو تو اس کا حصہ نصف ہے اگر بہنوں کے ساتھ ورثہ میں بیٹیاں بھی ہوں تو بہنوں کو بیٹیوں کا مابقیہ ملے گا یہی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے موخر کیا اب اگر جس کو اللہ تعالیٰ نے مقدم فرمایا اس کا پورا حصہ اس کو دیدیا جائے پھر مابقیہ ان میں تقسیم کیا جائے جن کو اللہ نے موخر فرمایا تو میراث کے کسی مسئلہ میں عول نہ ہوگا تو زفر نے کہا کہ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ مشورہ کیوں نہیں دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رعب کی وجہ سے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم اگر ان سے پہلے امام ہدی کی رائے گزری نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ ورع پر ہوتا کیونکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ورع و تقویٰ پر اہل علم میں سے کسی دو نے اختلاف نہیں کیا۔ ابوالشیخ فی الفرائض، بیہقی

۳۰۴۹۰ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر اور علی رضی اللہ عنہما حضرت صفیہ کے موالی کے سلسلہ میں ایک مقدمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ غلام مجھے ملنا چاہئے کیونکہ یہ میری پھوپھی کا غلام ہے میں ان کی طرف سے دیت ادا کرتا ہوں زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میری والدہ کا غلام ہے میں ان کا وارث ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کا تو حضرت زبیر

رضی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ شایا اور دیت کا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ سعید بن منصور، بیہقی
 ۳۰۴۹۱... حضرت قبیسہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ ملک شام میں جب طاعون کی وبا پھیل گئی پورے پورے گھر والے مر گئے تو حضرت عمر رضی
 اللہ عنہ نے تقسیم میراث کے متعلق حکم نامہ بھیجا کہ نیچے والے کو اوپر والے کا وارث قرار دیا جائے اگر اس طرح نہ ہو تو فرمایا کہ یہ اس کا وارث ہوگا
 اور یہ اس کا۔ ابن ابی شیبہ، بیہقی

۳۰۴۹۲... طاعون کے زمانہ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عمواس کا طاعون جس میں پورا پورا قبیلہ ایک ساتھ ہلاک ہو رہا ہے اور
 دوسرے لوگ ان کے وارث بن رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ زندہ لوگوں کو مردہ لوگوں کا وارث قرار دیا جائے ایک ساتھ مر
 نے والوں کو آپس میں ایک دوسرے کا وارث نہ قرار دیا جائے۔ رواہ بیہقی

۳۰۴۹۳... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عجمیوں میں سے کسی کو وارث قرار نہیں دیتے تھے الا یہ کہ کوئی
 عرب میں پیدا ہو۔ رواہ مالک، بیہقی

یہودی کا وارث یہودی ہوگا

۳۰۴۹۴... سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ محمد بن اشعث نے بتایا کہ ان کی ایک پھوپھی یہودی یا نصرانی تھی اس کا انتقال ہو گیا حضرت
 عمر رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا گیا کہ اس کا وارث کون ہوگا؟ تو فرمایا کہ اس کے مذہب والے۔ رواہ مالک، بیہقی
 ۳۰۴۹۵... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ماں شریک بہن کو بھی دیت میں سے حصہ دیتے تھے۔

مسدد، عقیلی

۳۰۴۹۶... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن مسعود اور زید رضی اللہ عنہما نے ایک عورت کی میراث کے
 بارے میں فیصلہ فرمایا ورثہ میں شوہر، ماں، ایک ماں شریک ایک ماں باپ شریک بھائی شوہر کے لئے نصف، ماں کے لئے سدس اور حقیقی
 بھائی اور ماں شریک بھائی کو ایک تہائی مال میں شریک قرار دیا اور کہا کہ ماں نے قرابت میں ہی اضافہ کیا ہے۔ (میراث میں نہیں)۔

عبد الرزاق سعید بن منصور، بیہقی

۳۰۴۹۷... امام زہری کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب صرف ایک تہائی مال باقی بچے اور ورثہ میں ایک حقیقی بھائی اور
 ایک ماں شریک بھائی ہو تو یہ تہائی مال دونوں کے درمیان للذکر مثل حظ الاثین کے قاعدہ پر تقسیم ہوگا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۴۹۸... حارث کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ حقیقی بھائیوں کو میراث کا حصہ نہیں دیتے تھے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۴۹۹... ابو جابر کہتے ہیں کہ حضرت علی حقیقی بھائیوں کو میراث میں شریک نہیں کرتے تھے جب کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شریک کرتے تھے۔

عبد الرزاق سعید بن منصور

۳۰۵۰۰... طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عورت کی میراث کے متعلق فرمایا کہ جس کا انتقال ہوا اور ورثہ میں شوہر، ماں، ماں شریک بھائی ماں باپ
 شریک بہن ہو، ماں کے لئے سدس (چھٹا حصہ) شوہر کے لئے نصف، ماں شریک بھائی اور حقیقی بہن دونوں ایک تہائی مال میں شریک ہوں گے اور عمر
 بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ باپ کو تو ہوا میں چھوڑ دو یہ حقیقی بہن باپ کی وجہ سے وارث نہیں بنی بلکہ ماں شریک بھائی کی وجہ سے وارث بنی ہے۔

رواہ عبد الرزاق

۳۰۵۰۱... امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہ نے ایک قوم کے متعلق فیصلہ فرمایا جن کی موت اکٹھی واقع ہوئی تھی اور
 یہ پتہ نہیں چلا کہ کس کی موت پہلے واقع ہوئی اور کس کی بعد میں کہ وہ ان میں سے بعض بعض کے وارث ہوں گے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۵۰۲... شعبی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے کو موروثی مال کا وارث قرار دیا لیکن بعض کو بعض کا وارث ہوئے اس مال

کا وارث قرار نہیں دیا۔

۳۰۵۰۳ ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما نے اس قوم کے متعلق فیصلہ فرمایا جو ایک ساتھ غرق ہوئی ان میں یہ پتہ نہیں چل رہا تھا کہ کون پہلے مرا گیا کہ تین بھائی تھے اور تینوں اکٹھے ہی مر گئے ان میں سے ہر ایک کے پاس ہزار ہزار درہم ہیں اور ان کی ماں زندہ ہے تو اس کا وارث ماں اور بھائی سے پھر اس بھائی کا وارث بھی ماں اور بھائی سے تو ماں کو ہر ایک کے ترکہ میں سے سدس ملے گا بھائیوں کو ما بقیہ تینوں کے کا ترکہ اس طرح تقسیم ہوگا پھر ہر بھائی اپنے بھائی کے ترکہ سے جو ملا وہ مال پھر رد ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۰۴ ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خاندان کے وہ افراد جو حالت اسلام میں ایک دوسرے کے ساتھ رہے وہ ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔ مسدد، عبدالرزاق

۳۰۵۰۵ عمرو بن شعیب کہتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص کسی قوم کا حلیف ہو یا ان کا آپس میں معاہدہ ہو اور قوم نے اس کی طرف سے دیت ادا کی ہو اور اس کی مدد کی ہو تو یہ اگر لا وارث مر جائے تو اس کی میراث اس قوم کے لئے ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۰۶ ابو بکر بن محمد عمرو بن حزم بیان کرتے ہیں کہ عمرو بن سلیم غسانی نے وصیت کی اس حال میں کہ وہ بارہ سال کا بچہ تھا ایک کنویں کے بارے میں جس کی قیمت تیس ہزار لگائی گئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی وصیت نافذ فرمادی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۰۷ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص میراث تقسیم ہونے سے پہلے مسلمان ہو گیا اس کا میراث میں حصہ ہوگا۔

رواہ عبدالرزاق

دادیوں کا حصہ

۳۰۵۰۸ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کا چھٹا حصہ چار دادیوں کو تقسیم کر کے دیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۰۹ ابی الزناد ابراہیم بن یحییٰ بن زید بن ثابت سے وہ اپنی دادی ام سعد بنت سعد بن ربیع جو ابن ثابت کی بیوی ہیں سے، انہوں نے خبر دی بتایا کہ زید بن ثابت ایک دن میرے پاس آئے اور مجھے کہا کہ تم اگر ضروری سمجھو تو میں تمہارے والد کی میراث کے سلسلہ میں گفتگو کرتا ہوں کیونکہ آج میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک حمل (پیٹ کے اندر کا بچہ) کو وارث قرار دیا ہے ام سعد ان کے والد سعد بن ربیع کے قتل کے وقت حمل کی حالت میں تھیں انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنے بھائیوں سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتی۔ بیہقی مس کبریٰ

۳۰۵۱۰ ابو وائل کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف حکم نامہ بھیجا کہ دو بھائیوں میں سے ایک ماں شریک ہو وہ میراث کا زیادہ حقدار ہے۔

رواہ ابن جریر

۳۰۵۱۱ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ جب کئی عصبہ ہوں ان میں ایک ماں کی وجہ سے زیادہ قریب ہے تو ماں سارا اسی کو ملے گا۔ رواہ ابن جریر

۳۰۵۱۲ ابن سیرین روایت کرتے ہیں کہ بنی حنظلہ کا ایک شخص جس کا نام حسکہ تھا ان کا ایک بیٹا ہلاک ہو گیا ورثہ ایک والد حسکہ تھا اور ایک دادی تھی میراث کی تقسیم کے لئے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام خط لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا کہ ام حسکہ کو اپنے بیٹے حسکہ کے ساتھ وارث قرار دو۔ رواہ عبدالرزاق

مطلب یہ ہے کہ میت کے باپ کی وجہ سے دادی میراث سے محروم نہ ہوگی۔

۳۰۵۱۳ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کو معلوم تھا کہ ان کی ایک بہن زمانہ جاہلیت میں قید ہو چکی تھی بعد میں وہ مل گئی اس کے ساتھ اس بہن کا ایک لڑکا بھی لیکن اس کے باپ کا علم نہیں کہ وہ کہاں سے تو اس شخص نے اپنی بہن اور بھانجے کو خرید لیا پھر دونوں کو آزاد کر دیا لڑکے نے کچھ مال کمایا اس کے بعد اس کا انتقال ہو گیا اب اس شخص نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر میراث کا مسئلہ پوچھا

تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھیں اور جو مسئلہ بتائیں مجھے اس کی اطلاع کریں چنانچہ وہ شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں نہ آپ اس کے اصحاب الفرائض میں سے ہیں نہ عصبہ وہ شخص واپس ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جواب سنایا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئے اور عرض کیا کہ آپ نے اس شخص کو ذوی الارحام ہونے کی وجہ سے وارث قرار دیا ہے نہ ولاء کا حقدار سمجھا تو حضرت عمر نے کہا کہ آپ کی کیا رائے ہے، تو عرض کیا کہ میں ان کو ذوی الارحام بھی سمجھتا ہوں اور ولاء کا حقدار بھی میرا خیال یہی ہے کہ آپ اس شخص کو وارث قرار دیں چنانچہ اس شخص کو وارث قرار دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۱۴..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ماموں کو پورے ترکہ کا وارث قرار دیا وہ ماموں بھی تھا مولیٰ بھی (یعنی اپنے بھانجے کو آزاد کرنے والا)۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۱۵..... عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رثابہ میں حذیفہ نے ایک عورت سے نکاح کیا رثابہ کے تین لڑکے تھے ان کی ماں کا انتقال ہوا ان کو ماں کا مکان میراث کے طور پر ملا نیز آزاد کردہ غلاموں کا ولاء بھی عمرو بن العاص اس عورت کے بچوں کے عصبہ تھے ان کو لے کر ملک شام چلے گئے وہاں سب کا انتقال ہو گیا پھر اس عورت کے ایک غلام کا انتقال ہوا اس کے ترکہ میں کچھ مال تھا اس عورت کے بھائیوں نے عمرو بن العاص سے ترکہ کے بارے میں جھگڑا کیا اور مقدمہ فیصلہ کے لئے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے ما احز الولد او الوالد فهو لعصبته من كان یعنی بیابا باپ جو بچہ مال جمع کرے مرنے کے بعد عصبہ کا حق ہے عصبہ جو بھی ہو ان کو ایک دستاویز لکھ کر دی اس میں عبد الرحمن بن عوف اور زید بن ثابت اور ایک شخص کی شہادت تھی جب عبد الملک خلیفہ بنے تو یہ پھر اس مقدمہ کو ہشام بن اسماعیل کے پاس لے گئے اور انہوں نے عبد الملک کے پاس بھیجا تو عبد الملک نے کہا کہ یہ وہ فیصلہ ہے جو میری رائے کے خلاف ہے پھر انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دستاویز کے مطابق فیصلہ سنایا ہم قیامت تک اس فیصلہ پہ قائم رہیں گے۔ مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، بیہقی، وهو صحیح

۳۰۵۱۶..... طلحہ بن عبد اللہ بن عوف روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تماضر بنت الاصغ کو عبد الرحمن بن عوف کا وارث قرار دیا تھا عبد الرحمن بن عوف ان کو اپنی بیماری میں طلاق دے چکے تھے۔ دارقطنی

تشریح:..... مرض الموت میں طلاق واقع ہونے کے بعد اگر عدت میں شوہر کا انتقال ہو جائے تو یہی وارث ہوتی ہے۔

۳۰۵۱۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اگر میت کے صرف دو بھائی موجود ہوں وہ ماں کے حصہ کو ملت سے کم نہیں کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور "فان كان له اخوة" اور اخوان تمہاری قوم کی زبان اخوہ نہیں ہے (یعنی، اخوة جمع کا لفظ جو وہ سے زائد پر بولا جاتا ہے) تو حضرت عمر عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تو اس کو رد نہیں کر سکتا جو مجھ سے پہلے سے ہے فیصلہ ہو چکا ہے اور لوگوں میں اس کا تو ارث چلا آ رہا ہے۔ ابن جریر، مستدرک، بیہقی

۳۰۵۱۸..... امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دادی کو وارث قرار نہیں دیتے تھے جب کہ اس کا بیٹا زندہ ہو (یعنی میت کا باپ زندہ ہو)۔ عبد الرزاق، دارمی، بیہقی

مسئلہ میراث میں اختلاف رائے

۳۰۵۱۹..... امام شعیبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کو ایک مرتبہ ضرورت پڑی تو مجھے بلا بھیجا میں اس کے پاس پہنچا تو کہنے لگا اگر وراثت میں ماں بہن اور دادا ہو تو میراث کس طرح تقسیم ہوگی میں نے کہا کہ اس مسئلہ میں پانچ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اختلاف ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم تو حجاج نے پوچھا ابن عباس کی کیا رائے ہے اگر وہ

سمجھدار ہے۔

میں نے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دادا کو باپ کا قائم مقام قرار دیا ہے اور بہن کو میراث سے محروم کیا اور ماں کو تہائی مال دیا پھر حجاج نے پوچھا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے میں نے کہا ماں کو حصہ دیا۔ پوچھا کہ امیر المؤمنین عثمان رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے میں نے کہا: ماں کو تین حصوں میں تقسیم کیا پوچھا ابو تراب یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا چھ سے مسئلہ بنایا بہن کو تین حصے ماں کو دو حصے اور دادا کو ایک حصہ دیا پوچھا اس میں زید بن ثابت کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا نو سے مسئلہ بنایا ماں کو تین دادا کو چار اور بہن کو دو حصے دیا تو حجاج نے کہا کہ قاضی کو حکم دو کہ امیر المؤمنین (عثمان رضی اللہ عنہ) کی رائے پر فیصلہ کرے۔ سبزاویہ، بیہقی

۳۰۵۲۰..... ابوالمہلب کہتے ہیں حضرت عثمان نے فیصلہ فرمایا کہ بیوہ ماں اور باپ کی صورت میں بیوہ کو چوتھائی حصہ ماں کو ثلث ما بقیہ باپ کو ما بقیہ دو حصے دیئے۔ سفیان ثوری فی الفرائض، سعید بن منصور، الدارمی، بیہقی

۳۰۵۲۱..... ابو قلابہ کہتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک شخص کا انتقال ہو ورثہ میں بیوہ اور ماں باپ کو چھوڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ترکہ چار حصے کر کے بیوہ کو ایک حصہ ماں کو ما بقیہ کا ثلث اور باپ کو ما بقیہ دو حصے دیئے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۲۲..... ابو ملیکہ کہتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا گیا کہ اگر کوئی بیوی کو طلاق دیدے پھر اس کی عدت کے دوران اس شخص کا انتقال ہو جائے تو بیوہ کا میراث میں حصہ ہوگا؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی بنت الاصبغ کلبی کو طلاق دی تھی پھر اس کی عدت کے دوران ابن عوف رضی اللہ عنہ انتقال کر گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیوہ کو وارث قرار دیا تھا تب میں معتمدہ کو وارث نہیں سمجھتا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۲۳..... ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن شہاب نے بیان کیا ان سے ایک شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے عورت کو کسی بیماری میں تین طلاقیں دیدیں وہ عدت کیسے گزارے گی اور اس بیماری میں اگر اس شخص کا انتقال ہو جائے تو یہ معتمدہ وارث ہوگی یا نہیں؟ تو ابن شہاب نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا کہ وہ عدت بھی گزارے گی اور وارث بھی ہوگی اور ان کو وارث قرار دیا تھا عدت کے بعد کیونکہ ابن عوف رضی اللہ عنہ کی بیماری طویل ہو گئی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۲۴..... ابو سلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی مطلقہ بیوی کو عدت کے بعد وارث قرار دیا تھا اور اس کو مرض کے دوران طلاق دی گئی تھی۔ مالک، عبدالرزاق

۳۰۵۲۵..... عبدالرحمن بن ہرمز کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن کلمل کو فالج کا غرض لاحق ہوا تو انہوں نے اپنی دو بیویوں کو طلاق دے دی، پھر طلاق کے بعد دو سال تک زندہ رہا اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں انتقال کر گیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں کو وارث قرار دیا۔ مالک، عبدالرزاق

تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہو گیا

۳۰۵۲۶..... زید بن قتادہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہو گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو وارث قرار دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۲۷..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک عورت کا انتقال ہوا ورثہ میں چچا زاد بھائی تھے ان میں سے ایک ماں شریک بھائی تھا تو حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما نے ماں شریک بھائی کو سدس الگ سے دیا اور دوسرے بھائیوں کے ساتھ شریک بھی قرار دیا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ ماں میں چچا زاد بھائیوں کا حصہ نہ ہوگا۔ (سارا اس کو ملے گا جو پچا زاد ہونے کے ساتھ ماں شریک بھی ہے)۔ ابن ابی شیبہ

۳۰۵۲۸..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پھوپھی اور خالہ کو وارث قرار دیتے تھے جب

کہ ان کے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہو۔ سعید بن منصور اور ابن ابی شیبہ

۳۰۵۲۹۔ عبد اللہ بن عبید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالہ اور غلام واس کے آقا کا وارث قرار دیا۔ ابن ابی شیبہ

۳۰۵۳۰۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک قوم جو ایک ساتھ غرق ہوئی تھی ایک دوسرے کا وارث قرار دیا۔

۳۰۵۳۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس کے لئے مہر مقبر نہیں ہوا اور نکاح کے بعد رخصتی سے پہلے ہی

شوہر کا انتقال ہو گیا فرمایا اس پر عدت گزارنا لازم ہے اور وہ شوہر کی وارث بھی ہوگی البتہ اس کو مہر نہیں ملے گا اور فرمایا کہ کتاب اللہ کے مقابلہ میں قبیلہ اجماع کی ایک عورت کا قول قابل قبول نہیں۔ عبدالرزاق سعید بن منصور بن ابی شیبہ بیہقی

۳۰۵۳۲۔ حکیم بن عقاب کہتے ہیں کہ ایک عورت کا انتقال ہوا ورثہ میں دو چچا زاد بھائی چھوڑے ایک ان کا شوہر سے دوسرا اس کا ماں شریک

بھائی مقدمہ کا فیصلہ قاضی شریح کی عدالت میں لے گئے تو انہوں نے فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف مال ملے گا باقی نصف ماں شریک بھائی کا حق ہے پھر معامد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عدالت میں لے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ آپ کو یہ مسئلہ کتاب اللہ میں ملتا ہے یا سنت رسول اللہ

ﷺ میں قاضی شریح نے کہا بلکہ کتاب اللہ میں پوچھا کتاب اللہ میں کس جگہ بتایا "و اولو الارحام بعضهم اولی ببعض فی کتاب اللہ" حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کیا تم کتاب اللہ میں پاتے ہو شوہر کے لئے نصف اور ماں شریک بھائی کے لئے سدس تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف دیا جائے اور بھائی کو سدس بقیہ سدس میں دونوں شریک ہوں گے۔ سعید بن منصور، ابن جریر، بیہقی ابن عساکر ۳۰۵۳۳۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب لڑکی بالغ یا قریب البلوغ ہو جائے تو اس کی ذمہ داری اٹھانے کے اولیا زیادہ حقدار ہیں۔

رواہ جریر

۳۰۵۳۴۔ ابن حنفیہ اپنے والد علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کا انتقال ہوا ورثہ میں ایک بیٹی اور ایک آقا تھے تو بیٹی کو

نصف اور آقا کے لئے نصف مال کا فیصلہ فرمایا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح فیصلہ فرمایا تھا۔ ابو شیبہ فی الفرائض

۳۰۵۳۵۔ حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کسی شخص کے عصبہ میں ماں اور باپ دونوں

طرف کے رشتہ دار ہوں اور ایک ان میں ماں کی طرف سے زیادہ قریب ہو تو وہ میراث کا زیادہ حقدار ہوگا۔ ابو الشیخ

۳۰۵۳۶۔ حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ ماں باپ شریک بھائی وارث ہو گا نہ

کہ صرف باپ شریک۔ (ابو الشیخ)

۳۰۵۳۷۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مسئلہ پیش ہوا کہ ایک عورت اور ماں باپ اور لڑکیاں ورثہ ہوں تو فرمایا کہ بیوہ کا حق تو

ثمن (آنٹھواں حصہ) ہے اور یہ نوال ہو گیا۔ عبدالرزاق سعید بن منصور ابو عبید فی الغریب دارقطنی بیہقی

۳۰۵۳۸۔ امام شعبی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دونوں کہتے ہیں، غلام بھائی سودا نصاریٰ جو

ماں کے لئے حاجب نہیں گئے وہی وارث ہوں گے اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حاجب نہیں گئے وارث نہیں ہوں گے۔

سفیان توری فی العرائض عبدالرزاق بیہقی

۳۰۵۳۹۔ ابوصادق حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص محروم ہو وہ حاجب نہیں بن سکتا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۴۰۔ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اصحاب القرائض میں ہر ایک پر بقدر سہم رو کرتے تھے، سوائے میاں

بیوی کے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ماں کے ہوتے ہوئے ماں شریک پر رد کے قائل نہیں تھے اس طرح بنت حقیقی کے ہوتے

ہوئے پوتی پر رد نہ ہو گا اسی طرح عینی بہن کے ہوتے ہوئے علاقائی بہن محروم ہوگی اس طرح دادی اور میاں بیوی پر بھی رد نہیں۔

سفیان عبدالرزاق سعید بن منصور

۳۰۵۴۱۔ حارث بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا گیا کہ ایک شخص چچا زاد بھائیوں کو وارث چھوڑ کر انتقال کر گیا ان میں سے

ایک ماں شریک بھائی بھی ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سارے مال کا وارث اسی کو قرار دیا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عبد

اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے وہ فقیہ ہیں اگر ان کی جگہ میں ہوتا تو اس کا حصہ (یعنی سدس) اس کو دیتا پھر اس کو اور بھائی کا شریک قرار دیتا۔

عد الرراق سعید بن منصور ابن جریر بیہقی

۳۰۵۳۲ دو بھائی جنگ صفین میں مارے گئے یا ایک شخص اور اس کا بیٹا مارا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دونوں کو ایک دوسرے کا وارث

قرار دیا۔ عبدالرزاق بیہقی

۳۰۵۳۳ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک خنثی کو مرد فرض کر کے وارث قرار دیا مردانہ آلہ سے پیشاب

کرنے کی وجہ سے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۳۴ (مسند بريدة بن الحبيب السلمی) بريدة بن حصیب سلمی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا ایک شخص آیا اور

کہنے لگا یا رسول اللہ! میرے پاس قبیلہ ازد کے ایک شخص کی میراث ہے کوئی ازدی مجھے مل نہیں رہا ہے کہ میں مال اس کے حوالہ کروں تو آپ

ﷺ نے فرمایا کہ جاؤ ازدی کو سال بھر تلاش کرو اور مال اس کے حوالہ کرو وہ شخص چلا گیا دوسرے سال پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ مجھے کوئی ازدی نہیں ملا

جسے میں مال حوالہ کروں آپ نے فرمایا کہ جاؤ قبیلہ خزاعیہ کی پہلی نسل میں اس کو تلاش کرو اس کو پاؤ گے تو وہ شخص جانے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اس

شخص کو واپس بلاؤ وہ آ گیا تو آپ نے فرمایا کہ جاؤ قبیلہ غزائم کے سردار کے حوالہ کرو۔ ابن ابی شیبہ

۳۰۵۳۵ اسود بن بزید کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل کو جب رسول اللہ ﷺ نے یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو انہوں نے میراث کے متعلق ایک

فیصلہ فرمایا کہ ورثہ میں ایک لڑکی اور ایک بہن تھیں لڑکی کو نصف اور بہن کو نصف مال دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۳۶ اسود کہتے ہیں معاذ رضی اللہ عنہ نے یمن میں فیصلہ فرمایا تھا میت کی لڑکی اور بہن کے بارے میں لڑکی کے لئے نصف اور بہن کے

لئے نصف۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۳۷ قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ ایک دادی / نانی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئی اپنے پوتے کی یا نواسی کی

میراث کے سلسلہ میں تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ کتاب میں تو تمہارا حصہ مذکور نہیں پاتا نہ ہی تمہارے حصہ میراث کے متعلق

رسول اللہ ﷺ سے میں نے کچھ سنا کہ انہوں نے تمہارے لئے کوئی حصہ مقرر کیا ہوا البتہ شام کو دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھوں گا ظہیر کی نماز

سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ایک دادی / نانی، پوتے یا نواسی کی میراث کا مطالبہ کر رہی ہے مجھے تو قرآن کریم اور سنت

رسول اللہ ﷺ میں ان کیسے لئے میراث کا کوئی حصہ نہیں ملا کیا تم میں سے کسی نے اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنی ہے تو حضرت

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے حق میں سدس کا فیصلہ فرمایا ہے صدیق اکبر رضی

اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی گواہی دی تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دادی کے لئے

سدس کا فیصلہ فرمایا دیا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا دوسری جدہ (یعنی نانی) آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فیصلہ تو دوسری

کے حق میں تھا لیکن جب تم دونوں بیک وقت ایک میراث میں جمع ہوں تو دونوں سدس میں شریک ہوں گی اور جو تمہارا وارث ہو اس کو سدس ملے گا۔

مالک عبدالرزاق سعید بن منصور

بھانجہ کے وارث ہونے کی صورت

۳۰۵۳۸ محمد بن یحییٰ بن حبان اپنے چچا و امع بن حبان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ثابت بن دحداحہ کا انتقال ہوا اور اپنے بیٹے

نے کوئی وارث چھوڑا نہ عصبہ تو ان کا معاملہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا ان کے متعلق عاصم بن عدی سے پوچھا گیا اس نے کوئی وارث

چھوڑا ہے تو عاصم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کوئی نہیں چھوڑا تو رسول اللہ ﷺ نے سارا مال ان کے بھانجے ابولہبہ بن عبدالممنون کو دیا۔

سعید بن منصور وسدہ صحیح

۳۰۵۴۹ . (مسند زید بن ثابت) ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادا کو میت کے بھائی بہنوں کے ساتھ میراث میں شریک فرماتے تھے تہائی مال کی حد تک جب تہائی تک پہنچ جاتا تو تہائی مال ان کو دیتے اور ما بقیہ بھائی بہنوں کو دیتے اور باپ شریک بھائی کے ساتھ مقاسمہ فرماتے پھر بھائی پر رد فرماتے اور دادا کے ہوتے ہوئے ماں شریک بھائی کو کچھ نہیں دیتے اس طرح باپ شریک بھائی کے ساتھ مقاسمہ فرماتے اور بیٹی بھائیوں کے ساتھ مقاسمہ فرمانے کے بعد ان کو ان کو میراث میں کوئی حصہ نہیں دیتے اور جب ایک بیٹی بھائی ہوتا اس کو نصف مال دیتے اور جب بہنوں کے ساتھ آتے تو دادا کو ایک ثلث اور بہنوں کو دو ثلث دیتے۔ اگر دادا کے ساتھ دو بہنیں ہوتیں تو ان کو نصف اور دادا کو نصف مال دیتے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۰ . (ایضاً) عبدالرحمن بن ابی الزناد اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں وہ خارجہ بن زید و زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے وہ پہلا شخص ہے جنہوں نے عول کا مسئلہ نکالا میراث میں اور عول کی زیادہ سے زیادہ مقدار نفس مسئلہ سے دو تہائی تک ہے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۵۱ . (ایضاً) زید بن ثابت نے شوہر اور والدین کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف ماں کو ثلث ما بقیہ اور باقی باپ کو دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۲ . امام شعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادی / نانی میں سے جو میت کے زیادہ قریب ہو اس کے لئے سدس کا فیصلہ فرماتے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں کو مساوی حصہ دیتے قریب ہو یا نہ ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۳ . امام شعبی خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اسحاق بن ابراہیم کو ان کا حصہ دے رہا تھا مال بیت المال میں جمع کرواتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۴ . امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے زندوں کو مردوں کا وارث قرار دیا لیکن مردوں کو آپس میں ایک دوسرے کا وارث قرار نہیں دیا یہ یوم حرہ میں ہوا۔ رواہ عبدالرزاق

تشریح: یوم حرہ مدینۃ الرسول ﷺ پر حملہ ہوا تھا جس میں بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہو گئے تھے۔

۳۰۵۵۵ . (مسند ابی ہریرہ) ارشاد فرمایا اے ابو ہریرہ میراث کا علم سیکھو اور سیکھلاؤ کیونکہ نصف علم ہے وہ بھلا دیا جائے گا وہ پہلا علم ہے جو میری امت سے اٹھالیا جائے گا۔ بیہقی مستدرک بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ الجامع المصنف ضعیف ابن ماجہ

۳۰۵۵۶ . ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس مسئلہ میں دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مخالفت کی شوہر والدین شوہر کو نصف اور ماں کو کل مال کا ثلث دیا اور باپ کو ما بقیہ۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۷ . عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ ورثہ میں شوہر اور والدین ہوں تو ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا تو انہوں نے فرمایا شوہر کے لئے نصف ماں کے لئے ثلث ما بقیہ باقی باپ کے لئے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا کہ یہ مسئلہ کتاب اللہ میں ملا ہے یا آپکی اپنی رائے ہے تو فرمایا میری ذاتی رائے ہے میں نہیں سمجھتا کہ ماں کا حصہ باپ سے زیادہ ہو جائے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ثلث کل دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۸ . ابی سلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص نے آ کر مسئلہ پوچھا کہ ایک شخص کا انتقال ہو اور وہ بیٹی اور حقیقی بہن ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا کہ بیٹی کو نصف مال دیا جائے بہن کو کچھ نہیں ملے گا جو آدھا مال باقی بچا وہ منصب کا حق ہے اس شخص نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تو اس کے خلاف فتویٰ دیا ہے کہ آدھا بیٹی کو اور آدھا بہن کو دیا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ شریعت کو تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ تعالیٰ یہاں تک میری ملاقات ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی میں نے ان سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے والد طاؤس نے مجھے بتلایا کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ان امرؤ ہلک لیس له ولد وله اخت فلہا نصف ما ترک

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ تم کہتے ہو کہ اس کو نصف ملے اگرچہ اس کی اولاد ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۵۹ . ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں میں اور مسئلہ میراث میں میری مخالفت

کرنے والے رکن یمانی میں ہاتھ رکھ کر مبالغہ کریں کہ اللہ کی لعنت ہو جو بھولے پر اللہ نے ان کے قول کے مطابق فیصلہ نہیں فرمایا۔

سعید بن منصور عبدالرزاق

۳۰۵۶۰..... ابن طاؤس اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ بھائی ماں کے لئے جو سدس کے حق میں حاجب بن گئے وہ سدس بھائی کو ملے گا باپ کو نہیں ملے گا ماں کا حصہ اس لئے کم کیا گیا کہ وہ بھائی کو مل جائے ابن طاؤس نے کہا کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بھائیوں کو سدس دیا تھا پھر میری ملاقات اس شخص کے بیٹوں سے ہوئی جس کے بھائیوں کو سدس ملا تھا انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ ماں کی طرف سے ان کے حق میں وصیت تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میراث کے اصل حقدار تو اولاد ہیں اللہ نے ان سے شوہر اور والد کا حصہ نکالا ہے۔ رواہ عبدالرزاق
۳۰۵۶۲..... ثوری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ فرانس میں کوئی عول نہیں بیوی شوہر، ماں باپ، ان کے حصوں میں کوئی کمی نہیں آتی کمی تو لڑکی لڑکے کے بھائی بہنوں کے حصوں میں آتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۳..... ہذیل بن شریل کہتے ہیں کہ ایک شخص ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور سلمان بن ربیعہ باہلی کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ ایک شخص کے ورثہ میں بیٹے اور پوتی سے تو دونوں نے جواب دیا کہ بیٹے کو نصف ملے گا اور پوتی کو کچھ بھی نہیں ملے گا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہ مسئلہ پوچھیں وہ ہماری موافقت کریں گے کہتے ہیں پھر وہ شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا ان دونوں نے جو مسئلہ بتایا وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کر دیا تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں ان کے قول کی اتباع کروں تو گمراہ ہو جاؤں میں تو رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ کے مطابق ہی فیصلہ کروں گا چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیٹے پوتی اور بہن میں اس طرح فیصلہ فرمایا تھا کہ بیٹے کو نصف پوتی کو سدس اور ماں بقیہ بہن کو۔ رواہ عبدالرزاق

دادی و نانی دونوں کے لئے سدس

۳۰۵۶۴..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سدس دادی اور نانی میں تقسیم فرمایا تھا۔ رواہ سعید بن منصور
۳۰۵۶۵..... حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث قرار دیا تھا۔ رواہ سعید بن منصور
۳۰۵۶۶..... زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے ورثہ میں پھوپھی اور خالہ ہیں تو رسول اللہ ﷺ اس لفظ کو بار بار دہراتے رہے خالہ اور پھوپھی اور وحی کا انتظار فرماتے رہے آپ کے پاس اس سلسلہ میں کوئی وحی نہیں آئی وہ شخص دوبارہ سوال لے کر حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے بھی اس سوال کو دہرایا (خالہ اور پھوپھی) تین مرتبہ لیکن کوئی وحی نہیں آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کی میراث کے متعلق کوئی وحی نہیں آتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۷..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ماں اور ماں شریک بھائی کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ ماں شریک بھائی کے لئے سدس اور باقی سب ماں کو ملے گا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۸..... امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے لوگوں نے بیان کیا کہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے بہن کو پورے ترکہ کا وارث ٹھہرایا تو امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ابو عبیدہ سے بہتر کون ہوگا کہ انہوں نے اس طرح فیصلہ فرمایا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی اس طرح فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۶۹..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ورثہ میں صرف ایک لڑکی اور بہن ہو تو پورا مال دونوں کو مل جائے گا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۷۰..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حصہ والا وارث ترکہ کا زیادہ حقدار ہے غیر حصہ والے سے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۷۱..... جریر بن مغیرہ سے وہ دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی میراث کا کوئی حصہ وارثہ پاتے تو دیگر رشتہ داروں کو دیدیتے تھے تو اسی کو سارا مال دیدتے ماموں کو مال دیدیتے اس طرح بھتیجی، اخیانی، بہن کی لڑکی، حقیقی بہن کا

علاقہ بہن کی لڑکی، پھوپھی چچا کی بیٹی، پڑپوتی، نانا یا اور کوئی قریب یا دور کے رشتہ دار اسی کو مال حوالہ کرتے جب ان کے علاوہ قریب کے رشتہ دار موجود نہ ہوں اگر ایک نواسا اور ایک بھانجا موجود ہو تو دونوں کو آدھا آدھا مال دے دیتے اگر پھوپھی اور خالہ ہو تو ایک تہائی اور دو تہائی دیتے ماں کی لڑکی اور خالہ کی لڑکی ہوتی بھی ثلث اور ثلثان دیتے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۷۲..... حارث اعور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میت کے شوہر اور ماں باپ زندہ ہوں تو شوہر کو نصف ماں کو ثلث ماں کو نصف اور باپ کو دو حصے ملیں گے۔ سعید بن منصور بیہقی

۳۰۵۷۳..... یحییٰ بن جزار روایت کرتے ہیں کہ شوہر اور ماں باپ کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ شوہر کو نصف ماں کو ثلث اور باپ کو سدس۔ (سعید بن منصور بیہقی سنن کبریٰ بیہقی نے ضعیف قرار دیا ہے)۔

۳۰۵۷۴..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں بھتیجے کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔

یہ بیہقی

۳۰۵۷۵..... اسماعیل بن ابی خالد امام شافعی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے یہ روایت بیان کی گئی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھتیجے کو وارث قرار دیتے تھے اور ماں باپ کے ساتھ آجائے تو بھائی اور باپ والا معاملہ فرماتے جب کہ دوسرے صحابہ اور معاملہ فرماتے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۷۶..... امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت اور حضرت علی رضی اللہ عنہ تین جدات کو وارث قرار دیتے دو باپ کی طرف سے اور ایک ماں کی طرف سے۔

۳۰۵۷۷..... شافعی رحمہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی اور زید بن ثابت جدہ کو ثلث ثلثان یا سدس دیتے نہ اس سے کم کرتے نہ زیادہ جب میت سے ان کی قرابت مساوی درجہ کی ہو اگر ایک کی قرابت زیادہ ہو تو اس کو وارث قرار دیتے دوسری محروم کر دیتے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۷۸..... ابو یوسف بن شیبہ اور ان کے ساتھیوں سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت حضرت علی بن ابی طالب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق یہ بیت ایک بیٹا چھوڑ کر جائے تو سارا مال اسی کو ملے گا اگر دو بیٹے چھوڑ کر جائے تو مال دونوں کے درمیان آدھا آدھا تقسیم ہوگا اگر تین بیٹے ہوں تب بھی مساوی تقسیم ہوگا اگر میت کے لڑکے اور لڑکیاں دونوں ہوں تو مال لفظ "مال" للذکر مثل حظ الانثیین کے قاعدہ پر تقسیم ہوگا اور اگر نسلی اولاد موجود نہ ہو بلکہ پوتے اور پوتیاں ہو تو مال ان کے آپس میں "للذکر مثل حظ الانثیین" کے قاعدہ پر تقسیم ہوگا وہ نسلی اولاد کی جگہ ہو جائیں گے جب صلبی اولاد موجود نہ ہو جب کہ ایک حقیقی بیٹا اور ایک پوتا ہو تو پوتا میراث سے محروم ہوگا، اس طرح جب کچھ پوتے اور پوتے کی اولاد ہوں دوسرے سے سے کچھ پوتے پوتیاں ہوں اور نیچے نسل کی تو اعلیٰ کی موجودگی میں اس نسل کو حصہ نہیں ملے گا جس طرح بیٹے کی موجودگی میں پوتے کو نہیں ملتا اگر صرف باپ وارث ہے اور کوئی نہیں تو سارا مال باپ کا ہوگا اگر میت کا باپ اور بیٹا موجود ہو تو باپ کو چھٹا حصہ ملے گا باقی مال بیٹے کا ہوگا اگر پوتا ہو بیٹا نہ ہو تو پوتا بیٹے کے قائم مقام ہوگا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۷۹..... امام شافعی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جس عورت کے ورثہ میں دو بچازاد بھائی ہوں ان میں سے ایک اس کا شوہر ہو اور دوسرا مال شریک بھائی حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق شوہر کو نصف اور ماں شریک بھائی کو سدس بقیہ مال میں دونوں شریک ہوں گے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق شوہر کو نصف باقی مال شریک بھائی کو ملے گا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۰..... شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرہی رشتہ دار کی موجودگی میں مولیٰ کو وارث قرار نہیں دیتے تھے زید بن ثابت اور علی رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ قرہی رشتہ دار کا جو حصہ بنتا ہے اس کا حصہ اس کو دیا جائے گا بقیہ مال مولیٰ کو ملے گا وہی کالہ ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۱..... سلمہ بن اکلیل کہتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ جس کے ورثہ میں ایک بیٹی اور مولیٰ تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو نصف اور مولیٰ کو نصف مال دیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۲..... یحییٰ بن عقیل سے روایت ہے کہ ورثہ میں بیٹی، بیوی اور مولیٰ ہو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹی کو نصف بیوہ کو ثمن دیتے بقیہ مال بیٹی پر فرمادیتے۔ رواہ بیہقی

دادا باپ کے قائم مقام ہے

۳۰۵۸۳۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دیت اسی کا حق ہے جو میراث کا حقدار ہے اور دادا باپ کے قائم مقام ہے۔ رواہ بیہقی
 ۳۰۵۸۴۔ عبید بن نضلہ کہتے ہیں کہ علی بن ابی طالب دادا کو بھائی مال دیتے پھر سدس کی طرف رجوع فرمایا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
 سدس دیا کرتے تھے پھر ثلث کا قول اختیار کیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۵۔ شععی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خط لکھا چھ بھائی اور دادا کے متعلق پوچھا جواب دیا کہ
 دادا کو بھی ایک بھائی بنا کر میراث تقسیم کرو اور میراث خط منادو۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۶۔ شععی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بصرہ سے خط لکھا چھ بھائی اور دادا کے حصہ
 میراث سے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ مال کا ساتواں حصہ دادا کو دیا جائے گا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۷۔ عبد اللہ بن سلمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ دادا کو ایک بھائی کے برابر حصہ دیتے یہاں تک ان کو چھٹا
 حصہ مل جائے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۸۸۔ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ اور شععی سے روایت ہے کہ ورثہ میں ایک حقیقی بہن ہے ایک اخیانی بہن اور دادا ہے تو حضرت علی اور عبد اللہ بن
 مسعود رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف اخیانی بہن کو سدس اور بقیہ مال دادا کو ملے گا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے
 مطابق دونوں بہنوں کو نصف اور دادا کو نصف ملے گا اخیانی بہن اپنا حصہ حقیقی بہن پر رد کرے گی ایک حقیقی بہن اور دو علاقائی بہن اور دادا وارث
 ہونے کی صورت میں حضرت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف دونوں علاقائی بہنوں کو سدس تملک لکھیں
 اور باقی دادا کو ملے گا اگر علاقائی بہنیں دو سے زیادہ ہوں تب بھی ان کا حصہ سدس سے زیادہ نہ ہوگا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے
 مطابق دادا کو خمس اور بہنوں میں سے ہر ایک کو ایک ایک خمس (یعنی دادا کو ۲/۵ اور ہر بہن کو ۱/۵ ملے گا) پھر دونوں علاقائی بہنیں اپنے حصے حقیقی
 بہن کو واپس کریں گی یہاں تک اس کا نصف مکمل ہو جائے نصف مکمل ہونے کے بعد جو باقی بچے وہ دونوں علاقائی بہنوں کو مل جائے گا۔ اگر تین
 یا چار علاقائی بہنیں ایک حقیقی بہن اور دادا کے ساتھ جمع ہو جائیں تو دادا کا حصہ ثلث سے کم نہ ہوگا اور حقیقی بہن کو نصف مل جائے گا ما بقیہ علاقائی بہنوں
 کا ہوگا۔

اگر ایک حقیقی بہن ایک علاقائی بھائی اور دادا وارث ہوں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف ملے گا ما بقیہ
 بھائی اور دادا کے درمیان آدھا آدھا تقسیم ہوگا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دادا کو نصف اور حقیقی بہن کو نصف اور
 علاقائی بھائی محروم ہوگا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دس حصے کر کے دادا کو چار حصے اور علاقائی بھائی کو چار حصے اور حقیقی بہن
 کو دو حصے پھر بھائی تین حصے حقیقی بہن کو واپس کرے گا اس طرح اس کا نصف مکمل ہو جائے گا تو بھائی کے پاس ایک حصہ باقی بچے گا وہی
 اس کا حق ہے۔

ایک حقیقی بہن ہے ایک علاقائی بھائی ہے اور ایک علاقائی بہن ہے اور دادا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف باقی
 دادا علاقائی بھائی اور بہنوں کے درمیان خمساً تقسیم ہوگا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف باقی دادا کے لئے علاقائی
 بھائی بہنیں محروم ہوں گے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق مال کے بارہ حصے کئے جائیں گے دادا کو ثلث چھ حصے اور بھائی کو چھ
 حصے اور دونوں بہنوں میں سے ہر ایک کو تین تین حصے پھر علاقائی بھائی اور بہن اپنے حصے حقیقی بہن پر رد کریں گے یہاں تک نصف یعنی نو حصے مکمل
 ہو جائیں اور ان دونوں کے درمیان تین حصے باقی رہیں گے۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاقائی بھائی اور دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں بہنوں کو ثلثان اور بقیہ بھائی اور دادا کے درمیان آدھا آدھا ہوگا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں بہنوں کو ثلثان اور جو باقی بچا دادا کے لئے اور علاقائی بھائی محروم ہوگا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق تین حصے ہوں گے دادا کا ایک حصہ بھائی کا ایک حصہ اور بہنوں کا ایک حصہ پھر بھائی اپنا حصہ بہنوں پر رو کر دے گا تاکہ ان کے حصے ثلثان مکمل ہو جائیں اور خود بھائی کے پاس کچھ بھی باقی نہیں بچے گا۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاقائی بہن اور دادا حضرت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو ثلثان مابقیہ دادا کو علاقائی بہن محروم ہوگی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دس حصے کرے دادا کو چار حصے اور تینوں بہنوں میں سے ہر ایک کو دو حصے پھر علاقائی بہن اپنے حصے حقیقی بہنوں کو واپس کر دے اس طرح اس کے پاس کچھ بھی باقی نہیں بچے گا وہ وارث نہیں ہوگی۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاقائی بھائی ایک علاقائی بہن اور دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو دو تہائی دادا کو سدس مابقیہ مال علاقائی بھائی بہن میں ”لذکر مثل حظ الانثیین“ کے قاعدہ کے مطابق تقسیم ہوگا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو ثلثان اور مابقیہ دادا کے لئے اور علاقائی بہن بھائی محروم ہوں گے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق تین حصے کر کے ایک حصہ ثلث دادا کے لئے اور دو ثلث حقیقی بہنوں کے لئے دونوں آپس میں تقسیم کر لیں اور علاقائی بہن بھائی وارث نہیں ہوں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۰ ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میراث کے مسائل میں غول کا قول اختیار فرمایا۔

رواہ بیہقی

۳۰۵۹۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتد کے مال کا حقدار اس کے مسلمان ورثہ کو قرار دیا (بیہقی، امام شافعی اور احمد سے اس روایت کی تضعیف منقول ہے)

۳۰۵۹۲ شععی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں شوہر ماں، اخیانی بھائی اور حقیقی بھائی کے ورثہ ہونے پر حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے فیصد فرمایا کہ شوہر کو نصف مال و سدس اخیانی بھائیوں کو ثلث حقیقی بھائیوں کو اخیانی بھائیوں کے ساتھ شریک نہیں کیا بلکہ ان کو حسب قرار دیا اور چھ مال بچ گیا تو حقیقی بھائیوں کو ملے گا ورنہ محروم ہوں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۳ حارث کہتے ہیں کہ حضرت علی اخیانی بھائیوں کو وارث قرار دیتے تھے ان کے ساتھ حقیقی بھائیوں کو شریک نہیں ٹھہراتے وہ حسبہ ہیں ان کے لئے مال نہیں بچا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۴ عبد اللہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اخیانی بھائیوں کے حصہ میراث کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ اگر وہ سو افراد ہوتے تو کیا تو ان کے حصہ ثلث سے بڑھاتے لوگوں نے عرض کیا نہیں تو فرمایا کہ میں ان کا حصہ ثلث سے کم نہیں کروں گا۔ (بیہقی نے روایت کی اور کہا کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مشہور روایت ہے)

۳۰۵۹۵ امام شععی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حقیقی بھائیوں کو اخیانی بھائیوں کے ساتھ میراث میں شریک نہیں فرماتے تھے۔

۳۰۵۹۶ (مسند علی) قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس نے دو چچا زاد بھائیوں کو وارث بنایا ایک ان میں سے ماں شریک بھائی ہے کہ ماں شریک بھائی کو سدس بقیہ مال دونوں کے درمیان مشتہک ہوگا۔ رواہ ابن جریر

۳۰۹۷ حکیم بن عقاب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مقدمہ آیا ایک عورت کے دو چچا زاد بھائی وارث ہیں ایک ان میں سے شوہر ہے دوسرا اخیانی بھائی تو شوہر کو نصف مال دیا اور بھائی کو سدس اور بقیہ مال کو دونوں کے درمیان مشتہک قرار دیا۔ رواہ ابن جریر

الحجہ

دادی اور نانی کے لئے حصہ میراث کی تفصیل

۳۰۵۹۸..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جدہ“ کو پہلی مرتبہ میراث میں چھٹا حصہ دیا گیا وہ میت کی دادی اپنے بیٹے (میت کے والد) کے ساتھ وارث ہوئی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۵۹۹..... شععی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین جدات کو وارث قرار دیتے تھے دو باپ کی جانب سے اور ایک ماں کی جانب سے تینوں میں مساوی تقسیم فرماتے تھے جب تک باپ کی طرف کی دو دادیوں میں سے ایک دوسری کی وارث نہ بن جائے۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۰..... ابو عمر شیبانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث قرار دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۱..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ پہلی جدہ (دادی) جو اسلام میں وارث قرار پائی وہ اپنے بیٹے کے ساتھ وارث بنی۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۲..... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے میت کی دادی کو اپنے بیٹے کے موجودگی میں سدس کا مستحق قرار دیا یہ پہلا واقعہ تھا اسلام میں کہ دادی وارث قرار پائی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۳..... ابن سیرین کہتے کہ سیرین نے کہا کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ اسلام میں پہلی مرتبہ جو دادی کو سدس دیا گیا وہ خاتون اپنے بیٹے کے ساتھ پوتے کی وارث بنی تھی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۴..... ابن سیرین کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دادی کو میراث میں سے سدس دیا وہ عورت بنی خزاعہ کی تھی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۰۵..... امام شععی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادی اس کے بیٹے کی موجودگی میں وارث قرار نہیں دیتے تھے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ وارث قرار دیتے تھے اسلام میں پہلی مرتبہ جو دادی کو وارث قرار دیا وہ اس کے بیٹے کی موجودگی کی صورت میں ہوا۔

حلیۃ الاولیاء، بیہقی

۳۰۶۰۶..... شععی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ علی اور زید رضی اللہ عنہما دادی کو اس کے بیٹے کی موجودگی میں وارث قرار نہیں دیتے تھے اور باپ اور ماں کی طرف جو دادی اور نانی ہوتیں ان میں سے رشتہ داری میں جو زیادہ قریب ہو اس کو وارث قرار دیتے اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دادی کو اس کے بیٹے کی موجودگی میں وارث قرار دیتے اور قریب والی اور دور دونوں کو وارث قرار دیتے اور ان کے لئے میراث کا چھٹا حصہ مقرر فرماتے جب مختلف جہات سے ہوں اور اگر ایک جہت سے ہوں تو قریب والی کو وارث قرار دیتے۔

الحجہ..... دادا کی میراث کے متعلق تفصیلات

۳۰۶۰۷..... (مسند الصدیق) ابن زبیر کہتے ہیں کہ صدیق اکبر دادا کو میراث میں باپ کے قائم مقام قرار دیتے۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، سعید بن منصور، بخاری، دارمی، دارقطنی، بیہقی

۳۰۶۰۸..... شععی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ دادا کو بھائی سے زیادہ حق دار سمجھتے تھے اور عمر رضی

اللہ عنہ اس میں مزید کلام کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے جب عمر رضی اللہ عنہ دادا بن گئے تو فرمایا یہ ایک کام ہونے والا تھا لہذا لوگوں کو اس کا مسئلہ معلوم

ہونا چاہئے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ ان سے دادا کے حصہ میراث معلوم کیا جائے تو انہوں نے کہا کہ میری اور صدیق اسی رائے یہ ہے کہ دادا بھائی سے اولیٰ ہے اور کہا اے امیر المؤمنین ایسا نہ کیجئے کہ ایک درخت یا جانے پھر اس سے شاخ نکلے پھر اس شاخ سے دو شاخیں نکلیں کہ آپ یہی شاخ کو دوسری شاخ سے اولیٰ قرار نہ دیں حالانکہ شاخ شاخ سے نکلی ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا تو انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی رائے مطابق رائے دی مگر انہوں نے اس طرح تشبیہ ہی کہ ایک سیلاب بہ گیا اس سے ایک گھائی نکلی پھر اس گھائی سے دو گھائیاں نکلیں اور کہا کہ بتائیں اگر یہ درمیان والی گھائی لوٹ جائے تو کیا ان دو گھائیوں کی طرف نہیں جائے گی ایک انٹھی یہ جواب سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور پوچھا کیا تم میں سے کسی نے دادا کے حصہ میراث کے متعلق کوئی حدیث سنی ہے؟ ایک شخص کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک مسئلہ میراث پوچھا گیا اس میں دادا بھی شامل تھا آپ ﷺ نے اس کو ثلث (تہائی) مال دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس وقت دادا کے ساتھ دیگر ورثہ کون تھے تو اس شخص نے کہا یہ یاد نہیں فرمایا تجھے یاد نہ رہے پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور لوگوں سے پوچھا کہ کسی نے دادا کے حصہ میراث سے متعلق کوئی حدیث سنی ہے تو ایک شخص کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے ایک میراث کا فیصلہ سنا رسول اللہ ﷺ نے دادا کو سدس (چھٹا حصہ) عطا فرمایا تو پوچھا ان کے سات دیگر ورثہ کون تھے تو بتایا یاد نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا تمہیں یاد نہ رہے امام شعیبی کہتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادا کو بھائی کی حیثیت دیتے یہاں تک ان کا حصہ ثلث تک پہنچ جائے جب وہ تیسرا ہو اور جب بھائیوں کی تعداد بڑھ جاتی تو بھی دادا کو ثلث ہی دیتے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی دادا کو بھائی فرض کرتے یہاں تک تعداد چھ تک پہنچ جاتی وہ ان کا حصہ چھٹا ہوا اگر تعداد اس سے بڑھ جاتی تو بھی ان کا حصہ سدس ہی ہوتا۔

عبدالرزاق، بیہقی

۳۰۶۰۹ ... عطاء کہتے ہیں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دیتے جب کہ ان کے نیچے باپ زندہ نہ ہو جیسا کہ پوتا بیٹے کی عدم موجودگی میں بیٹے کے قائم مقام ہوتا ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۱۰ ... اسماعیل بن سمیع کہتے ہیں کہ ایک شخص ابن وائل کے پاس آیا کہ اور کہا کہ ابو بردہ کا خیال یہ ہے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دیا ہے ابن وائل نے کہا کہ جھوٹی نسبت ہے اگر اس کو باپ کے قائم مقام قرار دیا ہوتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ مخالفت نہ کرتے۔

اس سی تیسرے

۳۰۶۱۱ ... سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا دادا کے حصہ کے بارے میں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے عمر! یہ کیسا سوال ہے؟ میرا خیال یہ ہے کہ اس کا علم ہونے سے پہلے آپ کو موت آ جائے گی عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا اس کے علم ہونے سے پہلے۔ عبدالرزاق، بیہقی، ابو الشیخ فی الفرائض

۳۰۶۱۲ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دادا کے حصہ کے متعلق کئی فیصلہ کئے کسی مسئلہ میں حق کے متعلق کوتاہی نہیں کی۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۱۳ ... عبیدہ سلمانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سو فیصلے یاد کئے جو دادا کے حصہ کے متعلق تھے ہر فیصلہ دوسرے فیصلہ کو توڑنے والا تھا۔ ابن ابی شیبہ، بیہقی ابن سعد، عبدالرزاق

۳۰۶۱۴ ... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے دادا کے حصہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

۳۰۶۱۵ ... نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جہنم پر سب سے زیادہ جرمی دادا کے حصہ میراث کے متعلق فیصلہ کرنے والا ہے۔

رواہ عبدالرزاق

داد اور مقاسم

۳۰۶۱۶۔ سعید بن مسیب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ قیس بن ذویب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ دادا حقیقی بھائی اور علاقائی بھائی کے ساتھ مقاسم کرے گا جب تک مقاسم دادا کے حق میں بہتر ہو ٹلٹ مال ہے اگر بھائیوں کی تعداد بڑھ جائے تو دادا کو ٹلٹ مال دے کر باقی مال بھائی بہنوں میں لٹ کر مثل حظ الاثنتین کے قاعدہ کے موافق تقسیم کیا جائے گا۔ اور یہ بھی فیصلہ فرمایا کہ حقیقی بھائی بہنیں علاقائی بھائی بہنوں سے اولیٰ ہیں سوائے اس کے علاقائی بھائی بھی تقسیم میں داخل ہوں گے حقیقی بھائی کی طرف بعد میں اپنا حصہ حقیقی بھائی کو دیدیں گے حقیقی بھائی کے ہوتے ہوئے علاقائی بھائی کو کچھ نہیں ملے گا الا یہ کہ حقیقی بہنوں کو ان کا حصہ ملنے کے بعد کچھ مال باقی بچے وہ علاقائی بہن بھائی آپس میں لٹ کر مثل حظ الاثنتین کے قاعدہ کے مطابق تقسیم کریں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۱۷۔ عبد الرحمن بن ابی الزناد کہتے ہیں کہ ابو الزناد نے یہ رسالہ خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لیا وہ زید کے خاندان میں بڑے تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم: لعبد اللہ معاویہ امیر المؤمنین من زید بن ثابت فذکر الرسالة بطور لها فیہا.

اس رسالہ میں مذکور ہے کہ میں نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اس فیصلہ کو دیکھا جس میں انہوں نے دادا کو بھائی فرض کر کے میراث تقسیم فرمائے جب دادا ایک بھائی کے ساتھ آیا تو مال کو دونوں میں آدھا آدھا تقسیم فرمایا اور اگر دادا ایک بہن کے ساتھ آیا تو بہن کو ٹلٹ دیا اگر دو بہنیں ہوں تو نصف دادا اور نصف دونوں بہنوں کو دیا اگر دادا اور دو بھائی ہوں تو دادا کو ٹلٹ دیا اگر بھائیوں کی تعداد زیادہ ہو تو میں نے نہیں دیکھا کہ دادا کا حصہ ٹلٹ سے کم کیا ہو دادا کو ٹلٹ دینے کے بعد جو مال باقی بچا وہ بھائیوں کے لئے ہے کیونکہ حقیقی بھائی بہنیں ایک دوسرے سے اولیٰ ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے میراث کے حصے مقرر فرمائے نہ علاقائی بہن بھائیوں کے لئے اسی وجہ سے میرا خیال یہ ہے کہ امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ دادا اور علاقائی بھائیوں میں مقاسم فرماتے تھے اور اخیافی بھائیوں کو دادا کی موجودگی میں کچھ نہیں عطا فرماتے تھے اور کہا کہ میرا خیال یہ ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ جو میں نے آپ کی طرف لکھا اسی کے مطابق فیصلہ فرماتے تھے۔

رواہ بیہقی

۳۰۶۱۸۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ ان کو خبر پہنچی ہے کہ معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا دادا کے حصہ کے متعلق تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا آپ نے مجھ سے دادا کے حصہ کے متعلق دریافت کیا ہے واللہ اعلم دادا کے متعلق تو امراء یعنی خلفاء ہی فیصلہ فرمایا کرتے تھے میں آپ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ دونوں دادا کو ایک بھائی کے ساتھ وارث ہونے کی صورت میں دادا کو نصف دیتے دو بھائی ہونے کی صورت میں ٹلٹ دیتے اگر بھائیوں کی تعداد بڑھ جائے تو دادا کا حصہ ٹلٹ سے کم نہیں کرتے تھے۔ مالک، عبد الرزاق بیہقی

۳۰۶۱۹۔ سلیمان یسار کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دادا کو ٹلٹ دیا ہے بھائیوں کی موجودگی میں۔ مالک بیہقی

۳۰۶۲۰۔ عبیدہ سلمانی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائیوں کے ساتھ آنے کی صورت میں ٹلٹ دیتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سدس دیا کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم نے دادا پر ظلم کیا ہو اس لئے دادا کو ٹلٹ دیا کرو جب حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو انہوں نے دادا کو سدس دیا تو عبیدہ نے کہا کہ تم دونوں کا اجتماعی فیصلہ تھا فیصلہ کے مقابلہ میں مجھے پسند ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۲۱۔ شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اسلام میں پہلا شخص جو دادا ہونے کی حیثیت سے وارث بنا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا انتقال کر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کا مال لینا چاہا میت کے بھائیوں کو چھوڑ کر تو ان سے حضرت علی اور زید بن

ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ کو یہ حق نہیں ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر تم دونوں کا اجتماعی فیصلہ نہ ہوتا تو میں اس بات کو قبول نہ کرتا کہ وہ میرا بیٹا ہو اور میں اس کا باپ نہ ٹھہروں (تنبہتی نے روایت کی اور کہا یہ امام شعبی رحمہ اللہ کا مرسل ہے کیونکہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا البتہ شعبی رحمۃ اللہ علیہ کے مراسیل بھی اچھے ہوتے تھے)۔

۳۰۶۲۲..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا ماں بہن اور دادا کی صورت میں بہن کو نصف ماں کو ثلث اور دادا کو ماں بقیہ۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبہ بیہقی

۳۰۶۲۳..... ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کو دادا پر فوقیت نہیں دیتے تھے۔

سفیان عبدالرزاق سعید بن منصور بیہقی

دادا باپ کے قائم مقام

۳۰۶۲۴..... طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شانہ اٹھایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جمع فرمایا تا کہ لکھیں کہ وہ دادا کو باپ کے قائم مقام سمجھتے ہیں اچانک ایک سانپ نمودار ہوا تو سارے منتشر ہو گئے تو فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ کو اس رائے کو باقی رکھنا ہو تو باقی رکھیں گے۔ بیہقی سعید بن منصور

۳۰۶۲۵..... سفیان ثوری رحمہ اللہ عاصم سے وہ شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہیں اسلام میں دادا ہونے کی حیثیت سے میراث ملی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۲۶..... مروان کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ کے زخم لگنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں دادا کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے اگر تم اسے قبول کرنا چاہو تو قبول کرو تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر ہم آپ کی رائے کا اتباع کریں تو آپ کی رائے اچھی ہے اور اگر آپ سے پہلے شیخ (یعنی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) کی رائے پر عمل کریں ہے یہ بھی اچھا ہے دونوں صاحب رائے ہیں۔

۳۰۶۲۷..... قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے علی بن ابی طالب زید بن ثابت اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے دادا کے حصہ کے متعلق دریافت فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے لئے ہر حال میں ثلث ہے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھائیوں کے ساتھ آئے تو ثلث ہے دوسرے اصحاب الفرائض کے ساتھ آئے تو سدس جن صورتوں میں مقاسمہ بہتر ہو ان میں مقاسمہ پر عمل کیا جائے گا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وہ باپ کے قائم مقام ہیں لہذا دادا کی موجودگی میں بھائیوں کو میراث نہیں ملے گی ارشاد باری تعالیٰ ہے ملة ابيکم ابراهيم ہمارے اور ان کے درمیان بہت سے آباء حائل ہیں اس کے باوجود ابراہیم علیہ السلام کو باپ قرار دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ڈرانا شروع کیا۔ عبدالرزاق مطلب یہ ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی دلیل کو پسند کیا۔

۳۰۶۲۸..... معمر زہری سے روایت کرتے ہیں کہ یہ میراث کے مسائل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے تخریج کردہ ہیں بعد میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان کو اور پھیلایا اور انہیں کے نام پر پھیل گئے۔

۳۰۶۲۹..... معمر زہری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دادا کو بھائی کے ساتھ شریک کرتے تھے جب کہ ان دونوں کے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہو اور دو بھائیوں کی موجودگی میں دادا کو ثلث دیا کرتے تھے اور دادا کے حق میں مقاسمہ جب تک بہتر ہو مقاسمہ پر عمل کرتے تھے اور کل مال کے سدس سے دادا کا حصہ کم نہیں کرتے تھے پھر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اس مسئلہ کی اشاعت کی اور انہی سے مسئلہ عام ہو گیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۳۰..... ابن شہاب فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ نے دو دادیوں کو وارث قرار دیا دونوں کو ایک حصہ میں شریک کیا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۳۱ ... زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن ان کے پاس داخل ہونے کی اجازت مانگی تو ان کی اجازت دی گئی اس حال میں ان کا ایک جاڑی کی گود میں تھا جو زید رضی اللہ عنہ کے سر پر کھینچی کر رہی تھی انہوں نے سر باہر نکالا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سر کو چھوڑ دو تا کہ وہ اچھی طرح کھینچی کرے تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے امیر المؤمنین اگر آپ بلا لیتے ہیں خود حاضر ہو جاتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ضرورت میری تھی میں اس غرض سے آیا ہوں کہ دادا کے مسئلہ کو حل کریں تو زید نے کہا: نہیں خدا کی قسم اس میں وہ کیا کہتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ تو دنیا سے جا چکے ہیں ان کی رائے میں کمی زیادتی نہیں ہو سکتی ہے وہ تو اب ہم نے غور کرنا ہے اگر تمہاری رائے میرے موافق ہو تو قبول ہے ورنہ تم پر کوئی الزام نہیں حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کوئی رائے دینے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ میں نکل گئے اور جاتے ہوئے کہا میں تو ضرورت سے آیا تھا اور میرا خیال تھا کہ آپ مجھے فارغ کر دیں گے پھر دوسرے دن اسی وقت دوبارہ آئے جس وقت پہلے دن آئے تھے وہ مسلسل رائے مانگتے رہے یہاں تک زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں آپ کو ایک تحریر لکھ کر دوں گا پھر ان کو اونٹ کی بڈی میں لکھ کر دیا اس کے لئے ایک مثال پیش کی کہ دادا کی مثال ایک درخت کی ہے جو ایک تنے پر قائم ہے پھر اس سے شاخیں نکلیں پھر شاخ سے اور شاخ نکلی تو وہ تاسیراب کرتا ہے شاخ کو اگر پہلی شاخ کاٹ دی جائے تو پانی دوسری شاخ کی طرف آجائے گا اگر دوسری شاخ کاٹ دی جائے تو پہلی کی طرف آئے گا وہ تحریر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا پھر اس تحریر کو لوگوں کے سامنے پڑھ کر سنایا اور فرمایا کہ زید بن ثابت نے دادا کے متعلق ایک فیصلہ کیا ہے جس کو میں نے نافذ کر دیا وہ پہلا دادا تھا جو پوتے کا کل مال خود لے کر بھائیوں کو محروم کرنے جا رہا تھا اس تحریر کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کو تقسیم کر دیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۳۲ ... حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دے کر پوچھا کہ تم میں سے جس کو دادا کے حصہ میراث کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا کوئی فرمان یاد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو معتقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دادا کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا جو ہم میں موجود تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کتنا حصہ دیا تھا معتقل بن یسار نے کہا سداں پوچھا دیگر ورثہ کون تھے عرض کیا معلوم نہیں تو فرمایا کہ تمہیں معلوم نہ ہو۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۳۳ ... ابو معشر نے عیسیٰ بن عیسیٰ حناط سے روایت کی کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دادا کے حصہ کے متعلق کوئی روایت سنی ہے تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: میں نے سنی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کتنا حصہ دیا؟ تو عرض کیا کہ سداں پوچھا دیگر ورثہ کون تھے عرض کیا معلوم نہیں تو فرمایا تمہیں معلوم نہ ہو دوسرے نے کہا امیر المؤمنین مجھے معلوم ہے کہ ان کو ثلث دیا تھا پوچھا دیگر ورثہ کون تھے عرض کیا معلوم نہیں فرمایا کہ تمہیں معلوم نہ ہو تیسرے نے کہا کہ مجھے معلوم ہے پوچھا کتنا حصہ دیا تھا عرض کیا نصف مال پوچھا دیگر ورثہ کون تھے کہا کہ معلوم نہیں فرمایا کہ تمہیں معلوم نہ ہو چوتھے شخص نے کھڑے ہو کر کہا مجھے معلوم ہے کہ دادا کو کتنا مال دیا تھا ان کو پورا مال دیا تھا پوچھا ان کے ساتھ دیگر ورثہ کون تھے؟ کہا معلوم نہیں فرمایا تمہیں معلوم نہ ہو جب زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے میراث کے اصول وضع کئے تو دادا کو ثلث مال دیا میت کے ایک لڑکے کی موجودگی میں اور ان کو تہائی مال دیا بھائیوں کی موجودگی میں اور ان کو نصف مال دیا ایک بھائی کی موجودگی میں اور ان کو پورا مال دیا جب کوئی دیگر وارث نہ ہو۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۳۴ ... سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دو کیونکہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کے قائم مقام قرار دیا تھا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۳۵ ... سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک پوتا انتقال کر گیا تو وراثت حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت کو بلوایا زید بن ثابت میراث کا حساب کرنے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور فرمایا کہ تم ترکہ کو تقسیم کر کے دنیا چاہتے ہو میں تو تقسیم کر کے نہیں لوں گا میری زندگی کی قسم میں جانتا ہوں کہ میت کے بھائیوں کے مقابلہ میں میراث کا زیادہ حقدار

ہو۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۳۶ ... زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دادا کو باپ کے قائم مقام سمجھے تھے۔ عبدالرزاق رواہ عن عطاء

۳۰۶۳۷..... عبید بن نضلہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ داد اور بھائیوں میں تقاسمہ فرماتے جب تک تقاسمہ سدس سے بہتر ہو یعنی مقاسمہ کی صورت میں مال زیادہ ملے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم نے داد پر زیادتی کی ہے جب آپ کے پاس خط پہنچے تو داد اور بھائیوں میں مقاسمہ کریں جب تک مقاسمہ ثلث سے بہتر ہو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسی قول کو اختیار کر لیا۔ سعید بن منصور ابن ابی شیبہ بیہقی

۳۰۶۳۸..... عبدالرحمن بن غنم سے روایت ہے کہ پہلا داد جو اسلام میں وارت قرار پایا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں انہوں نے پورا ترکہ لینا چاہا میں نے کہا یا امیر المؤمنین! آپ کے علاوہ بھی درخت ہیں یعنی ان کی اولاد کے بھی اولاد ہے۔ ابن ابی شیبہ

۳۰۶۳۹..... مسروق کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ داد کا حصہ سدس سے نہیں بڑھاتے تھے جب کہ وہ بھائیوں کے ساتھ آئے میں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تو داد کو بھائیوں کے ساتھ ثلث دیا تھا تو پھر انہوں نے بھی ثلث دینا شروع کیا۔ ابن ابی شیبہ

۳۰۶۴۰..... شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جو شخص یہ گمان رکھے کہ کسی صحابی نے اخیانی بھائی کو داد کے ساتھ وارث قرار دیا تو اس نے جھوٹ بولا۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۴۱..... ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ داد کو تین بھائیوں تک بھائی شمار کر کے میراث دیتے جب بھائیوں کی تعداد بڑھ جاتی تو داد کو ثلث دیتے اگر میت کی بہنیں ہوتیں تو ان کو ان کا حصہ دے کر ما بقیہ داد کو دیتے داد کی موجودگی میں اخیانی بہن بھائی کو میراث کا حصہ نہیں دیتے تھے اور فرماتے جب حقیقی بہن علانی بھائی اور داد کی صورت میں حقیقی بہن کے لئے نصف ما بقیہ داد کے لئے علانی بھائی محروم۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۴۲..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے داد اپنی اور بہن کے وارث ہونے کی صورت میں مسئلہ چار سے تخریج کر کے بیٹے کو دو حصے داد کو ایک حصہ اور بہن کو ایک حصہ دیا اگر دو بہنیں ہوتیں تو مسئلہ کی آٹھ سے تخریج کرتے پھر بیٹی کو چار حصے داد کو دو حصے دونوں بہنوں کو دو حصے ہر ایک کو ایک حصہ اور تین بہنیں ہوں ترکہ کو دس حصوں میں تقسیم فرماتے پانچ حصے بیٹی کو دو حصے داد کو اور تین حصے بہنوں کو ہر ایک کو ایک حصہ۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۴۳..... ثوری اعمش سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک بیوہ ماں بھائی اور داد کی صورت میں اس طرح فیصلہ فرمایا کہ ترکہ کے چار حصے کر کے ہر ایک کو ایک حصہ دیا اعمش کے علاوہ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ترکہ کو ۲۴ حصوں میں تقسیم کیا ماں کو سدس دیا چار حصے بیوہ کو ربع چھ حصے باقی داد اور بھائی کو سات سات حصے دیئے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۴۴..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ داد نے حقیقی بہن اور دو علانی بھائیوں کی صورت میں فیصلہ فرمایا کہ بہن کو نصف مال اور باقی داد کو یا علانی بھائیوں کو کچھ نہیں دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۴۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو جہنم کے جراثیم میں گھسنے کا شوق ہو وہ داد اور بھائیوں کے درمیان میراث کا فیصلہ کرے۔

عبدالرزاق، سعید بن منصور، بیہقی

۳۰۶۴۶..... عطاء رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ داد کو باپ کے قائم مقام قرار دیتے تھے۔ عبدالرزاق، بیہقی

۳۰۶۴۷..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ داد کو بھائیوں کی تعداد چھ ہونے تک بھائیوں کے ساتھ میراث میں شریک کرتے تھے اور ہر ایک کو اپنا حصہ دیتے اور داد کی وجہ سے اخیانی بہن بھائی کو محروم کرتے اس طرح حقیقی بھائی اور داد کے ساتھ علانی بھائی کو میراث کا حصہ نہیں دیتے ولاء کی موجودگی میں داد کو سدس سے زیادہ نہیں دیتے ہاں میت کے بھائی بہن موجود ہوں اگر میت کی ایک حقیقی بہن داد اور علانی بھائی ہو تو حقیقی بہن کو نصف بقیہ مال داد کو اور علانی بھائی کے درمیان تقسیم کرتے آدھا آدھا اگر بھائیوں کی تعداد بڑھ جاتی تو داد کو بھائیوں کے ساتھ میراث میں شریک رکھتے جب تک مقاسمہ سدس سے بہتر رہے جب سدس بہتر ہوتا تو داد کو سدس دیتے اگر ایک حقیقی بہن داد اور علانی بہن اور بھائی ہوتا تو ترکہ کو دس حصوں میں تقسیم کرتے حقیقی بہن کو پانچ حصے آدھا داد کو دو حصے علانی بھائی کو دو حصے علانی بہن کو ایک حصہ۔

عبدالرزاق، بیہقی

۳۰۶۳۸..... شخصی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ زید بن ثابت عثمان بن عفان ابن عباس رضی اللہ عنہم کا اختلاف ہوا اس مسئلہ میں دادا ماں اور حقیقی بہن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ بہن کو نصف ماں کو ثلث دادا کو سدس ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بہن کو نصف ماں کو سدس دادا کو ثلث عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماں کو ثلث، بہن کو ثلث، دادا کو ثلث زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کل تر کہ کو نو حصوں میں تقسیم کر کے ماں کو تین حصے باقیہ کا دو ثلث دادا کو ایک ثلث بہن کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ماں کو ثلث باقیہ دادا کو بہن محروم ہوگی۔ عبدالرزاق، ورواہ عن ابراہیم بدون قول عثمان وابن عباس

۳۰۶۳۹..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ماں بہن شوہر اور دادا وارث ہونے کی صورت میں فیصلہ فرمایا کہ مسئلہ آٹھ سے ہوگا بہن کو نصف ۳ شوہر کو نصف ۳ حصے ماں کو ایک حصہ اور دادا کو ایک حصہ دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نو حصے کئے جائیں گے شوہر کو تین حصے بہن کو تین حصے ماں کو دو حصے اور دادا کو ایک حصہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تر کہ کو ۲ حصوں میں تقسیم کیا جائے گا یہی مسئلہ اکدریہ ہے یعنی ام الفروج کہ مسئلہ پہلے نو (۹) سے بنایا پھر تین سے اس کو ضرب دیا تو ستائیس ۲۷ ہو گئے شوہر کے لئے ۹ ماں کے لئے ۶، دادا کے لئے ۸ بہن کے لئے ۴۔

سفیان الثوری فی الفرائض عبدالرزاق سعید بن منصور بیہقی

من لامیراث لہ..... یعنی وہ رشتہ دار جن کا میراث میں حصہ نہیں بنتا

وہ میراث سے محروم رہتے ہیں، ان کے احکام کا بیان

۳۰۶۵۰..... (مسند الصدیق) ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابو بکر صدیق، عمر فاروق اور عثمان غنی رضی اللہ عنہم حمل کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔

رواہ دارمی

۳۰۶۵۱..... حمید بن عبدالرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا فرمایا کہ میری تمنا تھی کہ میں رسول اللہ ﷺ سے پھوپھی اور خالہ کی میراث کے حصہ کے متعلق سوال کروں۔ مستدرک حاکم

۳۰۶۵۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھوپھی پر تعجب ہے وہ وارث تو بنتی ہیں لیکن خود وارث نہیں بنتی۔

مالک، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۳۰۶۵۳..... ابان بن عثمان کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حمل کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔ ابن ابی شیبہ

۳۰۶۵۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حمل کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔ ابن ابی شیبہ

۳۰۶۵۵..... ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ فرمایا حمل کی میراث کے بارے میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی اپنی رائے پیش کی حضرت عثمان نے فرمایا ہم اللہ تعالیٰ کے مال کا وارث نہیں بنانا چاہتے ہیں مگر اسی کو جس کا خرچہ ہو۔ (بیہقی نے روایت کر کے ضعیف قرار دیا)۔

۳۰۶۵۶..... حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے فرمایا کہ حمل کو وارث قرار نہیں دیں گے مگر گواہی کی بنیاد پر (بیہقی نے روایت نقل کر کے ضعیف قرار دیا ہے)

۳۰۶۵۷..... زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بھانجہ بھانجی پھوپھی دادا بہن، ماموں، پھوپھی، خالہ، وارث نہیں ہوں گے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۵۸..... عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر قبا پہنچے تاکہ پھوپھی اور خالہ کی میراث کے متعلق اللہ تعالیٰ سے حکم معلوم کریں اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ ان کے لئے میراث کا حصہ نہیں ہے۔ رواہ سعید بن منصور

من لا وارث له..... وہ لوگ جو ورثہ کے بغیر انتقال کر جائیں

ان کا ترکہ کہاں خرچ کیا جائے اس کے احکام

۳۰۶۵۹ سعید بن ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ ہمارے علاقہ میں ایک شخص کا انتقال ہوا اس کا کوئی رشتہ دار اور ولی نہیں ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا اگر ذوی الارحام میں سے کوئی ہے تو اس کو دیا جائے اگر کوئی نہ ہو تو ولا ہوگا اگر وہ بھی نہ ہو تو بیت المال میں جمع کرایا جائے اس لئے وہ دیت برداشت کرتا ہے لہذا وارث بھی ہوگا۔ (کنز العمال میں تو یہ حدیث بغیر حوالہ کے منقول ہے جب کہ سنن بیہقی میں اس کے شواہد موجود ہیں نیز موطاء میں بھی اس کے شواہد ہیں حاشیہ)

۳۰۶۶۰... شععی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قرہی رشتہ داروں پر رو نہیں فرماتے تھے۔ دار فطی عبدالرزاق
۳۰۶۶۱... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے وردان نامی غلام کھجور کی ٹہنی سے گر پڑا اور انتقال کر گیا اس کی میراث رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائی گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو کہ ان کا کوئی قرہی رشتہ دار ہے یا نہیں لوگوں نے بتایا کہ ان کے رشتہ دار موجود نہیں تو آپ نے فرمایا ان کا کوئی گاون والا تلاش کر کے میراث اس کے حوالہ کر دو۔ رواہ الدیلمی

۳۰۶۶۲... عوجہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص کا انتقال ہو گیا اس کا کوئی وارث نہیں تھا سوائے ایک آزاد کردہ غلام کے رسول اللہ ﷺ نے مال اسی کے حوالہ کر دیا۔ (سعید بن منصور معنی میں ہے کہ عوجہ فرانس کے متعلق ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرے تو وہ مجہول ہے امام بخاری نے فرمایا کہ اس کی حدیث صحیح نہیں ہے)

۳۰۶۶۳... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہارا تمہاری جان سے زیادہ حقدار نہیں ہوں عرض کیا کیوں نہیں؟ تو ارشاد فرمایا کہ جو کوئی قرض چھوڑ جائے وہ ہمارے ذمہ ہے اور جو کوئی اہل و عیال چھوڑ جائے ان کی کفالت ہمارے ذمہ ہے اور جو کوئی مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے۔ رواہ ابن النجار

مانع الارث..... وراثت سے مانع امور کا بیان یعنی جن اسباب کی بناء پر

وارث حق میراث سے محروم ہو جاتا ہے

۳۰۶۶۴... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہ ہم مشرکین کے وارث ہوں گے نہ وہ ہمارے وارث ہوں گے۔ سفیان ثوری فی الفرائض دارمی

۳۰۶۶۵... انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دو مختلف مذاہب کے ماننے والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے جو وارث نہ ہو وہ دوسرے وارث کے حق میں حاجب بھی نہ ہوگا۔ عبدالرزاق، دارمی، سعید بن منصور، بیہقی

۳۰۶۶۶... شععی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قاتل مقتول کی میراث میں سے کسی چیز کا حقدار نہیں اگرچہ عمداً قتل کرے یا خطا۔ ابن بی شیبہ، عبدالرزاق، دارمی، عقیلی، بیہقی

۳۰۶۶۷... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دوسرے مذاہب والے ہمارے وارث نہ ہوں گے اور نہ ہم ان کے وارث ہوں گے۔

مالک، عبدالرزاق، سعید بن منصور، بیہقی

۳۰۶۶۸... ابو قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قاتل کو میراث

سے محروم کر دیا تو اس نے عرض کیا کہ میں نے تو خطا قتل کیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم عداقت کرتے ہو تمہیں قصاصاً قتل کرتے۔

رواہ عبد الرزاق

۳۰۶۶۹۔ عمر و بن شعیب کہتے ہیں کہ بنی مدیج کے قادیہ نامی شخص نے اپنے بیٹے کے سر میں تلوار ماری پنڈلی کو لگ گئی اس سے خون بہ گیا اور انتقال کر گیا سراقہ بن مالک بن جشم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو واقعہ بیان کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماہ دید (نامی جگہ پر) میرے لئے ایک سو بیس ۱۲۰ اونٹ تیار کرو یہاں تک میں وہاں پہنچ جاؤں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں پہنچے ان اونٹوں میں سے تیس حصے اور تیس جڈے اور چالیس حاملہ اونٹیاں لیں پھر فرمایا کہ مقتول کا بھائی کہاں ہے تو اس نے کہا میں حاضر ہوں فرمایا کہ یہ اونٹ لے لو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قاتل کو میراث کا کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ مالک، شافعی، بیہقی

۳۰۶۷۰۔ شععی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اشعث بن قیس وفد کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا اپنی ایک یہودیہ بھوپتی کی میراث کے سلسلہ میں مسئلہ معلوم کرنے کے لئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا آپ مقرات بنت الحارث کی میراث کے متعلق معلوم کر کے آئے ہیں عرض کیا کہ کیا میں ان کا قریب ترین رشتہ دار نہیں ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کا جو ہم مذہب ہے وہی اس کے دین پر ہے۔ (دو مختلف دین کے حامل ایک دوسرے کے وارث نہیں بنتے)۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۷۱۔ عمر و بن شعیب اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتے ہیں کہ بنی مدیج کا ایک شخص اپنے بیٹے پر ناراض ہوا اس پر تلوار ماری تو پاؤں پر لگی اس کا خون بہ جانے کی وجہ سے انتقال ہو گیا تو وہ شخص اپنی قوم کے لوگوں کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اپنے نفس کا دشمن کیا تم نے ہی اپنے بیٹے کو قتل کیا اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی ”لا یقاد لہا بن من ایہ“ کہ بیٹے کے قتل پر باپ سے قصاص نہیں لیا جائے گا میں تجھے قتل کر دیتا قصاصاً اب اس کی دیت! تو وہ ایک سو بیس یا تیس اونٹ لے کر آیا آپ نے اس میں سو اونٹ لئے تیس حصے تیس جڈے اور چالیس ۶ سے نو سال کے درمیان عمر کے سب حاملہ یہ اس مقتول بچہ کے ورثہ کے حوالہ کر دیا دوسرے الفاظ بھائی و دیا باپ (قاتل) و محروم کیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۷۲۔ عبد اللہ بن ابی بکر کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ عجم میں پیدا ہونے والے بچوں کو وارث نہیں قرار دیتے جب کہ وہ اسلام سے پہلے پیدا ہوئے ہوں۔ رواہ عبد الرزاق

مشرک مسلمان کا وارث نہیں

۳۰۶۷۳۔ محمد بن عبد الرحمن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شریک کی حالت میں پیدا ہونے والے بچوں کو وارث نہیں قرار دیتے تھے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۶۷۴۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنی ماں کے حق میں حاجب بنتا ہے جس طرح ماں نانی کے حق میں حاجب بنتی ہے۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۷۵۔ ابن مسیب کہتے ہیں کہ زید بن ثابت مہت کے باپ کی موجودگی میں دادی کو میراث سے محروم قرار دیتے تھے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۶۷۶۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جس شخص نے بھی کسی کو قتل کیا وہ قاتل مقتول کا وارث نہ ہوگا اگرچہ قاتل کے ملاوہ اور ولی وارث نہ ہو اگر قاتل مقتول کا والد ہو یا جینا رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ قاتل وارث نہ ہوگا اور یہ بھی فیصلہ فرمایا کہ کسی مسلمان کو کافر کے قتل کی وجہ سے قتل نہیں کیا جائے گا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۶۷۷۔ محمد بن یحییٰ عبد الرحمن بن حرملہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جذام سے سنا کہ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے کہا جاتا تھا کہ انہوں نے ایک عورت کو پتھر مارا جس سے اس کا انتقال ہو گیا تو ک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا اور آپ نے پورا واقعہ بیان

کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کی دیت ادا کی جائے وہ قاتل خود اس کا وارث نہ ہوگا۔

کنز العمال میں حوالہ موجود نہیں حافظ ابن حجر نے اصحابہ میں کہا ہے اخرجہ البغوی والطبرانی۔

۳۰۶۷۸..... جلاس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے پتھر پھینکا اس کی ماں کو لگ گیا اور اس سے انتقال کر گئی تو اس نے ماں کی میراث میں سے اپنا حصہ

لینا چاہا اس کے بھائیوں نے کہا میراث میں تیرا کوئی حق نہیں اور مقدمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارا

حصہ میراث میں وہی پتھر ہے اور تاوان میں دیت ادا کی اور اس کو میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۷۹..... ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مشرک نہ حاجب بنتا ہے نہ وارث اور عبد

اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حاجب تو بنتا ہے وارث نہیں بنتا۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۸۰..... جابر بن زید کہتے ہیں کہ جو شخص بھی عدا یا خطا کسی ایسے مرد یا عورت کو قتل کرے جس سے قاتل کو میراث ملتی ہو تو اس کو مقتول کا ترکہ

میراث نہیں ملے گی اگر قاتل عدا ہو تو قصاص بھی لازم ہوگا الا یہ کہ اولیاء معاف کر دیں اگر معاف کر دیں تو قاتل کو مقتول کی دیت اور مال میں سے

کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور قاضی شریح جیسے مسلمان قاضیوں نے یہی فیصلہ فرمایا ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۸۱..... حضرت علی فرماتے ہیں کہ کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہ ہوگا الا یہ کہ مملوکہ غلام ہو۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۸۲..... ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کسی یہودی نصرانی اور مجوسی غلام کو حاجب نہیں کہتے نہ ہی ان کو وارث قرار

دیتے اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حاجب بھی مانتے اور وارث بھی قرار دیتے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۸۳..... ابو بشر سدوسی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ ایک قبیلہ کے کچھ لوگوں نے بیان کیا کہ ان کی ایک مسلمان عورت انتقال کر گئی اور

ورشہ میں نصرانی ماں ہے اس کی ماں تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہو گئی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کیا اس عورت

کے انتقال کے وقت اس کی ماں نصرانی نہیں تھی؟ لوگوں نے کہا تھی تو فرمایا کہ اس کی ماں کو میراث نہیں ملے گی، پھر پوچھا اس کی بیٹی نے ستنا مال

چھوڑ لوگوں نے بتایا تو فرمایا کچھ اس میں اس کو دو لوگوں نے ترکہ میں سے کچھ اس کو دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۶۸۴..... (مسند اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! کل کہاں قیام ہوگا؟ یہ

حجۃ الوداع کا موقع تھا جب مکہ کے قریب پہنچے تو پوچھا کہ عقیل بن ابی طالب نے ہمارے لئے کوئی قیام کی جگہ چھوڑی ہے پھر فرمایا کہ کل ہم خیف

بنی کنانہ میں قیام کریں گے جہاں قریش نے کفر پر قائم رہنے کی قسم کھائی تھی اس کا سبب یہ ہوا کہ بنی کنانہ قریش سے معاہدہ کیا تھا کہ بنو ہاشم کے

خلاف کہ نہ ان کے شادی بیاہ کا تعلق ہوگا نہ ان کو پناہ دیں گے نہ ہی ان سے خرید و فروخت کریں گے۔ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں خیف اس

وادی کا نام ہے۔ العدنی، ابو داؤد، ابن ماجہ

۳۰۶۸۵..... (ایضاً) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ کیا آپ مکہ والے گھر میں قیام فرمائیں گے تو نہ ایہ کیرا عقیل نے

ہمارے لئے کوئی زمین یا مکان چھوڑا ہے عقیل ابو طالب کے وارث ہوئے جعفر اور علی رضی اللہ عنہما کو وارثت میں کچھ بھی نہیں ملا کیونکہ یہ دونوں

مسلمان تھے اور عقیل اور ابو طالب کافر تھے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، دارمی، نسائی ابن خزیمہ، ابو عوانہ، ابن جبار و د، ابن حبان، دارقطنی، مستدرک

”الکلال“

یعنی کسی ایسے شخص کا انتقال ہو جائے جس کے اصول فروع میں سے کوئی زندہ نہ ہو البتہ بھائی بہنیں زندہ ہوں تو ایسے شخص کو میراث کی

اصطلاح میں کلالہ کہتے ہیں۔

۳۰۶۸۶ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر کسی شخص کا انتقال ہو جائے اور اس کے ورثہ میں نہ والد ہو نہ اولاد تو اس کے ورثہ کلالہ ہوں گے حضرت علی رضی اللہ عنہ پہلے اس قول سے اتفاق نہیں کرتے تھے بعد میں ان کے قول سے اتفاق کیا۔ عبد ابن حمید

۳۰۶۸۷..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) عمر بن مرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تین مسائل اگر رسول اللہ ﷺ ہم سے بیان کرتے تو وہ میرے لئے دنیا و ما فیہا سے بہتر ہوتا (۱) خلافت کا حق دار کون ہے (۲) کلالہ کے احکام (۳) سود کی تفصیلات عمر نے بیان کی کہ میں نے مرہ سے کہا کلالہ کے بارے میں کس کو شک پیش آ سکتا ہے وہ والد اور اولاد کے علاوہ ہیں فرمایا کہ ان کو والد کے بارے میں شک ہوتا تھا۔

عبدالرزاق، طبرانی، ابن ابی شیبہ، عدنی ابن ماجہ، شاشی اور ابو الشیخ فی الفرائض، مستدرک، بیہقی، ضیا مقدسی

۳۰۶۸۸..... سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کلالہ کی میراث کس طرح تقسیم ہوگی تو ارشاد فرمایا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں فرمادیا ہے پھر آیت تلاوت فرمائی۔ وان كان رجل بولث كلاله او امرأة الایة حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بات سمجھ میں نہیں آئی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: يستفتونك قل الله يفتيكم في الكلاله الی آخر الایة حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سمجھ میں نہیں آیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا جب تم رسول اللہ ﷺ کو طمینان اور مسرت کی حالت میں دیکھو تو کلالہ کے بارے میں سوال کر لینا۔ (تو انہوں نے سوال کیا) اس پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا آپ کے والد نے یہ سوال پوچھوایا ہے؟ میرے خیال میں آپ اس مسئلہ کو کبھی سمجھ نہیں پائیں گے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بعد میں فرمایا کرتے تھے میرے خیال میں، میں اس مسئلہ کو کبھی سمجھ نہیں پاؤں گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ میرے متعلق یہی کچھ فرما چکے ہیں۔ ابن راہویہ و ابن مردویہ و هو صحیح

۳۰۶۸۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے آخری مرتبہ ان سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ بات وہی ہے جو میں نے کبھی میں نے پوچھا کہ آپ نے کیا کہا فرمایا کہ میری رائے ہے کہ کلالہ وہی ہے جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔

عبدالرزاق، سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ، ابن جریر، ابن المنذر، و ابن ابی حاتم، مستدرک، بیہقی

۳۰۶۹۰..... سمیٹ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ کلالہ والد اور اولاد کے علاوہ ہیں۔ ابن ابی شیبہ

بیہقی نے روایت کی ان کے الفاظ یہ ہیں، میرے اوپر ایک زمانہ ایسا گذرا مجھے کلالہ کی حقیقت معلوم نہیں تھی کلالہ وہ میت ہے جس کی اولاد اور والد نہ ہوں۔

۳۰۶۹۱..... شعبی کہتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کلالہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں کلالہ کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرتا ہوں اگر جواب درست ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اگر غلط ہو تو میری طرف سے اور شیطان کی طرف سے میری رائے یہی ہے کہ کلالہ والد اور اولاد کے علاوہ ہیں جب عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو فرمایا کہ کلالہ اولاد کے علاوہ ہیں ایک روایت میں الفاظ میں "مسن لاولدله" جس کی اولاد نہ ہو نیزہ کے زخم لگنے کے بعد فرمایا کہ مجھے شرم آتی ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کی مخالفت کروں اب میری رائے بھی یہی ہے کہ کلالہ والد اور اولاد کے علاوہ ہیں۔ سعید بن منصور، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، دارمی، ابن جریر، ابن المنذر، بیہقی

۳۰۶۹۲..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کلالہ کی میراث کا مسئلہ معلوم ہونا ملک شام کے بڑے بڑے محلات حاصل ہونے سے زیادہ محبوب ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۰۶۹۳..... مسروق کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے ایک رشتہ دار کے بارے میں پوچھا جو کلالہ کا وارث ہو تو فرمایا: کلالہ کلالہ اور اپنی داڑھی پڑنی۔ پھر فرمایا کہ بخدا مجھے اس کا علم ہو جانا پوری روئے زمین کی حکومت ملنے سے زیادہ محبوب ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے کلالہ کا مسئلہ پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے آیت میرین نہیں سنی جو کلالہ کے حکم کے بارے میں نازل ہوئی تین مرتبہ ان کلمات کو دہرایا۔ رواہ ابن جریر

۳۰۶۹۴..... ابن سیرین کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب یہ آیت تلاوت فرماتے "اللہ لکم ان تصلوا" تو یہ دعاء پڑھتے "اللہم من بینت له الكلاله فلم یبین لی"۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۶۹۵..... سعید بن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داؤد اور کلالہ کی میراث کا مسئلہ ایک ہڈی پر لکھا پھر اللہ تعالیٰ سے دعا

مانگی شروع کی اسے اللہ اگر اس میں خیر مقدر ہو تو اس کو جاری فرما دے جب نیزہ کا زخم لگا تو اس تحریر کو منگوا لیا اور منادیا پھر فرمایا کہ میں نے ایک تحریر لکھی تھی دادا اور کالہ کے بارے میں پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی اب میں چاہتا ہوں تمہیں تمہارا سابقہ موقف کی طرف لوٹا دوں لوگوں کو معلوم نہ ہو اس کا اس تحریر میں کیا بات تھی۔ عبد الوفاق، ابن ابی سنیۃ

میراث و لدا متلا عنین

یعنی شوہر اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگانے اور یہ دعویٰ کرے یہ بچہ میرے نطفہ سے نہیں ہے اور عورت کا دعویٰ ہو کہ یہ شوہر ہی کے نطفہ سے ہے پھر قاضی دونوں کو قسم دے کر تفریق کرادے تو اس بچے کا نسب اس مرد سے ثابت نہ ہوگا بلکہ اس کو ماں کی طرف منسوب کیا جائے گا اب یہ کسی سے وارث ہوگا یا نہیں اب بچہ کا انتقال ہو جائے تو اس کے مال کا حق دار کون ہوگا اس کی تفصیلات یہاں مذکور ہیں۔

۳۰۶۹۶۔۔۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس متلا عنہ کے بچے کی میراث کے متعلق فیصلہ کے لئے آئے اس کے باب کی اولاد میراث کی دعویٰ تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو عصبہ قرار دیا۔ روایت بیہقی

۳۰۶۹۷۔۔۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے کہ ملا عنہ کے بیٹے کا حساب اس کی ماں سے اس کے پورے مال کا وارث ہوگی اگر ماں زندہ نہ ہو تو ماں کا عصبہ اس بچہ کا عصبہ ہوگا ولد الزنا کا جیسا کہ حکم ہے اور زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ماں و ثلث ملے گا باقی بیت المال میں جمع کر دیا جائے گا۔ سعید بن منصور بیہقی

۳۰۶۹۸۔۔۔ شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ملا عنہ کے بیٹے کی میراث کا فیصلہ فرمایا ورثہ میں اس کی ماں اور بھائی تھماں کو ثلث بھائی کو سدس مابقیہ انہی دونوں میں ان کے حصہ میراث کے حساب سے رد فرمایا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بھائی کے لئے سدس ہے مابقیہ ماں کے لئے وہی عصبہ ہے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماں کے لئے ثلث بھائی کے لئے سدس مابقیہ بیت المال میں جمع کر دیا جائے۔ سعید بن منصور بیہقی

میراث الخنثی

جو بچہ اس حالت میں پیدا ہو کہ اس کی دو شرمگاہ ہوں

• دونوں سے پیشاب کرتا ہو اس کی میراث کا حکم

۳۰۶۹۹۔۔۔ حسن بن کثیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا خنثی بچہ سے عصبہ

انہوں نے فرمایا۔ پیشاب کا راستہ دیکھو (یعنی مردانہ آلت سے پیشاب کرتا ہے یا زنا نہ سے اس کے مطابق فیصلہ کروا۔ اس کی بیوی بیٹی

۳۰۷۰۰۔۔۔ عبد الجلیل بن بکر کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان کے بیٹے کے متعلق

مسئلہ پوچھا گیا انہوں نے لوگوں سے دریافت کیا لوگ نہ جانتے تو انہوں نے فرمایا کہ آروہ مردانہ آلت سے پیشاب کرتے تو وہ عصبہ ہے اور اگر زنا

پیشاب گاہ سے کرے تو لڑکی ہے۔ روایت بیہقی

۳۰۷۰۱۔۔۔ شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا الحمد للہ الذی جعل عدونا یسالنا عننا لربنا بدین

اصور دینہ یعنی تمام کفر نہیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمارے دہمتوں کو دینی معاملات میں۔ صحت مسائل پر تیس دن تو تیس

وی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خنثی کا مسئلہ بھیجے پوچھا تو میں نے جواب دیا کہ پیشاب کا راستہ دیکھو اس کی میراث کا فیصلہ کرو۔

۱۱ = ذیل الموارث = ۱۱

میراث سے متعلق متفرق مسائل

۳۰۷۰۲ . زید بن وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو نکاح کرنے کا حکم دیا یہ اس کے اولیاء کو بلا یا اور فرمایا

کہ یہ تمہارا بیٹا ہے تم اس کے وارث ہوں گے یہ تمہارا وارث نہ ہوگا اگر اس نے کوئی بنا کرے تو ان تمہارے ذمہ ہوگا۔ ابن تریال

۳۰۷۰۳ . حارث اعور کہتے ہیں کہ ایک قوم کشتی میں غرق ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے بعض کو بعض کا وارث قرار دیا۔

سعید بن منصور و مسدد

۳۰۷۰۴ . عبد اللہ بن شداد بن ہداد کہتے ہیں کہ سالم مولیٰ ابی حذیفہ یمامہ کی جنگ میں شہید ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا ترکہ بیچا

تو دو سو درہم ملے یہ ان کی ماں کو دیدیا اور فرمایا کہ یہ کھاؤ۔ ابن سعد

۳۰۷۰۵ . عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے عمرو بن العاص کو خط لکھا کہ آپ نے مجھ سے خط میں مسئلہ پوچھا تھا کہ ایک قوم اسلام

میں داخل ہو گئی اور ایک ہی واقعہ میں انتقال کر گئی تو ان کا مال بیت المال میں جمع کروایا جائے گا دوسرا مسئلہ پوچھا تھا کہ ایک شخص اسلام قبول کرتا

ہے قوم کے پاس آتا ہے قوم اس کی دیت برداشت کرتی ہے اس شخص کی ان سے کوئی رشتہ داری نہیں ہے نہ ان کا اس پر کوئی احسان تو اس کی

میراث اسی کو دی جائے جس نے اس کی دیت برداشت کی اور اس پر احسان کیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۰۶ . بریدۃ البصیب اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئی اور کہا یا رسول اللہ! میں نے اپنی ماں و ایک

باندی بدیہ میں دی تھی اب میری مال انتقال کر گئی ہے تو ارشاد فرمایا کہ تجھے صدقہ کرنے کا اجر ملا اب وہ باندی میراث کے طور پر تجھے واپس ملے گی۔

عبدالرزاق سعید بن منصور ابن جریر فی تہذیبہ

۳۰۷۰۷ . تمیم داری کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ ایک شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرتا ہے اس کے بعد اس کا انتقال

ہو جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص اس کا قریب ترین ولی ہے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ،

احمد، دارمی، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن سی عاصم، دار فطی، بغوی، طبرانی، مسدد، کا ابو نعیم، صبیاء مقدسی

۳۰۷۰۸ . (مسند حاطب بن ابی بلتعہ) سعد بن زرارہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ضحاک بن سفیان کو لکھا کہ اشیم الضیابی کی بیوی کو اس کے

شوہر کی دیت کا وارث بنائے۔ رواہ طبرانی

۳۰۷۰۹ . مغیرہ بن شعبہ ابو ثابت بن حزن سے یا ابن حزم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ضحاک بن سفیان کو لکھا کہ اشیم الضیابی کی

بیوی کو اس کی دیت کا وارث بنائے۔ (ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں نقل کیا اور کہا کہ خالد بن عبد الرحمن مخزومی نے ابو ثابت کی متابعت نہیں کی اور

خالد ضعیف ہے)

۳۰۷۱۰ . (مسند الضحاک بن سفیان کلانی) ابن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں دیت کا حقدار عصبہ کو سمجھتا

ہوں کیونکہ وہی دیت برداشت کرتے ہیں پھر پوچھا کیا تم میں سے کسی نے نبی کریم ﷺ سے اس بارے میں کچھ سنا ہے ضحاک بن سفیان کلانی

نے کہا جس کو نبی کریم ﷺ نے دیت کے لئے عامل مقرر فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے پاس خط لکھا کہ اشیم ضیابی کی بیوی کو اس

کے شوہر کی دیت کا وارث بنائے اس کے شوہر کو خط لکھا کہ کیا کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو قبول کیا ہے۔

عبدالرزاق سعید بن منصور

۳۰۷۱۱ . بشیر بن محمد بن عبد اللہ زید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن زید نے اپنا سارا مال صدقہ کر کے رسول اللہ ﷺ کے حوالے

آ رہے تھے تو ان کے والد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ عید اللہ کا جس مال پر گزارا تھا وہ سارا صدقہ کر چکا رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ کو بلایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا صدقہ قبول فرمایا پھر مال اس کے والد کے حوالہ کر دیا۔ رواہ الدیلمی ۳۰۷۱۲ شفیق بن عمرو حمید الاعرج اور عبد اللہ بن ابی بکر نے روایت کی کہ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں لہذا رسول اللہ ﷺ نے مال ان کو واپس کر دیا باپ کے انتقال کے بعد وہ اس کے وارث ہوئے۔

رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۱۳ ابن زبیر کہتے ہیں کہ زموہ کی موطوءہ باندی تھی لوگ اس باندی پر زنا کی تہمت رکھتے تھے اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میراث تو اس لڑکے کا حق ہے البتہ اے سوہ آپ سے پردہ کریں کیونکہ یہ اپکا بھائی نہیں۔

عبدالرزاق مسند احمد طحاوی دارقطنی طبرانی مستدرک بیہقی

مطلب یہ ہے کہ نسب میں چونکہ احتیاط اس میں ہے کہ نسب ثابت مانا جائے اس لئے اس لڑکے کو باندی کے آقا سے ثابت نسب قرار دیا اور پردہ کے حکم میں احتیاط اس میں ہے کہ مشکوک سے بھی پردہ کیا جائے اس لیے سوہ بنت زموہ رضی اللہ عنہ کو والد کی باندی کے لڑکے سے پردہ کا حکم فرمایا۔

ولد الزنا بے قصور ہے

۳۰۷۱۴ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے جب یہ کہا جاتا کہ "ولد الزنا شر الثلاثة" یعنی تین برائیوں کا مرتبہ ہے تو اس قول کو برمانی اور کہتی کہ ماں باپ کے گناہ کا بوجھ اس پر نہیں بقولہ تعالیٰ ولا تزروا زرة و زرا خری۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۱۵ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اولاد زنا کو آزاد کرو اور ان کے ساتھ اچھا برادری کرو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۱۶ میمون بن مبران کہتے ہیں کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ابن الزنا پر جنازہ پڑھیں کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تھے انہوں نے جنازہ نہیں پڑھا اور فرمایا "ھو شر الثلاثة" تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ھو خیر الثلاثة

رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۱۷ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ اس آدمی کے بارے میں کہتے ہیں جو کوئی مال صدقہ کرے پھر وہ مال وراثت کے طور پر اس کے پاس واپس آ جائے تو انہوں نے فرمایا کہ وہ لوگ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ اس جہت پر خرچ کر دیں جس پر پہلے خرچ کیا تھا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۱۸ حسن کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ آپس میں معاہدہ کیا کرتے تھے کہ وہ میراث ہونگا میں تیرا وارث ہوں گا تو ایسی صورت میں معاہدہ کرنے والے کو ترک کا چھنا حصہ ملتا تھا پھر ورثہ بقیمہ مال آپس میں تقسیم کرتے تھے بعد میں اس آیت کی وجہ سے معاہدہ و میراث دینے کا حکم منسوخ ہو گیا۔

و اولوالارحام بعضهم اولی ببعض۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۱۹ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ آدمی معاہدہ کی وجہ سے ایک دوسرے کی میراث کا حقدار قرار پاتے تھے صدیق ابہ رضی اللہ عنہ نے بھی ایک آدمی سے معاہدہ کیا تھا اس کی وجہ سے وارث ہوئے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۰ شععی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شوبہ کو (بیوی) کی دیت کا حقدار قرار دیا۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۱ اسماعیل بن عیاض ابن جریج سے وہ عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ ہر میراث جو جاہلیت کے زمانہ میں تقسیم ہو چکی ہے وہ تقسیم جاہلیت پر رہے گی اور جو میراث زمانہ اسلام تک غیر منقسم رہی وہ اسلامی طریقہ تقسیم ہوگی۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۲ زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سنت متوارثہ یہی ہے کہ ہر میراث کا وارث زندہ رشتہ دار ہیں مرنے والے ایک دوسرے کے وارث نہ

ہوں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۲۳۔ ابن شہاب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جس وقت ہجرت کر کے مکہ سے مدینہ منورہ تشریف لائے تو مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات قائم فرمایا تھا اسی مواخات کی بنیاد پر ایک دوسرے کے وارث قرار پائے رشتہ داری کی بنیاد پر میراث تقسیم نہیں ہوتی تھی یہاں تک یہ آیت نازل ہوئی۔

و اولو الارحام بعضهم اولی ببعض فی کتاب اللہ تو مواخات کی بجائے رشتہ داری کی بنیاد پر میراث تقسیم ہونے لگی آپ ﷺ نے طلحہ بن عبید اللہ اور ابویوب خالد بن زید کے درمیان مواخات قائم فرمایا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۳۰۷۲۴۔ ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کا ایک شخص دوسرے الفاظ میں عبد اللہ بن زید انصاری نے اپنا ایک باغ صدقہ کر دیا تھا تو ان کے والد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی ضرورت کا اظہار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے یہ باغ ان کو دے دیا باپ کے انتقال کے بعد بیٹے اس باغ کے وارث بنے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۷۲۵۔ (مسند علی) حکم شمس سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مقدمہ لے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عدالت میں کہ ان کے والد کا انتقال ہوا وہ اور باپ کے آزاد کردہ غلام وارث ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو نصف دیا اور موالی کو نصف دیا۔ سعید بن منصور اور ضیاء مقدسی

۳۰۷۲۶۔ حضرت حسن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ماں شریک بھائی، شوہر، بیوہ و دیت کے حقدار نہیں ہوں گے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۷۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیت کا مال انہی ورثہ میں تقسیم ہوگا جن پر میراث کا مال تقسیم ہوتا ہے۔

سعید بن منصور ضیاء مقدسی

۳۰۷۲۸۔ (ایضاً) ضحاک فرماتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی کہ ان کے اموال کے پانچویں حصے کے رشتہ دار وارث نہ ہوں۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۷۲۹۔ (مسند اسعد بن زرارہ) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ اسعد بن زرارہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے ضحاک بن سفیان کو لکھا اشیم بن انضابی کی بیوہ کو اس کی دیت کا وارث قرار دے۔

کلام:..... (طبرانی حافظ بن حجر نے اطراف میں کہا ہے هذا غریب جدا لعله عن ابی امامہ اسعد بن زرارہ کیوں کہ اسعد بن زرارہ کا انتقال تو ہجرت کے پہلے سال شوال میں ہو چکا تھا وقال فی الاصابہ هذا وفيه نظر كان فيه اسعد بن زرارہ مصحف واللہ اعلم والا فيحمل علی انه اسعد بن زرارہ اخر اور بعض نے اس حدیث کو عبد اللہ بن اسعد بن زرارہ سے وہ ان کے والد اسعد بن زرارہ کے طریق سے روایت کیا ہے فلعله كان فيه ان ابن اسعد وهو عبد اللہ انتھی)

الکتاب الثانی من حرف الفاء

کتاب الفراسة من قسم الاقوال ويعنی بالفراسة الفراسة الشرعية بمعنى الخوارق والحكمة یعنی الاستدلال بالشیء علی الشیء وفيه علامات محبة الله تعالى للعبد.

کتاب الفراسة کے اندر ایسی باتوں کا بیان ہوگا جن کا تعلق انسانی فہم و فراست سے ہے کہ ایک چیز کو دیکھ کر دوسری باطنی اور مخفی چیزوں کا اندازہ لگا لینا انہی باتوں میں اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں سے محبت کی علامتیں بھی بیان ہوں گی۔

۳۰۷۰۳۔ ارشاد فرمایا کہ مؤمن کی فراست سے بچو کیونکہ وہ نوالہی سے دیکھتا ہے۔ بخاری فی التاریخ ترمذی عن ابی سعید الحکیم

وسمویہ طبرانی عدی فی الکامل عن ابی امامہ ابن جریر عن ابن عمر السی المطالب ۴۸ الاتفاق ۴۲

۳۰۷۳۱ ... ارشاد فرمایا کہ مومن کی فراست سے ڈرتے رہو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نور بصیرت سے دیکھتا ہے اور اللہ کی توفیق سے منتگا کرتا ہے۔

ابن حریر عن ثوبان۔ ضعیف الجامع ۱۹۶

۳۰۷۳۲ ... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ لوگوں کو خطامات سے پہچان جاتے ہیں (یعنی کس خصلت کا انسان ہے)۔

الحکم والسرار عن انس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۳۳ ... ارشاد فرمایا کہ ہر قوم کی فراست ہے اس کو اس کے اشراف پہچانتے ہیں۔ (مستدرک بروایت عمرو ہے اس کو ضعیف قرار دیا ہے

ضعیف الجامع: ۱۹۳۹ کشف الخفاء: ۸۰)

۳۰۷۳۴ ... ارشاد فرمایا کہ زمین کی پہچان حال کرو اس کے ناموں سے اور ساتھی کی پہچان حاصل کرو دوسرے ساتھی کو دیکھنا کر۔ عدی فی الکامل

بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیہقی شعب الایمان بروایت ابن مسعود موقوفاً ذخیرۃ الحفاظ ۵۵۱ ضعیف الجامع ۹۲۷۔

۳۰۷۳۵ ... ارشاد فرمایا جب آدمی کسی سیرت اور عمل کو پسند کرتا ہے تو یہ بھی اسی کی طرح ہے۔ طبرانی بروایت عقبہ بن عامر ضعیف ہے الجامع ۱۳۴۳

۳۰۷۳۶ ... ارشاد فرمایا کہ جب کوئی کسی قوم کے پاس آئے وہ اس کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرے تو یہ اس کے حق میں خوشی کا ذریعہ ہوگا قیامت کے

دن یا جس دن وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا اور جب آدمی کسی قوم کے پاس آئے وہ اس کے حق میں ناراضگی کا اظہار کرے تو یہ اس کے حق

میں برا ہوگا قیامت کے روز۔ طبرانی مستدرک، بروایت ضحاک بن قیس

۳۰۷۳۷ ... ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پڑوسی تمہارے اخلاق کی تعریف کریں تو تم اچھے ہو اور جب تمہارا پڑوسی تمہارے اخلاق کی مذمت

کرے تو تم برے ہو۔ ابن عساکر بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو

۳۰۷۳۸ ... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے زمین کے لوگوں کی زبان بولتے ہیں جو کچھ آدمی میں خیر اور شر ہو۔

مستدرک، بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

تشریح: مطلب یہ ہے کہ جس انسان کی عادات و اخلاق کے اچھے ہونے پر لوگ گواہی دیں تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھا ہے اور

جس کے عادات و اخلاق برا ہونے کا چرچا ہو جائے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں برا ہے۔

۳۰۷۳۹ ... ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پڑوسی گواہی دیں کہ تم نے اچھا برتاؤ کیا تو یقیناً تمہارا برتاؤ اچھا ہوگا اور جب پڑوسی گواہی دیں کہ تم نے

برا برتاؤ کیا تو یقیناً تمہارا برتاؤ برا ہوگا۔ مسند احمد طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بن ماجہ بروایت کلثوم خزاعی

کلام: و قال فی الزوائد حدیث عبد اللہ بن مسعود صحیح و رجالہ ثقات۔

۳۰۷۴۰ ... ارشاد فرمایا کہ جنتی وہ شخص ہے کہ جس کے دونوں کان اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی اچھی تعریفوں سے بھر دیئے جو وہ لوگوں سے سنتا ہے اور

جہنمی وہ شخص ہے جس کے دونوں کان اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی برائیوں سے بھر دیئے ہیں جو وہ لوگوں سے سنتا رہتا ہے۔

ابن بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۴۱ ... ارشاد فرمایا کہ جس مسلمان کی متعلق آدمی خیر کی گواہی دیں (یعنی مرنے کے بعد لوگ کہیں کہ یہ آدمی اچھا تھا) تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں

داخل فرمائے گا ایک روایت میں تین آدمیوں کا ایک روایت میں دو آدمیوں کا ذکر ہے۔ احمد، بخاری، نسائی، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۷۴۲ ... ارشاد فرمایا جب تم یہ جانتا چاہو کہ اس آدمی کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا مرتبہ ہے لوگوں کی رائے اس کے متعلق معلوم کرو۔

ابن عساکر بروایت علی رضی اللہ عنہ و مالک بروایت کعب موقوفاً

کلام: مناوی نے فینش میں کہا ہے کہ اس کی سند میں عبد اللہ بن سلمہ متروک ہے ضعیف الجامع ۳۰۰۔

۳۰۷۴۳۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی گناہگار کو دنیا کی مال و دولت عطا فرما رہا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے استدراج ہے۔

مسند احمد، طبرانی، بیہقی شعب الایمان بروایت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

۳۰۷۴۴۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ آخرت کے اجر و ثواب کا طلب گار ہو اور اپنے لئے آسانی تلاش کرتے ہو اور جب دنیا کی کوئی چیز طلب کرو اور اپنے اوپر تکلیف تلاش کرو سمجھو کہ تم اچھی حالت میں ہو اور جب تم دیکھو کہ آخرت کے طلب گار ہو اور اپنے لئے تکلیف تلاش کرو اور امور دنیا کا طلب گار ہو اور آسانی تلاش کرو تو جو بن لو کہ تم بری حالت میں ہو۔ (ابن المبارک نے اپنی کتاب الترحم میں سعد بن ابی سعید سے اس کا نقل کیا ہے اور ابن عدی نے الکامل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع)

۳۰۷۶۵۔ ارشاد فرمایا کہ انسان پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اولاد ان کے مشابہ پیدا ہوں۔ (شیرازی فی الالقباب بروایت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ اس میں کلام ہے۔ ضعیف الجامع ۵۰۲)

۳۰۷۴۶۔ ارشاد فرمایا کہ آدمی کی سعادت مندی میں سے ہے کہ وہ اپنے باپ کی مشابہ پیدا ہو۔ (مستدرک فی مناقب الشافعی بروایت انس رضی اللہ عنہ اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع ۵۳۰)

۳۰۷۴۷۔ ارشاد فرمایا کہ بچے کا شریر ہونا بڑے ہو کر عقلمند ہونے کی دلیل ہے۔ (الحکیم عن عمرو بن معد کثیر ابو موسیٰ المدنی فی امالیہ عن انس رضی اللہ عنہ المطالب ۸۰۰ ضعیف الجامع ۳۶۹)

۳۰۷۴۸۔ ارشاد فرمایا کہ بلکہ دائرہ آدمی کی سعادت مندی کی علامت ہے۔ (ابن عساکر نے اپنی تاریخ مسند فردوس بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بخاری فی امالیہ طبرانی عدی ابن کامل بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما الاتفاق ۱۲۰۹ اس المطالب ۵۳۳)

۳۰۷۴۹۔ ارشاد فرمایا کہ آنکھوں میں بعض زردی مبارک ہونے کی علامت ہے۔ (ابن حبان نے ضعفاء میں نقل کیا ہے بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن عساکر نے اپنی تاریخ مسند فردوس میں بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

۳۰۷۵۰۔ ارشاد فرمایا کہ زردی کا ہونا برکت کی علامت ہے۔ (خطیب بغدادی)

کلام: اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع ۵۲۸۸ الضفعا ۲۱۷۱۲

۳۰۷۵۱۔ ارشاد فرمایا کہ تمام بھلائی موسم بہار میں ہے۔ ابن بلال بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

سعادت مندی کی علامات

۳۰۷۵۲۔ ارشاد فرمایا کہ تین خصالتیں دنیا میں مسلمان کی سعادت مندی کی علامت ہیں۔

(۱) نیک پڑوسی (۲) کشادہ مکان (۳) مناسب سواری۔ مسند احمد، طبرانی مستدرک، بروایت نافع بن عبد الحارث

۳۰۷۵۳۔ ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں انسان کی سعادت مندی کی علامت ہیں۔

(۱) نیک بیوی (۲) کشادہ مکان (۳) نیک پڑوسی (۴) مناسب سواری اور چار باتیں بدبختی کی علامت ہیں (۱) بری عورت (۲) بری پڑوسی

(۳) بری سواری (۴) تنگ مکان۔ مستدرک، حلیۃ الاولیاء، بیہقی، بروایت سعد

۳۰۷۵۴۔ ارشاد فرمایا کہ تین باتیں ابن ادم کے لئے سعادت ہیں اور تین باتیں بدبختی کی ہیں سعادت کی باتوں میں ہے نیک بیوی کا میسر

ہونا (۲) مناسب سواری کا دستیاب ہونا (۳) کشادہ مکان کا ہونا اور بدبختی کی باتیں ہیں (۱) برامکان (۲) بری سواری (۳) بری عورت۔

الطیالسی بروایت سعید

۳۰۷۵۵۔ ارشاد فرمایا کہ تین باتیں سعادت مندی کی ہیں اور تین باتیں بدبختی کی ہیں سعادت مندی کی باتوں میں سے (۱) نیک بیوی

جس کو دیکھنے سے شوہر کو خوشی حاصل ہو شوہر کے غائب ہونے کی صورت میں اس کے مال اور اپنی عصمت کی حفاظت کرے (۲) سواری کا

جانور جو فرمایا اور دوران سفر دوسرے ساتھیوں کے ساتھ چلائے (۳) کشادہ مکان کے اندر سہولیات زیادہ ہوں اور بدبختی کی علامات یہ ہیں (۱) وہ عورت جو شوہر کو دکھ پہنچائے اور زبان درازی کرے گھر سے دور ہونے کی صورت میں عورت پر اور اپنے مال پر اطمینان نہ رہے (۲) سواری جو چلنے میں کمزور اور ست ہوا کر ماریں تو تھکا دے اگر مارنا چھوڑ دیں سفر کے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ نہ چلائے (۳) تنگ گھوڑ جس میں سہولیات نہ ہوں۔ مستدرک بروایت سعد کشف الخفاء ۱۰۴

۳۰۷۵۶..... ارشاد فرمایا کہ چار باتیں آدمی کی سعادت مندی کی ہیں (۱) بیوی نیک ہو (۲) اولاد نیک ہو (۳) دوست احباب نیک صالح لوگ (۴) ذریعہ معاش اپنے شہر میں ہو۔ ابن عساکر مسند فر دوس بروایت علی رضی اللہ عنہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان بروایت عبد اللہ بن حکیم عن امیہ عن جدہ

کلام:..... اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع ۷۵۹ الضعیفہ ۱۱۳۸، ۷۵۹

۳۰۷۵۷..... ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دیکھنا چاہے کہ اس کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا مقام ہے تو وہ یہ دیکھتے اس کے پاس اللہ تعالیٰ کے احکام کا کیا مقام ہے یعنی احکام خداوندی کو کتنا بجا لاتا ہے۔

دارقطنی فی الافراد بروایت انس رضی اللہ عنہ حلیۃ الاولیاء بروایت ابو ہریرہ و بروایت سمرہ رضی اللہ عنہ ۳۰۷۵۸..... جس کی اصل اچھی ہو اور جائے پیدائش اچھی ہو اس کا دھن صاف ہوگا۔

ابن نجار بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دخیرۃ الحفاظ ۵۵۵۰ ضعیف الجامع ۵۸۲۰ ۳۰۷۵۹..... ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتے ہیں اس کی محبت فرشتوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے نادم ہوئے ہیں اس کا بغض فرشتوں کے دلوں میں اتار دیتے ہیں پھر اس کے بعد لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔

حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ کلام:..... اس حدیث میں کلام ہے ضعیف الجامع: ۲۹۸ الضعیفہ ۲۲۰۸۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کا اعلان

۳۰۷۶۰..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت فرماتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام کو بلا کر فرماتے ہیں کہ میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو تو جبرائیل علیہ السلام اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر آسمان پر ندا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندہ سے محبت کرتے ہیں تم سب اس سے محبت کرو تو سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کے لئے زمین پر قبولیت اتاری جاتی ہے اور جب کسی بندہ سے ناراض ہوتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام کو بلا کر فرماتے ہیں کہ میں فلاں بندہ سے بغض رکھتا ہوں تو جبرائیل علیہ السلام بھی اس سے بغض رکھتا ہے اس کے بعد آسمان والوں میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے بغض رکھتا ہے تم سب بھی اس سے بغض رکھو تو سارے آسمان والے اس سے بغض رکھتے ہیں پھر اس کے حق میں بغض زمین پر اتار جاتا ہے۔ مسند احمد بروایت ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۷۶۱..... ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام کو پکار کر کہتے ہیں کہ میں فلاں سے محبت رکھتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو جبرائیل علیہ السلام اس سے محبت کرنے لگتا ہے پھر جبرائیل علیہ السلام آسمان والوں میں ندا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندہ سے محبت کرتے ہیں تم بھی اس سے محبت کرو تو تمام آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کے لئے زمین پر قبولیت اتاری جاتی ہے۔

بیہقی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ۳۰۷۶۲..... ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے دل میں نصیحت کرنے والا پیدا فرمادیتے ہیں جو اس کو اچھائی کا حکم کرتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔ مسند فر دوس عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام:..... اس حدیث کلام ہے ضعیف الجامع ۳۳۰ الضعیفہ ۲۱۲۲۔

۳۰۷۶۳..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو لوگوں میں اس کی محبوبیت پیدا کر دی جاتی ہے پوچھا گیا اس کی کیا علامت ہے فرمایا اس کی علامت یہ ہے کہ اس کو اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے پھر اس پر اس کی موت آتی ہے۔

احمد، طبرانی، بروایت ابی غنہ

۳۰۷۶۴..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو عمل پر ڈال دیتے ہیں عرض کیا گیا عمل پر کس طرح ڈالا جاتا ہے فرمایا کہ موت سے پہلے اس کو اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے یہاں تک کہ اس کے پڑوسی اس سے راضی ہوتے ہیں۔

احمد، مستدرک عمرو بن حمق

۳۰۷۶۵..... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو نیند کی حالت میں اس پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں (تاکہ وہ اپنے احوال کی اصلاح کرے)۔ مسند فر دوس بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:..... اس حدیث پر کلام ہے اسنی المطالب ۱۰۶ ضعیف الجامع ۳۳۲۔

۳۰۷۶۶..... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو عمل پر ڈالتے ہیں عرض کیا عمل پر ڈالنے کا کیا مطلب ہے فرمایا کہ اس کو موت سے پہلے عمل صالح کی توفیق ہوتی ہے اور اسی پر اس کی موت آتی ہے۔

مسند احمد، ترمذی ابن حبان، مستدرک، بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۶۷..... ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو موت سے پہلے پاک فرماتے ہیں عرض کیا گیا کہ پاکی کا کیا مطلب ہے فرمایا عمل صالح کی اس کو تلقین کی جاتی ہے اسی پر اس کی موت آتی ہے۔ طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۰۷۶۸..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کے لئے اس کے دل کے نالے کھول دیتے ہیں اس میں یقین اور سچائی بھر دیتے ہیں اور اس کے دل کو یقین کا محرف بنا دیتے ہیں سب جس میں وہ چلتا رہتا ہے اس کے دل کو تسلیم زبان کو صادق اور اخلاق

کو درست بنا دیتے ہیں کان کو حق سننے والا آنکھوں کو حق دیکھنے والا بنا دیتے ہیں۔ ابو الشیخ بروایت ابی

کلام:..... اس حدیث پر کلام ضعیف الجامع ۳۳۲ الضعیفہ ۲۲۲۷۔

الاکمال

۳۰۷۶۹..... ارشاد فرمایا کہ مسلم کی بددعاء اور اس کی فراست سے بچو۔ حلیۃ الاولیا بروایت ثوبان

۳۰۷۷۰..... ہر قوم کی علامتیں ہیں اس قوم کے سردار ہی ان کو پہچانتے ہیں۔ مستدرک، بروایت عروہ مر سلا

۳۰۷۷۱..... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو سات قسم کی خیر کی اس کو توفیق ملتی ہے جو اس نے پہلے کبھی نہیں کی ہوتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ پر ناراض ہوتے ہیں تو اس پر سات قسم کے شر کے راستے کھول دیتے ہیں جو اس نے اس سے پہلے کبھی اس پر عمل نہیں کیا ہوتا ہے۔

بیہقی فی الزہد بروایت ابی سعید

۳۰۷۷۲..... جب تم میں سے کسی کو دوزان گفتگو چھینک آئے تو یہ اس کے حق ہونے کی علامت ہے۔

ابن عدی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الالفاظ ۳۵۲ الموضوعات

۳۰۷۷۳..... عقل کی انتہا یہ ہے کہ لوگوں کے نزدیک محبوب بن جائے اور آدمی کی سعادت مندی میں سے ہے کہ واڑھی کا خقیف ہونا (عدی نے

روایت کر کے کہا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے اور ابن عساکر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے التزییہ ۲۰۲ ذخیرۃ الحفاظ ۱۱۰۷)

۳۰۷۷۴..... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے زمین میں آدمی کے خیر و شر کے بارے میں غیبی آدم کی زبان پر گفتگو فرماتے ہیں۔

الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۷۵..... فرشتے اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں آسمانوں اور تم اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو زمین میں (نسائی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیہقی ابوداؤد، طبرانی بروایت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما اور ہناد نے اتنا اضافہ کیا کہ تم نے کسی بندہ کے حق میں خیر و شر کی گواہی دیدی وہ واجب ہوگئی (یعنی جنت یا جہنم) ۳۰۷۷۶..... ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! آدمی کے اچھے اور برے ہونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور فرشتے ہی آدم کی زبان بولتے ہیں۔

مسند رک بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۷۷..... ارشاد فرمایا کہ آدمی کی سعادت مندی میں سے بے نیک بیوی کا ملنا سلامتی والا مکان ملنا اور صحیح سواری کا دستیاب ہونا اور آدمی کی بدبختی میں یہ بات داخل ہے کہ بیوی نیک نہ ہو یا مکان صحیح نہ ہو اور سواری مناسب نہ ہو۔ (طبرانی بروایت محمد بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے) ۳۰۷۷۸..... ارشاد فرمایا کہ مسلمان کی سعادت مندی میں سے ہیں گھر کا کشادہ ہونا پڑوسی کا نیک ہونا سواری کا مناسب ہونا۔

بیہقی ابن نجار بروایت نافع بن عبدالحارث خزاعی

سعادت مند ہونے کی علامتیں

۳۰۷۷۹..... ارشاد فرمایا کہ آدمی کی سعادت کی بات یہ ہے کہ (۱) بیوی نیک ہو (۲) اولاد نیک ہو اور (۳) اور ملنے چلنے والے دوست،

احباب، نیک صالح ہوں (۴) ذریعہ معاش اپنے شہر میں ہو۔ ابن النجار من الحسن عن علی

۳۰۷۸۰..... ایک مسلمان کے لئے دنیا میں سعادت کی بات یہ ہے کہ (۱) پڑوسی نیک ہوں (۲) گھر کشادہ ہو (۳) سواری عمدہ ہو۔ (مسند رک

بروایت عبد اللہ بن حارث خزاعی انصاری مسند احمد طبرانی مسند رک بیہقی بروایت نافع بن عبدالحارث خزاعی وہ سعد سے)

۳۰۷۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کے لئے سعادت مندی یہ ہے کہ (۱) اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہے (۲) اللہ تعالیٰ سے

استخارہ کرے ابن آدم کی شقاوت اور بدبختی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر ناراض رہے اور اللہ تعالیٰ سے استخارہ چھوڑ دے ابن آدم کی سعادت مندی

کی تین علامتیں ہیں اور بدبختی کی تین علامتیں ہیں سعادت مندی کی علامات یہ ہیں (۱) نیک بیوی (۲) عمدہ سواری (۳) کشادہ مکان اور بدبختی

کی علامت ہیں (۱) بدخلق بیوی (۲) ناموافق سواری (۳) تنگ مکان (مسند احمد مسند رک بیہقی ابن عساکر بروایت اسماعیل بن محمد بن سعد بن

ابی وقاص وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے)

۳۰۷۸۲..... دنیا میں آدمی کی بدبختی کی تین علامات ہیں (۱) گھر کا ناموافق ہونا (۲) بدخلق عورت (۳) نامناسب سواری عرض کیا گیا

گھر کے ناموافق ہونے کا کیا مطلب ہے: فرمایا: گھر تنگ ہو پڑوسی شریر ہوں عرض کیا گیا سواری ناموافق ہونے کا کیا مطلب ہے فرمایا

اس کی پیٹھ ناہموار ہو اور چلنے میں سست ہو عرض کیا گیا عورت کی برائی کیا ہے؟ فرمایا اس کا بانجھ ہونا اور بد اخلاق ہونا۔

طبرانی بروایت اسماء بنت عمیس

۳۰۷۸۳..... ارشاد فرمایا کہ جس کو حسن صورت حسن اخلاق نیک بیوی اور سخاوت کا مادہ عطاء ہو اسکو دنیا اور آخرت کی بھلائی مل گئی۔

ابن شاہین بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۸۴..... جس کو اللہ تعالیٰ نے وجاہت عطاء فرمائی خوب صورت چہرہ عطاء فرمایا اور اس کو ایسی جگہ رکھا جہاں اس کی شان ظاہر نہ ہو تو وہ مخلوق میں

اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ ہے۔ بیہقی ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۰۷۸۶..... عورت کی برکات میں سے یہ ہیں اس کا نکاح آسانی سے ہو مہر کم ہو اور اولاد جننے والی ہو۔

مسند احمد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا الشذرہ ۱۰۳۴ المقاصد الحسنہ ۱۰۵۰

۳۰۷۸۷..... فرمایا کہ بالوں کی سفیدی پیشانی پر ہو یہ برکت ہے کپٹی پر ہو تو یہ سخاوت ہے چوٹیوں میں ہو تو شجاعت ہے گدی پر ہو تو نحوست ہے۔

الد یلمی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

محبت آسمان سے اتاری جاتی ہے

۳۰۷۸۸ ارشاد فرمایا کہ محبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے آسمان سے اتاری جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں اے جبرائیل! تیرا رب فلاں بندہ سے محبت رکھتا ہے تو بھی اس سے محبت کر تو جبرائیل علیہ السلام آسمانوں پہ آواز لگاتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں بندہ سے محبت فرماتے ہیں تم بھی اس سے محبت رکھو تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کی محبت زمین پر اتاری جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے بغض رکھتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں کہ میں فلاں بندہ سے بغض رکھتا ہوں تم بھی اس سے بغض رکھو تو جبرائیل علیہ السلام آواز دیتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں بندہ سے بغض رکھتا ہے تم بھی اس سے بغض رکھو تو زمین میں اس کے خلاف بغض و نفرت عام ہو جاتی ہے۔

مسند احمد طبرانی وابن عساکر سعید بن منصور بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۰۷۸۹ فرمایا کہ ہر بندہ کی ایک شہرت ہے اگر نیک ہو تو اس کی نیک نامی زمین میں پھیلا دی جاتی ہے اور اگر برا ہو تو اس کی بدنامی زمین پھیلا دی جاتی ہے۔ الحکیم و ابو الشیخ بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
کلام:..... اس حدیث پر کلام کیا گیا ہے ضعیف الجامع ۴۷۳۳۔

۳۰۷۹۰ جس کو اس بات کی خوشی ہو کہ اس کو معلوم ہو جائے کہ اس کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا مرتبہ ہے تو وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے اس نے کیا اعمال کئے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۷۹۱ قریب سے کہ تم جان لو کہ اہل جنت و اہل جہنم کون ہیں اس طرح تم میں سے نیک اور بد کون ہیں انہی تعریف اور برے اوصاف کے ذریعے تم اہل زمین اللہ تعالیٰ کے دربار میں ایک دوسرے کے حق میں گواہ ہو۔

مسند احمد، ابن ابی شیبہ، طبرانی، بغوی، حاکم فی الکنی، دارقطنی فی الافراد مستدرک، بیہقی بروایت ابی زہیر الثقفی

۳۰۷۹۲ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں اس کو اپنے میں مشغول فرمادیتے ہیں اس کو بیوی اور بچوں میں مشغول نہیں فرماتے۔
حلیۃ الاولیاء بروایت ابن سعود رضی اللہ عنہ

مطلب یہ ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ عبادات کے لئے فارغ فرمادیتے ہیں بیوی بچوں کے مسائل سے پریشانی میں مبتلا نہیں فرماتے۔
۳۰۷۹۳ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں ڈالتے ہیں جب اس سے پوری محبت فرماتے ہیں تو اس کو بچا لیتے ہیں عرض کیا بچانے سے کیا مراد ہے تو ارشاد فرمایا کہ اس کے پاس مال اور اولاد کونہیں چھوڑتے۔

طبرانی وابن عساکر بروایت ابی عقبہ خولانی تذکرۃ الموضوعات ۱۹۳ ترتیب الموضوعات ۱۰۲۱

۳۰۷۹۴ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرماتے ہیں جب آزمائشیں ہیں تو اس کو بچا لیتے ہیں عرض کیا بچانے سے کیا مراد ہے فرمایا کہ اس کے پاس مال اور اولاد کونہیں چھوڑتے۔

طبرانی وابن عساکر ابی عقبہ خولانی

۳۰۷۹۵ ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو موت سے پہلے اس کو عامل بنا دیتے ہیں تو عرض کیا گیا عامل بنانے سے کیا مراد ہے تو فرمایا کہ اس کو اعمال صالحہ کی توفیق دیتے ہیں پھر اسی پر موت دیتے ہیں۔

مسند احمد بروایت عمرو بن حنفی

۳۰۷۹۶ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو نیک صفت بنا دیتے ہیں پھر فرمایا کہ جانتے ہو کہ نیک صفت بنانے سے کیا مراد ہے کہ اس کی لئے موت سے پہلے اعمال صالحہ کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے یہاں تک اس کے پڑوس والے اس کے اخلاق سے

راضی ہو جاتے ہیں۔ مسند احمد، طبرانی، مستدرک بروایت عمر بن حمق
 ۳۰۷۹۷..... ارشاد فرمایا بہترین گھوڑا وہ ہے جس کی پیشانی پر معمولی درجہ کی سفیدی ہو اور دائیں ٹانگ میں کوئی سفیدی نہ ہو۔ رواہ ابن ماجہ
 ۳۰۷۹۸..... ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو نیک صفت بنا دیتے ہیں پوچھا گیا کہ نیک
 صفت سے کیا مراد ہے فرمایا کہ اس کے اخلاق کو پڑوسیوں کے لئے پسندیدہ بنا دیتے ہیں۔

الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عمرو بن الحسق

۳۰۷۹۹..... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہوں پہ دنیا میں سزا دیدیتے ہیں اور جس بندہ کے ساتھ شر کا
 ارادہ فرماتے ہیں تو اس کی سزا کو قیامت کے لئے مؤخر فرمادیتے ہیں یہاں تک قیامت کے دن گدھے کی شکل میں آئے گا اور اس کو جہنم میں ڈالا
 جائے گا۔ ہناد بروایت حسن مرسل

۳۰۸۰۰..... جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو دنیا میں جلدی سزا مل جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ شر کا
 ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے گناہ کے باوجود دنیا میں سزا نہیں ملتی یہاں تک قیامت کے روز اس کو پوری سزا ملے گی۔

ترمذی حشتم غریب مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ عدی ابن کامل بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۰۱..... ارشاد فرمایا حسن بنو! عرض کیا گیا یہ کیسے معلوم ہوگا کہ میں حسن بن گیا ہوں فرمایا اپنے پڑوسیوں سے پوچھو اگر وہ گواہی دیں کہ آپ اچھا
 سلوک کرتے ہیں تو آپ حسن ہیں اگر وہ گواہی دیں آپ کا سلوک برا ہے تو آپ برے ہیں۔ مستدرک بروایت ابی ہریرہ
 ۳۰۸۰۲..... خواب کی تعبیر دواس کے ناموں سے اور اس کے لئے مثال پیش کر و کینیت سے خواب تعبیر آنے سے پہلے آتا رہتا ہے۔

ابن ماجہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:..... اس حدیث پر کلام ہے۔ ضعیف ابن ماجہ وقال فی الزوائد فی اسنادہ یزید بن اباب رقاشی وهو ضعیف۔

کتاب الفراسة من قسم الاعمال

۳۰۸۰۳..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ سے روایت بیان کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یا عیسیٰ علیہ السلام نے
 اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اے اللہ آپ کے مخلوق سے راضی ہونے کی کیا علامت ہے فرمایا کہ ان کی کھیتی اگنے کے وقت بارش برساتا ہوں اور فصل
 کٹنے کے وقت بارش روک لیتا ہوں اور ان کے معاملات عقلمند لوگوں کے سپرد کرتا ہوں اور ان کے مال غنیمت خلی لوگوں کے ہاتھ میں دیتا ہوں پھر
 عرض کیا باری تعالیٰ ناراضگی کے علامات کیا ہیں تو فرمایا فصل پکنے کے وقت بارش برساتا ہوں ظہور کے وقت روک لیتا ہوں اور ان کے امور
 حکومت کم عقل لوگوں کے سپرد کرتا ہوں اور مال غنیمت بخلیوں کے حوالہ کر دیتا ہوں۔ بیہقی خط فی رواة مالک

۳۰۸۰۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کہ جب کسی شخص میں تین باتیں پائی جائیں تو اس کے نیک ہونے میں شک مت کرو۔ جب
 رشتہ دار، پڑوسی اور دوست و احباب اس کی تعریف کرنے لگیں۔ رواہ ہناد

۳۰۸۰۵..... نعیم بن حماد نے اپنے نسخہ میں کہا کہ ابن مبارک نے عبدالرحمن ابن یزید بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر
 رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے کیسے معلوم ہو سکے گا کہ میرا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا
 مقام ہے؟ تو ارشاد فرمایا کہ جب دنیا کے اعمال میں تمہیں خوشی محسوس ہو اور آخرت کے اعمال میں تنگی پریشانی محسوس ہو تو سمجھو کہ تم برے
 حال میں ہو اور جب امور دنیا میں تنگی محسوس ہو اور اعمال آخرت میں خوشی تو سمجھو کہ تم اچھے حال میں ہو۔ (منقطع پہلے حدیث ۳۰۷۹۴
 میں گذر چکی ہے)

۳۰۸۰۶..... ابو زین عقیلی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میں مؤمن ہوں تو ارشاد فرمایا کہ میری

امت کا جو بھی فرد یا اس امت کا جو بھی فرد کوئی نیک عمل کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ نیک عمل ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر نیک بدلہ عطا فرمانے والے ہیں یا کوئی برا عمل کرے یہ جانتے ہوتے کہ یہ برا عمل ہے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں تو وہ مؤمن ہے۔ ابن جریر ابن عساکر

۳۰۷۰۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتلا دیں جب میں وہ عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں تو ارشاد فرمایا تو نیک نفس انسان بنو عرض کیا مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میں محسن ہوں تو فرمایا کہ اپنے پڑوس سے پوچھیں اگر وہ گواہی دیں کہ آپ محسن ہیں تو آپ محسن ہیں اگر وہ کہیں آپ برے انسان ہیں تو آپ برے ہیں۔

بیہقی برقم ۳۰۶۷۶

اللہ تعالیٰ کی محبت کی علامت

۳۰۸۰۸... عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے کسی بندے کو چاہنے اور نہ چاہنے کی کیا علامتیں ہیں تو نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا کہ صبح کس حالت میں کی تو اس شخص نے عرض کیا کہ میں نے اس حالت میں صبح کی کہ نیکی کو پسند کرتا ہوں اور نیک لوگوں کو پسند کرتا ہوں اور نیک کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہوں اگر کوئی نیک کام کروں تو اس پر اچھا بدلہ ملنے کا یقین ہوتا ہے اگر کوئی نیک عمل چھوٹ جائے تو افسوس کرتا ہوں تو ارشاد فرمایا کہ یہی علامات ہیں اللہ تعالیٰ کے چاہنے اور نہ چاہنے کی۔ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ دوسرا ارادہ فرماتے تو تمہیں اس کی توفیق نہ دیتے۔ پھر اس کی پرواہ نہ ہوتی کہ تم کس وادی میں ہوئے۔

حلیۃ الاولیاء

۳۰۸۰۹... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں تھے کہ ایک سوار آیا اور اپنا اونٹ ایک طرف بٹھایا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نومنز لیں طے کر کے آیا ہوں میں نے اپنے اونٹ کو کمزور کر دیا۔ رات بیداری میں گذاری اور دن بھوک اور پیاس میں مجھے دو باتوں نے نیند سے محروم کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ عرض کیا زید الخلیل تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بلکہ آپ کا نام زید الخیر ہے پوچھیں جو پوچھنا چاہتے ہیں اس لئے بعض مشکل باتیں پہلے پوچھی جا چکی ہیں تو اس نے عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا کسی بندہ کو چاہنے اور نہ چاہنے کی کیا علامات ہوں گی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے کیا حالات ہیں عرض کیا کہ میں خیر اور اہل خیر سے محبت رکھتا ہوں اور خیر اور نیکی کے کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہوں اگر کسی نیک کام کی توفیق مل جائے تو اللہ تعالیٰ سے ثواب ملنے کا یقین رکھتا ہوں اگر کوئی نیک عمل چھوٹ جائے تو اس پر افسوس کرتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے چاہنے اور نہ چاہنے کی علامات ہیں اگر اللہ تعالیٰ اس کے علاوہ تمہارے لئے پسند کرتے تو تمہارے لئے اس کا راستہ آسان کر دیتے پھر اس کی پرواہ نہ فرماتے کہ تم کس وادی میں ہلاک ہو رہے ہو یا کس راستہ پر چل رہے ہو۔ ابن عدی فی الکامل وقال منکر ابن عساکر

۳۰۸۱۰... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نیک اخلاق والا کی بنوں لگا؟ ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پڑوسی گواہی دیں کہ تم محسن ہو تو سمجھو لوگ کہ تم نیک اخلاق والے ہو اور جب وہ گواہی دیں کہ تم بداخلاق ہو تو سمجھو کہ تم بداخلاق ہو۔ ابن عساکر۔ موجود رقم ۳۰۷۳۷

۳۰۸۱۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس میں چار باتیں جمع فرمادیں اس کے لئے دینا و آخرت کی بھلائی جمع فرمادی عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ باتیں کونسی ہیں فرمایا۔ (۱) شکر گزار دل (۲) ذکر کرنے والی زبان (۳) متوسط درجہ کا مکان (۴) نیک بیوی۔ ابن النجار النہایۃ فی غریب الحدیث

الكتاب الثالث من حرف الفاء

كتاب الفتن والاهواء والاختلاف من قسم الاقوال

۲ یہ کتاب فتنے، خواہش پرستی اور اخلاقیات کے متعلق احادیث کے بیان میں ہے۔

الفصل الاول فی الوصیة عند الفتن

فتنے کے وقت کے متعلق وصیتیں

۳۰۸۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب زمانہ میں اختلاف پیدا ہو جائے اور خواہشات مختلف ہو جائیں تو تم دیہات میں رہنے والوں کا

دین اختیار کرو۔ مسند فردوس بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما الجامع المصنف ۱۳۲ ذخیرۃ الحفاظ ۱۷۹

دیہاتیوں کا دین اختیار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں سے الگ رہ کر اپنا دین بچانے کی فکر کریں۔

۳۰۸۱۳..... ارشاد فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ لوگوں کا دین فاسد ہو رہا ہے اور امانتداری ختم ہو رہی ہے اور آپس میں اس طرح گتھم گتھا ہو رہے ہیں ایک

دوسرے میں داخل کر کے دکھایا تو اپنے گھر کو لازم پکڑ لو (یعنی ایسے فتنے کے وقت گھر کے اندر ہو) اور اپنی زبان کی حفاظت کرو جس بات کو شریعت کے

موافق پاتے ہو اس پر عمل کرو اور جو بات شریعت کے خلاف ہو اس اجتناب کرو صرف اپنی اصلاح کی فکر کرو عام لوگوں کے معاملات کو چھوڑ دو۔

مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۸۱۴..... ارشاد فرمایا کہ فتنے تمہارے اوپر اس طرح سائے ہوئے ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے اس میں سب سے نجات پانے والا

وہ شخص ہوگا جو پہاڑوں میں زندگی بسر کرے اور اپنی بکریوں کے دودھ پر گزارا کرے وہ شخص اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر پہاڑی دروں میں زندگی

بسر کرے اور اپنی تلوار کی کمائی سے کھائے۔ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۱۵..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی جس کو لے کر پہاڑی گھاٹیوں اور وادیوں میں فتنوں سے اپنا دین

بچانے کے لئے بھاگیں گے۔ مالک احمد، عبد بن حمید، بخاری ابو داؤد نسائی ابن ماجہ ابن حبان بروایت ابی سعید

۳۰۸۱۶..... ارشاد فرمایا اس میں یعنی فتنے کے زمانہ میں اپنی کماتوں کو توڑ دو تانت کو کاٹ دو اور گھر کے اندرونی حصے میں قیام کرو اور اس زمانہ

میں آدم علیہ السلام کے بیٹوں میں سے بہتر بیٹے (یعنی مقتول) کی طرح بنے رہو۔

ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۱۷..... ارشاد فرمایا کہ فتنے کے زمانہ میں گھر کو لازم پکڑ لو اگرچہ کھانے کے لئے مشک کے علاوہ کچھ بھی نہ ملے۔ ابن لال بروایت ابی طیب

۳۰۸۱۸..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب تم امراء کی طرف سے اقرباء پروری دیکھو گے اور ایسے خلاف شرع امور جن کو تم ناپسند کرتے ہو تو تمہارے ذمہ

جو حقوق ہیں وہ ادا کرتے رہو اور اپنے حقوق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ بخاری ترمذی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۸۱۹..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب گروہ بندی اور اختلافات پیدا ہوں گے اگر ایسا ہو جائے تو اپنی تلواریں توڑ دو اور لکڑی کی تلواریں بنا لو اور اپنے

گھروں میں بیٹھے رہو یہاں تک گناہگار (ظالم) ہاتھ تم تک پہنچ جائے یا طبعی موت آجائے۔ احمد ترمذی، ابن ماجہ بروایت احبان بن صیفی

۳۰۸۲۰..... اور ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہوگا گروہ بندیوں اور اختلافات پیدا ہوں گے جب ایسا ہو تو اپنی تلوار کے دھار کو مارو

یہاں تک ٹوٹ جائے پھر اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ یہاں تک کو گناہگار (قاتل) ہاتھ تم تک پہنچ جائے یا موت آجائے۔

احمد، ترمذی، بروایت محمد بن سلمہ

فتنہ کے متعلق تعلیم

۳۰۸۲۱ ... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنے ظاہر ہوں گے اس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے سے بہتر ہوگا کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا چلنے والا اس میں دوڑ دھوپ کرنے والے سے بہتر ہوگا عرض کیا گیا کہ اگر کوئی مجھے ظلماً قتل کرنے کے لئے میرے گھر میں گھس آئے تو کیا کروں؟ تو فرمایا کہ آدم علیہ السلام کے مقتول بیٹے کا کردار ادا کرو۔ ابو داؤد بروایت سعد بن ابی وقاص

۳۰۸۲۲ ... ارشاد فرمایا کہ عنقریب جہنم کی طرف بلائے والے ہوں گے جس نے ان کے الفاظ پر لبیک کہا وہ اس کو جہنم میں داخل کر دیا میں ہے کہا یا رسول اللہ! ان کی صفات کیا ہوں گی فرمایا کہ وہ ہماری طرح ہی کے لوگ ہوں گے ہماری ہی زبان بولیں گے میں نے عرض کیا اگر ہم ایسے لوگوں کا زمانہ پائیں تو ہمارے لئے کیا حکم ہے فرمایا مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امیر کا ساتھ دو اگر کوئی برحق جماعت یا امیر نہ ہوڑنے والی تمام جماعتوں سے علیحدگی اختیار کر لو اگرچہ کسی درخت کی جڑ میں پناہ ملے یہاں تک تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔

ابن ماجہ بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۲۳ ... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فتنہ کے زمانہ میں بہتر شخص وہ ہوگا جو اپنے گھوڑے کی لگام تھام کر اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کو ڈرائے یا وہ دشمن اس کو ڈرائے یا وہ شخص بہتر ہوگا وہ دیہات میں اس طرح زندگی گزارے کہ اللہ تعالیٰ کے جو حقوق اس کے ذمہ ہیں ان کو ادا کرتا رہے۔

مسند رک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما طبرانی بروایت ام مالک البہزیہ

۳۰۸۲۴ ... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہوگا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا فتنوں میں دوڑ دھوپ کرنے والے سے جو فتنہ کی طرف جھانک کر دیکھے گا فتنہ بھی اس کو جھانک دیکھے گا یعنی وہ فتنہ میں واقع ہوگا جو کوئی فتنہ سے بچنے کے لئے پناہ گاہ پاسے یا بچنے کے لئے کوئی غار پالے اسی میں پناہ ملے۔

مسند احمد بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۲۵ ... ارشاد فرمایا کہ فتنہ کے وقت سلامتی کا راستہ سحر میں بیٹھا بنانا ہے۔

مسند فردوس و ابوالحسن ابن فضل مقدسی فی الاربعین المسلسلہ بروایت ابی موسیٰ المقاصد الجنة ۵۲۸

۳۰۸۲۶ ... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد مختلف لشکر جیسے جائیں گے تم خراسانی کے لشکر میں جانا پھر مرو شہر میں اترنا کیونکہ اس کو ذوالقرنین نے آباد کیا اور اس کے لئے برکت کی دعا کی وہاں کے باشندوں پر کبھی (عمومی) عذاب نہیں آئے گا۔

مسند احمد، بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۲۷ ... ارشاد فرمایا کہ تمہیں فتنے اس طرح ڈھانپ لیں گے جس طرح اندھیری رات کے کھڑے سب سے کامیاب وہ شخص ہوگا جو پہاڑ میں زندگی بسر کرتا ہو بھریوں کا دودھ پیتا ہو یا وہ شخص جو گھوڑے کی لگام تھام کر پہاڑوں پر زندگی گزارتا ہے اور اپنی تلوار کے ذریعہ کمائی کر کے کھاتا ہے۔

مسند رک، بروایت ابی ہریرہ

تشریح: تلواروں سے کمانے کا مطلب جہاد میں شرکت کرے اور مال غنیمت حاصل کرے۔

۳۰۸۲۸ ... ارشاد فرمایا کہ قیامت سے قبل ایسے اندھے فتنے ظاہر ہوں گے جیسے سخت اندھیری رات لوگوں کی حالت یہ ہوگی صبح مؤمن ہو تو شام کو کافر اور شام کو مؤمن ہے صبح کو کافر فتنہ کے زمانہ میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر، کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا فتنہ میں سعی کرنے والے سے اس میں اپنی کمائیں توڑ دو تانت کو کاٹ دو تلواروں کو پتھر سے مارو (یعنی کند کر دو) اگر تم میں سے کسی کے گھر میں کوئی ظالم (قاتل) گھس آئے

تو آدم علیہ السلام کے بیٹے (مقتول) کا کردار ادا کرے (یعنی اپنے ہاتھ مسلمان کے خون سے رنگین نہ کرے)۔

احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، مستدرک بروایت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۲۹..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنے ظاہر ہوں گے اس میں بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا فتنے میں حصہ لینے والے سے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر کوئی فتنہ والا مجھے قتل کرنے کے لئے میرے گھر میں گھس آئے تو میرے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا تم

ابن آدم (ہائیل) کی طرح بن جاؤ۔ مسند احمد، ابی داؤد، ترمذی، مستدرک، بروایت سعد

۳۰۸۳۰..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہوگا لیٹے ہوئے شخص کا فتنہ بیٹھے ہوئے سے کم ہوگا بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا بہتر ہوگا چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر ہوگا اس میں واقع ہونے والے سے مگر یہ کہ فتنہ ظاہر ہوتے ہی جس کے پاس (شہر سے باہر) اونٹ ہو وہ اسی کے پاس چلا جائے جس کے پاس بکریاں ہوں تو وہ اپنی بکریوں کے پاس چلا جائے جس کے پاس (گاؤں میں) زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے اور جس کے پاس ان میں سے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی تلوار اور پتھر سے اس کی دھارتوڑ دے پھر بیچ جائے اگر بیچ سکے اللہم هل بلغت اللہم هل بلغت اللہم تین مرتبہ ارشاد فرمایا یعنی اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۳۱..... ارشاد فرمایا وہ زمانہ کتنا خطرناک ہوگا جس کا وقت قریب آچکا ہے اس میں لوگوں کو چھانا جائے گا اس میں لوگوں میں سے صرف بھوسہ رہ جائے گا وہ عہد اور امانت کی پاسداری نہ ہوگی اور آپس میں گڈمڈ ہو جائیں گے انگلیوں کو دوسرے کی ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کر کے دکھایا عرض کیا اس وقت ہم کیا عمل کریں؟ فرمایا جو باتیں شریعت کے موافق ہوں ان کو قبول کر لو اور جو خلاف شرع ہوں ان سے اجتناب کرو اپنے خاص لوگوں کے اصلاح کی فکر کرو عام لوگوں کی اصلاح کو چھوڑ دو۔ مسند احمد، ابو داؤد، مستدرک، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۳۲..... ارشاد فرمایا اے ابو ذرا اگر لوگ اس قدر شدید بھوک میں مبتلا ہو جائیں کہ اپنے بستر سے مسجد تک آنے کی بھی استطاعت نہ رہے پھر کیا طریقہ اختیار کریگا۔ پھر خود ہی ارشاد فرمایا کہ لوگوں سے سوال کرنے سے بچو اور فرمایا اے ابو ذرا اگر اس قدر کثرت سے موت واقع ہو کہ گھر ہی قبر بن جائے پھر کیا طریقہ اختیار کرے گا پھر خود ہی ارشاد فرمایا کہ صبر کا راستہ اختیار کرو پھر فرمایا کہ اے ابو ذرا اگر لوگ آپس میں ایک دوسرے کا اس قدر (ناحق) خون بہائیں کہ خون سے زہت کے پتھر ہی ڈوب جائیں تو کیا راستہ اختیار کرو گے پھر خود ارشاد فرمایا کہ اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ اور گھر کا دروازہ بند کر لو عرض کیا کہ اگر اہل فتنہ مجھے نہ چھوڑیں۔ فرمایا کہ انہی کے ساتھ آؤ جس میں سے تم ہو اور انہی کے ساتھ رہو عرض کیا کہ میں اپنا اسلحہ بھی لے لوں تو ارشاد فرمایا کہ پھر تم بھی ان کے ساتھ شریک فتنہ ہو جاؤ گے ہاں اگر تمہیں خوف ہو کہ تلوار کی شعاعیں تمہیں خوف زدہ کر رہی ہیں تو اپنی چادر منہ پر ڈال لو تا کہ قاتل اپنا گناہ اور تمہارا گناہ بھی اپنے سر لے اور جہنم کا مستحق ٹھہرے۔

احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، مستدرک بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۰۸۳۳..... ارشاد فرمایا کہ قریش کا یہ قبیلہ لوگوں کو ہلاک کرے گا عرض کیا اس وقت ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا لوگ اس وقت ان

فتنہ کرنے والوں سے دور رہیں۔ مسند احمد، بیہقی، بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

الفصل الثانی..... فی الفتن والہرج

دوسری فصل..... فتنہ اور قتل و قتال کے بیان میں

۳۰۸۳۴..... ارشاد فرمایا کہ یہود اکہتر فرقوں میں بٹ گئے ایک فرقہ جنت میں ستر فریقے جہنم میں ہوں گے اور نصاریٰ بہتر فرقوں میں بٹ گئے ایک جنت میں اور اکہتر جہنم میں جائیں گے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے محمد کی جان ہے کہ میری امت بہتر فرقوں میں بٹ جائے گی ایک

فرقہ جنت میں باقی بہتر جہنم میں پوچھا گیا جنت میں جانے والا فرقہ کون ہوگا ارشاد فرمایا کہ وہ جماعت اہل السنۃ والجماعۃ ہے۔

ابن ماجہ بروایت عوف بن مالک الجامع المصنف ۱۱۴

۳۰۸۳۵۔ ارشاد فرمایا کہ سن لو تم سے پہلے جو اہل کتاب تھے وہ بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور یہ امت بہتر فرقوں میں بٹ جائے گی بہتر جہنم میں جائیں گے ایک جنت میں وہی جماعت ہے (جو سنت پر قائم ہے) اور میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے کہ خواہشات نفسانی ان کے ساتھ ایسا کھیلتی جس طرح کتاب اپنے بالک کے ساتھ کھیلتا ہے کوئی رگ یا جوڑ باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ خواہش پرستی اس میں داخل ہو جائے گی۔

ابوداؤد بروایت معاویہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۳۶۔ ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت بہتر فرقوں میں بٹ جائے گی سب جہنم میں ہوں گے سوائے ایک فرقہ کے کہ وہ جنتی ہوگا (یعنی اہل السنۃ والجماعۃ) جماعت ہے۔ ابن ماجہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۸۳۷۔ ارشاد فرمایا کہ میری امت۔ عینہ وبنی حاتم ہوں گے جو بنی اسرائیل کے تھے یہاں تک اگر بنی اسرائیل میں کسی نے علانیہ طور پر اپنی ماں سے بدکاری کی تو میری امت میں بھی ایسا ہی ہوگا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے تو میری امت بہتر فرقوں میں بٹ جائے گی سب جہنم میں داخل ہوں گے سوائے ایک کے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ فرقہ ناجیہ کونسا ہوگا فرمایا جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا۔ (ترمذی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما ترمذی نے کہا ہے۔ حدیث غریب)

۳۰۸۳۸۔ ارشاد فرمایا کہ یہود بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور نصاریٰ بہتر فرقوں میں میری امت بہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔

ابن عدی بروایت امی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۳۹۔ ارشاد فرمایا کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ میں تم سے بعد میں وفات پاؤنگا سن لو میں تم سے پہلے وفات پا جاؤں گا میری بعد مختلف روہ ہوں گے ایک دوسرے وقت میں گئے۔ احمد بروایت وائلہ بن اسقع

۳۰۸۴۰۔ ارشاد فرمایا کہ میں اپنے بعد ظاہر ہونے والے سات فتنوں سے تمہیں ڈراتا ہوں:

- ۱۔ ایک فتنہ مدینہ منورہ میں ظاہر ہوگا۔
- ۲۔ مکہ میں ظاہر ہوگا۔
- ۳۔ کتبان کی طرف سے ظاہر ہوگا۔
- ۴۔ ایک فتنہ شام کی طرف سے ظاہر ہوگا۔
- ۵۔ مشرق سے ظاہر ہوگا۔
- ۶۔ مغرب کی طرف سے ظاہر ہوگا۔
- ۷۔ بطن شام سے ظاہر ہوگا وہ سنیانی فتنہ ہے۔

مسند رک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۱۸۹ الضعیفہ ۱۸۷۰

چھ باتوں سے اجتناب کرنا

۳۰۸۴۱۔ ارشاد فرمایا کہ چھ باتوں سے دور رہو:

- ۱۔ ...مہمہ لوگوں کی امارت سے۔
- ۲۔ آپس کی خون ریزی سے۔
- ۳۔ فیصد فروخت کرنے سے۔

۳ قطع رحمی سے۔

۵ ایسے لوگوں سے جو قرآن کریم کو مزامیر بنائیں (یعنی قرآن کو گانے کے انداز میں پڑھیں)۔

۶ زیادہ شہرٹ ٹھہرانے سے۔ طبرانی عن عوف بن مالک کشف الخفاء ۱۶۱

۳۰۸۳۲ ... ارشاد فرمایا کہ مجھے اپنی امت پر دو باتوں کا خوف ہے کہ تم عیش پرستی اور شہوت پرستی میں مبتلا ہو جاؤ اور نماز اور قرآن کو چھوڑ بیٹھو منافقین قرآن سیکھ لیں پھر قرآن کے ذریعہ اہل علم سے بے جا بحث و مباحثہ کریں۔ طبرانی بروایت عقبہ بن عامر کلام: ... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع: ۹۷ الضعیفہ ۱۷۷۹۔

۳۰۸۳۳ ... ایک دفعہ ارشاد فرمایا سبحان اللہ آج رات کس قدر فتنوں کا نزول ہوا اور کتنے خزانوں کے دروازے کھولے گئے حجروں میں سونے والی (یعنی ازواج مطہرات) کو بیدار کر دو بعض دنیا میں لباس پہننے والی آخرت میں ننگی ہوں گی۔

مسند احمد، بحاری، ترمذی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۰۸۳۴ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ جب تم ملک فارس اور روم کو فتح کرو گے تو تمہاری کیا یقینیت ہوگی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم بجالانے والے ہوں گے پوچھا کیا تمہاری حالت بدل تو نہیں جائے گی؟ کہ تم دنیا جمع کرنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے لگو اور آپس میں حسد کرنے لگو ایک دوسرے کی پیٹھ پیچھے برائی کرنے لگو اور ایک دوسرے سے بغض کرنے لگو پھر تم مہاجرین کے گھروں میں گھس بعض کو بعض کی گردن پر ڈال دو۔ (یعنی قتل کرنے لگو)۔ مسلم ابن ماجہ، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۳۶ ... ارشاد فرمایا کہ جب ابوالعاص کے بیٹوں کی تعداد میں ہو جائے گی تو وہ اللہ کے بندوں کو غلام مال کو دولت اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کو فساد کا ذریعہ بنائیں گے۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ مستدرک بروایت ابی سفیان مستدرک بروایت ابی ذر

۳۰۸۳۵ فرمایا کہ مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ حکم بن ابی العاص کے بیٹے میرے منہ پر چڑھ رہے ہیں جیسے بندر (درخت پر) چڑھتے ہیں۔

مسند احمد، بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۳۷ ... ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دین کو شروع فرمایا نبوت اور رحمت کے ذریعہ پھر یہ خلافت اور رحمت ہوئی پھر بادشاہت اور اقرار پروری ہوگی پھر امت میں سرکشی ظلم و فساد ہوگا کہ شر مگاہیں شراب اور ریشم کو حلال سمجھا جائے لگے گا منصور اور مرزوق ہوں گے ہمیشہ یہاں تک اللہ عزوجل کے پاس پہنچ جائے۔ الطیالسی بیہقی بروایت ابی عبیدہ اور معاذ رضی اللہ عنہ ایک ساتھ

۳۰۸۳۸ ... ارشاد فرمایا کہ فتنے بھیجے جائیں گے اس کے ساتھ نفس پرستی اور صبر بھی بھیجا جائے گا جس نے خواہش کی اتباع کی، اس کا قتل اندھا قتل ہوگا اور جس نے صبر کی اتباع کی اس کا قتل روشن ہوگا (یعنی قتل کا سبب واضح ہوگا)۔ طبرانی بروایت ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

کلام: ... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۱۵۱۴

۳۰۸۳۹ ... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد امراء ہوں گے اگر تم ان کی اطاعت کرو تو تمہیں کفر کی طرف لے جائیں اور اگر طاعت نہ کرو تو تم قتل کر دیں گے آنمہ کفر میں اور گمراہی کے رئیس۔ طبرانی بروایت ابی ہریرہ

کلام: ... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۱۸۴۴ الضعیفہ ۱۴۹۶۔

ہرج کی کثرت کا زمانہ

۳۰۸۵۰ ... ارشاد فرمایا کہ تمہارے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ جہالت بڑھ جائے گی علم اٹھا لیا جائے گا اور ہرج کی کثرت ہوگی صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ہرج کیا ہے؟ فرمایا قتل (وقتل)۔ ترمذی بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۵۱ ... ارشاد فرمایا کہ تمہارے بعد ایک صبر آزما زمانہ آ رہا ہے جو اس میں صبر کر کے حق پر قائم رہے گا اس کو تمہارے پچاس شہیدوں کا ثواب

ملے گا۔ طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۸۵۲۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا جو عرب کا صفایا کر دے گا اس لڑائی کے مقتولین جہنم میں جائیں گے اس میں زبان چلانا تلوار

سے زیادہ خطرناک ہوگا۔ مسند احمد، ترمذی ابو داؤد، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام:۔۔۔ اس حدیث پر کلام ہے ابو داؤد نے ضعیف قرار دیا ضعیف ابو داؤد ۹۱۸ ضعیف الجامع ۲۰۸۰

۳۰۸۵۳۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ دلوں پر فتنے اس طرح وارد ہوں گے جس طرح چٹائی کی لکڑی یکے بعد دیگرے رکھی جاتی ہے جو ان فتنوں کو قبول

کرے اس کے دل پر سیاہ نکتہ لگ جائے گا اور دل انکار کرے تو اس پر سفید نقطے ہوں گے اس کا دل بالکل سفید ہو جائے گا سفید پتھر کی طرح

اب اس کو فتنہ نقصان نہیں پہنچا سکے گا جب تک آسمان و زمین قائم رہے دوسرا دل سیاہ مٹیالا ہوگا، ٹیڑھے کوزہ کی طرح نہ اچھائی کو اچھا سمجھے نہ برائی کو

برا سمجھے مگر جو کچھ اس کی خواہش نفس قبول کرے۔ مسند احمد، مسلم بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۵۴۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو ۶۰ کے شر سے اور لڑکوں کی امارت سے۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام:۔۔۔ اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع: ۱۳۶۱

۳۰۸۵۵۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ کفر کا سروہاں سے طلوع ہوگا جہاں شیطان اپنا سینگ طلوع کرتا ہے یعنی مشرق۔ مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۵۶۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ فتنہ وہاں سے ظاہر ہوگا جہاں سے شیطان اپنا سینگ ظاہر کرتا ہے یعنی مشرق۔ مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۵۷۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ سن لو کہ فتنہ وہاں سے ظاہر ہوگا جہاں شیطان اپنا سینگ ظاہر کرتا ہے۔ بیہقی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۵۸۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ کفر کے سر مشرق کی طرف سے فخر و غرور گھوڑوں اور اونٹ والوں میں ہے آواز بلند کرنے والے جانور چرانے والے

ہوتے ہیں سکینت و قار بکری والوں میں ہے۔ مالک، بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۵۹۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ فتنہ یہاں سے ظاہر ہوگا مشرق کی طرف سے گنوار پین تخت دلی جانوروں کے ساتھ مل چلانے والوں میں ہوگا اور وقار

بکری والوں میں۔ مالک و بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۰۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ فتنوں کا ظہور یہاں سے ہوگا مشرق کی طرف اشارہ فرمایا گنوار پین کے جانوروں کے ساتھ مشغول رہنے والوں

میں ہوگا اور جو بیچہ کے لوگ اونٹ گائے کے دم پکڑے رہتے ہیں۔ بخاری بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۱۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ یہاں فتنہ کی سر زمین ہے جہاں سے شیطان کا سینگ ظاہر ہوتا ہے۔ ترمذی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۲۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ میں نے رغبت اور خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھی پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی امت کے لئے تین دعائیں کیں دو مجھے

عطاء ہوئیں اور ایک رد کر دی گئی میں نے درخواست کی دشمن کو ان پر مسلط نہ فرماوہ دعا قبول ہوئی پھر میں نے درخواست کی ان کو طوفان سے (سب

کو اٹھا) ہلاک نہ فرماوہ دعا بھی قبول ہوئی پھر میں نے درخواست کی ان کے آپس میں خون ریزی نہ ہووہ دعا رد ہوئی۔

احمد ابن ماجہ بروایت معاد رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۳۔۔۔ ارشاد فرمایا یہ انتہائی رغبت و توجہ والی نماز تھی میں نے اس میں اللہ تعالیٰ سے میں دعائیں مانگی جو دو قبول ہوئیں اور ایک رد ہوئی:

۱۔ ایسے عمومی عذاب سے ہلاک نہ ہوں جس طرح ان سبھی امتیں اس طرح ہلاک ہوئیں یہ دعا قبول ہوئی۔

۲۔ اور ایسی ظالم قوم مسلط نہ ہو جو ان کو بالکل ختم کر دے یہ دعا بھی قبول ہوئی۔

۳۔ آپس کی ایسی لڑائی مسلط نہ ہو کہ مسلمان ایک دوسرے کو قتل کرنے لگیں، یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔

طبرانی والضحیاء مقدسی بروایت خالد خزاعی مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن حبان والضحیاء مقدسی بروایت خباب ابن ارت رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۴۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے دعائیں مانگیں دو قبول ہوئیں ایک رد ہوئی:

۱۔ میں نے درخواست کی میری امت قحط سالی سے تباہ نہ ہو قبول ہوئی۔

۲۔ میری امت طوفان سے ہلاک نہ ہو دعا قبول ہوئی۔

۳..... میری امت کی آپس میں لڑائی نہ ہو، دعا رو ہوئی۔ احمد بروایت سعد

۳۰۸۶۵..... ارشاد فرمایا کہ جب زنا کاری عام ہو جائے گی موت کی کثرت ہوگی جب حاکم ظلم کریں گے تو بارش کم ہو جائے گی جب ذمیوں سے معاہدہ کی خلاف ورزی ہوگی تو دشمن غالب آئیں گے۔ مسند فردوس بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۸ ضعیف الجامع ۵۹۱

پندرہ اوصاف کا تذکرہ

۳۰۸۶۶..... ارشاد فرمایا کہ جب میری امت میں پندرہ باتیں پائی جائیں گی تو ان پر مصیبتیں نازل ہوں گی۔

۱..... جب مال غنیمت کو ذاتی دولت سمجھا جائے گا۔

۲..... امانت غنیمت سمجھی جائے گی۔

۳..... زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے گا۔

۴..... آدمی بیوی کی اطاعت کرے گا۔

۵..... ماں کی نافرمانی کرے گا۔

۶..... دوستوں سے حسن سلوک ہو۔

۷..... باپ سے بے وفائی کرے۔

۸..... مساجد میں بلند آواز سے باتیں کرنے لگیں گے۔

۹..... قوم کا ذلیل شخص قوم کا سردار ہوگا۔

۱۰..... آدمی کی عزت کی جائے اس کے شر سے بچنے کے لئے۔

۱۱..... شراب پی جانے لگیں۔

۱۲..... مرد ریشم کا لباس استعمال کرنے لگے۔

۱۳..... گانے بجانے کے آلات عام ہو جائیں۔

۱۴..... اس امت کی آخری طبقہ پہلے لوگوں پر ملامت کرنے لگے تو اس وقت سرخ آندھی اور صفا و سنج کا انتظار کرو۔

ترمذی بروایت علی رضی اللہ عنہ

لکڑی کی تلوار بنائی جائے

۳۰۸۶۷..... ارشاد فرمایا کہ جب مسلمانوں کے آپس میں فتنہ پھیل جائے تو لکڑی کی تلوار بناو۔ ابن ماجہ بروایت حبان

تشریح:..... مطلب یہ ہے کہ اس فتنہ میں مت گھسو بلکہ کنارہ کش رہو۔

۳۰۸۶۸..... ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے امراء شریف لوگ ہوں اور مالدار سخی ہوں اور تمہارے معاملات آپس میں مشورہ سے طے ہونے لگیں تو

زمین کی پشت باطن سے بہتر ہے (یعنی زندگی بہتر ہے)

اور جب تمہارے امراء تمہارے شریف لوگ ہوں گے اور مالدار بخیل ہوں اور تمہارے معاملات عورتوں کو سپرد ہوں تو تمہارے لیے زمین کا

پہنٹ پیٹھ سے بہتر ہے (یعنی موت بہتر ہے)۔ ترمذی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۶۹..... ارشاد فرمایا کہ جب میری امت عیش پرستی کی زندگی گزارے گی اور روم اور فارس کے شہزادے ان کے خادم بنیں گے تو شہریروں کو

تیب لوگوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔ ترمذی بروایت ابی ہریرہ
کلام:..... ذخیرۃ الالفاظ ۳۲۵

۳۰۸۷۰..... ارشاد فرمایا کہ جب میری امت کے آپس میں ایک دفعہ تلوار چل جائے گی تو قیامت تک نہیں رکے گی۔

ترمذی بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۰۸۷۱..... تلوار کے ساتھ کوئی دبا نہیں ٹڈی کے ساتھ کوئی نجات کا راستہ نہیں۔ ابن صصری فی امالیہ عن براء ضعیف الجامع ۲۳۱۵

۳۰۸۷۲..... فرمایا تمہیں سب سے زیادہ مشکل میں ڈالنے والے رومی ہوں گے ان کی ہلاکت قیامت کے ساتھ ہوگی۔

مسند احمد بروایت مستورد

۳۰۸۷۳..... ارشاد فرمایا کہ لوگ دین میں فوج کی شکل میں داخل ہوئے عنقریب فوج کی شکل میں نکلیں گے۔

مسند احمد بروایت حابر ضعیف جامع ۱۷۹۶

۳۰۸۷۴..... اپنے گھر کو لازم پکڑ لو۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۸۷۵..... فرمایا غوطہ شہر میں خون ریزی کے دن مسلمانوں کا خیمہ شہر کے ایک جانب جس کو دشت کہا جاتا ہے مسلمانوں کے بہترین شہروں میں

سے ہے۔ ابو داؤد بروایت ابو الدرداء

۳۰۸۷۶..... ارشاد فرمایا کہ میری امت کی ہلاکت ایک دوسرے کے ساتھ خون ریزی میں ہے۔ دارقطنی فی الافراد عن اجل

کلام:..... اس حدیث پر کلام ضعیف الجامع ۱۸۸۷

۳۰۸۷۷..... ارشاد فرمایا میرے بعد اہل بیت کے متعلق تمہاری آزمائش ہوگی۔ طبرانی بروایت خالد بن عرفطہ ضعیف الجامع ۲۰۳۷

۳۰۸۷۸..... ارشاد فرمایا کہ تم میرے بعد (حکام کی طرف سے) اقربا پروری دیکھو گے تو تم صبر سے کام لو یہاں تک کل قیامت کے دن مجھ سے

خوش کوثر پر ملاقات کرو۔ احمد، ترمذی، بیہقی، نسائی بروایت اسید بن حصیر مسند احمد، بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۸۷۹..... ارشاد فرمایا میری امت کا پہلا لشکر جو سمندر کا سفر کرے گا انہوں نے اپنے لئے جنت واجب کروالی اور میری امت کا پہلا لشکر جو قیصر

کے شہر (روم) پر حملہ کرے گا اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمادیں گے۔ بخاری عن ام حرام بنت ملحان

۳۰۸۸۰..... اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنوں کے ظہور سے پہلے پہلے اعمال صالحہ انجام دو کیونکہ اس زمانہ میں بعض صحیح مومن ہوں گے تو

شام کو کافر اور شام کو مومن تو صبح کو کافر تم میں بعض اپنے ایمان کو دنیا کے تھوڑے سے سامان کے عوض فروخت کر دیں گے۔

احمد مسلم ترمذی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۸۱..... ارشاد فرمایا کہ چھ باتوں سے پہلے اعمال صالحہ انجام دے لو:

۱. کم عقل لوگوں کی امارت سے پہلے۔

۲. علامات قیامت کے بکثرت ظاہر ہونے سے پہلے۔

۳. فیصلے فروخت ہونے سے۔

۴. مسلمان کا خون ارزاں ہونے سے پہلے۔

۵. قطع رحمی سے پہلے۔

۶. اور قرآن کریم کو گانے کے طرز پر پڑھے جانے سے پہلے انہیں نماز کے لئے آگے کیا جائے گا ان کے ترنم کی وجہ سے اگرچہ علم کے

اعتبار سے کم مرتبہ کا ہو۔ طبرانی بروایت عباس الغفاری

۳۰۸۸۲..... فتنے ظاہر ہوں گے اس میں ہاتھ اور زبان سے تغیر نہیں ہو سکتا۔ رستہ فی الایمان بروایت علی قیل ضعیف الجامع ۲۳۷۶

۳۰۸۸۳۔۔۔ عنقریب ایسے فتنے ظاہر ہوں گے کہ جس میں لوگ صحیح مؤمن ہو تو شام کو کافر ہوں گے مگر جن کو اللہ تعالیٰ علم کی بدولت بچالیں۔

طبرانی بروایت ابی امامہ

کلام:۔۔۔ اس حدیث پر کلام ہے ابن ماجہ نے ضعیف قرار دیا ہے ۸۵۷ و ضعیف الجامع ۳۲۵۸۔

۳۰۸۸۴۔۔۔ فرمایا عنقریب اندھے بہرے اور گونگے فتنے ظاہر ہوں گے جس نے بھی اس کی طرف تھانک کر دیکھا وہ اس میں واقع ہو جائے گا

اس فتنہ میں زبان چلانا تلوار چلانے کی طرح خطرناک ہے۔ ابو داؤد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام:۔۔۔ اس حدیث کو محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے ضعیف ابو داؤد ۹۱ و ضعیف الجامع ۳۲۵۷۔

۳۰۸۸۵۔۔۔ عنقریب حواثات، فتنے، گروہ بندی اور اختلافات ظاہر ہوں گے (اگر فتنہ سے بچنے کی صورت نہ ہو) تو مقتول ہو قاتل نہ ہو

مستدرک بروایت خالد بن عرفطہ

تین چیزوں کی قدر

۳۰۸۸۶۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ عنقریب ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں تین چیزیں سب سے زیادہ معزز ہوں گی (۱) طلال درہم (۲) عنقور بھائی

جس سے انسیت حاصل ہو سکے (۳) ایسا علم جس پر عمل ہو سکے۔ طبرانی فی الاوسط حلیۃ الاولیاء بروایت حدیث

کلام:۔۔۔ اس حدیث کا ام ہے ضعیف الجامع ۳۲۹۶ الحدیث صیہ ۱۲۰۲

۳۰۸۸۷۔۔۔ عنقریب مذراء کے مقام پر کچھ لوگوں کو قتل کیا جائے گا ان کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور آسمان والے ناراض ہوں گے۔

يعقوب بن مفيان في تاريخه وابن عساكر برواي عن عائشه ضعيف الجامع ۳۲۹۲۰

۳۰۸۸۸۔۔۔ فرمایا عنقریب مصر میں بنی امیہ احضار کا ایک شخص ہوگا اس کو پہلی حکومت ملے گی پھر لوگ اس پر غالب آجائیں گے پھر اس سے

حکومت چھین لی جائے گی پس وہ روم بھاگ جائے گا ان کو اسکندر یہ لے آئے گا وہاں اہل اسلام سے قتال کرے گا یہ پہلی خون ریزی ہوگی۔

الرويانی ز ابن عساكر بروایت ابی داؤد ضعف الجامع ۳۳۰۸

۳۰۸۸۹۔۔۔ فرمایا کہ بعد چھ کام ہوں گے جو حکومت کے لئے ایک دوسرے سے لڑیں گے۔ طبرانی بروایت عساکر

کلام:۔۔۔ اس حدیث میں ام ہے ضعیف الجامع ۳۳۰۳

۳۰۸۹۰۔۔۔ فرمایا کہ فتنے زمانہ میں مبادت ایسی ہے جیسا کہ ہجرت کر کے (مدینہ منورہ) میرے پاس آنا۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ بروایت معقل بن یسار

۳۰۸۹۱۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ فتنہ ہوگا جس پر لعنت ہو اس پر لعنت ہو جو اس کو جگائے۔ الرافعی بروایت انس رضی اللہ عنہ انسی المطالب

کلام:۔۔۔ ضعیف الجامع ۳۲۲۱

۳۰۸۹۲۔۔۔ فرمایا کہ بازارا جیسا مال ہوگا وہاں امرا تم پر ظلم کریں گے۔ طبرانی بروایت عبد اللہ بن بسر ذخیرہ الالفاظ ۲۳۰۷

کلام:۔۔۔ اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۳۲۸۹

۳۰۸۹۳۔۔۔ میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے آدمی اس میں صحیح مؤمن ہو تو شام کو

کافر ہوگا اور شام میں تو صحیح کافر ہو جائے گا پھر وہیں کو دنیا کے چند ٹکڑوں کی خاطر فروخت کر دیں گے۔ مستدرک بروایت ابن عمر

۳۰۸۹۴۔۔۔ فرمایا کہ اگر تمہیں ان حالات کا علم ہو جائے جو مجھے ہے تو تم کم بنستے اور زیادہ روتے نفاق ظاہر ہوں گے امانت اٹھائی جائے گی

رات روک لی جائے گی امانت دار پر تہمت لگائی جائے گی اور خائن پر اعتماد کیا جائے گا تم پر فتنے نازل ہوں گے سیاہ اونٹ کی طرح فتنے اندھیری

رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے۔ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۹۵۔۔۔ فرمایا اگر تمہیں (ان فتنوں کا) علم ہو جائے جن کا مجھے ہے تو تم کم بنتے اور زیادہ رو تے۔

مسند احمد، بیہقی، ترمذی، ابن ماجہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:..... ذخیرۃ الفاظ ۳۵۹۶

۳۰۸۹۶۔۔۔ فرمایا اگر تمہیں (ان فتنوں کا) علم ہو جائے جو مجھے ہے تو تم کم بنتے زیادہ رو تے اور حانا پینا تمہیں اچھا نہ لگتا۔

مسند رک بروایت ابی در

کلام:..... اس حدیث پر کلام ہے۔ ضعیف الجامع ۳۸۱۲

کم ہنسوز زیادہ روو

۳۰۸۹۷۔۔۔ اور فرمایا کہ اگر تمہیں علم ہو جاتا جن کا مجھے علم ہے تو تم کم بنتے زیادہ رو تے اور پہاڑی گھائیوں کی طرف نکل جاتے اللہ تعالیٰ کی پناہ کی

۱۳۳ میں تمہیں معلوم نہ ہوتا کہ نجات پاؤ گے یا ہلاک ہو جاؤ گے۔ طبرانی مستدرک ابن ماجہ بروایت ابی الدرداء

کلام:..... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۳۸۱۳۔

۳۰۸۹۸۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ میں تمہارے گھروں کے درمیان فتنوں کے اترنے کی جگہوں و دیکھ رہا ہوں جیسے بارش کے اترنے کی جگہ۔

مسند احمد، بیہقی بروایت اسامہ

۳۰۸۹۹۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ میری امت کی ہلاکت قریش کے چند کم عمر لڑکوں کے ہاتھ ہوگی۔ مسند احمد، بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۰۰۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ ہلاکت ہو عرب کے لئے اس شر سے جس کا زمانہ قریب آچکا ہے وہ نجات پا جائے گا وہ جو اپنے ہاتھ کو روک لے۔

ابو داؤد مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۰۱۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کفر کی طرف مت لوگو کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

احمد بیہقی، ابن ماجہ، نسائی بروایت جریر، احمد، بخاری، نسائی، ابن ماجہ بروایت عمر رضی اللہ عنہ، نسائی بروایت ابی

بکر، بخاری، ترمذی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۰۹۰۲۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ فتنہ سے بچو کیونکہ اس میں زبان چلانا ایسا ہے جسے تلوار چلانا۔

ابن ماجہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما ضعیف الجامع ۲۲۰۵

۳۰۹۰۳۔۔۔ فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے قتل کافی ہے۔ احمد، طبرانی بروایت سعید بن زید

۳۰۹۰۳۔۔۔ فرمایا تیس سال تو خلافت نبوت کے طریقہ پر ہوگی۔ اس کے بعد تیس سال خلافت و حکومت ہوگی پھر انیس سال بادشاہت ہوگی اس

کے بعد کوئی خبر نہیں۔ یعقوب بن سفیان فی تاریخہ عن معاذ

۳۰۹۰۵۔۔۔ فرمایا عنقریب کانیں ہوں گی اس میں شریر لوگ حاضر ہوں گے۔ مسند احمد بروایت رجل من بنی سلیم

۳۰۹۰۶۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ آخری زمانہ میں کچھ پولیس والے ہوں گے جو صبح و شام اللہ تعالیٰ کے غضب اور ناراضگی میں ہوں گے تم ان کی

جماعت میں سے مت بنو۔ طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۰۹۰۷۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کچھ سلاطین ہوں گے فتنے ان کے دروازے پر ہوں گے کسی کو دنیا کی کوئی چیز نہیں دیں گے مگر یہ کہ اسی کے

برابر دین لے لیں گے۔ طبرانی مستدرک، بروایت عبد اللہ بن الحارث بن جزء

کلام:..... اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۳۳۰۶

تشریح:..... مطلب یہ ہے کہ ان بادشاہوں کی عادت ہوگی انہی لوگوں کو مال دیں گے جو ان کے خلاف شرع امور اور ظلم و ستم کی تعریف کریں۔

۳۰۹۰۸..... فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ ضرور آئے گا کہ قاتل کو پتہ نہ ہوگا کہ کسی مسلمان کو ناحق کیوں قتل کر رہا ہے اور مقتول کو پتہ نہ ہوگا کہ کس جرم میں قتل ہو رہا ہے۔ مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۰۹..... فرمایا کہ قیامت سے پہلے قتل و قتال ہوگا کافروں کے ساتھ قتال نہیں بلکہ مسلمان آپس میں ایک دوسرے کو قتل کریں گے یہاں تک آدمی اپنے بھائی سے ملے گا اسکو قتل کر دے گا اس زمانہ کے لوگوں کی عقلیں چھین جائیں گی اس کے بعد ایسے کم حیثیت کے لوگ آئیں گے ان میں سے اکثروں کا خیال ہوگا کہ وہ بھی کسی مرتبہ پر ہیں حالانکہ وہ کسی مرتبہ پر نہیں ہوں گے۔

مسند احمد مسلم بروایت ابی موسیٰ

خلافت کا زمانہ

۳۰۹۱۰..... ارشاد فرمایا کہ اسلام کی چکی ۳۵/۳۶/۳۷ سال تک چلے گی پھر اگر ہلاک ہو گئے تو راستہ ہلاک ہونے والوں کا ہے اگر دین (اصلی شکل میں) باقی رہا تو ستر سال تک باقی رہے گا۔ مسند احمد، ابو داؤد، مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۱..... ارشاد فرمایا: فتنہ الاصلاح (یعنی ہر ایک کو گھیرنے والا فتنہ) اس میں فرار اور قتال ہوگا پھر فتنہ سراء ہوگا جس کا دھواں میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کے پاؤں کے نیچے سے نکلے گا لوگ سمجھیں گے کہ اس کا تعلق مجھ سے ہے حالانکہ اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہ ہوگا اس لئے کہ میرے تعلق والے تو وہی ہیں جو تقویٰ والے ہیں پھر لوگ ایک ایسے شخص پر صلاح کر لیں گے گویا کہ اس کے سرین پسلی کے اوپر ہے پھر فتنہ دھماکہ ہوگا وہ میری امت میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گا مگر ایک تیر ضرور مارے گا جب کہا جائے کہ فتنہ ٹھم گیا فرو ہو گیا تو اس وقت لوگ صبح کو منہ ہنگے تو شام کو کافر ہوں گے یہاں تک لوگ دوگر ہوں میں بٹ جائیں گے ایک خالص مؤمنین کی جس میں نفاق کا دخل نہ ہوگا دوسرا منافقین ان میں ایمان کا شائبہ بھی نہ ہوگا جب وہ وقت پہنچ جائے تو دجال کا انتظار کرو اس دن یا دوسرے دن۔

مسند احمد، ابو داؤد، مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۹۱۲..... ارشاد فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایک درہم دینا نہ نکال سکو گے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے نام پر کیا ہو معاہدہ توڑا جائے گا اللہ تعالیٰ ذمیوں کے دلوں کو سخت کر دیں گے وہ اپنے اموال کو روک کر رکھیں گے۔ بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۳..... ارشاد فرمایا کہ عراق سے اس کا درہم اور قفیز روک لیا جائے گا شام سے اس کا دینار روک لیا جائے گا مصر سے اس کا اردب اور دینار روک لیا جائے گا تم وہیں لوٹ جاؤ گے جہاں سے ابتداء کی تھی تم وہیں لوٹ جاؤ گے جہاں سے تم نے ابتداء کی تھی۔

مسند احمد سلمہ، ابو داؤد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۴..... ارشاد فرمایا کہ ہر چیز میں (ایک مدت کے بعد) کمی آتی ہے مگر شر (برائی) اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء

۳۰۹۱۵..... ارشاد فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کو مال کے بارے میں کوئی پروا نہ ہوگی کہ مال کہاں سے آ رہا ہے حلال طریقہ سے یا حرام سے۔ نسائی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۶..... ارشاد فرمایا کہ عنقریب ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ (کافر) قومیں ہر طرف سے تمہارے خلاف اکٹھی ہوں گی جیسے کہ کھانے والے برتن کے گرد جمع ہوتے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت مسلمانوں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ایسا ہوگا فرمایا: نہیں بلکہ تمہاری حیثیت سیلاب کے جھاگ کی طرح ہوگی تمہارے دلوں میں بزدلی چھائی ہوئی ہوگی دنیا سے محبت کرنے اور موت سے گھبرانے کی وجہ سے۔

مسند احمد ابو داؤد، بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۷..... ارشاد فرمایا کہ تمہارے پاس تباہ کن آفات آئیں گی اس میں بعض فتنے بالکل واضح ہوں گے۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کلام:..... اس میں کلام ہے ضعیف الجامع ۸۴۔

۳۰۹۱۸..... میں (حوض کوثر پر) کھڑا ہوں ایک جماعت کا وہاں سے گذر رہا تھا یہاں تک میں نے ان کو پہچان لیا (کہ یہ میری امت کے لوگ ہیں) اچانک ایک شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہوا ان کو ہنکار کر لے جا رہا ہے میں نے پوچھا کہاں جواب دیا جہنم میں میں نے پوچھا ان کا قصور کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ یہ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے میں نہیں سمجھتا کہ ان کو عذاب سے چھٹکارا حاصل ہوگا مگر بغیر چرواہے اونٹ چرنے کے مثل۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۱۹..... ارشاد فرمایا کہ یہ امت اگلی امتوں کا کوئی طریقہ نہیں چھوڑے گی یہاں تک اس کا ضرور اتباع کرے گی۔

طبرانی فی الاوسط عن المستورد

۳۰۹۲۰..... (ایک دفعہ لوگوں کے معجزہ کے مطالبہ پر) ارشاد فرمایا سبحان اللہ یہ تو ایسا ہی مطالبہ ہے جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا: اجعل لنا الہا کمالہم الہتہ۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم ضرور اگلی امتوں کے راستہ پر چلو گے۔ ترمذی بروایت ابی واقد
۳۰۹۲۱..... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد (حکام کی طرف سے) اقرباء پروری ہوگی اور ناپسندیدہ باتیں ظاہر ہوں گی صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسے موقع پر ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا تمہارے ذمہ جو حقوق ہیں ان کو ادا کرتے رہو اور تمہارے حقوق جو ان کے ذمہ ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ احمد بیہقی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۲۲..... ارشاد فرمایا کہ فتنہ فساد کے زمانہ میں عبادت میں مشغول ہونا ایسا (باعث اجر) ہے جیسا کہ میری طرف ہجرت کر کے آنا۔

طبرانی بروایت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

۳۰۹۲۳..... ارشاد فرمایا کہ تم اگلی امتوں کا ضرور اتباع کرو گے بالشت بالشت کے ساتھ ذراع ذراع کے ساتھ حتیٰ کہ گردہ (گمراہی میں) گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے تو تم بھی داخل ہوں گے عرض کیا یہود و نصاریٰ میرا وہ ہیں تو ارشاد فرمایا اس کے علاوہ اور کون؟

مسند احمد، بیہقی، ابن ماجہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۲۴..... ارشاد فرمایا کہ تم ضرور اگلی امتوں کا اتباع کرو گے قدم بقدم ہاتھ در ہاتھ حتیٰ کہ اگر ان میں سے کوئی (گمراہی میں) گوہ کے سوراخ میں داخل ہو تو تم بھی داخل ہو گے حتیٰ کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کے ساتھ پچھلے راستہ سے ہمبستری کی تو تم بھی ایسا کرو گے۔

مسندوک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۰۹۲۵..... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے اس میں آدمی کا دل اس طرح مردہ ہو جائے گا جس طرح اس کا جسم مردہ ہوتا ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کلام:..... اس حدیث پر کلام ہے۔ ضعیف الجامع: ۲۶۵۳

۳۰۹۲۶..... ارشاد فرمایا کہ میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے جو ریشم شراب اور گانے بجانے کو حلال سمجھیں گے کچھ لوگ ایک جھنڈے تلے اتریں گے ان کے جانور شام کے وقت ان کے پاس چرتے ہوں گے ان کے پاس ایک شخص اپنی ضرورت لے کر آئے گا تو وہ اس سے کہیں گے کل صبح آتارات کو ہی اللہ تعالیٰ ان پر عذاب نازل فرمائیں گے جھنڈا انہی پر گرے گا اور ان میں سے بعض کے چہروں کو مسخ فرمادیں گے بندر اور خنزیر کی شکل میں قیامت کے دن تک۔ بخاری ابو داؤد بروایت ابی عامر و ابی مالک اشعری رضی اللہ عنہ

۳۰۹۲۷..... ارشاد فرمایا کہ ارے تمہارا ناس ہو میرے بعد کفر کی طرف مت لوٹو کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

بیہقی عن ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۹۲۸..... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کفر کی طرف مت لوٹنا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو: آدمی کو باپ کے جرم کی وجہ سے یا بھائی کے جرم

کی وجہ سے سزا نہیں دی جائے گی۔ نسائی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ المعلقہ: ۲۲۵
 ۳۰۹۲۹ ... ارشاد فرمایا کہ یہ دین اس وقت تک قائم رہے گا یہاں تک بارہ خلفاء کدر جائیں گے خلافت پر امت کا اجماع ہوگا
 سب کا تعلق خاندان قریش سے ہوگا اس کے بعد فتنہ پھیل جائے گا۔

احمد، بیہقی، ابو داؤد، نسائی بروایت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۳۰ ... ارشاد فرمایا کہ زمانہ قریب ہوتا جا رہا ہے علم اٹھا لیا جائے گا بخل دلوں میں پیدا ہوگا جہالت عام ہوگی فتنے ظاہر ہوں گے قتل عام ہوگا۔

بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

مکہ اور مدینہ کے درمیان لشکر کا دھنسنا

۳۰۹۳۲ ... ارشاد فرمایا کہ ایک خلیفہ کے موت کے وقت اختلافات پیدا ہوں گے اہل مدینہ میں سے ایک شخص بھاگتا ہوا مکہ مکرمہ کی
 طرف نکلے گا تو اہل مکہ میں سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اس کو نکالیں گے اس کے نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے ہاتھ پر بیعت
 کریں گے رکن حجر اسود بیت اللہ اور مقام ابراہیم کے درمیان پھر شامیوں کا ایک لشکر اس کے پاس بھیجا جائے گا مکہ و مدینہ کے درمیان مقام
 پیدا ہوگا لشکر زمین میں دھنس جائے گا جب لوگ اس واقعہ کو دیکھیں گے تو ملک شام کے ابدال اور اہل عراق کی ایک جماعت اس کے
 پاس آئیں گے اور حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کے ہاتھ پر بیعت ہوں گے پھر قریش کا ایک شخص بیدار ہوگا جس کے تہیال
 بنو کلب کے لوگ ہوں گے وہ لشکر بھیجے گا تو وہ لشکر ان پر غالب آجائے گا یہ بنو کلب کا لشکر ہوگا اور خسارہ و نقصان اس شخص کے لئے ہے جو بنو
 کلب کے مال غنیمت میں شریک نہ ہو مال تقسیم ہوگا اور لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ ہوگا اور اسلام زمین پر مستحکم ہوگا
 اس طرح سات سال تک رہے گا پھر وہ وفات پا جائے گا اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

مسند احمد ابو داؤد مستدرک بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

کلام: اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۶۳۳۹۔

۳۰۹۳۳ ... ارشاد فرمایا اس امت میں چار فتنے واقع ہوں گے آخری فناء ہوگا۔ ابو داؤد بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کلام: اس حدیث پر کلام ہے۔ ضعیف ابو داؤد ۹۱۲۰ ضعیف الجامع ۶۳۳۲

۳۰۹۳۴ ... اگر تمہاری عمر طویل ہو تو ممکن ہے تم ایسی قوم دیکھو جن کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی طرح کوڑے ہوں گے ان کی صبح اللہ تعالیٰ کے

غضب اور شام اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں ہوگی۔ مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۳۵ ... ارشاد فرمایا کہ کہ ممکن ہے مسلمانوں کو ایک شہر میں محصور کر دیا جائے ان کا آخری راستہ اسلحہ ہو۔

ابو داؤد، مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۹۳۶ ... ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں مؤمن اپنی بکری سے زیادہ مسکین ہوگا۔

ابن عساکر بروایت علی رضی اللہ عنہ

کلام: اس حدیث پر کلام ہے ضعیف الجامع ۶۵۱۰ الضعیفہ ۱۱۳۷

۳۰۹۳۷ ... ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ مال حاصل کرنے کے بارے میں اس کی پرواہ نہیں کریں گے کہ حلال طریقہ سے

مل رہا ہے یا حرام طریقہ سے۔ مسند احمد بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

الفصل الثالث..... فی قتل الخوارج وعلاماتہم و ذکر الرفضہ قبحہم اللہ

تیسری فصل..... خوارج کے قتل ان کی علامات رافضی کا تذکرہ وغیرہ کے بارے میں

- ۳۰۹۳۸..... ارشاد فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔ مسند احمد، مستدرک ابن ماجہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۳
- ۳۰۹۳۹..... ارشاد فرمایا کہ اگر میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں گا تو اطاعت کون کرے گا کیا اللہ تعالیٰ زمین والوں کو مجھ پر اعتماد دلا دیں گے جب کہ تم مجھ پر اعتماد نہیں کر رہے ہو میرے خاندان میں سے ایک قوم ایسی پیدا ہوگی جو قرآن کو (بنا سنوار کر) پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے اہل اسلام کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے اگر مجھے ان کا زمانہ مل جائے تو ان کو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔ بخاری بروایت ابی سعید
- ۳۰۹۴۰..... ارشاد فرمایا تیرا ناس ہو اگر میں عدل نہ کروں تو عدل و انصاف سے کون کام لے گا۔ بیہقی عن ابی سعید
- ۳۰۹۴۱..... فرمایا: اے تیرا ناس ہو، کیا میں اس کا حقدار نہیں ہوں کہ اہل زمین میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں۔

بیہقی بروایت ابی سعید

- ۳۰۹۴۲..... (ایک منافق کے قتل کے سوال پر) فرمایا چھوڑ دے کہیں ایسا نہ ہو لوگ باتیں کرنے لگیں کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

بخاری و مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

- ۳۰۹۴۳..... فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی ہوگی کہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اہل اسلام کو قتل کریں گے بت پرست مشرکوں کو چھوڑ دیں گے۔ اور دین سے اس طرح (صاف ہو کر) نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو ان کو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔ بیہقی، ابو داؤد، نسائی بروایت ابو سعید

- ۳۰۹۴۴..... ارشاد فرمایا کہ میری امت کی ایک جماعت ایسی ہوگی کہ ان کی علامت تخلیق ہے (یعنی آواز کو سنوارنا) قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرکمان سے نکل جاتے ہیں پھر دین کی طرف واپس نہیں آئیں گے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں۔ احمد، مسلم، ابن ماجہ بروایت ابی ذر و رافع بن عمر و الغفاری

- ۳۰۹۴۵..... میرے خاندان میں سے ایک قوم ایسی ہوگی کہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا مسلمانوں کو قتل کریں گے مشرکوں سے تعارض نہیں کریں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے اگر انہیں پاؤں تو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔

بیہقی، ابو داؤد، نسائی بروایت ابی سعید

- ۳۰۹۴۶..... فرمایا میری امت کی ایک جماعت ان کی علامت تخلیق ہے یعنی سر منڈ آنا وہ قرآن پڑھتے ہیں لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا دین اس طرح نکل جاتے ہیں جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں۔

احمد، مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

- ۳۰۹۴۷..... میرے ہی خاندان سے کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے ترنم کے ساتھ لیکن وہ ان کے حلق سے بھی نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے اگر میں ان کو پاؤں تو قوم عود کی طرح قتل کروں گا۔

احمد بیہقی بروایت ابی سعید

- ۳۰۹۴۸..... فرمایا مسلمانوں کے اختلاف کے دوران ایک جماعت نکلے گی اس کو دونوں جماعتوں میں سے برحق جماعت قتل کرے گی۔

مسلم، ابو داؤد عن ابی سعید

۳۰۹۴۹ فرمایا آخری زمانہ میں کم سن لوگوں کی ایک جماعت ہوگی جو انتہائی احمق لوگ ہوں گے باتیں ایسی کریں گے جیسے سب سے شریف یہی ہیں قرآن پڑھیں جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس تیر کمان سے نکلتا ہے جب ان سے ملاقات ہو انہیں قتل کر دو کیونکہ ان کو قتل کرنے والے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے دربار میں اجر و ثواب کے مستحق ہوں گے۔

بیہقی بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۰۹۵۰ فرمایا عنقریب میری امت میں اختلافات پیدا ہوں گے گردہ بندی ہوگی ایک قوم ایسی ہوگی گفتگو بہت شیریں لیکن فعل بہت برا ہوگا قرآن پڑھے گی لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسی نکلے گی جیسے تیر کمان سے پھر دین کی طرف واپس نہیں آئے گی جس طرح تیر کمان میں واپس نہیں آتا، وہ بدترین مخلوق بدترین اخلاق والے ہیں خوش خبری ہے ایسے شخص کے لئے جو ان کو قتل کرے وہ اس کو قتل کرے وہ اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دیتے ہیں حالانکہ وہ خود کتاب پر عمل پیرا نہیں ہیں جو ان سے قتال کرے وہ اللہ تعالیٰ کا زیادہ مقرب ہوگا ان کے مقابلہ میں ان کی علامت سرمنڈا آتا ہے۔

ابو داؤد، مستدرک بروایت ابی سعید و انس دونوں ایک ساتھ احمد او داؤد ابن ماجہ مستدرک، اس وحدہ

۳۰۹۵۱ فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی ہوگی کہ قرآن کی تلاوت کرے گی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائے گی جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر دین کی طرف دوبارہ نہیں لوٹے گی وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہوں گے ان کی علامت سرمنڈا آتا ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابن ماجہ بروایت ابی ذر و رافع بن عمر و الغفاری

۳۰۹۵۲ ارشاد فرمایا مبادا کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ باتیں بنا میں کہ محمد ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل کر دیتے ہیں یہ اور اس کے ساتھ قرآن تو پڑھتے ہیں لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا دین سے اس طرح نکل جاتے ہیں جس طرح کمان تیر سے۔

احمد، بیہقی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

احمقوں کا زمانہ

۳۰۹۵۳..... ارشاد فرمایا کہ آخری زمانہ میں کچھ لوگ ہوں گے عمر ان کی کم ہوگی انتہائی احمق ہوں گے بہت عمدہ گفتگو کریں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے ان کا ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جہاں کہیں ان کو پاؤ قتل کر دو کیونکہ ان کو قتل کرنے والے کو قیامت کے دن بڑا اجر ملے گا۔ بخاری، ابو داؤد، نسائی بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۰۹۵۴ فرمایا آخری زمانہ میں ایک قوم نکلے گی کم عمر اور کم عقل ہوں گی قرآن پڑھے گی اپنی زبان سے لیکن وہ قرآن سینے سے نیچے نہیں اترے گا انتہائی شیریں گفتگو کریں گے۔ اور دین سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے جو ان سے ملے ان کو قتل کرے کیونکہ ان کو قتل کرنے والوں کا اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑا مرتبہ ہے۔ مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۵۵ فرمایا آخری زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ان کی علامت کھلیت (یعنی سرمنڈانا) ہے جب وہ تمہیں ملے ان کو قتل کر ڈالو۔ ابن ماجہ عن انس رضی اللہ عنہ

۳۰۹۵۶ فرمایا میری امت میں سے ایک قوم ظاہر ہوگی وہ قرآن کو اس طرح پیئیں گے جیسے دودھ پیا جاتا ہے۔ طبرانی بروایت عقبہ بن عامر تشریح:..... مطلب وہ بظاہر قرآن سے اسی محبت کا اظہار کریں گے جس طرح دودھ سے محبت ہوتی ہے۔

۳۰۹۵۷ فرمایا میری امت کی ایک جماعت قرآن پڑھے گی لیکن دین سے اس طرح نکل جائے گی جسے تیر کمان سے نکلتا ہے۔

احمد، ابن ماجہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۰۹۵۸ فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل

جائیں گے جس طرح تیرکمان سے۔ ابو یعلیٰ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۹۵۹ فرمایا میری امت میں ایک جماعت نکلے گی قرآن تو پڑھے گی لیکن ان کی قرأت تمہاری قرأت کی طرح نہیں ہوگی نہ تمہاری نماز ان کی نماز کی طرح ہوگی نہ ہی تمہارے روزے ان کے روزے کی طرح ہوں گے وہ قرآن کی تلاوت کریں گے ان کا مان ہوگا کہ اس میں ان کے لیے اجر و ثواب ہے حالانکہ وہ تلاوت ان پر وبال ہے ان کی نمازیں ان کے سینے تک نہیں اتریں گی وہ دین اسلام سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے اگر لشکر اسلام و معلوم ہو جاتا ان کے لئے نبی ﷺ کی زبانی اجر و ثواب کی یہ بشارت ہے تو بقیہ اعمال و تہجد و رخصت ہو جائے اس جماعت کی علامت یہ ہے کہ ان میں ایک شخص ہوگا اس کا بازو ہوگا نئین کا یعنی نہ ہونے اور اس کے بازو کے سرے پر نئین کی طرح اچھڑا ہوا گوشت ہوگا اس پر چند سفید بال ہوں گے۔ مسلم ابو داؤد بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۰۹۶۰ فرمایا شیطان الردھہ جس کی قبیلہ بھیلہ کا ایک شخص حفاظت کرتا ہے جس کا نام شہاب ہے یا ابن شہاب گھوڑوں کا چرانے والا جو ظالم قوم میں بدی کی علامت ہے۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ، مستدرک

کلام: ابن ماجہ بروایت سعید خیرۃ الحفاظ ۳۳۳۲، ضعیف الجامع ۳۳۲۲۔

۳۰۹۶۱ ارشاد فرمایا کہ مشرق سے ایک قوم نکلے گی جنکے سر منڈے ہوئے ہوں گے زبان سے قرآن تو پڑھیں گے تو لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیرکمان سے نکلتا ہے۔ احمد، بیہقی بروایت سہل بن حنیف

۳۰۹۶۲ اور فرمایا کہ تم میں ایک جماعت ایسی ظاہر ہوگی کہ تم اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے اور اپنے روزے کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں اور اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے مقابلہ میں وہ قرآن تو پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیرکمان سے نکلتا ہے تیر پھینکنے والا تیر کے پھل کو دیکھتا ہے اس میں کچھ بھی نظر نہیں آتا لکڑی کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پروں کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا اور کمان کے منہ کے متعلق شک ہوتا ہے کہ کیا اس میں بھی کچھ خون لگا ہے۔

بیہقی، ابن ماجہ بروایت ابی سعید

۳۰۹۶۳ فرمایا مشرق سے لوگوں کی ایک جماعت ظاہر ہوگی قرآن تو پڑھتے ہوں گے وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور دین سے ایسے صاف ہو کر نکلے گی جیسے کمان سے تیر نکلتا ہے پھر تیرکمان کے نالے میں واپس نہیں لوٹتا۔ (یہ بھی دین کی طرف واپس نہیں لوٹیں گے) ان کی

علامت سر منڈا کر رکھنا ہے۔ احمد، بخاری، بروایت ابی سعید

الفتن من الاکمال

۳۰۹۶۴ فرمایا جب میری امت خواہش پرستی میں مبتلا ہو جائے تو دیہاتیوں کے دین کو لازم پکڑ لو۔ عدی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۹۶۵ ارشاد فرمایا کہ فتنے کے زمانہ میں خوش نصیب وہ شخص ہے جو چھپا رہے اور فتنوں سے دور رہے اگر وہ لوگوں کے سامنے آئے تو پہچان

نہ پائے اگر چھپ جائے تو اس کو تلاش نہ کیا جائے بد نصیب وہ خطیب ہے جو فصیح و بلیغ ہو (یعنی اپنی خطابت کے ذریعہ لوگوں کو فتنے کے لئے ابھارے) یا کسی بلند جگہ پر ہو اس فتنے کے شر سے وہ چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے جو ایسی (عاجزی کے ساتھ) دعا کرے جیسے کہ سمندر میں غرق ہونے

والا کرتا ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وهو ضعیف

۳۰۹۶۶ ارشاد فرمایا کہ فتنے کے زمانہ میں بہتر آدمی وہ ہے جو اپنے مال میں (مویشیوں) میں ایک طرف ہو کر رہے رب کی عبادت کرے اور

اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرے اور ایک وہ شخص جو گھوڑے کا گام پکڑ کر رہے دشمن کو خوف زدہ کرے اور دشمن اس کو خوف زدہ کرے۔

مسند احمد، طبرانی بروایت ام مالک البہریہ

۳۰۹۶۷ فرمایا فتنے کے زمانہ میں بہتر آدمی وہ ہے جو اپنی تلوار (یعنی مال غنیمت سے) کھائے اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکل کر دشمن کو ڈرائے اور آیت

شخص وہ جو پہاڑ کی چوٹی پر زندگی بسر کرے اور اپنی بکریوں کے دودھ پر گزارا کرے۔ نعیم عن ابی خثیمہ مرسلًا
 ۳۰۹۶۸..... فرمایا ایک وہ شخص جو اپنے مویشیوں میں زندگی بسر کرے اور اپنے رب کی عبادت کرے اور ایک وہ شخص جو گھوڑے کی لگام پکڑ کر
 دشمن کو خوف زدہ کرے اور دشمن اس کو خوف زدہ کرے (ترمذی غریب) اور ام مالک بہتر یہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک فتنہ کا ذکر
 فرمایا جو قریب آچکا ہے میں نے عرض کیا کہ اس میں بہتر آدمی کون ہوگا تو فرمایا باقی حدیث اوپر کی مذکور ہے۔ ترمذی کتاب الفتن
 ۳۰۹۷۹..... فرمایا کہ فتنہ کے زمانہ میں آدمی کی سلامتی اسی میں ہے کہ اپنے گھر میں رہے۔

الدیلمی عن ابی موسیٰ، کشف الخفاء ۱۳۸۶ المقاصد الحسنیۃ ۵۶
 ۳۰۹۷۰..... فرمایا کہ جب میری امت پر تین سو اسی سال گزر جائیں تو ان کے لئے تیرہ تنہائی اور پہاڑ کی چوٹیوں پر رہبانیت کی زندگی گزارنا
 حلال ہو جائے گا۔ مستدرک فی التاریخ بیہقی فی الزہد والشعلی والدیلمی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور وہ ابن الجوزی فی
 الموضوعات ورواہ علی بن سعید فی کتاب الطاعة والعصیان عن الحسن بن واقد الحنفی قال اظنہ من حدیث بہز بن حکیم وهو معضل
 نیز الاسرار المفوع ۲۵۱ اور تحذیر المسلمین ۱۶۸ میں بھی یہ روایت مذکور ہے۔

۳۰۹۷۱..... عنقریب مسلمان کے لئے بہترین مال بکریاں ہوں گی جن کو لے کر پہاڑی گھاٹیوں اور وادیوں میں فتنہ سے اپنا دین بچانے کی
 خاطر چلا جائے۔ مالک، احمد و عبد بن حمید، بخاری، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، طبرانی بروایت ابو سعید
 ۳۰۹۷۲..... عنقریب ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگوں میں بہتر شخص وہ ہوگا جو اپنے گھوڑے کی لگام تھام کر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرے اور
 لوگوں کے شر سے دور رہے دوسرا شخص جو اپنی بکریوں میں زندگی گزارے ان کا حق ادا کرے اور مہمان نوازی کرے۔

مستدرک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ
 ۳۰۹۷۳..... فرمایا کہ عنقریب بہترین مال بکریاں ثابت ہوں گی کہ ان کو لے کر مکہ اور مدینہ کے درمیان پہاڑوں کے اوپر چرتے۔ قنادہ درخت
 کے پتے اور بشام درخت کے پتے کھائے اور بکریوں کے مالک بکریوں کا گوشت کھائے اور دودھ پیئے اور سرزمین عرب کے ٹیلوں پہ فتنے پھیل
 جائیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں اس زمانہ میں تین سو بکریاں ہوں ان میں سے کھائے یہ اس کو محبوب ہوگا تمہارے ان سونے چاندی
 کے کنگن سے۔ مستدرک عن عبادۃ بن الصابت

فتنہ سے کنارہ کشی اختیار کرنے والے

۳۰۹۷۴..... فرمایا کہ عنقریب میرے بعد سخت فتنے ظاہر ہوں گے اس زمانہ میں بہترین لوگ دیہات کے رہنے والے وہ مسلمان ہوں گے جو
 مسلمانوں کی جان و مال پر دست درازی نہ کریں۔ طبرانی و ابن منذہ و تمام و ابن عساکر عن ابی القادہ مزنی
 ۳۰۹۷۵..... فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا اس میں بہترین مال بکریاں ہوں گی جو دو مسجدوں کے درمیان (مسجد حرام اور مسجد نبوی)
 چرتی ہوں گی درختوں کے پتے کھائیں اور پانی پیتیں اور ان بکریوں کے مالک ان کا دودھ پیتے اور ان کے اہل کالباس پہنے عرب کی آبادیوں میں
 فتنہ پھوٹ پڑے اور (ناحق) خون بہایا جائے۔ طبرانی عن مخلول اسلمی
 ۳۰۹۷۶..... ارشاد فرمایا کہ میرے بعد صبر کا زمانہ آئے گا اس زمانہ میں صبر کرنے والے کو آج کے مقابلہ میں پچاس گنا زیادہ اجر ملے گا۔

طبرانی عن عتبہ بن غزوان
 ۳۰۹۷۷..... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا (سخت) آنے والا ہے کہ اس میں اپنے ثابت قدم رہنے والے کو تمہارے مقابلہ میں پچاس گنا زیادہ
 اجر ملے گا۔ ابوالحسن القطان فی منتخبہ بروایت انس رضی اللہ عنہ
 ۳۰۹۷۸..... فرمایا کہ تم میرے بعد حکام کی طرف سے (اقرباء پروری اور خلاف شرع امور کا ارتکاب دیکھو گے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا

رسول اللہ! اس زمانہ میں ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا ان کے حقوق ادا کرو اور اپنے حقوق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

بخاری ترمذی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۷۹..... فرمایا میرے بعد اختلاف ہوگا یا خلاف طبع امور پیش آئیں گے اگر تم صلح کا راستہ اختیار کر سکو تو ایسا کرو۔

زیادات عبد اللہ بن احمد علی مسند بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۰۹۸۰..... فرمایا عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا گروہ بندی ہوگی جب ایسا زمانہ آجائے تو اپنی تلوار کو توڑ دے اور لکڑی کی تلوار بنالے۔

طبرانی بروایت رہبان بن سیفی

۳۰۹۸۱..... فرمایا کہ اس تلوار سے اللہ کے راستہ میں جہاد کرو جب مسلمانوں کی گردنیں اپنے سامنے ہو جائیں (یعنی قتل و قتال ہو) اس تلوار کو پتھر پر مار دو اور اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ تو پڑا ہوا ناٹ بن جا یہاں تک تجھے گناہگار ہاتھ قتل کر دے یا طبعی موت آجائے۔

البغوی والباوردی طبرانی مستدرک و ابو نعیم فی المعرفہ عن سعد بن زید الاشہلی و مالہ غیرہ

۳۰۹۸۲..... فرمایا تلوار کے ساتھ جہاد کرو جب تک دشمنوں کو قتل کیا جائے جب تم دیکھو کہ مسلمان آپس میں ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں تو اپنی تلوار

اٹھا کر پتھر پر مار دو پتھر گھر میں بیٹھ جاؤ یہاں تک موت آجائے یا کوئی گناہگار قاتل ہاتھ تجھے قتل کر دے۔ مسند احمد بروایت محمد بن سلمہ

۳۰۹۸۳..... عنقریب فرقہ واریت اور اختلافات ظاہر ہوں گے جب ایسا ہونے لگے تو اپنی تلوار توڑ دو اپنی خود توڑ دو (اور جنگی سامان چھوڑ کر)

اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ۔ طبرانی بروایت محمد بن سلمہ

مال پر لڑنے والوں سے دور رہنا

۳۰۹۸۴..... فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ میری امت کے دو آدمی مال پر لڑ رہے ہیں تو اس وقت لکڑی کی تلوار لے لو۔ (طبرانی بروایت علائیہ بنت

راہبان بن صنی النخارہ اپنے والد سے)

۳۰۹۸۵..... فرمایا جب تم دیکھو کہ دو مسلمان بھائی ایک بالشت زمین پر لڑ رہے ہیں تو اس زمین سے نکل جاؤ۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء

۳۰۹۸۶..... فرمایا کہ جب معاملہ اس طرح ہو جائے (یعنی آپس میں خون ریزی) تو لکڑی کی تلوار بنا لو۔

طبرانی مستدرک عن الحکیم بن عمر و الفغار

۳۰۹۸۷..... فرمایا کہ میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اور خلاف شرع امور اس میں بہتر شخص وہ ہوگا جو مستغنی رہے مخفی رہے اور فتنوں سے دور رہے۔

ابن عساکر بروایت سعد

۳۰۹۸۸..... فرمایا کہ میرے بعد فتنہ ہوگا پوچھا گیا کہ اس میں ہم کیا کریں اے اللہ کے رسول؟ فرمایا کہ تم پہلے معاملہ کی طرف لوٹ آؤ۔

طبرانی بروایت ابی واقد

۳۰۹۸۹..... فرمایا کہ جب تم لوگوں پر تنقید کرو گے تو لوگ بھی تم پر تنقید کریں گے اگر تم لوگوں کو چھوڑو گے تو لوگ تمہیں نہیں چھوڑیں گے عرض کیا

کہ میں اس وقت کیا طریقہ اختیار کروں؟ فرمایا کہ اپنی عزت چھوڑ دو اپنی محتاجی کے دن کے لئے۔

الخطیب و ابن عساکر بروایت ابی الدرداء و صحیح الخطیب و فقہ المتناہیہ ۱۲۱۹ | الوقوف ۳۱

۳۰۹۹۰..... فرمایا کہ لوگ پھلدار درخت کی طرح ہیں عنقریب لوگ کانٹے درار درخت کی طرح ہو جائیں گے اگر تم تنقید کرو گے تو وہ بھی تم پر تنقید

کریں گے اگر تم ان کو چھوڑ دو گے تو وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے اگر تم ان سے بھاگو گے وہ تمہیں تلاش کریں گے عرض کیا یا رسول اللہ! نہ چننے کا راستہ

کیا ہوگا فرمایا اپنی عزت ان کو قرض دیدو اس دن کے لئے جس میں تمہیں ضرورت ہوگی۔ (ابو یعلیٰ طبرانی ابن عساکر بروایت ابی امامہ و اور انہوں

نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے)۔

۳۰۹۹۱ ... فرمایا عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا اس میں سویا ہوا شخص لیٹے ہوئے سے بہتر ہوگا اور لیٹا ہوا بیٹھے ہوئے سے اور بیٹھا ہوا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا سوار سے اور سوار دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اس میں مرنے والے سارے جہنم میں جائیں گے عرض کیا گیا ایسا کب ہوگا یہ فتنے فساد کا زمانہ ہوگا کہ آدمی اپنے ہم نشین پر بھی اعتبار نہ کر سکے گا عرض کیا اس وقت ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اپنے ہاتھ اور نفس کو روک لو اور اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ عرض کیا گیا اگر وہ قاتل میرے پاس پہنچ جائے تو کیا کروں؟ فرمایا کہ اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ عرض کیا اگر وہ بھی میرے گھر میں گھس آئے تو کیا کروں؟ فرمایا کہ اپنی مسجد میں داخل ہو جاؤ اور اشارہ کر کے فرمایا کہ اس طرح نہرو اپنے دائرے سے اور کعبور بنی اللہ میرا رب اللہ ہے یہاں تک اس حالت میں موت آ جائے۔

مسند احمد، طبرانی مستدرک وابن عساکر بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۹۲ ... فرمایا فتنہ ظاہر ہوگا اس میں بیٹھا ہوا کھڑے سے بہتر ہوگا اور کھڑا چلنے والے سے چلنے والا اس میں دوڑنے والے سے اگر اس زمانہ پوپا لو تو اللہ کا مقتول بندہ بنو قاتل مت بنو۔ (عبدالرزاق احمد دارقطنی طبرانی بروایت عبداللہ بن خباب وہ اپنے والد سے)

۳۰۹۹۳ ... عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا اس میں بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے بہتر ہے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا اس میں دوڑ دھوپ کرنے والے سے عرض کیا اگر کوئی قاتل قتل کرنے کے ارادہ سے میرے گھر داخل ہو جائے تو کیا کروں؟ فرمایا کہ آدم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے (مقتول) کی طرح ہو جاؤ۔ ابن عساکر بروایت سعد میں ابی وقاص

۳۰۹۹۴ ... فرمایا عنقریب فتنے ظاہر ہوں گے ان کے دروازوں پر جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے اگر تم درخت کی جڑ سے چمٹ کر جان دے دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اس سے کہ تم ان میں سے کسی کا پیچھا کرو۔ ابن ماجہ بروایت حذیفہ

۳۰۹۹۵ ... فرمایا کہ تم فتنوں میں خوب آزمائے جاؤ گے یہاں تک تم لوگوں میں جھاگ کی طرح ہو جاؤ گے ان کے معاہدہ ٹوٹ چکے ہوں گے اور امانتیں خراب ہو چکی ہوں گی ایک شخص نے عرض کیا کہ ہمارے لئے کیا حکم ہے فرمایا کہ تم معروف پر عمل کرو اور جن باتوں کو تمہارا دل منکر سمجھے ان کا انکار کرو۔

حلیۃ الاولیاء بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۹۹۶ ... فرمایا کہ میرے بعد (حکام کی طرف سے) اقرباء پروری ہوگی اور ایسے امور ظاہر ہوں گے جن کو تم ناپسند کرو گے عرض کیا یا رسول اللہ اس زمانہ میں ہمارے لئے کیا حکم ہے فرمایا کہ تمہارے جو حقوق ہیں وہ ادا کرتے رہو اپنے حقوق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

احمد، بخاری، مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۰۹۹۷ ... فرمایا کہ میرے بعد فتنے ایسے ظاہر ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے آدمی صبح کو مؤمن ہے تو شام کو کافر شام کو مؤمن ہے تو صبح کافر عرض کیا گیا کہ ہم اس وقت کیا کریں فرمایا اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ اور اپنے حالات کو چھپا لو عرض کیا اگر کوئی قتل کے لئے کسی کے گھر میں گھس آئے فرمایا کہ وہ اپنا ہاتھ روک لے اور اللہ تعالیٰ کا مقتول بندہ بنے کیونکہ ایک شخص مسلمانوں میں ہوتا ہے مسلمان کا مال (ناحق) ہاتھ سے اور اس کا خون بہاتا ہے اور اپنے رب کی نافرمانی کرتا ہے اور کفر اختیار کرتا ہے اس کے لئے جہنم کی آگ واجب ہو چکی ہوتی ہے۔

طبرانی بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

صبح مؤمن شام کو کافر

۳۰۹۹۸ ... فرمایا کہ تمہارے پاس فتنے ایسے ظاہر ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے آدمی صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر شام کو مؤمن ہے تو صبح کافر تم بعض سے بعض اپنے دین کو دنیا کے معمولی ساز و سامان کے عوض میں فروخت کر ڈالے گا عرض کیا گیا اس وقت ہم کیا معاہدہ کریں فرمایا کہ اپنا ہاتھ توڑ دو اگر کسی نے اسکو جوڑ دیا تو دوسرا توڑ دو عرض کیا کہ کب تک ایسا کرتے رہیں فرمایا کہ یہاں تک کوئی گناہگار (قاتل) ہاتھ تمہاری

گزران تک پہنچ جائے یا طبعی موت واقع ہو جائے۔ طبرانی فی الاوسط بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۹۹۔ فرمایا دنیا کی عمر میں سے بلاء اور فتن باقی رہ گئے تو بلاء کے صبر کو اختیار کرو۔ احمد، بخاری طبرانی و نعیم بن حماد فی الفتن والحاکم

فی الکنی وابن عساکر بروایت معاویہ اور حاکم مے الکنی میں بروایت نعمان بن بشیر

۳۰۱۰۰۔ فرمایا خوش نصیب وہ ہے جو فتنوں سے محفوظ رہا جس کو کسی تکلیف کے ذریعہ آزمائش میں مبتلا کیا گیا اس پر اس نے صبر کیا تو اس کے

لئے بہت ہی خوبی کی بات ہے۔ ابوالنصر النجری فی الابانۃ وقال غریب عن المقداد

۳۱۰۰۱۔ قتل و قتال اور فتنہ کے زمانہ میں عبادت میں مشغول رہنا اجر و ثواب کے لحاظ سے ایسا ہے جسے کوئی شخص بھرت کر کے میرے پاس آ جائے۔

نعیم بن حماد فی الفتن عن النعمان بن مقرن ذخیرۃ الحفاظ ۳۵۷۱

۳۱۰۰۲۔ فرمایا ہمارے زمانے کا زہد تو درہم اور دنانیر سے دور رہنا ہے عنقریب ایک زمانہ آنے والا ہے کہ اس میں لوگوں سے دوری درہم

و دنانیر کی دوری سے زیادہ قائمہ مند ہوگا۔ الدیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۰۰۳۔ فرمایا کہ فتنہ جب بھڑک اٹھے اس کے قریب مت جاؤ جب کھیل جائے اس کے درمیان میں مت گھسوجب سامنے آ جائے تو اس

کے اہل کو مار ڈالو۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء

۳۱۰۰۴۔ فرمایا اے حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھ لے اور اس کے احکام پر عمل کر عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ) کیا اس خیر کے زمانہ کے بعد شرم کا

زمانہ بھی ہوگا؟ فرمایا (ہاں) فتنے ہوں گے جن کی دروازے پر جہنم کی طرف بلانے والے کھڑے ہوں گے تمہاری موت اس حالت میں

آ جائے کہ تم کسی درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹے رہو یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ تم کسی (شریر) کا پیچھا کرو۔

مستدرک حلیۃ الاولیاء بروایت حذیفہ

۳۱۰۰۵۔ فرمایا اے خالد میرے بعد تو حوادث فتنے لڑوہ بندی اور اختلافات ہوں گے جب ایسا وقت آ جائے تو اترتم سے ہو سکتا تو اللہ کا مقتول

بندہ ہو قاتل بندہ نہ ہو تو ایسا کیلینا۔

ابن ابی شیبہ احمد، نعیم بن حماد فی الفتن طبرانی بغوی باوردی ابن قانع، ابو نعیم بسائی مستدرک بروایت خالد بن عرفطہ

۳۱۰۰۶۔ فرمایا کہ عنقریب فتنے ظاہر ہوں گے اس سے نجات والا اللہ کی ذات کے سوا کوئی نہیں یا ایسی دعا ہے جو غرق ہونے والا مانگتا ہے۔

مستدرک فی تاریخہ ابن حبان بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۰۰۷۔ فرمایا کہ تمہارے اوپر (فتنہ کا) ایک ایسا زمانہ آنے گا اس سے نجات والا یا تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہوگی یا ایسی دعا جو کہ غرق والا

مانگتا ہے۔ ابن حبان بروایت حذیفہ نعیم بن حماد فی الفتن عنہ موفوقا

۳۱۰۰۸۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ اس میں کسی دیندار کا دین محفوظ نہیں رہے گا مگر اس کا جو دین کو بچانے کے لئے کسی

پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جائے یا اونٹری کی طرح اپنے بچوں سمیت کسی بل میں گھس جائے یہ ایسا آخری زمانہ میں ہوگا جب گناہ کے بغیرہ ریبہ معاش

نہ ہوگا جب ایسا زمانہ آ جائے تو تیردکی (شادی کے بغیر) کی زندگی گزارنا جائز ہوگا اس زمانہ میں لوگ اگر والدین ہوں تو ان کے سے ہاتھ اڑنے

ہو تو بیوی بچوں کے ہاتھ ہلاک ہوگا اگر والدین بیوی بچے نہ ہوں تو دیگر رشتہ دار اور پڑوسیوں کے ہاتھ ہلاک ہوگا کہ اس کو تنگی معاش کی وجہ سے

خار دلانیں گے اور اس پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالیں گے۔ یہاں تک خود کشی کرے گا۔

حلیۃ الاولیاء بیہقی فی الزہد الخلیلی والرافعی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۰۰۹۔ فرمایا کہ میری امت تو آخری زمانہ میں سخت آزمائش میں ڈالا جائے گا اس میں وہی نجات پاسکتا ہے جو اللہ کے دین کو پیچنے نے اس پر

زبان اور دل سے جہاد کرے یہ وہی شخص ہے جس کے لئے خوش بختی اللہ کی گئی ہے ایک وہ شخص جس نے اللہ کے دین کو پیچا تا اور اس کی تصدیق کی۔

ابو اسیر السحری فی الدمانہ ابو نعیم بروایت عمر رضی اللہ عنہ

خواہشات پر چلنا گمراہی ہے

۳۱۰۱۰..... فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا انا اللہ وانا الیہ راجعون میں نے بھی کہا ”انا اللہ وانا الیہ راجعون“ اسے جبرائیل اس کی کیا وجہ ہے فرمایا کہ آپ کی امت آپ کے تھوڑے دنوں کے بعد فتنہ میں مبتلا ہوگی میں نے پوچھا کفر کا فتنہ یا گمراہی کا فتنہ فرمایا ہر طرح کا فتنہ ہوگا میں نے پوچھا یہ کیسے ہوگا جب کہ میں ان میں اللہ تعالیٰ کی کتاب چھوڑ کر جاؤں گا؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہی کے ذریعہ گمراہ ہوگی ان کے قراء اور حکام کی طرف سے اس میں تاویلیں گھڑی جائیں گی حکام لوگوں کو ان کے حقوق نہیں دیں گے اور علماء حکام کی خواہش پر چلیں گے اور گمراہی میں گھستے چلے جائیں گے پھر اس میں کوتاہی نہیں کریں گے میں نے کہا اے جبرائیل! ان میں سے جو لوگ نجات پائیں گے ان کے لئے نجات کا راستہ کیا ہوگا فرمایا۔ (اپنے ہاتھ اور زبان کو) روکنے اور صبر کے ذریعہ۔ اگر ان کے حقوق ملیں تو لے لیں اگر نہ دیں تو چھوڑ دیں۔

الحکیم بروایت عمر وهو ضعیف

۳۱۰۱۱..... فرمایا کہ جنت میرے سامنے کی گئی میں نے درخت کی شاخوں کو دیکھا کہ پھلوں سے جھکی ہوئی ہے میں نے کچھ پھل توڑنا چاہا تو مجھے وحی کی گئی کہ کچھ وقت کے لئے انتظار کروں میں پیچھے ہو گیا پھر جہنم میرے سامنے کی گئی اتنی قریب جتنے تمہارے اور میرے درمیان فاصلہ ہے حتیٰ کہ میں نے اپنا تمہارا سایہ اس میں دیکھا میں نے تمہیں اشارہ کیا کہ پیچھے ہو جاؤ میرے پاس وحی آئی کہ ان کو بہرے رہنے دو کیونکہ تم نے اسلام قبول کیا انہوں نے بھی قبول کیا تم نے ہجرت کی انہوں نے بھی ہجرت کی تم نے جہاد کیا انہوں نے بھی جہاد کیا میں تمہارے لئے ان پر فضیلت نہیں پاتا ہوں مگر نبوت کی وجہ سے میں نے اس خواب کی تعبیر کی اس سے کہ میرے بعد امت میں فتنہ میں مبتلا ہوگی۔

مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۰۱۲..... فرمایا کہ میں نے خواب میں جنت کو دیکھا میں نے دیکھا کہ شاخیں پھلوں سے جھکی ہوئی ہیں ایک ایک پھل کدو کے برابر ہے میں ایک پھل توڑنے لگا تو وحی کی گئی کہ پیچھے ہو جاؤ پھر میں نے جہنم کو دیکھا اتنے فاصلہ پر جتنا میرے اور تمہارے درمیان ہے حتیٰ کہ اپنے اور تمہارے سایہ کو دیکھا میں نے تمہیں اشارہ کیا کہ پیچھے ہٹ جاؤ مجھ سے کہا گیا کہ ان کو اپنی جگہ رہنے دو کیونکہ تم نے اسلام قبول کیا انہوں نے بھی اسلام قبول کیا تم نے ہجرت کی انہوں نے بھی کی تم نے جہاد کیا انہوں نے بھی کیا میں تمہارے لئے فضیلت نہیں دیکھتا مگر نبوت کی۔

الحکیم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۰۱۳..... فرمایا اے لوگو! تم پر فتنے سایہ فگن ہیں اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اے لوگو! اگر تمہیں ان باتوں کا علم ہو جائے جن کا مجھے ہے تو تم کم ہنسو اور زیادہ رو۔ لوگو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو عذاب قبر کے شر سے کیونکہ عذاب برحق ہے۔ احمد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۰۱۴..... فرمایا قیامت سے پہلے فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر ہوگا اور شام کو مؤمن ہے تو صبح کو کافر ہوگا آدمی دنیا کے معمول فائدہ کے عوض اپنا دین بیچ ڈالے گا۔

ابن ابی شیبہ، مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ ونعیم بن حماد فی الفتن بروایت مجاہد مرسل

۳۱۰۱۵..... فرمایا اندھیری رات کے ٹکڑوں کے مانند فتنے مسلسل ظاہر ہوں گے ایک دوسرے کے مشابہ ہوں گے گائے کے سر کی طرح تمہیں معلوم نہ ہو سکے گا اس فتنہ کا تعلق کس سے ہے۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت حذیفہ اس سند میں سفر بن نسیر مجہول ہے)۔

۳۱۰۱۶..... آگ دھکائی گئی جہنمیوں کے لیے اور فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اگر تم کو وہ باتیں معلوم ہو جائیں جن کا مجھے علم ہے تو تم کم ہنستے اور زیادہ روتے۔ طبرانی بروایت ابن ام مکتوم

۳۱۰۱۷..... فرمایا جہنم کی آگ دلھائی گئی اور جنت قریب کی گئی اے حجروں میں سونے والیو! اگر تم کو وہ باتیں معلوم ہو جائیں جن کا مجھے علم ہے تو تم کم ہنستے زیادہ روتے۔ طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

خون ریزی ہلاکت ہے

۳۱۰۱۸ فرمایا کہ میرے بعد فتنے اس طرح ظاہر ہوں گے جس طرح اندھیری رات کے ٹکڑے لوگ اس میں دوڑیں گے تیزی کے ساتھ جانے والے کی طرح پوچھا گیا کیا سارے لوگ ہلاک ہو جائیں گے؟ فرمایا ان کی ہلاکت کے لئے قتل کافی ہے۔

طبرانی بروایت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

۳۱۰۱۹ فرمایا میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح آدمی اس میں صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر ہوگا شام کو مؤمن ہے صبح کافر ہوگا بہت سے لوگ اس میں اپنے دین کو دنیا کے معمولی فائدہ کی خاطر فروخت کر دیں گے۔
نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی عمر اس میں سعید بن منان مالک بھی ہے۔

۳۱۰۲۰ فرمایا میرے بعد میری امت کو فتنے ڈھانپ لیں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح کو مؤمن ہے تو شام کو کافر، شام کو مؤمن ہے تو صبح کو کافر ہوگا کچھ لوگ اپنے دین کو دنیا کی معمولی چیزوں کے عوض فروخت کر ڈالیں گے۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۰۲۱ فرمایا عرب و عجم کے جس گھرانے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے خیر کا ارادہ فرمایا ہے ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دی پھر فتنے ظاہر ہوں گے گویا کہ وہ ساہبان ہیں قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے تم اس میں الٹ پلٹ ہو گے گوہ کی طرح اور ایک دوسرے کی گردن مارو گے اس زمانہ میں سے افضل وہ شخص ہوگا جو سب سے الگ ہو کر کسی پہاڑی گھائی میں پناہ لے اپنے رب سے ڈرے اور لوگوں کو چھوڑ دے ان کے شر سے بچنے کے لئے۔ احمد طبرانی مستدرک بروایت کمر بن علقمہ خزاعی

۳۱۰۲۲ فرمایا کہ عرب کا ناس ہو ایک شران کے قریب آچکا ہے فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر ہوگا اور اپنے دین کو دنیا کے معمولی سامان کے عوض فروخت کر دے گا اس وقت دین پر قائم رہنے والا ایسے مشکل میں ہوگا جیسے خبط لکڑی کے پتوں کو قابو میں رکھنے والا یا اعضاء کے انگاروں کو مٹھی میں بند کرنے والا۔ الدیلمی و ابن البخاری بروایت ابی ہریرہ
تشریح:..... اس حدیث میں دین پر قائم رہنے والے کی مشکلات کو دو مثالوں سے سمجھایا کہ خبط ایک قسم کا درخت جس سے لکڑی بنائی جاتی ہے اس کے پتے تیزی کے ساتھ گر جاتے ہیں ان کو برقرار رکھنا مشکل ہوتا ہے یا دوسری مثال پیش کی اعضاء جو کانٹے دار درخت ہوتا ہے اس کے انگارے کو مٹھی میں بند کرنا یہ بھی مشکل کام ہوتا ہے فتنہ کے زمانہ میں دین پر قائم رہنا ایسے ہی مشکل ہوگا لیکن اس کے باوجود جو شخص دین پر قائم رہے گا اس کے لئے بڑا اجر و ثواب ہوگا۔

۳۱۰۲۱ فرمایا اے صاحب حجرات آگ دھکائی گئی ہے اور فتنے ظاہر ہو گئے گویا کہ وہ اندھیری رات کے ٹکڑے ہیں اگر تمہیں ان باتوں کا علم ہو جائے جن کا مجھے علم ہے تو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔ ہناد بروایت سعید بن عمیر مرسلأحلیۃ الاولیاء بروایت ابن ام مکتوم
۳۱۰۲۳ فرمایا کہ قیامت سے پہلے فتنے ظاہر ہوں گے (ایسے مسلسل جیسے) اندھیری رات کے ٹکڑے۔

ابن ماجہ مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۰۲۵ فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس مسجد سے ایسے فتنے ظاہر ہوں گے جیسے گائے کے سینگ۔

ابو نعیم بروایت سیرۃ بن سیرۃ

تشریح:..... اس حدیث میں فتنہ کی شدت اور مشکل ہونے کو گائے کے سینگ سے تشبیہ دی ہے۔ النہایہ
۳۱۰۲۶ فرمایا کہ تمہارا کیا عمل ہوگا اس وقت جب فتنہ زمین میں ہر طرف پھیل جائے گا گویا کہ گائے کا سینگ اس وقت ان کی ان کے ساتھیوں کی اتباع کرتا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ احمد، طبرانی بروایت البہزی

- ۳۱۰۲۷۔ فرمایا اے اللہ تیری ذات برحق سے زمین والوں پر فتنے بھیجے جائیں گے۔ اس سعد عن ابن سیلہ
- ۳۱۰۲۸۔ زمین والوں پر فتنے اتارے جائیں گے بارش کے قطروں کی طرح۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت قیس بن ابی حازم مرسلہ
- ۳۱۰۲۹۔ فرمایا پاک ہے وہ ذات جو ان پر فتنوں کو اس طرح بھیجے جس طرح بارش کے قطرے (یعنی مسلسل)۔
- طبرانی سعید بن منصور بروایت بلال رضی اللہ عنہ
- ۳۱۰۳۰۔ فرمایا پاک ہے وہ ذات جو ان پر فتنوں کو اس طرح نازل فرمائے گی جس طرح بارش کے قطرے۔
- البعوی و ابو نعیم بروایت عبداللہ بن سیلان
- ۳۱۰۳۱۔ فرمایا پاک ہے وہ ذات ان پر کسی قدر فتنے بھیجے جائیں گے بارش کے قطرے مرنے کی طرح۔ طبرانی بروایت جریر
- ۳۱۰۳۲۔ فرمایا کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں اس فتنے سے جو مشرق سے ظاہر ہوگا پھر اس فتنے سے جو مغرب کی طرف سے ظاہر ہوگا۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ ضعیف ہے)۔
- ۳۱۰۳۳۔ فرمایا کہ سیاہ جھنڈے ظاہر ہوں گے تو اس کا پہلا حصہ فتنہ ہوگا درمیان کمران اور آخری حصہ کفر ہوگا۔ (نعیم بن حماد فی الفتن عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ اس روایت میں داخل بن جبار ہے جو متروک ہے)
- ۳۱۰۳۴۔ فرمایا کہ بنی عباس کے دو جھنڈے ہیں اوپر والا کفر ہے درمیان والا کفر اتق اگر تم وہ زمانہ پاؤ تو تمہیں گمراہ نہ کرنے پائے۔
- طبرانی بروایت تومار
- ۳۱۰۳۵۔ فرمایا مشرق کی طرف سے بنو عباس کے جھنڈے ظاہر ہوں گے اس کے اول حصہ میں بھی بلائیں اور آخری حصہ میں بھی بلائیں تب ان کے مددگار مت بنو اللہ ان کی مدد نہیں فرمائے جو ولی ان کے کسی جھنڈے سے چلے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ان کو جہنم میں داخل کرے گا سن وہ بدترین مخلوق ہیں اور ان کی اتباع کرنے والے بھی بدترین مخلوق ہیں ان کا خیال ہوگا کہ ان کا حلق بند ہے سن لو میں ان سے بڑی ہوں وہ مجھ سے بڑے ہیں ان کی علامت یہ ہوں کہ ان کے بال سب سب ہوں گے اور سیاہ لباس سے پہنیں گے ان واپس مجس میں جہنم سے دو اور بازووں میں ان کے ساتھ خرید و فروخت مست رہو اور ان کو سیدنا راستہ مست و حلال و اور ان کو اپنی مت پانچواں کی تکیہ سے آسمان والوں و ایذا پہنچتی ہے۔
- طبرانی عن بروایت ابی امامہ
- ۳۱۰۳۶۔ فرمایا بنی عباس کے ساتویں سلسلہ جیسا لوگوں و انصاف کی طرف بلائے گا ان کے اہل بیت اس سے نہیں گے تو ہمیں اپنی معاش سے نکلانا پڑتا ہے وہ کہے گا میں تو سعد بن اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی سیرت پر چمنا چاہتا ہوں تو وہ سارے خاندان والے اس پر تمہارے آرزوئوں کے گھر والوں میں سے بنی قاسم کے متعدد افراد کو قتل کرالیں گے جب خود اس (واقی) پر حملہ ہوگا اس وقت حملہ آوروں کے آپس میں اختلاف پیدا ہوگا۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
- ۳۱۰۳۷۔ فرمایا کہ مشرق سے بنو عباس کے جھنڈے ظاہر ہوں گے وہ زمین میں ٹھہریں گے جتنا عرصہ ٹھہریں گا اللہ تعالیٰ و منظور ہوگا پھر اہل سنیاں انی اولاد میں سے ایک کے ہاتھ مشرق سے چھوئے تبند سے ظاہر ہوں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت سعید بن مسیب مرسلہ
- ۳۱۰۳۸۔ فرمایا میرے پتیا ازاد بنیوں کا مشرق کی جانب ایک شہر آباد ہوگا جو درجہ اور جبل کے درمیان ہوگا اس کے پلوں کو کزئی ایمنہ پھونے اور سونے سے مضبوط بنایا جائے گا اس شہر کا نام بغداد ہوگا اس میں میری امت کے شہر اور جہاں لوگ آباد ہوں گے ان کی بلائیں اس سنیاں کے ہاتھ ہوگی گویا کہ بخدا میں اس شہر کو اپنی پتھوں پر راجہ واد کھڑا ہوں۔ (الخطیب نے اس روایت کو کر کے ضعیف قرار دیا ہے بروایت علی رضی اللہ عنہ)
- ۳۱۰۳۹۔ فرمایا زمانہ کے ختم ہونے کے وقت فتنے کے ظہور کے وقت ایک شخص پیدا ہوگا اس کا نام سفاح ہوگا وہ خوب بھر پور مال عطیہ کرنے کا۔ (مسند احمد میں اس کو حضرت ابو سعید سے روایت کر کے ضعیف قرار دیا)۔

کالے جھنڈے والے

۳۱۰۴۰۔ فرمایا مشرق سے کچھ کالے جھنڈے ظاہر ہوں گے ان کی قیادت کرنے والا جھول والے لہختی اونٹ کی طرح ہوگا بڑے بڑے بال والے ان کا نسب دیہاتیوں کا ہوگا ان کے نام کنیت سے ہوں گے وہ دمشق شہر کو فتح کر لیں گے تین گھنٹے کے لئے ان سے رحمت اٹھائی جائے گی۔ (نعیم بن حماد نے فتنہ میں اس کو روایت کی بروایت عمرو بن شعیب وہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے)۔

۳۱۰۴۱۔ فرمایا فرات اور دجلہ کے درمیان ایک شہر ہوگا اس میں بنی عباس کا ایک حاکم ہوگا اس شہر کا نام بغداد ہے اس میں سخت برائی ہوگی جس میں عورتوں کو قیدی بنا لیا جائے گا اور مردوں کو ذبح کیا جائے گا جیسے بکریوں کو ذبح کیا جاتا ہے۔ (الخطیب نے بروایت علی نقل کیا اور کہ اس میں شدید ضعف ہے)

میں نے کہا جلال الدین شیخ نے کہا یہ واقعہ خطیب کے انتقال کے دوسرے سال کے بعد نہیں آیا اس سے حدیث کی تائید ہوتی ہے۔ انتہی

۳۱۰۴۲۔ فرمایا کہ میرا بنی عباس سے کیا تعلق ہے انہوں نے میری امت کو جماعتوں میں تقسیم کر دیا ان کا خون بہایا ان کو سیاہ لباس پہنایا اللہ

تعالیٰ ان کو جہنم کا لباس پہنائے۔ طبرانی بروایت ثوبان نعیم بن حماد فی الفتن مکحول سے مرسل حضرت علی سے موصولاً

۳۱۰۴۳۔ فرمایا کہ جب اپنے معاہدہ کو توڑے گا تو اللہ تعالیٰ ان میں عداوت پیدا فرمائے گا یہاں تک بڑا یا وئی امیر زندہ رہے گا سب قتل ہو جائے گا اور جزیرۃ العرب میں سخت خون ریزی ہوگی۔ (نعیم بن حماد فی الفتن۔ کاسک کے ایک آدمی کے حوالہ سے)

۳۱۰۴۴۔ فرمایا کہ جب بنی کعب بن لوی کا بارہواں آدمی حکومت سنبھالے گا تو قتل و قتل شروع ہوگا جو قیامت تک (کسی نہ کسی شکل میں) جاری رہے گا۔ ابن عدی خطیب بغدادی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الالفاظ ۴۲۶

۳۱۰۴۵۔ فرمایا جب دو آزاد شدہ غلام حکومت کے مالک بنیں گے ایک عرب کا آزاد شدہ اور ایک روم کا تو دونوں کے ہاتھوں سخت خون ریزی ہوگی۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۰۴۶۔ فرمایا جب خون ریزی شروع ہوگی تو دمشق سے ایک جماعت نکلے گی وہ اولین اور آخرین میں اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوں گے۔

ابن عساکر بروایت ابن عطیہ

۳۱۰۴۷۔ فرمایا کہ میرے بعد چار فتنے ہوں گے پہلے میں خون ریزی ہوگی دوسرے میں خون ریزی اور لوٹ مار دونوں ہوں گے تیسرے میں خون ریزی لوٹ مار کے ساتھ عصمت دری بھی ہوگی چوتھا اندھا بہرا چٹے والا وہ سمندر کی موج کی طرح موج مارے گا یہاں تک لوگوں کو کوئی پناہ گاہ میسر نہ ہوگی، پورے شام کا دورہ کرے گا اور طوفان کی طرح ڈھانپ لے گا پوری امت بلا میں ایسی رگڑی جائے گی جیسا کہ چمڑا رگڑا جاتا ہے پھر کسی انسان کو یہ کہنے کا موقع ہاتھ نہ آئے گا کہ رک جاؤ رک جانے ایک جانب سے فتنہ کو دبانے کی کوشش کرے گا تو دوسرے جانب سے پھوٹ پڑے گا۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما کے تمام رجال ثقافت ہیں البتہ اس سند میں انقطاع ہے)

۳۱۰۴۸۔ فرمایا میرے بعد تم پر چار فتنے ظاہر ہوں گے چوتھا فتنہ بہرہ اندھا جمنے والا ہوگا اس فتنہ میں امت کو خوب رگڑا جائے گا چمڑے کو رگڑنے کی طرح یہاں تک اچھائیاں برائیاں شمار ہوں گی اور برائیاں نیکی اس میں ان کے دل مردہ ہو جائیں گے جیسے ان کے جسم مردہ ہیں۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما کی سند ضعیف ہے)

۳۱۰۴۹۔ فرمایا کہ چار فتنے ظاہر ہوں گے پہلا اس میں (مسلمانوں) کے خون کو حلال سمجھا جائے گا دوسرا خون اور مال دونوں کو حلال سمجھا جائے گا تیسرا خون مال اور شرم گاہ تینوں کو حلال کر لیا جائے گا چوتھا دجال کا فتنہ ہوگا۔ نعیم بروایت عمران بن حصین

۳۱۰۵۰۔ فرمایا کہ میری امت میں چار فتنے ہوں گے میری امت آخری زمانہ میں پے در پے فتنوں میں مبتلا ہوگی پہلی مرتبہ آزمائش ہوگی تو مؤمن کہے گا یہ میری ہلاکت ہے پھر وہ قتل جائے گا دوسری مرتبہ کہے گا یہ میری ہلاکت ہے پھر ہٹا لیا جائے گا پھر تیسری مرتبہ کہے گا یہ میری ہلاکت ہے

کہ اب فتنہ رفع ہو گیا تو دوسری طرف سے بھڑک اٹھے گا چوتھا فتنہ اس میں لوگ کفر کی طرف چلیں گے اس وقت امت کبھی اس فرقہ کے ساتھ کبھی اس فرقہ کے ساتھ بلا کسی امام کے اور بلا کسی بڑی جماعت کے ہوگی اس کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔ اس کے بعد سورج مغرب سے طلوع ہوگا قیامت سے پہلے بہتر دنوں کا ظہور ہوگا بعض ایسے ہوں گے کہ ان کا ایک ایک پیروکار ہوگا۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت حکم بن نافع بلاغا

۳۱۰۵۱ فرمایا کہ مجھے پانچ فتنوں کا علم ہے ان میں سے چار گزر چکے ہیں پانچویں میں تم مبتلا ہو گے جب فتنہ کا وہ زمانہ آ جائے اگر تم سے ہو

سکے کہ گھر میں بیٹھے رہو تو گھر میں بیٹھ جاؤ اگر ہو سکے کہ کسی سرنگ میں داخل ہو جاؤ تو ایسا کر لو۔ اللیلسی بروایت عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۲ فرمایا چار فتنے ظاہر ہوں گے ایک میں (مسلمانوں کے) خون کو حلال کیا جائے گا دوسرے میں خون اور مال دونوں کو حلال کر لیا

جائے گا۔ تیسرے میں خون مال شرمگاہ کو۔ طبرانی سعید بن منصور بروایت عمران بن حصین

۳۱۰۵۳ فرمایا کہ میری امت میں چار فتنے ظاہر ہوں گے چوتھے میں امت کی ہلاکت ہوگی۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت حدیثہ رضی اللہ عنہ

بندر کی طرح اچھلنا کو دونا

۳۱۰۵۴ فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ حکم بن عاص کی اولاد میرے منبر پر اس طرح اچھل کود کر رہی ہیں جس طرح بندر کودتے ہیں۔

مسند راک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۵ فرمایا کہ جب بنو ابی العاص کی تعداد میں تک پہنچ جائے گی تو اللہ تعالیٰ کے دین کو فساد کا ذریعہ اور اللہ کے مال کو مال فحش کی طرح خرچ

کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو غلام بنا لیا جائے گا۔ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۶ فرمایا کہ جب بنو حکیم کی تعداد میں تک پہنچ جائے گی تو اللہ کے مال (بیت المال) کو ذاتی دولت سمجھ لیا جائے گا اللہ تعالیٰ کی کتاب کو

فساد کا ذریعہ اور جب تعداد چار سو ننانوے تک پہنچ جائے گی ان کی ہلاکت کھجور کی نوک سے زیادہ تیز ہوگی۔

طبرانی، بیہقی بروایت معاویہ ابن عاص رضی اللہ عنہما

۳۱۰۵۷ فرمایا جب بنو ابی العاص کی تعداد میں مردوں تک پہنچ جائے گی تو اللہ کے بندوں کو غلام اور اللہ کے مال کو ذاتی دولت اور اللہ کی کتاب کو

فتنہ فساد کا ذریعہ بنائیں گے۔ احمد، ابو یعلیٰ، طبرانی، مسند راک بروایت ابی سعید مسند راک بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۸ فرمایا کہ جب بنو امیہ کی تعداد چالیس مردوں تک پہنچ جائے گی تو اللہ کے بندوں کو غلام بنائیں گے اور اللہ کے مال کو ذاتی دولت اور

اللہ کی کتاب کو فتنے ذریعہ بنائیں۔ ابن عساکر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۰۵۹ فرمایا بنی امیہ کے لئے تین مرتبہ ہلاکت ہو۔

ابن سندہ و ابو نعیم بروایت حمران بن جابر الیمامی ابن قانع بروایت سالم حضرمی الیابطیل ۲۳۰

۳۱۰۶۰ فرمایا یہ عنقریب کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی مخالفت کرے گا اور اس کی اولاد سے فتنے ظاہر ہوں گے اس کا دھواں آسمان تک بلند

ہوگا تم میں سے بعض اس کی جماعت میں شامل ہوں گے مراد حکم بن ابی العاص ہے۔ دارقطنی فی الافراد بروایت ابن عمر

۳۱۰۶۱ فرمایا کہ میں محمد اللہ کا نبی ہوں مجھے فواح الکلم اور خواتیم الکلم عطا ہوا ہے جب تک میں تم میں موجود ہوں میری اطاعت کرو جب اللہ

تعالیٰ مجھے اپنے پاس بلا لے تو اللہ تعالیٰ کی کتاب تم میں موجود ہے جن چیزوں کو قرآن کریم نے حلال قرار دیا ان کو حلال سمجھو اور جن کو حرام قرار دیا

ہے ان کو حرام سمجھو یہاں تک تمہیں موت واقع ہو جائے تمہیں راحت و سکون ملے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تقدیر میں یہ بات لکھی جا چکی ہے

تمہارے اندر فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح جب ایک فتنہ ختم ہوگا اس کے پیچھے فوراً دوسرا فتنہ ظاہر ہوگا نبوت ختم ہو جائے

گی اس کے بعد بادشاہت آئے گی اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جو حکومت کو سنبھالے اور اس کے حقوق ادا کرے جیسے داخل ہوا تھا ویسے نکل آئے (یعنی ظلم کر کے گناہوں کا بوجھ اپنے اوپر نہ لے) ٹھہر جائے معاذ! گن لے جب حاکم کی تعداد پانچ تک پہنچ جائے گی تو پانچواں یزید ہوگا اللہ تعالیٰ یزید کی حکومت میں برکت نازل نہ فرمائے، مجھے حسین کی موت کی خبر دی گئی ہے اور میرے پاس ان کے مقتل کی مٹی بھی لائی گئی اور ان کا قاتل بھی بتلایا گیا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جس قوم کے درمیان وہ قتل ہوگا وہ ان کی مدد نہیں کرے گی اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں اختلافات پیدا فرمادیں گے ان پر ان کے بدترین لوگوں کو مسلط فرمادیں گے اور ان کی قوت تقسیم فرمادیں گے افسوس ہے آل محمد کے بچے ہوئے افراد پر ایک ایسا ظالم حاکم ہوگا جو میرے خلیفہ کو اور خلیفہ کے خلیفہ کو قتل کرے گا اے معاذ! تک جا جب میں دس پر پہنچا تو فرمایا ولید فرعون کا نام ہے شرايع اسلام کو منہدم کرنے والا ہوگا جو میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کے خون کا ذمہ دار ہوگا جب اللہ تعالیٰ اس کی تلوار کو نیام سے باہر کرے گا وہ پھر کبھی نیام میں داخل نہ ہوگی۔

لوگوں میں اختلافات پیدا ہو جائیں گے وہ اس طرح ہو جائیں گے انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا پھر فرمایا ایک سو بیس سال کے بعد تو تیزی کے ساتھ موت واقع ہوگی اور سرعت کے ساتھ قتل کے واقعات ہوں گے اسی میں ان کی ہلاکت ہوگی ان پر بنی عباس میں سے ایک شخص حاکم مقرر ہوگا۔ طبرانی بروایت معاذ

۳۱۰۶۲ فرمایا پہلا وہ شخص جو میری سنت میں تبدیلی کرے گا وہ بنی امیہ کا ایک شخص ہوگا۔

ابویعلیٰ بیہقی بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۸۳۵

۳۱۰۶۳ فرمایا کہ پہلا شخص جو میری سنت میں تبدیلی کرے گا وہ بنو امیہ کا ایک شخص ہوگا۔

ابن ابی شیبہ ابویعلیٰ ابن خزیمہ والروایانی وابن عساکر سعید بن منصور بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۰۶۴ فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ بنو الحکم میرے منبر پر ایسے چڑھ رہے ہیں جسے بندرا چھلتے کودتے ہیں۔

ابویعلیٰ بیہقی فی الدلائل بروایت ابی ہریرۃ

۳۱۰۶۵..... بن لوہیہ شخص عنقریب کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی مخالفت کرے گا اور اس کی نسل سے فتنہ ظاہر ہوگا اس کا دھواں آسمان تک پہنچے گا تم میں سے بعض اس دن اس کی جماعت میں شامل ہوں گے یعنی حکم مراد ہے اس سے۔ طبرانی بروایت ابن عمر

۳۱۰۶۶..... میری امت کے لیے ہلاکت ہے اس شخص کی نسل میں۔ (ابن نجیب فی جزء ابن عساکر بروایت نافع بن جبیر بن مطعم وہ اس کے والد ہیں) فرمایا ہم نبی کریم ﷺ کی مجلس میں تھے وہاں سے حکم بن ابی العاص گذرا تو فرمایا اور راوی نے حدیث اس طرح ذکر کی۔

۳۱۰۶۷..... میری امت کی ہلاکت کا سبب ہے یہ اور اس کی اولاد۔ (ابن عساکر بروایت حمزہ بن حبیب فرمایا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں مروان بن حکم کو لایا گیا اس حال میں کہ وہ نومولود بچہ تھا تا کہ اس کی تحنیک فرمائیں آپ ﷺ نے تحنیک نہیں فرمائی بلکہ یہ مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

۳۱۰۶۸..... فرمایا خلافت کا سلسلہ بنی امیہ میں چلتا رہے گا، اس کو گیند کی طرح ایک دوسرے سے لیتے رہیں گے جب خلافت ان سے چھین لی جائے گی تو اس کے بعد زندگی میں کوئی خیر نہیں ہوگی۔ طبرانی فی الاوسط وابن عساکر بروایت ثوبان

۳۱۰۶۹..... فرمایا کہ میری امت کا معاملہ انصاف کے ساتھ چلتا رہے گا یہاں تک پہلا شخص جو اس میں رخنہ ڈالے گا وہ بنو امیہ کا ایک شخص ہوگا جس کا نام یزید ہوگا۔ (ابویعلیٰ و نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن عمر اس کی سند میں سعید بن سنان ہے وہ انتہائی ضعیف ہے)

۳۱۰۷۰..... فرمایا فتنہ آتا ہے تو مشتبه ہوتا ہے جب منہ موزنا ہے تو صاف ہوتا ہے شروع ہوتا ہے سرگوشی کے ساتھ جب پھیلتا ہے تو دردناک ہوتا ہے جب بھڑک اٹھے تو اسکو مت پھیلاؤ جب پھیل جائے تو اس کا سامنا مت کرو فتنہ چرتا ہے اللہ کی زمین میں لیتا ہے اس کی رسی میں مخلوق میں سے کسی کے لئے حلال نہیں اس کو جگائے یہاں تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی اجازت ہو ہلاکت ہے اس کے لیے جو اس کی رسی پکڑے

ہلاکت ہے پھر ہلاکت ہے۔ نعیم و حلیۃ الاولیاء بروایت ابن الدرداء

۳۱۰۷۲..... فرمایا اللہ تعالیٰ کی تلوار ہے اس کو بندوں کے سامنے بے نیام نہیں فرمائے یہاں تک کہ بندے خود اس کو نیام سے نکالیں جو بندے خود اس کو

- اپنے اوپر سونت لیتے ہیں پھر اس کو قیامت تک نیام میں داخل نہیں فرماتے۔ مستدرک فی تاریخہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۰۷۳..... فرمایا میری امت کو شکار کر لے جائے گی ایک ایسی قوم جس کے چہرے چوڑے اور آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی ان کے چہرے نو یا کہ ڈھال ہیں تین مرتبہ یہاں تک ان کو جزیرۃ العرب پہنچادے گی پہلی مرتبہ ہنکانے سے وہ لوگ نجات پا جائیں گے جو ان سے بھاگ نکلے دوسری مرتبہ بعض لوگ نجات پائیں گے بعض ہلاک ہوں گے تیسری مرتبہ میں بقیہ تمام لوگوں کو ہلاک کر دین گے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا ترک قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے وہ ضرور اپنے گھوڑوں کو مسلمانوں کی مساجد کے ستون سے باندھیں گے۔ احمد، ابو یعلیٰ مستدرک، بیہقی فی البعث سعید بن منصور بروایت زید ورواہ مختصراً
- ۳۱۰۷۴..... فرمایا میرے خاندان کے کچھ لوگ میری بعد میری امت کو سخت قتل و قتل میں مبتلا کریں گے ہماری قوم میں ہمارے لئے سب سے مبغوض بنو امیہ بنو مغیرہ اور بنو مخزوم ہیں۔ نعیم بن حماد فی الفتن مستدرک بروایت ابی سعید
- ۳۱۰۷۵..... فرمایا ایک فتنہ ظاہر ہونے والا ہے اس میں قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہوں گے کیونکہ مقتول نے بھی تو قاتل کو (ناحق) قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ طبرانی بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۰۷۶..... فرمایا میری امت کی ہلاکت ایک دوسرے کے ہاتھ سے ہوگی۔ دارقطنی فی الافراد بروایت رجل من الصحابہ ضعیف الجامع ۱۸۸۷
- ۳۱۰۷۷..... فرمایا تم یہ باتیں کرتے ہو کہ میری وفات آخر میں ہوگی ایسی بات نہیں بلکہ میری وفات تو پہلے ہوگی میرے بعد فتنہ فساد ہوگا مسلسل ایک دوسرے کو فنا کرو گے۔ طبرانی بروایت معاویہ طبرانی بروایت وائلہ
- ۳۱۰۷۸..... فرمایا کہ تم میرے بعد۔

اترانے، فخر کرنے والا بدتر ہے

- ۳۱۰۷۹..... فرمایا میری امت کو دوسری امتوں کی بیماریاں لگیں گی بلکہ ان سے بدتر اترانے، مال و دولت پر فخر کرنے، دنیا کی حرص میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے، بغض، حسد یہاں تک ظلم و تعدی کا بازار گرم ہوگا پھر قتل و قتل ہوگا۔ ابن ابی الدنیا و ابن النجار بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۰۸۰..... فرمایا کہ تم بنی اسرائیل کے سب سے زیادہ مشابہ امت ہو تم ان کے راستے پر چلو گے قدم بقدم یہاں تک ان میں جو بھی غلط باتیں تھیں تم میں بھی اس طرح ہوگی یہاں تک ایک قوم کے سامنے سے ایک عورت گذرے گی ایک (بد بخت) اس سے سب کے سامنے جماع کرے گا پھر اپنے ساتھیوں کے پاس آ کر اس فعل پر ہنسے گا اور لوگ بھی اس کے اس فعل پر ہنسیں گے۔ طبرانی بروایت ابن سعود
- ۳۱۰۸۱..... فرمایا: اللہ اکبر یہ تو بالکل ایسا ہے جیسے بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: اجعل لنا الہا کما الہم الہة تم اپنے پہلے لوگوں کی اتباع کرو گے۔ (الشافعی احمد، بیہقی فی المعرفہ طبرانی بروایت ابی واقد لیش انہوں نے بتایا کہ ہم نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے لئے بھی کوئی جیسے کفار کے لئے)۔

۳۱۰۸۲..... فرمایا اس امت کے شریر لوگ اہل کتاب کے گذشتہ لوگوں کے راستے پر چلیں گے بالکل قطار در قطار۔

ابوداؤد الطیالسی احمد و البغوی و ابن قانع طبرانی سعید بن منصور بروایت ابن شداد بن اوس ذخیرہ الحفاظ ۴۶۳۹

۳۱۰۸۳..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم ضرور اہم سابقہ کے نقش قدم پر چلو گے۔

احمد طبرانی بروایت سہیل بن سعد

۳۱۰۸۴..... فرمایا کہ یہ مراکز ہوں گے اور اس میں بدترین مخلوق ہوں گے۔ طبرانی فی الاوسط بروایت ابن عمر

۳۱۰۸۵..... فرمایا عنقریب میری امت میں فتنہ برپا ہوگا اے ابو موسیٰ! اگر تم اس میں سوئے ہوئے ہو تو فتنہ تمہارے حق میں بہتر ہے بیدار رہنے

بے اور بیٹھے رہنا یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے چلنے پھرنے سے۔ (طبرانی بروایت عمار و ابو موسیٰ ایک ساتھ)

۳۱۰۸۶ فرمایا میں بہرہ فتنہ کو جانتا ہوں اس میں سویا ہوا بیٹھے ہوئے سے اور بیٹھا ہوا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا اس فتنہ میں کوشش کرنے والے سے بہتر ہوگا۔ طبرانی بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۱۰۸۷ فرمایا کہ میرے بعد فتنہ ظاہر ہوگا اس میں سویا ہوا بیدار سے بہتر ہوگا لیٹا ہوا بیٹھے ہوئے سے بیٹھا ہوا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا فتنے میں دوڑنے والے سے بہتر ہوگا ہر شخص جو اس میں گھسے گا وہ ہلاک ہوگا اور ہر شیخ اللسان خطیب ہلاک ہوگا اگر وہ زمانہ پالو تو اپنے پیٹ کو زمین سے چمٹا لو یہاں تک نیکی کی حالت میں راحت پاو یا کسی فاجر کے ہاتھ راحت دے جائے۔ (یعنی قتل ہو جائے)۔

ابویعلیٰ بروایت حدیفہ

۳۱۰۸۸ فرمایا کہ عنقریب اندھا گونگا بہرہ فتنہ ظاہر ہوگا اس میں لینا ہوا بیٹھے ہوئے سے بہتر ہوگا بیٹھا ہوا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا جس کو (فتنہ میں) الایا گیا وہ اپنی گردن لمبی کرے۔ بقی بن مخلد فی مسندہ بخاری فی التاريخ والبعوی

وابن اسکن والباوردی وابن قانع وابن شاہین بروایت انیس بن ابی مدثر الانصاری

۳۱۰۸۹ فرمایا کہ میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اس میں سویا بیدار سے بہتر ہوگا بیٹھا ہوا کھڑے سے کھڑا چلنے والے سے سن لو جس پر وہ زمانہ آجائے تو اپنی تلوار کو سخت چکنے پتھر پر مار کر تو زردے پھر اپنے گھر میں لیٹ جائے یہاں تک فتنہ فرغ ہو جائے۔ احمد و ابویعلیٰ وابن مندہ

والبعوی وابن قانع وعبد الجبار ابن عبد اللہ الخولانی فی تاریخ داربا طبرانی سعید بن منصور بروایت خرشة المحاربی

۳۱۰۹۰ فرمایا فتنہ ظاہر ہوگا اس میں بیٹھا ہوا کھڑے سے بہتر ہوگا اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنے والا سوار

سے اور سوار قیادت کرنے والے سے بہتر ہوگا۔ ابن ابی شیبہ ابن عساکر بروایت سعید بن مالک

۳۱۰۹۱ عنقریب فتنہ ظاہر ہوگا اس میں سویا ہوا بیٹھے ہوئے سے بہتر ہوگا اور بیٹھا ہوا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنے

والا سوار سے بہتر ہوگا۔ طبرانی بروایت خریصہ بن فاتک

فتنہ سے کنارہ کشی کرنے والا بہتر ہے

۳۱۰۹۲ فرمایا کہ فتنہ ظاہر ہوگا گرمی کی ہوا کی طرح اس میں بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے جو اس کو جھانک کر دیکھے گا فتنہ اس کو پکڑے گا اور نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے اگر وہ فوت ہو جائے تو گویا کہ اس کے اہل اور مال سب ہلاک ہو گئے۔

طبرانی بروایت یوسف بن معاویہ

۳۱۰۹۳ فرمایا ناس ہو عرب کا ایک فتنہ ان کے قریب آچکا ہے جو اندھا بہرہ گونگا فتنہ ہوگا اس میں بیٹھا ہوا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اس میں کوشش کرنے والے کے لئے ہلاکت کی قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ

۳۱۰۹۴ اے ابن حوالہ! تمہارا کیا حال ہوگا جب فتنہ پیدا ہوگا اس میں بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کھڑے ہوئے سے اور کھڑا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اے ابن حوالہ! تمہارا کیا حال ہوگا جب دوسرا فتنہ ظاہر ہوگا پہلا بھی اس میں خوشی کی طرح دوڑے گا گویا گائے کا سینگ ہے یہ

اور ان کے ساتھی حق پر ہوں گے۔ (یعنی عثمان بن عفان)۔ مسند احمد ابو داؤد الطیالسی طبرانی سعید بن منصور بروایت عبد اللہ بن حوالہ

۳۱۰۹۵ فرمایا اے حدیفہ عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آنے گا اس میں کھڑا چلنے والے سے بہتر ہوگا بیٹھا ہوا کھڑے سے قاتل و مقتول دونوں جہنم میں ہوں گے۔ طبرانی بروایت عمار

۳۱۰۹۶ فرمایا میں تمہاری وجہ سے اور امتوں پر فخر کروں گا میرے بعد کفر کی طرف نہ لو نہ کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

مسند احمد بروایت صابحی

۳۱۰۹۷..... فرمایا کہ میں تم سے پہلے حوض کوثر پر ہوں گا میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا میرے بعد آپس میں خون ریزی نہ کرنا۔
احمد ابو یعلیٰ ترمذی ابن قانع سعید بن منصور بروایت صنابحی بن اعز والخطیب وابن عساکر بروایت ابن مسعود رضی اللہ
عنه ابن ماجہ ابن ابی شیبہ والشیرازی فی الالقباب والبعوی عن الصنابحی

۳۱۰۹۸..... فرمایا کہ میں نے بہت رغبت اور خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھی اس میں اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کی دو قبول ہوئیں ایک رد ہوئی میں نے سوال کیا میرا امت قحط سالی میں بتانا نہ ہو یہ دعا قبول ہوئی میں نے سوال کیا دشمن کا ان پر غلبہ نہ ہو دعا قبول ہوئی۔ میں نے دعا کی ان کے اس میں خون ریزی نہ ہوئی یہ دعا رد ہوئی۔ (احمد وسمو یہ حلیہ الاولیاء مستدرک سعید بن منصور بروایت انس بن مالک احمد والہیثم بن کلبیب سعید بن منصور بروایت عبد اللہ بن جابر بن عتیک طبرانی وابن قانع بروایت عبد اللہ بن جبر الانصاری وہ بروایت معبد بن جابر بن عتیک الانصاری ابن قانع نے کہا وہ جابر بن عتیک کے بھائی ہیں)۔

۳۱۰۹۹..... فرمایا اتھائی خضوع والی نماز تھی اس میں میں نے اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کی دو مجھے دے دی گئیں اور ایک کا انکار فرما دیا میں نے درخواست کی ان پر کسی ایسے دشمن کو مسلط نہ فرما جو ان کو جڑ سے ختم کر دے یہ دعا قبول ہوئی دوسری ان کو کسی ایسی قحط سالی میں بتانا نہ فرما کہ سب کو ہلاک کر دے یہ دعا بھی قبول ہوئی تیسری دعا کی کہ ان کے آپس میں خون ریزی نہ ہو یہ دعا رد ہو گئی۔

طبرانی بروایت معاذ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۰۰..... فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ میرے امت قحط سالی سے ہلاک نہ ہو دعا قبول ہوئی میں نے درخواست کی ان پر غیروں میں ایسا دشمن مسلط نہ ہو جو ان کو بالکل ختم کر دے یہ دعا بھی قبول ہوئی میں نے درخواست کی ایسی فرقہ واریت میں بتانا نہ ہو کہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں یہ دعا رد ہوئی میں نے کہا پھر بخاریا طاعون پھر بخاریا طاعون پھر بخاریا طاعون۔

احمد بروایت معاذ

۳۱۱۰۱..... فرمایا میں نے رب تعالیٰ سے چار درخواستیں کیں مجھے تین عطا ہوئیں ایک رد ہوئی میں نے درخواست کی میری امت گمراہی میں آٹھی نہ ہو دعا قبول ہوئی میں نے درخواست کی کہ یہ قحط سالی سے ہلاک نہ ہو جیسے اس سے پہلی قومیں ہلاک ہوئیں یہ دعا قبول ہوئی میں نے درخواست کی کہ ان پر غیروں سے کوئی دشمن مسلط نہ ہو یہ دعا بھی قبول ہوئی میں نے درخواست کی ان کے آپس میں خون ریزی نہ ہو کہ بعض بعض کو قتل کرے یہ دعا قبول نہ ہوئی۔ طبرانی بروایت ابی بصوہ الفقاری

رسول اللہ ﷺ کی تین درخواستیں

۳۱۱۰۲..... فرمایا کہ میں نے رب اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کیں دو قبول ہوئیں ایک رد ہوئی میں نے درخواست کی کہ میری امت قحط سالی سے ہلاک نہ ہو یہ دعا قبول ہوئی اور میں نے درخواست کی کہ میری امت طوفان سے ہلاک نہ ہو یہ دعا بھی قبول ہوئی میں نے درخواست کی۔ ان کے آپس میں لڑائی نہ ہو یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔ (ابن ابی شیبہ احمد، مسلم، وابن خزیمہ، ابن حبان بروایت عامر بن سعد وہ اپنے والد سے)

۳۱۱۰۳..... فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے تین درخواستیں کیں دو قبول ہوئیں ایک رد ہوئی میں نے درخواست کی اے رب میری امت بھوک سے ہلاک نہ ہو فرمایا قبول ہے میں نے درخواست کی ان پر غیروں سے کوئی دشمن مسلط نہ فرما یعنی مشرکین میں سے جو ان کو جڑ سے ختم کر دے فرمایا یہ بھی قبول ہے میں نے درخواست کی یا اللہ ان کے آپس میں لڑائی نہ ہو لیکن اس دعا کو قبولیت سے روک لیا۔

طبرانی بروایت جابر بن سمرہ بروایت علی

۳۱۱۰۴..... فرمایا کہ پہلی چیز جو میری امت کو اسلام سے الٹ دے گی جیسے برتن کو شراب میں الٹ دیا جاتا ہے۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر
۳۱۱۰۵..... فرمایا کہ ایک زمانہ آئے گا مسجد میں ہزار یا اس سے زیادہ نمازی ہوں گے ان میں ایک بھی مؤمن نہ ہوگا۔ المدیلمی بروایت ابن عمر

۳۱۱۰۶..... فرمایا ایک قوم ایمان کے بعد کافر ہو جانے کا تو ان میں سے نہیں۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء
۳۱۱۰۷..... فرمایا لوگ اسلام سے فوج کی شکل میں نکلیں گے جس طرح فوج کی شکل میں داخل ہوئے۔

مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۰۸..... ایک قوم ایمان کے بعد کفر اختیار کرے گی۔ نعمان و ابن عساکر بروایت ابی الدرداء ضعیف الجامع ۴۹۵۴

۳۱۱۰۹..... فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا مساجد میں جمع ہو کر نماز پڑھیں گے ان میں کوئی بھی مؤمن نہ ہوگا۔

ابن عساکر فی تاریخہ بروایت ابن عمر

۳۱۱۱۰..... ایک قوم کا مؤذن اذان کہے گا اور نماز بھی قائم کرے گی لیکن وہ مؤمن نہ ہوں گے۔

طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۱۱..... فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ ان میں مؤمن اس طرح چھپے گا جس طرح آج تم میں منافق چھپتا ہے۔

ابن اسنی بروایت جابر ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۷۱

۳۱۱۱۲..... فرمایا میں تمہاری کمر پکڑ کر کہتا ہوں جہنم کی آگ سے بچو حدود اللہ کو پامال کرنے سے بچو جب میں انتقال کر جاؤں گا تمہیں چھوڑ دوں گا میں تم سے پہلے حوض کوثر پر جاؤں گا جس کو ایک دفعہ حوض کوثر کا پانی نصیب ہو گیا وہ کامیاب ہو گیا ایک قوم لائی جائے گی پھر ان کو پکڑ کر شمال کی طرف (یعنی جہنم کی طرف) لے جائیں گے میں کہوں گا اے میرے رب! یہ میری امت ہیں تو فرمائیں گے یہ تو آپ کے بعد مسلسل مرتد ہوتے

رہے اپنی ایڑیوں کے بل۔ احمد طبرانی و ابوالنصر السنجری فی الابانۃ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۱۱۳..... فرمایا کہ میں تمہاری کمر پکڑ کر کہتا ہوں جہنم سے بچو اور حدود اللہ کی پامالی سے بچو جب میں وفات پا جاؤں میں تمہارے فرط (آگے پہنچنے والا) ہوں، ملاقات حوض کوثر پر ہوگی جس کو وہاں پہنچنا نصیب ہو گیا وہ کامیاب ہو گیا ایک قوم آئے گی ان کو پکڑ کر شمال (جہنم) کی طرف لے جائیں میں عرض کروں گا اے رب! میری امت ہے کہا جائے گا آپ کو معلوم نہیں انہوں نے آپ بعد کیا نئی بات ایجاد کر لی کہ مرتد ہو کر اپنی ایڑیوں کے بل لوٹ گئے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

حوض کوثر پر استقبال

۳۱۱۱۴..... فرمایا میں حوض پر تمہارے لئے فرط ہوں میں انتظار کروں گا جو میرے پاس حوض پر آئے اگر میں پاؤں کسی کو حوض سے ہٹایا جا رہا ہوں کہوں گا

یہ بھی میرا امتی ہے تو کہا جائے گا آپ کو معلوم نہیں انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعت ایجاد کی ہے۔ طبرانی فی الاوسط بیہقی عن ابی الدرداء

۳۱۱۱۵..... فرمایا سن لو! کیا بات ہے کچھ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میرا رشتہ ان کو فائدہ نہ دے گا قسم ہے اس ذات کی! جس کے قبضہ میں میری

جان ہے میرا رشتہ تو دنیا و آخرت دونوں میں فائدہ دے گا میں تمہارے لئے فرط ہوں اے لوگو! حوض پر سن لو عنقریب قیامت میں کچھ لوگ آئیں گے ان میں سے کہنے والے کہیں گے یا رسول اللہ! میں فلاں بن فلاں ہوں میں کہوں گا کہ نسب سے تو میں نے پہچان لیا لیکن تم میرے بعد مرتد

ہو گئے تھے اور ایڑی کے بل دین سے پھر گئے تھے۔ طبرانی احمد، و عبد بن حمید ابو یعلیٰ مستدرک ابن ابی شیبہ بروایت ابی سعید

۳۱۱۱۶..... فرمایا کہ تم میرے بعد کمزور شمار کئے جاؤ گے۔ احمد بروایت ام الفضل

۳۱۱۱۷..... فرمایا کہ بنی حام جن پر نوح علیہ السلام کی زبانی لعنت کی گئی ہے ان کے لائے جانے پر خوش مت ہو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ

میں میری جان ہے میں ان کو دیکھ رہا ہوں گو پاشیا طین ہیں جو فتنوں کے جھنڈے کے ارد گرد چکر کاٹ رہے ہیں ان کی طرح طرح کی آوازیں

ہیں آسمان میں حرکت پیدا ہوتی ہے ان کی اعمال سے اور زمین چلانے کی آواز نکالتی ہے ان کے افعال سے وہ رعایت نہیں کریں گے میرے

ذمہ کی حرمت یا دین کی حرمت کی جو وہ زمانہ پائے تو اسلام پر روئے اگر اس کو رونا ہو۔ (الشیرازی فی القاب میں روایت کی ابن عباس رضی اللہ

(عنہما کے حوالہ سے)

۳۱۱۱۸..... فرمایا میں لو میں تمہیں فتنہ کے قتال کے متعلق بتاتا ہوں اللہ تعالیٰ اس زمانے میں کسی ایسے فعل کو حلال نہیں فرمائیں گے جو پہلے حرام تھا تم میں بعض کا یہ فعل بڑا تعجب خیز ہوگا آج کسی مسلمان کے بھائی کے دروازے پر آ کر آواز دے کر اجازت حاصل کرے کل اسی کو قتل کر دے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت قاسم بن عبدالرحمن مرسلہ

۳۱۱۱۹..... فرمایا اچھے لوگوں کے بعد برے لوگوں کا زمانہ آئے گا ایک سو پچاس سال کے بعد وہ پوری دنیا کے مالک ہوں گے وہ ترک قوم ہیں۔

الدیلمی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۱۲۰..... فرمایا کہ جب عورتیں گھوڑوں پر سواری کرنے لگیں گی اور قباطی (یعنی باریک کپڑے پہنیں گی) اور ملک شام میں قیام کریں گی مرد مرد سے اور عورتیں عورتوں پر اکتفاء کرنے لگیں گی اللہ تعالیٰ ان کو عمومی عذاب میں مبتلا فرمائیں گے۔

ابن عدی فی الکامل ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۱۲۱..... فرمایا کہ جب بال لٹکائے جائیں گے اور متکبرانہ چال چلیں گے اور نصیحت سنانے والے سے کان بند کر لیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرماتے

ہیں میری ذات کی قسم بعض کو بعض سے لڑادوں گا۔ الخرائطی فی مساوی الاخلاق بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۱۲۲..... فرمایا السلام علیکم یا اهل القبور! اگر تم جان لیتے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں کس شر سے بچالیا جو تمہارے بعد ہونے والا ہے یہ تم سے بہتر ہیں

یہ دنیا سے چلے گئے انہوں نے اپنے اعمال (جہاد وغیرہ) کا کوئی دنیوی فائدہ حاصل نہیں کیا اور دنیا سے اس وقت چلے گئے کہ میں ان پر گواہ ہوں

اور تم نے کچھ فائدہ حاصل کر لیا ہے اب معلوم نہیں میرے بعد تم کیا حادثہ پیدا کرو گے۔ ابن المبارک بروایت حسن مرسلہ

۳۱۱۲۳..... فرمایا: ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔ ابن ابی شیبہ بروایت ابی سعید

۳۱۱۲۴..... فرمایا فتنہ ظاہر ہوگا اس میں لوگ لڑیں گے جاہلیت کے دعویٰ (یعنی عصیبت) پر دونوں طرف مقتولین جہنم میں ہوں گے۔

مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۲۵..... فرمایا میرے بعد فتنے خلاف شرع امور اور بدعات ہوں گی۔

ابو النصح السجزی فی الابانہ وقال غریب بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۲۶..... فرمایا کہ فتنے ظاہر ہوں گے اس میں لوگوں کی عقلیں ٹیڑھی ہوں گی یہاں تک اس وقت ایک بھی صحیح عقل والا آدمی نہ ملے گا۔ (نعیم

بروایت حدیفہ بیہج روایت ہے)

۳۱۱۲۷..... فرمایا کہ فتنہ ظاہر ہوگا اس سے وہی شخص نجات پائے گا جو باطل طریقہ سے مال کو ہاتھ نہ لگائے اور جس نے مال کھایا گویا کہ ناحق خون بہایا۔

نعیم بن حماد بروایت ابی جعفر مرسلہ

۳۱۱۲۸..... فرمایا چھ باتیں ظاہر ہو جائیں تو تم موت کی تمنا کرو۔ کم عقل لوگوں کو حکومت دی جائے فیصلہ کو بیچا جائے اور خون ریزی کو ہلکا

سمجھا جائے اور شرط کی کثرت ہو جائے اور قطع رحمی عام ہو جائے اور ایسے مست لوگ جو قرآن کریم کو گانے کی طرز پر پڑھیں آدمی کو (نماز کے

لئے) آگے کیا جائے گانے کے طرز آنے کی وجہ سے حالانکہ وہ مسائل سے زیادہ واقف نہ ہوگا۔ طبرانی بروایت عباس الغفاری

۳۱۱۲۹..... فرمایا کہ تین مواقع ہیں جو اس وقت نجات پا گیا وہ کامیاب ہو گیا میرے انتقال کی وقت اور ایک خلیفہ کے قتل کے وقت جس کو ظلماً قتل

کیا جائے گا وہ حق پر قائم ہوگا حق ادا کر رہا ہو گا وہ بھی نجات پائے والا اور ایک جو فتنہ دجال سے نجات پائے وہ بھی نجات یافتہ ہے۔

طبرانی والخطیب فی المتفق المفترق بروایت عقبہ بن عامر

۳۱۱۳۰..... فرمایا جو شخص تین حادثات میں نجات پا جائے وہ نجات یافتہ ہے میرے انتقال کے وقت دجال کے خروج کے وقت ایک خلیفہ کو ظلماً قتل

کئے جانے کے وقت جب کہ وہ حق پر قائم ہوگا۔ مسند احمد طبرانی ضیاء مقدسی مستدرک بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۱۱۳۱..... فرمایا کہ تم نے وہ سوال کیا کہ میری امت میں سے کسی نے یہ سوال نہیں کیا میری امت کی خوشحالی کی مدت سو سال ہے عرض کیا کہ کیا

اس کی کوئی نشانی ہے فرمایا ہاں حسف (دھنسا) رھف زلزلہ اور باہر سے لائے ہوئے شیاطین کو لوگوں پر چھوڑ دینا۔

احمد، مستدرک بروایت عبادة بن الصامت

خوشحالی کا زمانہ سو سال

۳۱۱۳۲..... فرمایا میرے بعد میری امت کی خوشحالی کا زمانہ سو سال ہے عرض کیا کہ اس کی کوئی نشانی بھی ہے؟ فرمایا ہاں زمین دھنسا، زنا کا عام ہونا، صورتوں کا مسخ ہونا اور باہر سے لائے ہوئے شیاطین کو لوگوں پر چھوڑ دینا۔ (احمد مستدرک اور تابع ذکر کیا عباده بن صامت رضی اللہ عنہ کی روایت سے)

۳۱۱۳۳..... فرمایا فتنے ظاہر ہوں گے اس میں آدمی اپنے بھائی اور والد سے جدا ہو جائے گا اس سے لوگوں کے دلوں میں فتنہ پیدا ہوگا ان سے قیامت کے دن تک کے لئے یہاں تک ایک شخص کو نماز پڑھنے کی وجہ سے عار دلائی جائے گی جس طرح زانیہ کو زنا کی وجہ سے عار دلائی جاتی ہے۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۳۴..... فرمایا فتنہ پیدا ہوگا اس کے بعد پھر اتفاق ہو جائے گا پھر اتفاق پیدا ہوگا اس کے بعد جو فتنہ ہوگا اس کے بعد اتفاق کی کوئی صورت نہ ہوگی اس میں آوازیں انھیں گی آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی عقلیں زائل ہوں گی حتیٰ کہ ایک بھی عقلمند نظر نہ آئے گا۔

الدیلمی بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۳۵..... فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ قرآن کے صرف نقوش ہی باقی رہ جائیں گے اور اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا نام تو مسلمانوں کا رکھ لیں گے لیکن وہ اسلام سے بہت دور ہوں گے ان کی مساجد ظاہر آباد ہوں گی لیکن اندر سے خراب ہوں گی اس زمانہ کے علماء آسمان کے نیچے سب سے بدترین علماء ہوں گے انہی سے فتنہ کا ظہور ہوگا انہیں میں لوٹے گا۔ مستدرک فی تاریخہ بروایت ابن عمر الدیلمی بروایت معاذ

۳۱۱۳۶..... عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا اور قرآن بھی صرف حروف کے نقوش باقی رہے گا اس زمانہ کے علماء آسمان کے نیچے بدترین علماء ہوں گے انہی سے فتنہ ظاہر ہوگا اور انہی کی طرف لوٹ کر جائے گا۔

عدی ابن کامل شعب الایمان بیہقی بروایت علی

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۸۳

۳۱۱۳۷..... عنقریب اسلام مٹ جائے گا اس کا نام ہی باقی رہے گا قرآن مٹ جائے گا اس کے نقوش باقی رہ جائیں گے۔

الدیلمی بروایت ابی ہریرہ

۳۱۱۳۸..... فرمایا پس تمہارا کیا حال ہوگا جب فتنہ میں مبتلا کئے جاؤ گے کئی سالوں تک گرفتار رہو گے اس میں بچے نوجوان ہوں گے جوان بوزھے اگر کسی سال فتنہ ختم ہو جائے تو کہا جائے گا ایک سال چھوڑ دیا جب تمہارے قاریوں کی تعداد بڑھ جائے گی اور علماء کی تعداد کم ہو جائے گی امراء کی تعداد بڑھ جائے گی امانتدار لوگوں کی قلت ہوگی اور اعمال آخرت کے ذریعہ دنیا طلب کی جائے گی، اور علم کو غیر اللہ کے لئے حاصل کیا جائے گا۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کم درجہ کے لوگوں کا زمانہ

۳۱۱۳۹..... فرمایا اس زمانہ میں تمہارا کیا حال ہوگا جو عنقریب تمہارے اوپر آئے گا اس میں لوگوں کو خوب آزمائش میں ڈالا جائے گا وہ لوگ رہ جائیں گے جن کی حیثیت جھاگ کی سی ہوگی ان کی عہد کی پابندی اور امانتداری کمزور ہو جائے گی اور آپس میں اس طرح اختلاف ہوگا

انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال کر دکھایا عرض کیا ہمارے لئے کیا حکم ہے یا رسول اللہ ﷺ وہ زمانہ آجائے فرمایا کہ معروف پر عمل کرو منکرات کو ترک کرو اپنے خواص کی اصلاح کی طرف توجہ کرو عوام کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دو۔

ابن ماجہ وبعیہ بن حماد فی العتن طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۳۰۔ فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا؟ جب تم کمزور ایمان والوں میں زندگی گزارو گے جن میں وعدہ عہد کی پابندی امانتداری کمزور ہو چکی ہوگی اور آپس میں اختلاف کر کے اس طرح ہو جائیں گے انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال کر دکھایا عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کو ہی علم ہے فرمایا معروفات پر عمل کرو اور منکرات کو ترک کرو اللہ کے دین میں رنگ بدلنے سے اجتناب کرو اپنے نفس کی اصلاح کی فکر کرو عام لوگوں کا معاملہ چھوڑو۔

طبرانی بروایت سہل بن سعد الشیرازی فی الالقباب بروایت حسن مرسل ذخیرة الحفاظ ۴۲ : ۰

۳۱۱۳۱۔ فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا کمزور ایمان والے لوگوں میں وہ آپس میں اختلاف کر کے اس طرح ہو جائیں گے۔ (انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا) فرمایا معروف باتوں پر عمل کرو اور منکرات کو ترک کرو۔ طبرانی بروایت عباده بن الصامت رضی اللہ عنہ

۳۱۱۳۲۔ فرمایا تمہارا کیا معاملہ ہوگا اس زمانہ میں جب لوگوں کے عہد کی پابندی ایمان اور امانتداری کمزور ہوگی اور اس میں اختلاف کر کے اس طرح گتھم گتھا ہوں گے انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کریں؟ فرمایا صبر سے کام لو اور لوگوں کے ساتھ اخلاقی برتاؤ کرو البتہ خلاف شرع افعال میں ان کی مخالفت کرو یعنی ان کا ساتھ مت دو۔

نسائی سعید بن منصور بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۱۱۳۳۔ فرمایا تمہارا کیا معاملہ ہوگا اس آخری زمانہ میں جب بہت کم حیثیت کے لوگ رہ جائیں گے ان کی وعدہ کی پابندی نذر کی ایفاء بہت کمزور ہو چکی ہوگی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی کو معلوم ہے فرمایا معروف پر عمل کرو منکرات کو ترک کرو ہر شخص

خاص اپنے اعمال کی اصلاح کی کوشش کرے اور عام لوگوں کے معاملات کو چھوڑ دے۔ طبرانی بروایت سہل بن سعد

۳۱۱۳۴۔ تمہارا کیا حال ہوگا! اے عوف! جب یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی ایک فرقہ جنت میں باقی جہنم میں میں نے عرض کیا ایسا کب ہوگا یا رسول اللہ! فرمایا جب رذیل لوگ زیادہ ہو جائیں باندیاں مالک بن جائیں کینے لوگ منبر پر بیٹھ جائیں قرآن کو گانے کی طرز پر پڑھا جائے مساجد میں غیر ضروری زیب و زینت اختیار کی جائے منبروں کو بہت اونچا کیا جائے مال غنیمت کو ذاتی دولت سمجھا جانے لگے زکوٰۃ کو تاوان امانت کو مال غنیمت اور دین کا علم غیر اللہ کے لئے سیکھا جانے لگے آدمی ماں کی نافرمانی اور بیوی کی اطاعت کرنے لگے اور باپ کو اپنے سے دور کرے اور امت کا آخری طبقہ پہلے لوگوں پر لعنت کرے اور قبیلہ کا سرہار فاسق کو بنایا جائے اور قوم کا بڑا ان کے کمینہ بن جائے اور آدمی کا آرام اس کے شر سے بچنے کے لئے ہو اس زمانہ میں ایسا ہوگا تو لوگ گھبرا کر ملک شام اور ایک شہر جس کا نام دمشق ہے جو شام کے بہترین شہروں میں سے ہے وہاں پہنچ کر اپنے دشمنوں سے قلعہ بند ہو جائیں گے عرض کیا گیا کیا دشمن شام کو فتح کریں گے؟ فرمایا ہاں کچھ عرصہ کے لئے اس کے بعد فتنے پھوٹ پڑیں گے پھر ایک فتنہ ظاہر ہوگا غبار آلود اندھیرا پھر پے در پے فتنے ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں تک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ظاہر ہوگا جس کا نام مہدی سے تم ان کا زمانہ پالو تو ان کی اتباع کرو اور صراط مستقیم پر چلنے والے لوگوں میں داخل ہو جاؤ۔

طبرانی بروایت عوف بن مالک

۳۱۱۳۵۔ فرمایا تم صاف کئے جاؤ گے جس طرح کھجور کو ردی کھجور سے صاف کر کے نکالا جاتا ہے۔

ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۳۶۔ فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ تم میں سے اچھے لوگ اٹھائے جائیں گے یکے بعد دیگرے حتیٰ کہ اس جیسے لوگ باقی رہ جائیں گے۔

بخاری فی تاریخہ طبرانی سعید بن منصور بروایت روفیع بن ثابت

راوی کا بیان ہے یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا کہ آپ کے سامنے پکی اور نیم پختہ کھجوریں رکھی گئیں آپ نے اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے تناول فرمایا حتیٰ کہ گٹھلیاں باقی رہ گئیں ان گٹھلیوں کی طرف کر کے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۱۱۳۷ فرمایا کہ میری امت ہلاک نہ ہوگی یہاں تک ان میں تمایز، تماثل اور معامع ظاہر نہ ہو جائے عرض کیا گیا یا رسول اللہ! تمایز کیا ہے؟ فرمایا وہ (قومی جماعتی) عصبیت جو میرے لوگ اسلام میں پیدا کریں گے پوچھا گیا تماثل کیا ہے؟ فرمایا ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ پر حملہ آور ہوگا اور ان کی جان و مال کو حلال کر لیا جائے گا پوچھا گیا معامع کیا ہے فرمایا ایک شہر والے دوسرے شہر والوں پر حملہ آور ہوں گے یہاں تک گردنیں آپس میں گنڈم ہوں گی۔ (مستدرک اس کی تابع لائی گئی حدیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

۳۱۱۳۸ فرمایا کہ تم خیر پر قائم رہو گے جب تک تمہارے دیہاتی شہریوں سے مستغنی رہے پھر قحط اور بھوک ان کو ہنکا کر لے آئیں گے یہاں تک وہ تمہارے ساتھ ہوں گے شہر میں ان کرنے والوں کی کثرت کی وجہ سے تم ان کو روک نہیں سکو گے۔ وہ کہیں گے ایک مدت سے ہم بھوک اور پیاس کے ستائے ہوئے ہیں اور تم بھرے پیٹ ہو ایک مدت سے ہم قسمت کے مارے ہوئے ہیں اور تم نعمتوں میں ہو لہذا آج ہمارے ساتھ نعمتوں کو رو پھرز زمین تم پر تنگ ہو جائے گی یہاں تک شہری لوگ دیہاتیوں پر غبطہ کریں گے زمین کی تنگی کی وجہ سے زمین تمہیں لے کر جھک جائے گی جس سے ہلاک ہونے والے ہلاک ہو جائیں گے اور باقی رہنے والے باقی رہیں گے یہاں گردنیں آزاد کی جائیں گی پھر زمین تمہیں لے کر سکون میں آئے گی یہاں تک آزاد کرنے والے نادم ہوں گے پھر زمین دوسری مرتبہ جھک پڑے گی تو اس میں ہلاک ہونے والے ہلاک ہو جائیں گے اور باقی رہنے والے باقی رہیں گے پھر گردنیں آزاد کی جائیں گی پھر زمین تمہیں لے کر سکون میں آ جائے گی لوگ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم آزاد کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم آزاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جھٹلائیں گے تم نے جھوٹ بولا تم نے جھوٹ بولا میں آزاد کرتا ہوں ضرور آزمایا جائے گا اس امت کے آخری طبقہ کو زلزلہ پتھر اور ٹکڑیوں کی برسات چہروں کا مسخ ہونا زمین میں دھنسا بجلی کی کڑک وغیرہ کے ذریعہ جب کہا جائے گا کہ لوگ ہلاک ہو گئے لوگ ہلاک ہو گئے کہنے والے تو ہلاک ہو ہی گئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی امت کو عذاب میں مبتلا نہیں فرماتے جب تک کہ وہ عذر نہ کریں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا عذر کیا ہے؟ فرمایا کہ گناہوں کا اعتراف تو کرے لیکن توبہ نہ کرے اور ان کا دل مطمئن ہو اس پر جو کچھ اس میں ہیں نیکی اور گناہ جیسے درخت مطمئن ہوتا ہے اپنے اوپر لگے ہوئے پھلوں سے یہاں تک کسی نیکی کاروبار میں اضافہ کی قدرت نہیں اور کسی بدکار کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی یہ اس وجہ سے ہوگا کہ ارشاد باری ہے:

کلاب ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون

ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ لگے ہوئے گناہوں کے۔

نعیم بن حماد فی الفتن مستدرک و تعقب عن ابن عمر رضی اللہ عنہما اخرجہ الحاکم فی المستدرک کتاب الفتن و السلاحہ ۳۱۱۳۹ فرمایا کہ لوگوں ایک زمانہ آنے والا ہے اگر ایک پتھر آسمان سے زمین کی طرف گرے تو ضرور کسی فاسق عورت یا منافق مرد پر گرے گا۔

ابن عساکر فی تاریخہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

تشریح:..... مطلب یہ ہے کہ پوری زمین فاسق اور بد کردار مرد و عورتوں سے بھر جائے گی۔

۳۱۱۵۰ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ مال دولت اور اولاد کے کم ہونے والے پر غبطہ کریں گے جس طرح آج مال و دولت اور اولاد کی زیادتی پر غبطہ ہوتا ہے یہاں تک آدمی کسی کی قبر پر گزرے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہوگا جس طرح جانور اپنے بازہ میں لوٹ پوٹ ہوتا ہے اور کہے گا اے کاش! میں صاحب قبر کی جگہ ہوتا اس کو اللہ تعالیٰ سے ملنے کا کوئی شوق یا اعمال صالحہ جو آگے بھیجے اس کے ثمرات کا کوئی شوق نہیں ہوگا بلکہ آفات و مصائب سے تنگ ہو کر یہ تمنا کرے گا۔ طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۱۵۱ فرمایا ناس ہو عرب کا ایک شران کے قریب آچکا ہے غنقریب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا کسی رشتہ دار کی قبر پر جائے گا اور تمنا کرے گا

اے کاش! کے میں اس کی جگہ ہوتا اور جو کچھ مصائب دیکھ رہا ہوں ان کو نہ دیکھتا۔ الخطیب بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۵۲ فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک زندہ آدمی جب مردہ کو تخت پر دیکھے گا تو تمنا کرے گا اے کاش! کہ اس کی جگہ میں اس تخت پر ہوتا ایک کہنے والا کہے گا تمہیں معلوم بھی ہے کہ کس حالت میں اس کی موت آئی ہے وہ کہے گا جس حالت میں بھی آئی ہو۔ (بہتر موت آ جائے یہی تمنا ہے)۔ الد یلمی بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۱۵۳ ... فرمایا قیامت اس وقت تکس قائم نہ ہوگی یہاں تک ایک شخص کا قبر پر گدڑ ہوگا وہ تمنا کرے گا اے کاش! کہ میں اس کی جگہ ہوتا ان فتنوں کی وجہ سے یہ تمنا کرے گا جن میں لوگ مبتلا ہوں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن عمر

۳۱۱۵۴ ... فرمایا کہ میری امت کے تین سو آدمی نکلیں گے ان کے ساتھ تین سو جھنڈے ہوں گے وہ بھی پہچانے جائیں گے اور ان کے قبائل بھی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے طلبگار ہوں گے گمراہی میں مارے جائیں گے۔ (نعیم بن حماد فی الفتن بروایت حفصہ رضی اللہ عنہما اس سند میں عبد القدوس ہے جو کہ متروک ہے)

فتنہ کے احوال و کیفیات

۳۱۱۵۵ ... فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا جب دین کمزور پڑ جائے گا خون ریزی ہوگی زنا عام ہوگا اونچی اونچی عمارتیں ہوں گی بھائی آپس میں لڑیں گے اور بیت اللہ کو جلایا جائے گا۔ طبرانی بروایت میمونہ رضی اللہ عنہا

۳۱۱۵۶ ... فرمایا کہ زمانہ کی جس حالت کو تم ناپسند کرتے ہو وہ وہی ہے وہ تمہارے اعمال کی بگڑی ہوئی حالت ہے اگر اچھی حالت ہے خوشی کی بات ہے اور اگر بری حالت ہے تو بہت افسوس کی بات ہے۔ ابن عساکر بروایت ابی الدرداء۔

فرمایا: حدیث غریب ہے۔

۳۱۱۵۷ ... فرمایا کہ جس کو فتنہ کے زمانہ میں دینار اور درہم مل جائے اس کے دل پر نفاق کا بٹہ لگ جائے گا۔

الدبلمی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۵۸ ... فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق دے کر مبعوث فرمایا کہ میرے بعد ایک ایسا انقطاع کا زمانہ آئے گا جس میں جرائم بے شمار سے مال حاصل کیا جائے گا (ناحق) خون بہایا جائے گا قرآن کو اشعار سے بدلا جائے گا۔ الدبلمی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۵۹ ... فرمایا کہ میرے بعد تیرا ناس ہو جب تو دیکھے کہ عمارتیں سلحہ پہاڑ سے اونچی ہو رہی ہیں تو تو مغرب میں بنی قضاء کی سر زمین میں چلا جا کیوں کہ تم پر ایک دن ایسا آئے گا جو قریب ہے دونیزوں کے یا ایک تیر یا دو تیر کے اس طرح حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو خطاب کر کے فرمایا۔ ابن عساکر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۱۶۰ ... فرمایا عرب کی ہلاکت ہے ایک شران کے قریب آچکا ہے اگر تم سے ہو سکے تو مرجاؤ۔ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۶۱ ... فرمایا عرب کے لئے ہلاکت ہے ایک شران کے قریب پہنچ چکا ہے ساٹھ سال کے سرے پر اس میں امانت کو غنیمت سمجھا جائے گا صدقہ (زکوٰۃ) کو تاوان شہادت جان پہچان دیکھ کر دی جائے گی نفسانی خواہشات کی بنیاد پر فیصلے ہوں گے۔

مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

حکومت کی خاطر قتل و قتل

۳۱۱۶۲ ... فرمایا میرے بعد ایک قوم ہوگی حکومت حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کو قتل کریں گے۔ احمد بروایت عمار

۳۱۱۶۳ ... فرمایا کہ عنقریب اہل عراق پر ایسا زمانہ آئے گا ان کے پاس گندم تو آئے گی لیکن درہم نہ ہوگا۔

احمد و ابو عوانہ ابن حبان مستدرک بروایت حابر رضی اللہ عنہ

۳۱۱۶۴ ... عنقریب ان پر ایک روتھیل کو امیر مقرر کیا جائے گا اس کے رد ایک قوم جمع ہوگی ان کی لہری منڈی ہوگی اور قمیص سفید ہوگی جب

وہ ان کو کسی بات کا حکم دیں گے تو فوراً حاضر ہوں گے۔ طبرانی بروایت عبد اللہ بن رواحہ

۳۱۱۶۵ ... عنقریب ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ عجمی غلاموں سے تمہارے ہاتھ بھر دیں گے ان کو ایسے شیر بنادیں گے جو نہ بھاگیں گے بلکہ تمہاری گردن

ماریں گے اور تمہارے مال کو بطور غنیمت کھائیں گے۔

بزاز مستدرک بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما مستدرک ضیاء مقدسی بروایت سمرقہ رضی اللہ عنہ
۳۱۱۶۶..... فرمایا میرے بعد ایسے حکام ہوں گے ان کی صحبت میں بیٹھنا بڑی آزمائش ہوگی اور ان سے دوری کفر کا سبب ہوگا۔

ابن النجار بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۱۶۷..... فرمایا میری امت میں دو شخص ہوں گے ایک ہبہ کرنے والا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو علم و حکمت عطا فرمائے گا دوسرا غیلان ہوگا اس کا فتنہ
اس امت پہ شیطان کے فتنے سے زیادہ بھاری ہوگا۔ (ابن سعد و عبد بن حمید ابو یعلیٰ طبرانی بیہقی نے دلائل النبوة میں نقل کر کے ضعیف قرار دیا ہے
بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور ابن جوزی نے موضوعات میں نقل کر کے اس کی تصحیح نہیں کی)
۳۱۱۶۸..... فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد جو امت کے بہترین لوگ ہوں گے ان کو قتل کر دیا جائے گا۔

بیہقی دلائل النبوة الخطیب و ابن عساکر بروایت ایوب بن بشیر المعافری مرسلہ

۳۱۱۶۹..... فرمایا جبل خلیل اور قطران میں میرے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل کیا جائے گا۔

البغوی و ابن عساکر۔ بروایت یزید بن ابی حبیب عن رجال من الصحابہ

۳۱۱۷۰..... فرمایا کہ آخری زمانہ میں فتنہ کو ناپسند مت کرو کیونکہ فتنہ آخری زمانہ میں منافقین کو ہلاک کرے گا۔

ابو نعیم بروایت علی الاتقان ۲۳۱۰ الاسرار المرفوعہ ۵۸۶

۳۱۱۷۱..... فرمایا میرے بعد ظلم زیادہ عرصہ ٹھہرا نہیں رہے گا بلکہ طلوع ہو جائے گا جب ظلم ظاہر ہوگا اس کے برابر انصاف مٹ جائے گا یہاں ظلم
میں ایسا شخص پیدا ہوگا کہ وہ ظلم کے علاوہ (انصاف) کو نہیں پہچانے گا پھر اللہ تعالیٰ انصاف کو ظاہر فرمائے گا پھر انصاف کا جو حصہ ظاہر ہوگا اسی قدر
ظلم مٹ جائے گا یہاں تک ایک شخص انصاف کے زمانہ میں پیدا ہوگا تو ظلم کو نہیں پہچانے گا۔ احمد بروایت معقل بن یسار

۳۱۱۷۲..... فرمایا اے ابو عبیدہ میرے بعد کسی پر اعتماد مت کرنا۔ الحکیم بروایت ابو عبیدہ بن جراح

۳۱۱۷۳..... فرمایا اے عبد اللہ بن عمرو! تم میں چھ خصالتیں پیدا ہوں گی۔

۱۔ تمہارے نبی کی روح قبض ہوگی۔

۲۔ اور مال کی بہتات ہوگی۔ یہاں تک کہ تم میں سے کسی کو ہزار دینار مل جائیں تو اس پر بھی ناراض ہوگا۔

۳۔ ایک فتنہ ظاہر ہوگا جو تم میں سے ہر شخص کے گھر میں داخل ہوگا۔

۴۔ موت عام ہوگی قعاص الغنم کی طرح۔

۵۔ تم میں اور رومیوں میں ایک صلح ہوگی نو ماہ تک یعنی مدت حمل تمہارے خلاف ہتھیار جمع کریں گے، اس کے بعد وہ پہلے غداری کر کے

معاہدہ کی خلاف ورزی کریں گے۔

۶۔ قسطنطنیہ کا شہر فتح ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۷۴..... فرمایا اے قیس! ہو سکتا ہے میرے بعد تم ایک مدت تک زندہ رہو تو تمہیں ایسے حکام سے سابقہ پڑے گا تم کو ان کے سامنے حق بیان

کرنے پر قدرت نہ ہوگی۔ طبرانی بروایت قیس بن خرشہ

۳۱۱۷۵..... فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ان کے چہرے تو انسانوں جیسے ہوں گے لیکن ان کی دل شیاطین کی طرح ہوں گے

خون ریزی کرنے والے ہوں گے کسی برائی کا ارتکاب کرنے سے نہیں ڈریں گے اگر ان سے خرید و فروخت کا معاملہ کرو تو دھوکہ دیں اگر ان

کے پاس امانت رکھو تو خیانت کریں ان کے بچے شریر ہوں گے اور ان کے جوان عیار و مکار ہوں گے ان کے بوڑھے امر بالمعروف اور نہی

عن المنکر کے فریضہ سے غافل ہوں گے سنت ان میں بدعت بن جائے گی اور بدعت کو وہ سنت کا مقام دے دیں گے ان کا سردار گمراہ ہوگا

اس وقت اللہ تعالیٰ ان کے شریروں کو ان پر مسلط فرمادیں گے اس وقت ان کے نیک لوگ دعائیں مانگیں تو وہ قبول نہ ہوگی۔ الخطیب بروایت

ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۱۷۶۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مؤمن اس میں عام لوگوں کے لئے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا خاص اپنے لئے دعا کرو

تو میں قبول کروں گا کیونکہ عوام پر میں ناراض ہوں۔ حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۱۷۷۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ کتے کے پلے کو پالے یہ اس کے حق میں بہتر ہوگا اپنے بچہ کو پالنے سے۔

مستدرک فی تاریخ بروایت انس رضی اللہ عنہ التنکیت والافادہ ۱۸۸۵ کشف الخفاء ۳۲۶۸

۳۱۱۷۸۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا فتنہ کی وجہ سے دجال سے ملنے کی تمنا کریں گے۔ بزار بروایت حدیثہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۷۹۔ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا فتنہ کی کثرت کی وجہ سے دجال سے ملنے کی تمنا کریں گے۔ بزار بروایت حدیثہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۰۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ آدمی کو اختیار دیا جائے گا ذلت قبول کرے یا گناہ کرے جس کو ایسا زمانہ ملے وہ فحور پر ذلت کو

ترجیح دے۔ احمد و نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۱۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا۔ (رعایا یہ خوب ظلم ہوگا مالدار اپنے مال و روک لے گا)۔ احمد بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۲۔ فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس میں علماء کو اس کثرت سے قتل لیا جائے جس طرح کتوں کو کثرت سے مارا جاتا ہے کاش

کہ اس زمانہ میں علماء مختلف اہمق ہونے کا اظہار کریں۔ الدیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۳۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ان کے علماء فتنہ ہوں گے ان کے حکماء فتنے ہوں گے مساجد اور قراء کی کثرت ہوگی وہ کوئی

عالم (ربانی) نہیں پائیں گے مگر اکادکا۔ (ابونعیم بروایت بہرہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے)۔

۳۱۱۸۴۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ وہ مسجد میں بیٹھ کر دنیاوی گفتگو کریں گے ایسے لوگوں کی مجالس میں مت بیٹھو اللہ تعالیٰ کو ان

کی کوئی حاجت نہیں۔ شعب الایمان بیہقی بروایت حسن مرسل

۳۱۱۸۵۔ فرمایا کہ لوگ پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ایک آدمی کسی قوم کی مجلس میں بیٹھے گا کہ صرف اس خوف سے اٹھ جائے گا کہ وہ کہیں اس

حملہ نہ کرے۔ الدیلمی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۶۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کا مقصد ان کا پیٹ ہوگا اور ان کی عزت مال اسباب ہوگی ان کا قبلہ ان کی عورتیں ہوں گی

ان کا دین در اہم و دنیا نیر ہوں گے یہ بدترین مخلوق ہوں گے ان کا اللہ تعالیٰ کی ہاں کوئی مقام نہ ہوگا۔

اسلمی بروایت علی رضی اللہ عنہ کشف الخفاء ۳۲۷۰

بے حیائی، بے شرمی کا زمانہ

۳۱۱۸۷۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں عالم کی اتباع نہیں کی جائے گی کسی بردبار شخص سے شرمایا نہیں جائے گا، کسی بڑے

کی عزت نہ ہوگی کسی چھوٹے پر رحم نہ کیا جائے گا دنیا کی خاطر ایک دوسرے کو قتل کریں گے دل ان کے عجیبوں کی طرح ہوں گے زبانیں عرب کی

طرح نہ اچھائی کی تمیز نہ برائی کی نیک لوگ اس میں چھپ کر زندگی گذاریں گے وہ بدترین لوگ ہوں گے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ان کی طرف

نظر (رحمت) نہیں فرمائیں گے۔ الدیلمی بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۸۔ فرمایا کہ علماء پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ موت ان کے نزدیک سرخ سونے سے زیادہ محبوب ہوگی۔

ابونعیم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۸۹۔ فرمایا اس امت کی ہلاکت کفار کے چند نوجوانوں کے ہاتھ ہوگی۔ احمد بروایت انس رضی اللہ عنہ

قرآن اور مسجد کی شکایت

۳۱۱۹۰..... فرمایا قیامت کے روز قرآن کریم، مسجد اور اہل خاندان حاضر ہوں گے قرآن شکایت کرے گا یا اللہ انہوں نے مجھے جلایا اور پھاڑا ہے اور مسجد شکایت کرے گی یا اللہ انہوں نے مجھے خراب کیا اور ضائع کیا ہے اور خاندان والے کہیں گے یا اللہ انہوں نے مجھے دھتکارا ہے اور قتل کیا اور منشر کیا۔

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ان کا مقدمہ لڑنا میری ذمہ داری ہے میں اس کا زیادہ حقدار ہوں۔

الدیلمی بروایت جابر رضی اللہ عنہ احمد طبرانی سعید بن منصور بروایت ابی امامہ

۳۱۱۹۱..... فرمایا صالحین اولین یکے بعد دیگرے ختم ہو جائیں گے اس کے بعد کھجور اور جو کے بھوسے کی طرح کم حیثیت کے لوگ رہ جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کی کوئی پرواہ نہیں کریں گے۔ البراہمہ رمزی فی الامثال بروایت مرادس

۳۱۱۹۲ فرمایا کچھ مسلمانوں کو دھوکہ سے قتل کیا جائے گا ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور آسمان والے ناراض ہوں گے۔ (یعقوب بن سفیان فی تاریخ بروایت عائشہ اس کی سند میں انقطاع ہے)

۳۱۱۹۳..... فرمایا کہ رمضان میں شورش برپا ہوگی اور منیٰ میں عظیم جنگ شروع ہوگی اس میں بکثرت قتل ہوں گے اور خون بہایا جائے گا یہاں تک ان کا خون حمرۃ کے پیچھے تک بہے گا۔ نعیم بروایت عمرو بن شعیب

۳۱۱۹۴..... فرمایا تمہارے بعد ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے جس میں جہالت عام ہوگی علم اٹھ جائے گا ہرج بڑھ جائے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ تھرج کیا ہے فرمایا قتل۔ (ترمذی نے روایت کر کے حسن صحیح قرار دیا ابن ماجہ بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

۳۱۱۹۵..... فرمایا قیامت سے پہلے ہرج بڑھ جائے گا عرض کیا گیا ہرج کیا ہے فرمایا قتل کفار کا قتل نہیں بلکہ امت مسلمہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کریں گے یہاں تک ایک شخص پہلے اپنے (مسلمان) بھائی سے ملاقات کرے گا پھر اس کو قتل کرے گا اس زمانہ کے لوگوں کی عقلیں سلب کر لی جائیں گی اس کے بعد کم حیثیت کے لوگ ہوں گے جیسے گرد و غبار ان میں سے اکثر کا خیال ہوگا کہ ان میں انسانیت ہے حالانکہ ان میں انسانیت نہیں ہوگی۔ احمد، ابن ماجہ طبرانی بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۹۶..... فرمایا کہ اس امت میں ایک ایسی جماعت ہوگی کہ ان کے ہاتھ میں گائے کی دم کی طرح کوڑے ہوں گے صبح کریں گے اللہ تعالیٰ ناراضگی میں اور شام کو اللہ کے غضب میں ہوں گے۔ احمد طبرانی سعید بن منصور بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۹۷..... فرمایا ساٹھ سال گذرنے پر ایسے ناخلف لوگ ہوں گے جو نمازوں کو ضائع کریں گے اور خواہشات کی اتباع کریں گے وہ عنقریب کھڑے میں گریں گے پھر اس کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا قرآن کو تین قسم کے لوگ پڑھتے ہیں مؤمن منافق اور فاسق۔ احمد ابن حبان مستدرک بیہقی بروایت ابی سعید

۳۱۱۹۸..... فرمایا کہ تمہارے اوپر ایسے حکام ہوں گے اگر تم ان کی اطاعت کرو تو تمہیں جہنم میں داخل کریں گے اور اگر نافرمانی کرو تمہیں قتل کر دیں گے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ (ﷺ) ان کا نام لے کر بتائیں تاکہ ہم ان کے چہروں پر خاک ڈالیں ارشاد فرمایا شاید وہ تمہارے چہرے پر خاک ڈالے اور تمہاری آنکھیں پھوڑ دیں۔ طبرانی بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

۳۱۱۹۹ فرمایا کہ شاید تمہارا سابقہ ایک ایسے سوار سے ہو جو تمہارے پاس آ کر سواری سے اترے اور کہے کہ زمین ہماری زمین ہے بیت المال پر بھی ہمارا ہی حق ہے اور تم ہمارے غلام ہو اس طرح وہ بیوگاں اور یتیموں اور ان کے بیت المال کے حقوق کے درمیان حائل ہو جائیں یعنی بیت المال پر قبضہ کر کے یتیموں اور بیوگاں کو ان کے حق سے محروم کر دیں۔ ابن النجار بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۰۰..... فرمایا کہ مضر کا یہ قبیلہ زمین پر اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کو نہیں چھوڑے گا مگر اس کو فتنہ میں مبتلا کر کے ہلاک کر دے گا یہاں تک اللہ

تعالیٰ ان کے پاس اپنے بندوں کا ایک ایسا لشکر بھیجے گا جو ان کو رسوا کر کے چھوڑے گا حتیٰ ان (مضروالوں) کو سر چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی۔

طبرانی احمد مستدرک سعید بن منصور والروایانی بروایت ابو الطویل

۳۱۲۰۱ فرمایا قسم خدا کی! یہ مضروالے اللہ کے کسی نیک بندہ کو نہیں چھوڑیں گے مگر یہ کہ اس کو فتنہ میں گھسیٹ کر لائیں گے یا قتل کریں گے یہاں تک اللہ تعالیٰ اور فرشتے اور مومنین ان کی سخت پٹائی کریں گے حتیٰ کہ ان کو چھپنے کی جگہ بھی نہیں ملے گی۔ احمد بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

الاکمال..... مشاجرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا بیان

نوٹ:..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آپس میں جو اختلافات ہوئے وہ ذاتی نوعیت کے نہیں تھے بلکہ اجتہادی نوعیت تھے جن افراد میں اجتہاد کی صلاحیت موجود ہو وہ اپنے اجتہاد سے کوئی رائے قائم کرے تو اگر وہ رائے درست ہو تو ان کو دوا جرتے ہیں اور اگر درست نہ ہو تو تب بھی ایک اجر ملتا ہے صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشاجرات کے بارے میں جمہور علماء یہ فرماتے ہیں کہ کسی صحابی کو تنقید کا نشانہ بنانا جائز نہیں بلکہ سلامتی کا راستہ یہی ہے کہ توقف کیا جائے دونوں فریقوں کو حق پر مانا جائے۔ از ابن شائق عفا اللہ عنہ

۳۱۲۰۲ فرمایا کیا تم ان سے محبت رکھتے ہو؟ تم ہی اس کے خلاف کھڑے ہو کر قتل قتال کرو گے اور تم ان پر ظلم کرنے والے ہو گے۔

مستدرک بروایت علی وطلحہ رضی اللہ عنہما

۳۱۲۰۳ فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک وہ عظیم جماعتیں آپس میں لڑیں گی جب کہ دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا ایک جماعت دونوں کی اطاعت سے باہر ہوگی اس کو دونوں جماعتوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہے وہ قتل کرے گی ایک روایت میں ہے دونوں میں سے جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہے وہ قتل کرے گی۔ عبد الرزاق بروایت ابی سعید

۳۱۲۰۴ فرمایا کہ جب دیکھو کہ معاویہ اور عمر و بن العاص دونوں اکٹھے ہو گئے ہیں تو ان دونوں کو جدا کر دو۔ ضرابی بروایت تعداد بن ہوش

۳۱۲۰۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطاب کر کے فرمایا کہ غنقریب تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک معاملہ پیش آنے والا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں یا رسول اللہ فرمایا ہاں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا پھر تو میں بد بخت ہوں گا فرمایا نہیں ابت جب یہ معاملہ پیش آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وان کی جگہ بیچنا دینا۔ (امد طبرانی بروایت ابی رافع اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۱۲۰۶ ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارا خواب سچا ہے تو ایک خون ریزی ہوگی۔ (ابونعیم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا) یہ ارشاد آپ ﷺ نے اس موقع پر فرمایا جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک اونچے ٹیلہ پر ہوں میرے ارد گرد میں ذبح ہو رہی ہیں۔

۳۱۲۰۷ فرمایا ایک قوم متوجہ نہ کرے بلاک ہوگی ان کو اپنے مقصد میں کامیابی نہ ہوگی اور ان کی قیادت ایک خاتون کرے گی ان کی قائد جنت میں ہوگی۔ (طبرانی بروایت ابی بکرہ ابن جوزی نے اس روایت کو موضوعات میں ذکر کیا)۔

کتاب صلوٰۃ جلد ۱۵۸ صفحہ ۲۲۲

۳۱۲۰۸ فرمایا تم میں سے ایک کامیاب ہوگا جب اس کو جھوٹے کلاب الحواب۔ احمد، مستدرک بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۲۰۹ فرمایا کہ احباب! اگر تو میرے بعد زندہ رہا تو صحابہ میں اختلافات دیکھے گا اگر تو اس زمانہ تک زندہ رہا تو اپنی تلوار کو کھجور کی ٹہنی بنا لینا۔

طبرانی بروایت اہیان بن صفی

۳۱۲۱۰ فرمایا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ایک فتنہ خاہر ہوگا اللہ تعالیٰ ان کی سابقہ نیکیوں کی وجہ سے ان کی مغفرت فرمائیں گے۔

نعیم بن یزید بن ابی حبیب مرسل

۳۱۲۱۱ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے انتقال کے بعد بعض وہ ہوں گے ان کو پھر میری زیارت کبھی بھی نصیب نہ ہوگی۔

احمد مستدرک بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

وقعة الجمل من الاکمال

اکمال میں جنگ جمل کا تذکرہ

۳۱۲۱۲۔ فرمایا تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک واقعہ پیش آنے والا ہے جب ایسا ہو تو ان کو امن کی جگہ پہنچا دینا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ احمد بزار بروایت ابی رافع

۳۱۲۱۳۔ حضرت علی سے فرمایا کہ تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک واقعہ پیش آنے والا ہے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ساتھ فرمایا ہاں عرض کیا میرے ساتھ فرمایا ہاں عرض کیا میں ان میں بد نصیب ہوں گا؟ فرمایا نہیں البتہ جب ایسا وقت آ جائے تو ان کو (جنگ سے دور کر کے) امن کی جگہ پہنچا دینا۔ (احمد طبرانی بروایت ابی رافع اور اس روایت کو ضعیف قرار دیا)۔

۳۱۲۱۴۔ فرمایا کتاب اللہ پر عمل کرو جیسی بھی حالت پیش آئے ہم نے عرض کیا جب اختلاف پیدا ہو جائے تو ہم کس کا ساتھ دیں؟ تو فرمایا جس جماعت میں سمیہ کا بیٹا ہوان کا ساتھ دو کیونکہ وہ کتاب اللہ کے ساتھ چلنے والا ہوگا۔ مستدرک بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ کلام:..... حاکم نے مستدرک میں اس روایت کو نقل کیا ہے اس روایت میں مسلم بن کیسان ہے جس کو امام احمد اور ابن معین نے ترک کیا ہے اور یہاں ابن سمیہ سے مراد عمار بن یاسر ہے۔ سعید بن منصور

الخوارج من الاکمال

الاکمال میں خوارج کا تذکرہ

۳۱۲۱۵۔ فرمایا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو پھر کون انصاف کرنے والا ہوگا؟ فرمایا میری امت میں سے ایک (خلیفہ کے خلاف) بغاوت کرے گی ان کی نشانی اس کی نشانی کی طرح ہوگی وہ دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائے گی جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے تم اس کے پروں کو دیکھو تمہیں کچھ نظر نہیں آئے گا اس کے تانت کو دیکھو تمہیں کچھ نظر نہیں آئے گا اس کے منہ کو دیکھو تمہیں خون کا کوئی قطرہ نظر نہ آئے گا۔

طبرانی بروایت طعیل

۳۱۲۱۶۔ فرمایا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو میرے بعد کون انصاف کرے گا؟ فرمایا ایک جماعت بغاوت کرے گی وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر جس طرح تیر کمان کے منہ میں دوبارہ داخل نہیں ہوتا اس طرح یہ لوگ دین کی طرف لوٹ کر دوبارہ نہیں آئیں گے یہ لوگ قرآن تو پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا باتیں اچھی اچھی کریں گے لیکن فعل ان کا برا ہوگا جو ان کو قتل کرے اس کو بہترین اجر ملے گا جس کو وہ لوگ قتل کر ڈالیں وہ افضل شہید ہوگا وہ بدترین مخلوق ہیں اللہ عزوجل ان سے بری ہیں ان کو قتل کریں گے دونوں جماعتوں میں سے وہ جو حق کے زیادہ قریب ہیں۔ مستدرک بروایت ابی سعید

۳۱۲۱۷۔ فرمایا کہ میرے بعد تمہارے ساتھ کون انصاف کرے گا یہ اور اس کے ساتھی دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے ان کا اسلام سے کوئی تعلق باقی نہ رہے گا۔ طبرانی بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۱۸۔ فرمایا کہ اگر میں بھی اللہ تعالیٰ نافرمانی کروں تو اطاعت کون کرے گا؟ کیا آسمان والے زمین والوں پر اعتماد کریں گے جب تم میرے اوپر اعتماد نہیں کر رہے ہو۔ ابو داؤد والطیالسی مسلم ابو داؤد بروایت ابی سعید

- ۳۱۲۱۹... تین مرتبہ ارشاد فرمایا واللہ تم مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والے نہیں پاؤ گے۔ احمد بروایت ابی سعید
- ۳۱۲۲۰... فرمایا تیرا ناس ہو اگر میں انصاف نہ کروں تو پھر تیرے ساتھ اور کون انصاف کرے گا؟ یا ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کون انصاف تلاش کرنے کے لئے کسی کے پاس جائے گا؟ عنقریب اس جیسی ایک قوم آئے گی کتاب اللہ کے بارے میں سوالات پوچھیں گے حالانکہ وہ کتاب اللہ کے دشمن ہوں گے کتاب اللہ کو پڑھیں گے سرمنڈا کر جب وہ لوگ نکلیں تو ان کی گردن اڑا دو۔ مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما
- ۳۱۲۲۱... فرمایا ارے تیرا ناس ہو کیا زمین والوں میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حقدار نہیں ہوں۔ احمد بروایت ابی سعید
- ۳۱۲۲۲... فرمایا ارے تیرا ناس ہو اگر میرے پاس انصاف نہ ملے تو پھر کس کے پاس ملے گا اس کو چھوڑ دو کیونکہ عنقریب اس کی ایک جماعت ہوگی دین میں غلو کرنے والے اور دین سے ایسا صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیرا کمان سے نکلتا ہے اس کا دستہ دیکھا جائے اس میں کچھ (اش) نہیں نظر آئے گا پھر پر دیکھا جائے اس میں بھی کچھ نشان نہ ہوگا پھر کمان کا منہ دیکھا جائے اس میں بھی کچھ نہ ہوگا وہ گوبر اور خون سے آگے ہو کر نکل جائے گا۔ احمد بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما
- ۳۱۲۲۳... ارے تیرا ناس ہو کون انصاف کرنے والا ہوگا اگر میں انصاف نہ کروں اور میرے بعد کس کے پاس انصاف تلاش کیا جائے گا عنقریب ایک قوم ظاہر ہوگی اس کی مثل وہ کتاب اللہ کے مطابق عمل کا مطالبہ کریں گے خود کتاب اللہ کے دشمن ہوں گے اپنے سرمنڈا کر کتاب اللہ کو پڑھیں گے یہ لوگ نکل آئیں تو ان کی گردن اڑا دو۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما
- ۳۱۲۲۴... فرمایا اس کو چھوڑ دو کہیں لوگ باتیں نہ بنائیں کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کرواتے ہیں۔

بخاری، مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

منافقین کو قتل نہ کرنے کی حکمت

- ۳۱۲۲۵... میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ باتیں کریں کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کرواتے ہیں ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان کے شر سے بچالے آگ کے اولے کے ذریعہ جو ان کے دل پر نکل آئے اور اس کو قتل کر دے۔ طبرانی فی الاوسط بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۲۲۶... فرمایا میری امت کی ایک جماعت ان کی زبان قرآن کے ساتھ بہت تیز چلنے والی ہوگی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیرا کمان سے جب ان سے ملاقات ہو جائے ان کو قتل کر دو کیونکہ ان کو قتل کرنے والا بڑے اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ ابن جریر مستدرک بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۲۲۷... فرمایا کہ تم میں ایک قوم ہے عبادت کرتی ہے تو بہت ہی ادب کا اظہار کرتی ہے حتیٰ کہ لوگ ان کو پسند کرتے ہیں وہ خود بھی اپنے آپ کو پسند کرتے ہیں وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرا کمان سے نکلتا ہے۔ (احمد بروایت انس رضی اللہ عنہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے مجھے ذکر فرمایا اور فرمایا میں نے آپ سے نہیں سنا)
- ۳۱۲۲۸... فرمایا عنقریب میری امت ایک جماعت ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا قرآن کو اس طرح سے پھیلائیں گے جس طرح ردی بھجور پھیلائی جاتی ہے اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرا کمان سے نکلتا ہے جب تک تیرا واپس کمان میں داخل نہ ہو اس وقت یہ دین کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے خوشخبری ہو اس شخص کو جو ان کو قتل کئے یا یہ اس کو قتل کرے۔ الحکیم طبرانی بروایت ابی امامہ
- ۳۱۲۲۹... یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرا کمان سے نکلتا ہے پھر دین کی طرح لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیرا کمان میں لوٹ کر آ جائے ان کو قتل کر دو بدترین مخلوق ہیں۔

احمد بروایت ابی سعید

۳۱۲۳۰... فرمایا عنقریب میری امت میں اختلاف اور گروہ بندی ہوگی کچھ لوگ قول کے اچھے ہوں گے لیکن فعل ان کا برا ہوگا قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے وہ دین کی طرف واپس نہیں لوٹیں گے یہاں تک تیرکمان کے منہ میں واپس لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں خوشخبری اس کے لیے جو ان کو قتل کرے یا وہ جس نے ان کو قتل کرے وہ اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی دعوت دیتے ہیں حالانکہ وہ خود کسی بات پر عمل نہیں کرتے جو ان سے قتال کرے وہ اللہ کا مقرب ہوگا ان کے مقابلہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا سر منڈانا۔ (ابوداؤد مستدرک بیہقی سعید بن منصور بروایت قتادہ وہ ابوسعید سے و انس رضی اللہ عنہ ایک ساتھ احمد ابوداؤد ابن ماجہ مستدرک سعید بن منصور بروایت قتادہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے تہرا روئی کہتے ہیں قتادہ نے یہ حدیث ابوسعید سے نہیں سنی انہوں نے ابی متوکل ناجی سے سنی ہے انہوں نے ابی سعید سے)۔

۳۱۲۳۱... فرمایا میری امت کی دو جماعتوں کے درمیان اختلاف ہوگا اور دونوں کے درمیان ایک باغی جماعت ہوگی اس کو دونوں میں سے وہ قتل کرے گی جو حق کے زیادہ قریب ہے۔ ابوداؤد الطیالسی احمد ابو یعلیٰ وابوعوانہ ابن حبان مستدرک بروایت ابی سعید ۳۱۲۳۲... فرمایا اس کو چھوڑ دو اس کے کچھ ساتھی ہیں کہ تم اپنی نمازوں کو ان کی نماز کی مقابلہ میں اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے وہ قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے اس کے دستہ کو دیکھا جائے اس میں کچھ بھی (خون کا دھبہ وغیرہ) نظر نہیں آئے گا پھر اس کے تانت کو دیکھا جائے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا پھر اس کی لکڑی کو دیکھے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا پھر اس کے پروں کو دیکھے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا وہ گوبر اور خون سے آگے نکل جائے گا ان کی علامت ایک کالا آدمی ہوگا اس کا ایک بازو عورت کے پستان کی طرح ہوگا یا شرمگاہ کی طرح ہوگا اس کو چبانا تار ہے گا وہ لوگوں کے اختلافات کے دوران ظاہر ہوں گے۔ بخاری و مسلم بروایت ابی سعید

۳۱۲۳۳... فرمایا کہ عنقریب ایک قوم ظاہر ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے پھر دوبارہ دین کی طرف نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیرکمان میں لوٹ آئے خوشخبری اس کے لئے جو ان کو قتل کریں وہ اس کو قتل کریں۔ ابوالنصر السجزی فی الابانۃ بروایت ابی امامہ ۳۱۲۳۴... فرمایا ایک قوم نکلے گی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے۔ ابوالنصر السجزی فی الابانۃ بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

بے عمل قاری کا حال

۳۱۲۳۵... فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگوں سے اچھی بات کریں گے جب وہ لوگ ظاہر ہوں تو انہیں قتل کرو۔ ابوالنصر بروایت ابی امامہ ۳۱۲۳۶... فرمایا اس کے لئے خوشخبری ہے ان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں یعنی خوارج۔ احمد بروایت عبداللہ بن ابی اوفی ۳۱۲۳۷... فرمایا کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرکمان سے نکلتا ہے۔

احمد، ابن جریر، طبرانی، ابن عساکر بروایت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ ۳۱۲۳۸... فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی عمران کی جوانی کی ہوگی عقل کے لحاظ سے بے وقوف ہوں گے۔ اور بہت عمدہ گفتگو کریں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے ان کا ایمان حلق سے نیچے ہوگا جہاں کہیں بھی مل جائیں ان کو قتل کرو کیونکہ ان کو قتل کرنے والے کو قیامت کے دن بڑا اجر ملے گا۔ ابوداؤد الطیالسی، بخاری احمد مسلم نسائی ابوداؤد وابوعوانہ ابو یعلیٰ ابن حبان

بروایت علی رضی اللہ عنہ الخطیب و ابن عساکر بروایت عمر رضی اللہ عنہ
 ۳۱۲۳۹..... آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی عقل کے لحاظ سے بے وقوف ہوں گے اور بہت عمدہ کلام کریں گے قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق
 سے نیچے نہیں اترے گا وہ جہاں ملے قتل کر دیا جائے کیونکہ ان کو قتل کرنے میں بڑا اجر ہے۔ الحکیم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
 ۳۱۲۴۰..... فرمایا ایک قوم آئے گی وہ قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر
 کمان سے پھر دین کی طرف نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر کمان میں واپس لوٹ آئے۔ ابن ابی شیبہ بروایت جابر رضی اللہ عنہ
 ۳۱۲۴۱..... فرمایا کہ میرے بعد ایک قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے
 جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے پھر کبھی بھی دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہوں گے۔

ابن جریر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۴۲..... فرمایا کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلے گی سران کے منڈے ہوئے ہوں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر
 کمان سے نکلتا ہے وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا خوشخبری اس کے لئے جو ان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں۔

ابو النصر السنجزی فی الابانہ والخطیب و ابن عساکر بروایت عمر

۳۱۲۴۳..... فرمایا میری امت میں کچھ لوگ ظاہر ہوں گے جو دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے ان کو جبل لبنا اور خلیل
 میں قتل کیا جائے گا۔ ابن مندہ طبرانی بیہقی ابن عساکر بروایت عبد الرحمن بن عدیس

۳۱۲۴۴..... فرمایا کہ مشرق سے کچھ لوگ نکلیں گے قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان کی ایک نسل ختم ہوگی تو دوسری
 نسل ظاہر ہوگی حتیٰ کہ آخری نسل مسیح و جال کے ساتھ ظاہر ہوگی۔ احمد طبرانی مستدرک حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۴۵..... میری امت میں ایک جماعت پیدا ہوگی جو دین سے اس طرح نکل جائے گی جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے ان کو علی بن ابی طالب
 قتل کریں گے۔ طبرانی بروایت سعد و عمار ایک ساتھ

۳۱۲۴۶..... فرمایا کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل
 جائیں گے جس طرح تیر کمان سے۔ ابو داؤد الطیالسی بروایت ابن عباس

۳۱۲۴۷..... فرمایا: کچھ قومیں ایسی ہوں گی کہ ان کی زبان قرآن کے ساتھ بہت خستہ تیز چلنے والی ہوں گی اس کو پڑھیں گے اور اس کو پھیلائیں
 گے جس طرح ردی کھجور پھیلائی جاتی ہے وہ قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان کو دیکھو قتل کر ڈالو جس کو وہ لوگ قتل کریں گے وہ
 بھی بڑے اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ احمد، طبرانی، بیہقی بروایت ابی بکرہ

۳۱۲۴۸..... فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہوگی قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جو مسلمانوں کو قتل کریں گے جب
 وہ ظاہر ہوں ان کو قتل کر دو پھر جب دوبارہ ظاہر ہوں ان کو قتل کر ڈالو جو ان کو قتل کرے اس کی لئے خوشخبری ہے اور جس کو وہ قتل کریں اس کے لئے بھی
 خوشخبری ہے جب بھی ان کا سینگ ظاہر ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو کاٹ ڈالیں گے۔ احمد بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۴۹..... فرمایا آخری زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی یہ ان میں سے ہے ان کا طریقہ یہ ہوگا کہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے
 نہیں اترے گا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے پھر اسلام کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے پھر دست مبارک کو اس کے
 سینہ پر رکھا اور فرمایا ان کی علامت سر منڈا کر رکھنا ہوگی یہ قوم پیدا ہوتی رہے گی یہاں تک آخری جماعت مسیح الدجال کے ساتھ ظاہر ہوگی
 جب ان سے ملاقات ہو جائے تو ان کو قتل کر دو وہ بدترین مخلوق بری فطرت والے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، احمد، نسائی، طبرانی مستدرک، بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۵۰..... وہ اللہ کی طرف دعوت دیں گے لیکن خود دین پر نہیں ہوں گے جو ان سے قتال کرے گا وہ ان کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کا زیادہ مقرب
 ہوگا یعنی خوارج۔ طبرانی بروایت ابی زید الانصاری

۳۱۲۵۱... فرمایا کہ اس قرآن کا وارث ہوگی ایک قوم جو قرآن دودھ پینے کی طرح سے حلق میں سنوار کر پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ ابو النصر المسجزی فی الابانۃ والدیلعی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
 ۳۱۲۵۲... فرمایا خارجیوں کو قتل کریں گے دونوں فریقوں میں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہیں یا جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہیں۔

ابو یعلیٰ والخطیب بروایت ابی سعید

۳۱۲۵۳... میرے بعد ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کی حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین اسلام سے صاف طور پر نکل جائیں گے پھر اس طرف واپس نہیں لوٹیں گے یہاں تک تیرکمان میں واپس لوٹ آئے خوشخبری ہے ان کو قتل کرنے والوں کے لئے یا جس کو خارجی قتل کرنے بدترین مقتول ہیں جن پر آسمان کا سایہ ہے یا زمین نے ان کو چھپایا ہے جہنم کے کتے ہیں۔

طبرانی بروایت عبد اللہ بن خطاب بن اوت رضی اللہ عنہ و فیہ محمد بن عمر الکلاعی و هو ضعیف

۳۱۲۵۵... فرمایا میری امت میں ایک قوم ہوگی ان کی زبان قرآن پر سخت پھسلے والی ہوگی جب ان کو دیکھو تو قتل کر ڈالو۔

مستدرک بروایت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۵۶... فرمایا عنقریب ایک قوم بظاہر ہوگی وہ قرآن تو پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیرکمان سے خوشخبری ہے ان کے لئے جو ان کو قتل کرے یا وہ ان کو قتل کریں اسے یمامی تمہاری ہی سر زمین میں ان کا ظہور ہوگا وہ نہروں کے درمیان قتال کریں گے میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہاں تو کوئی نہ نہیں ہے فرمایا عنقریب ہوگی۔

طبرانی بروایت طلق بن علی رضی اللہ عنہ

۳۱۲۵۷... فرمایا جن کو حرور یل جائے انہیں قتل کر ڈالے۔ مستدرک فی تاریخہ بروایت ابی مسعود

۳۱۲۵۸... فرمایا جس کو حروریہ (خارجی فرقہ) قتل کرے شہید ہے۔ ابو الشیخ بروایت عمر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الالفاظ ۵۴۸۵

کتاب الفتن من قسم الافعال

فصل فی الوصیۃ فی الفتن

۳۱۲۵۹... (مرشد سعد بن تمیم السکونی والد بلال) سعد بن زید بن سعد الأشجلی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کو نجران کی بنی ہوئی ایک تلوار بدیہ میں ملی آپ نے محمد بن مسلمہ کو عطا کر دی اور فرمایا کہ اس کے ذریعہ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جب مسلمانوں آپس میں لڑنے لگیں تو اس تلوار کو پتھر پر مارو اور اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ اور پھینکے ہوئے ناٹ بن جاؤ یہاں تک کوئی گناہگار ہاتھ تمہیں قتل کر دے یا طبعی موت آ جائے۔

البغوی والدیلعی ابن عبد کرم

۳۱۲۶۰... فرمایا اے ابو ذر تمہارا کیا حال ہوگا جب ادنیٰ درجہ کے لوگوں میں زندگی گزارو اور انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال کر دکھایا عرض کیا میرے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا صبر کہ صبر کر اور لوگوں سے معاملہ کر ان کے مزاج کے مطابق اور ان کے اعمال کی مخالفت کر۔

ابن ماجہ مستدرک و تعقب الیہقی فی الزہد

۳۱۲۶۱... ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابو ذر جب لوگوں کو سخت بھوک ستانے لگی تھی بستر سے اٹھ کر مسجد آنے کی قدرت نہ ہوگی تو تم کیا کرو گے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی کو معلوم ہے فرمایا سوال کرنے سے بچتے رہو پھر فرمایا اے ابو ذر ہاؤ اگر لوگوں میں موت کی کثرت ہونے لگے حتیٰ کہ گھر قبر بن جائے تو تمہارا کیا حال ہوگا؟ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو معلوم ہے ارشاد فرمایا صبر سے کام لو پھر فرمایا اے ابو ذر، بتاؤ اگر مسلمان ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے یہاں تک زیتون کا پتھر خون میں غرق ہو جائے تو تمہارا کیا حال ہوگا؟ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو معلوم ہے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھر کا دروازہ بند کر کے بیٹھ جاؤ عرض کیا اگر لوگ مجھے گھر کے

اندر بھی نہ چھوڑیں تو کیا کروں؟ فرمایا ان کے پاس آ جاؤ جن میں سے تم ہو عرض کیا اپنا اسلحہ تھام لوں ارشاد فرمایا کہ پھر تم بھی اس خون ریزی میں شریک ہو جاؤ گے لیکن اگر تمہیں خوف ہو کہ ان کی تلوار کی شعاعیں تمہیں پہنچے گی تو اپنے چہرہ پر چادر ڈال لو تا کہ وہ (قاتل) اپنا گناہ اور تمہارے گناہ اپنے سر لے کر جہنمی بن جائے۔

ابن ابی شیبہ ابو داؤد الطیالسی، احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ وابن منیع والروایانی ابن حبان مستدرک بیہقی سعید بن منصور ۳۱۲۶۲..... ابو زر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابو ذر تمہارا کیا حال ہوگا جب مال غنیمت کے سلسلہ میں تم پر اوروں کو ترجیح دی جائے تو میں نے عرض کیا پھر تلوار لے کر ان کو سیدھا کرونگا یہاں تک حق ظاہر ہو جائے ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں اس سے اچھی بات نہ بتلا دوں کہ صبر سے کام لو یہاں تک۔ (موت کے بعد) مجھ سے ملاقات ہو جائے۔ رواہ ابن النجار

۳۱۲۶۳..... حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا جب تم بھوسے سے بھی کم حیثیت لوگوں میں زندگی گزارو گے؟ امانت داری وعدہ عہد کی پابندی بچھ چکی ہوگی اور آپس میں اس طرح دست و گریباں ہوں گے انگلیوں کو آپس میں داخل کر کے دکھایا صحابہ رضی اللہ عنہم عرض کیا جب وہ زمانہ آ جائے تو ہم کیا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ معروفات پر عمل کرو منکرات کو ترک کرو پھر عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے عرض کیا اس زمانہ میں میرے لیے کیا حکم ہے یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایا میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی تاکید کرتا ہوں صرف اپنے اعمال کی اصلاح کی فکر کرو عوام کے معاملات کو چھوڑ دو۔ رواہ بیہقی

۳۱۲۶۴..... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے حکام اس مقام پر پہنچ گئی کہ مجھے دو باتوں کا اختیار دیا کہ یا تو ایسی باتوں پر قائم رہوں جو میری چاہت کے بالکل خلاف ہیں جس سے میری عزت خاک میں مل جائے یا یہ کہ اپنی تلوار ہاتھ میں لوں اور قتال کرتے ہوئے قتل ہو جاؤں اور جہنم میں داخل ہو تو میں نے اس کو اختیار کیا کہ ان باتوں پر قائم رہوں جو میری طبیعت کے خلاف ہیں جس سے میری عزت خاک میں مل گئی میں نے تلوار ہاتھ میں نہیں لی جس سے قتال کرتے ہوئے قتل ہو جاؤں اور جہنم میں داخل ہو جاؤں۔

نعیم فی الفتن

۳۱۲۶۵..... جناب بن سفیان جیلہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح لوگوں سے اس طرح ٹکڑائے گا جیسے دو سائندوں کے سر آپس میں ٹکراتے ہیں آدمی اس صبح مؤمن ہے تو شام کو کافر اور شام کو مؤمن ہے تو صبح کو کافر ایک مسلمان نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ہم اس زمانہ میں کیا کریں؟ فرمایا کہ اپنے گھروں میں داخل ہو اور بے نام و نشان بن جاؤ، ایک مسلمان نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر وہ ہم میں سے کسی کے گھر میں گھس آئے تو کیا کیا جائے فرمایا: اپنے ہاتھ کو روک لے اور اللہ تعالیٰ کا مقتول بندہ بنے قاتل نہ بنے کیونکہ آدمی اسلام کے فتنہ میں مبتلا ہو کر اپنے مسلمان بھائی کا مال۔ (ناحق) کھاتا ہے اور اس کا خون بہاتا ہے اپنے رب کی نافرمانی کرتا ہے اور خالق کا انکار کرتا ہے اس کے لئے جہنم واجب ہو جاتی ہے۔ ابن ابی شیبہ

۳۱۲۶۶..... عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا جو لوگ اپنے دین کی حفاظت کے لئے (فتنہ سے) بھاگتے ہیں ان کا حشر عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کے ساتھ ہوگا۔ نعیم بن حماد فی الفتن

خیانت اور بد عہدی

۳۱۲۶۸..... عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے گرد بیٹھے ہوئے تھے تو فتنہ کا تذکرہ شروع ہوا۔ آپ کے پاس فتنہ کا ذکر کیا گیا تو راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم دیکھو لوگوں کو کہ ان میں عہد کی پابندی ختم ہو گئی ہے اور امانت داری کمزور ہو گئی ہے اور آپس میں اس طرح دست و گریبان ہونے لگے ہیں۔ (انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا) راوی کہتے ہیں کہ میں نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اس زمانہ میں میں کیا عمل کروں؟ اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کرے راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھر

کو لازم پکڑ لو اور اپنی زبان پر قابو رکھو اور اچھی باتوں پر عمل کرو منکرات کو ترک کرو صرف اپنے نفس کی اصلاح کی فکر کرو اور لوگوں کا معاملہ چھوڑ دو۔

ابن ابی شیبہ

۳۱۲۷۰..... عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایسے لوگوں میں زندگی گزارو جن کی حیثیت بھوسے کی طرح ہوگی کہ عہد کی پابندی کمزور ہوگی اور آپس میں اس طرح دست گریباں ہوں گے انگلیوں کو آپس میں داخل کر کے دکھایا عرض کیا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے حکم فرمائیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ معروف پر عمل کرو منکرات کو چھوڑ دو اور خاص اپنے نفس کی اصلاح کی فکر کرو لوگوں کے معاملات کو چھوڑ دو جب جنگ صفین کا دن ہوا تو ان سے ان کے والد عمرو نے کہا اے عبد اللہ نکالو قتال میں حصہ لو عرض کیا اے ابا جان آپ مجھے نکل کر قتال کرنے کا حکم دے رہے ہیں جب کہ میں رسول اللہ ﷺ سے وہ ارشادات سن چکا ہوں جو انہوں نے مجھ سے عہد لیتے ہوئے فرمایا تو عمر و بن عاص نے فرمایا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا یہ آخری بات نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہارے ہاتھ پکڑ کر میرے ہاتھ تھما دیا تھا کہ اپنے باپ کی اطاعت کرو تو انہوں نے کہا اللھم بلی ہاں ضرور ایسا ہوا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۲۷۱..... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتنہ کے زمانہ میں بہترین لوگ سیاہ بکری والے ہیں جو ان کو پہاڑی گھاٹیوں اور وادیوں میں چراتے ہیں اور برے لوگ وہ ہیں جو کسی اونچی جگہ سوار ہیں یا فصیح۔ خطیب، نعیم

۳۱۲۷۲..... تحسیم بن نوفل سے روایت ہے کہ مجھ سے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا کیا معاملہ ہوگا جب نمازی آپس میں لڑیں گے میں نے کہا کبھی ایسا بھی ہوگا فرمایا ہاں صحابہ رضی اللہ عنہم میں ایسا ہوگا میں نے عرض کیا ایسے موقع پر مجھے کیا کرنا چاہئے؟ فرمایا کہ اپنی زبان کو روک کر رکھو اور اپنا ٹھکانہ خفیہ رکھو اور اچھے کام کرتے رہو اور منکرات کی وجہ سے اچھے کاموں کو ترک مت کرو۔ ابن ابی شیبہ

۳۱۲۷۳..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محمد بن سلمہ کو ایک تلوار عنایت فرمائی ارشاد فرمایا کہ اس کے ساتھ مشرکین سے قتال کرتے رہو جب تک وہ تم سے قتال کریں جب مسلمان آپس میں قتال کرنے لگیں تو تلوار لے کر احد پہاڑ پر چڑھو اور اس پر مارو یہاں تک تلوار کند ہو جائے پھر اپنے گھر واپس لوٹو اور اندر ہی رہو یہاں تک کوئی گناہگار ہاتھ تمہیں قتل کرے یا طبعی موت آجائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۲۷۴..... واصل ابی عینیہ کے غلام سے روایت ہے کہ مجھے یحییٰ بن عقیل نے ایک صحیفہ دیا اور کہا کہ یہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا خطبہ ہے مجھے بتلایا گیا ہے کہ وہ ہر جمعرات کی شام کو اپنے ساتھیوں کو خطبہ ارشاد فرماتے تھے اس میں یہ بھی ہے کہ عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آنے والا ہے کہ اس میں نمازیں مردہ ہوں گی عمارتیں اونچی اونچی ہوں گی اور قسم اور لعن و طعن کی کثرت ہوگی اس میں رشوت خوری زنا کاری عام ہوگی دنیا کے بدلے میں آخرت فروخت ہوگی جب وہ زمانہ آجائے تو نجات کا راستہ تلاش کرو عرض کیا گیا کہ نجات کا راستہ کیا ہے؟ فرمایا کہ گھر میں ہی رہا کرو اپنی زبان اور ہاتھ کو قابو میں رکھو۔ ابن ابی الدنیا فی العزله

۳۱۲۷۵..... (مسند علی) ہمیں ابن نجار نے کہا کہ ہمیں قاضی ابوالحسن عبد الرحمن احمد بن العمری نے کہا کہ عبد اللہ حسین بن محمد بلخی نے بتلایا کہ میں نے پڑھا قضی القضاة ابی سعید محمد بن نصر بن منصور الہروی کے پاس جامع القصر میں سن ۵۱۵ میں انہوں نے بتلایا کہ تم کو خبر دی ہے کہ فقیہ حافظ ابو سعد حمد بن علی الرھاوی نے مسجد اقصیٰ میں کہ ہمیں خبر دی ہے فقیہ ابو حنائل مقلد بن قاسم ابن محمد الربعی نے انہوں نے کہا ہمیں خبر دی ہے قاضی ابوالوفاء سعید بن علی النشوی نے انہوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی ابواسحاق ابراہیم بن علی السراہبی نے یہ ایک بستی ہے نہاوند کے دروازے پر سن ۴۹۸ھ میں انہوں نے کہا کہ میں نے علی بن ابی طالب سے سنا کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کہہ رہے تھے کہ جب تم دیکھو کہ لوگوں میں عہد کی پابندی کمزور ہوگئی ہے۔ اور امانتداری ختم ہوگئی تو اپنی زبان کو روک کر رکھو تو اپنے اچھے اعمال کو اختیار کرو منکرات سے اجتناب کرو اور تم صرف اپنی اصلاح کی فکر کرو ابن نجار نے کہا کہ محمد بن نصر نے بغداد میں بہت سی حدیثیں بیان کی ہیں جن کی اسانید میں کلام ہے ان کا ذکر میزان اور لسان میں موجود نہیں نہ ہی ان اسانید کے رجال کا تذکرہ ہے نہ اس ابراہیم کا تذکرہ موجود ہے ۲۹ھ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سماعت کا دعویٰ کیا ہے مجھے تعجب ہوا کہ دونوں ان رجال کے تذکرہ سے کیسے غافل رہے۔

۳۱۲۷۶..... (مسند اصبہان) مجھے میرے حبیب محمد ﷺ نے وصیت کی عنقریب فتنہ اور اختلافات ظاہر ہوں گے جب ایسا ہو جائے تو اپنی تلوار تو

زکرائے گھر میں بیٹھ جاؤ اور لکڑی کی تلوار بنا لو۔ نعیم بن حماد فی الفتن طبرانی و ابو نعیم

فصل فی متفرقات الفتن

فتن کے متعلق متفرق احادیث

۳۱۲۷۷ . حدیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت ہلاک نہ ہوگی یہاں تک ان میں تمایز تمایل اور معامع ظاہر ہو جائے میں نے کہا کہ یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوتمایز کیا ہے ارشاد فرمایا کہ عصبیت جو لوگ میرے بعد اسلام میں پیدا کریں گے میں نے عرض کیا تمایل کیا ہے؟ فرمایا ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ پر حملہ کرتا ہے اور ظالمان کی جان و مال کو نقصان پہنچاتا ہے میں نے کہا معامع کیا ہے فرمایا ایک شہر والے دوسرے شہر والوں پر حملہ آور ہوں گے اور ان کی گردنیں لڑائی میں ایک دوسرے میں اس طرح مخلوط ہوں گی آپ نے انگلیوں کو آپس میں ڈال کر دکھایا فرمایا یہ اس وقت ہوگا جب حکام میں فساد ہوگا اور خواص میں صلاح خوشخبری ہے ایسے شخص کے لئے جس کے خواص کی اللہ تعالیٰ نے اصلاح فرمادی ہے۔

نعیم بن حماد مستدرک و تعقب بان فیہ سعید بن مسان عن ابی الزہدۃ ہالک

۳۱۲۷۸ . حدیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فتنے کے متعلق اور لوگوں کے مقابلے میں مجھے سب سے زیادہ علم ہے وہ قیامت تک ظاہر ہوتے رہیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے فتنوں کے متعلق بتاتے تھے دوسرے کو نہیں بتاتے ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ نے وہ تمام فتنے بتادیئے جو قیامت تک ظاہر ہونے والے تھے چھوٹے اور بڑے اب میرے سوا اس جماعت کے سارے لوگ ختم ہو گئے۔ (احمد انعم والروایانی اس کی سند حسن ہے)

۳۱۲۷۹ . حدیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ فتنے ظاہر ہوتے ہیں گائے کے سینگ کی طرح اس میں اکثر لوگ ہلاک ہوں گے سوائے ان کے جنہوں نے پہلے اس کے متعلق معلومات حاصل کر لیں۔ ابن ابی شیبہ و نعیم

۳۱۲۸۰ . حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے اور فتنے کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موت کے سوا کوئی فراخ حال نہیں۔

نعیم ابن عساکر

۳۱۲۸۱ . حدیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں کا اس طرح دین داخل ہونا تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے کیونکہ عنقریب لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں جس طرح عورت اپنی شرمگاہ کو خالی کر دیتی ہے۔ ابن ابی شیبہ و نعیم

۳۱۲۸۲ . حدیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فتنہ ہوگا اس کے بعد اتفاق اور توبہ ہوگی چار مرتبہ اس طرح ذکر کیا اس کے بعد پھر نہ اتفاق ہوگا نہ توبہ ہوگی۔ ابن ابی شیبہ و نعیم

۳۱۲۸۳ . حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پردہ فرمانے کے بعد سے لے کر قیامت تک چار فتنے ہوں گے پہلا پانچ دوسرا دس تیرا بیس اور چوتھا دجال کا فتنہ ہوگا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۸۴ . حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ امت میں چار فتنے ظاہر ہوں گے چوتھا دجال کا حوالہ ہوگا اقطاع مظلمہ اور فتنہ فساد۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۸۵ . حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فتنے تین ہیں دوسرے لفظوں میں ہے کہ فتنے تین ہوں گے چوتھا ان کو ہنکا کر لے جائے گا دجال کی طرف جو گرم پتھر پر پھینکے گا فوراً خشک سالی میں مبتلا کرے گا سخت اندھیروں میں ڈالے گا اور سمندر کی طرح موج مارتا گا۔

ابن ابی شیبہ و نعیم

۳۱۲۸۶ . (ایضاً) صلہ بن زفر سے روایت ہے کہ انہوں نے حدیفہ بن یمان سے سنا کہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ دجال کا خروج ہو گیا ہے تو

حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زندہ ہیں اس کا خروج نہ ہوگا اس کا خروج نہ ہوگا یہاں تک ایک اس کے خروج کی تمنا کرے اس کا خراج نہ ہوگا یہاں تک کہ اس کا خراج بعض لوگوں کو سخت گرمی کے دنوں میں ٹھنڈا پانی پینے سے زیادہ محبوب ہوگا اے امت کے افراد! تم میں چار فتنے ظاہر ہوں گے وقتاً مظلماً فلانہ فلانہ چوتھا تمہیں دجال کا سپرد کرے گا اس وادی دو جماعتیں قتال کریں گے مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ کس پر اپنی ترکش سے تیر پھینکوں۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۸۷۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ صبح آدمی بیٹا ہوگا اور اس حال میں شام کرے گا کہ اس کو اپنے مال بھی نظر نہیں آئیں گے۔

آپس میں خون ریزی کرنے والوں سے دور رہا جائے

۳۱۲۸۸۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا کہ دنیا پر لڑنے والی دو جماعتوں سے دور رہو کیونکہ وہ دونوں جہنم کی طرف گھسنی جائیں گی۔

رواہ ابو نعیم

۳۱۲۸۹۔ (ایضاً) رسول اللہ ﷺ نے جہنم کے دروازے پر کھڑے ہو کر دعوت دینوالوں کا تذکرہ فرمایا کہ جو ان کی اطاعت کریں گے وہ اس میں داخل کئے جائیں گے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان سے نجات کی کیا صورت ہوگی؟ فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور امام کو لازم پکڑو عرض کیا اگر مسلمانوں کی کو ایسی متفق علیہ جماعت ہی نہ ہو تو ارشاد فرمایا کہ تمام فرقوں کو چھوڑ کر ایک طرف ہو جاؤ اگرچہ تمہیں پناہ لینی پڑے کسی درخت کی جڑ میں یہاں تک تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۰۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبر کی عادت ڈال لو بلا و مصیبتیں نازل ہونے سے پہلے کیونکہ عنقریب تم پر بلائیں نازل ہوں گی لیکن تمہاری بلائیں اس سے زیادہ سخت نہ ہوں گی جو ہم پر رسول اللہ کے ساتھ نازل ہوئیں۔ نعیم فی الحلۃ بیہقی ابن عساکر

۳۱۲۹۱۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں تم کو خبر دوں کہ تمہاری جائیں تمہارے خلاف لڑیں گی کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ بات حق ہے فرمایا حق ہے۔ نعیم فی الحلۃ

۳۱۲۹۲۔ (ایضاً) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق سوالات کرتے تھے اور میں آئندہ وقوع پذیر ہونے والے حالات کے متعلق سوالات کرتا تھا اس خوف سے کہ میں کسی برائی میں مبتلا نہ ہو جاؤں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم تو جہالت اور برائی میں پڑے ہوئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ خیر (ابن اسلام) عطا فرمایا تو کیا اس خیر کے بعد کوئی شر بھی ہوگا؟ ارشاد فرمایا کہ ہاں میں نے عرض کیا کہ اس شر کے بعد کوئی خیر ہوگی؟ ارشاد فرمایا کہ ہاں اس میں دخان یعنی خیر کا دھواں ہوگا میں نے پوچھا کہ خیر کا دھواں کیا ہے؟ فرمایا کہ ایک قوم جو غیر سنت کو سنت سمجھ کر غیر احکام کو احکام سمجھا کر عمل کرے گی ان کے بعض اعمال اچھے ہو گے اور بعض برے میں نے عرض کیا کہ اس خیر کی بعد بھی کوئی شر ہوگا تو فرمایا کہ ہاں کہ جہنم کے دروازے پر کھڑے ہو کر کچھ لوگ دعوت دینے والے ہوں گے جو ان کی دعوت قبول کرے وہ جہنم میں داخل ہوں گے میں نے عرض کیا کہ ان کے اوصاف بیان فرمائیں اے رسول اللہ تو ارشاد فرمایا کہ وہ تو ہمارے ہی خاندان کے ہوں گے اور ہماری زبان بولیں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن والعسکری فی الامثال

۳۱۲۹۳۔ حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں قیامت تک فتنہ برپا کرنے والے ہر شخص کا نام اور ان کے والد اور علاقہ کا نام لے کر بتا سکتا ہوں اگرچہ ان کی تعداد تین سو تک پہنچ جاتے یہ سب اس لئے ممکن ہوگا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بتلایا ہے لوگوں نے عرض کیا کہ کیا ان کو متعین کر کے بتلایا ہے تو فرمایا ان کے مشابہ جس کو فقہاء یا علماء پہچان لیں گے تم تو رسول اللہ ﷺ سے خیر کی باتیں دریافت کرتے تھے اور میں شر کے متعلق دریافت کرتا تھا اور تم دریافت کرتے جو حالات پیش آچکے اور میں دریافت کرتا جو حالات پیش آنے والے ہیں ان کے متعلق۔

رواہ ابو نعیم

بادشاہ ہونے کی پیشین گوئی

۳۱۲۹۴..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بعد بنی امیہ میں سے بارہ بادشاہ ہوں گے ان سے پوچھا گیا خلفاء ہوں گے تو فرمایا کہ نہیں بلکہ بادشاہ ہوں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۵..... حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آدمی فتنہ میں گھرا ہوا ہوگا لیکن خود فتنہ کرنے والوں میں سے نہ ہوگا۔ ابن ابی شیبہ و نعیم

۳۱۲۹۶..... (ایضاً) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک شخص آیا جب کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ پہلے سے وہاں تشریف فرما تھے تو انہوں نے فرمایا کہ اے ابن عباس ارشاد باری تعالیٰ: جم عسق تو کچھ دیر کے لئے گردن جھکالی اور ان سے اعراض کیا پھر دوبارہ اس بات کو دہرایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کوئی جواب نہیں دیا تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو بتلاتا ہوں کہ انہوں نے کیوں ناپسند کیا کہ یہ آیت اس کے خاندان کے ایک شخص کے بارے میں نازل ہوئی ہے اس کا نام عبد اللہ یا عبد اللہ ہوگا کہ وہ مشرقی نہروں میں سے ایک نہر پر اترے گا وہاں دو شہر آباد کرے گا نہران دونوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دے گی اس میں ہر قسم کے جابر ظالم لوگوں کو جمع کرے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۷..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل مشرق سے ایک شخص نکلے گا جو اپنے آپ کو آل محمد کی طرف منسوب کرے گا لیکن وہ خاندان نبوت سے سب سے دور ہوگا سیاہ جھنڈے گاڑے گا اس کا اول حصہ نصرت ہے اور آخری حصہ کفر ہے اس کے پیروکار عرب کے کم درجہ کے لوگ ہوں گے اس طرح نچلے درجہ کے غلام اور بھگوڑے غلام ہوں گے ان کی علامت گنوار پن اور ان کا دین شرک اور ان میں سے اکثر جدع ہوں گے پوچھا گیا کہ جدع کیا چیز ہے؟ تو فرمایا بغیر فتنہ کے ہونا پھر حذیفہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ اے ابو عبد الرحمن ان سے آپ کی ملاقات نہیں ہوگی تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں اپنے بعد والوں کو خبر دوں گا تو فرمایا ایک فتنہ ہے جو مونڈنے کی دعوت دیگا اور دین کو مونڈ کر رکھ دے گا اس میں عرب کے خالص لوگ ہلاک ہوں گے اور نیک غلام مالدار لوگ اور فقہاء اور جب تھوڑے سے لوگ باقی رہ جائیں گے اس وقت فتنہ ختم ہو جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۸..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم ترک کے پہلے دستہ کو دیکھو تو ان سے قتال کرو یہاں تک ان کو شکست دو یا اللہ تعالیٰ ان کے شر سے تمہاری حفاظت فرمائے کیونکہ وہ اصل حرم کو حرم میں رسوا کریں گے وہ علامت ہوگی اہل مغرب کے بغاوت کی اور تمہاری بادشاہ کی بادشاہت ختم ہونے کی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۹..... حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک لوگوں پر ایسا شخص حکومت کرے گا جس کی ذرہ برابر حیثیت نہ ہوگی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۰۰..... حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اہل مصر سے کہا کہ جب تمہارے پاس اہل مشرق کی طرف سے ایک خط اور اس کو عبد اللہ امیر المؤمنین پڑھا جائے تو تم انتظار کرو ایک خط کا جو اہل مغرب کی طرف سے آئے گا اور عبد اللہ امیر المؤمنین کی طرف سے پڑھا جائے گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں حذیفہ کی جان ہے تم ان کے ساتھ قتال کرو گے پل کے پاس تو تمہارے درمیان مقتولین کی تعداد ستر ہزار ہوگی تم کو سرزمین مصر اور سرزمین شام سے یکے بعد دیگرے نکالا جائے گا اور ایک عربی عورت دمشق کی میڑھیوں میں پندرہ درہم میں بیچی جائے گی۔ پھر تم حمص کی سرزمین میں داخل ہوں گے اور وہاں اٹھارہ مہینے مقیم رہو گے اس میں مال تقسیم ہوں گے مردوں اور عورتوں کو قتل کیا جائے گا پھر ایک شخص کا ظہور ہوگا جو آسمان کے نیچے سب سے بدترین شخص ہوگا ان کو قتل کرے گا اور ان کو شکست دے گا یہاں تک ان کو سرزمین مصر میں داخل کرے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۰۱..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو عظیم فتح حاصل ہوئی بعثت کے بعد اس جیسی فتح پہلے حاصل نہ ہوئی۔

میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ مبارک ہو اب لڑائی دم توڑ چکی ہے تو ارشاد فرمایا کہ بہت دور کی بات ہے بہت دور کی بات ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اسے حذیفہ اس سے پہلے چھ باتیں پیش آنے والی ہیں میری موت میں نے کہا انا لله وانا الیہ راجعون پھر بیت المقدس فتح ہوگا۔ اس کے بعد دو عظیم جماعتوں کی لڑائی ہوگی اس میں کثرت قتل و قتال ہوگا جبکہ دونوں جماعتوں کا ایک ہی دعویٰ ہوگا۔ پھر تم پر موت مسلط ہوگی پھر تمہیں تیزی کے ساتھ قتل کیا جائے گا جیسے بکری قتل ہوتی ہے پھر مال کی کثرت ہوگی اور مال عام ہوگا حتیٰ کہ ایک شخص کو سودینا قبول کرنے کے لئے باایا جائے گا اس کو لینے میں عار محسوس کرے گا پھر تمہارے ایک شہزادہ بنی اصفہر (یعنی عانیوں) میں بڑھا ہوگا میں نے عرض کیا بنی الاصفہر کون لوگ ہیں؟ فرمایا رومی تو وہ لڑکا ایک دن میں ایک بڑھا ہوگا جتنا دوسرے لڑکے ایک مہینہ میں بڑے ہوتے ہیں اور ایک مہینہ میں ایک بڑا جتنا دوسرے لڑکے ایک سال میں بڑھتے ہیں جب وہ بالغ ہوگا لوگ اس سے محبت کریں گے اور اس کی اتباع کریں گے اس جیسی اتباع اس سے پہلے کسی بادشاہ کی نہیں کی گئی ہوگی پھر وہ ان کے درمیان کھڑا ہوگا اور کہے گا کہ عرب کے اس گروہ کو کب تک چھوڑا جائے گا تمہیں مسلسل ان کی طرف سے ہلاکت ملتی رہی حالانکہ ہم بحر و بر میں ان سے زیادہ ہیں تعداد کے لحاظ سے بھی اور سامان جنگ کے لحاظ سے بھی کب تک ان کا غلبہ ہوتا رہے گا اب مجھے مشورہ دو تمہاری نیارائے ہے تو ان کے سردار کھڑے ہوں گے اور ان میں خطبہ دیں گے اور کہیں گے کہ تمہاری رائے تھی اچھی ہے اب تمہارا ہی حکم مانا جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۰۲ حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو صدیوں میں تم میں بہتر شخص وہ ہے جو خفیف الحاذ ہو پوچھا کیا یہاں رسول اللہ خفیف الحاذ کا کیا معنی ہے تو ارشاد فرمایا کہ جس کی نہ بیوی ہونے والا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۰۳ حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا فتنے کے متعلق جو فرمایا کہ تمہیں دو جہزہ لہجہ اس کا کیا معنی ہے تو میں نے کہا کہ تمہارے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے غنقریب یہ دروازہ توڑا جائے گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا توڑا جائے گا تیرے باپ نہ ہو میں نے عرض کیا کہ جی ہاں توڑا جائے گا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر فتنے کا دروازہ کھولا جائے تو بند ہونے کا احتمال ہے تو میں نے کہا توڑا جائے گا اور میں نے بیان کیا کہ باپ ایک شخص سے وہ قتل ہوگا یا اس کو موت آنے لگی یہ ایسی حدیث ہے جس میں غلطی نہیں۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۰۴ (ایضاً) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا تو فرمایا کہ ہاں شر اور فتنے ظاہر ہوگا میں نے عرض کیا اس شر کے بعد کوئی خیر کا زمانہ بھی ہے تو فرمایا صلح ہوگی دھندلا سنا اتفاق ہو آکھ کے تنکان مانند اس میں کچھ لوگ جہنم کی طرف بلائے والے ہوں گے اے حذیفہ تو کسی درخت کے ساتھ چمٹ کر مر جائے یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اس سے کہ ان میں سے کسی کی دعوت پر لبیک کہے۔

العسکری فی الاہنال

۳۱۳۰۵ (ایضاً) زید بن سلام اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ کے موت کے وقت کچھ ایسا کہ سامان کی پاس حاضر ہوئے انہوں نے کہا اے حذیفہ ہم دیکھتے ہیں آپ کی روح قبض ہونے والی ہے تو ان سے فرمایا میں خوش ہوں دوست کی طرف سے مجھ پر فراق آیا ہے وہ شخص کامیاب نہیں ہو سکتا ہے جو نام ہواے اللہ میں کسی غدار کے غدر میں شریک نہیں ہو میں آج آپ سے برے دوست اور بری صبیح سے پناہ مانگتا ہوں لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق پوچھتے تھے اور میں شر کے متعلق سوالات کرتا تھا میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہم شر میں تھے اللہ تعالیٰ نے ہمارے پاس خیر کو بھیجا (یعنی اسلام کو) کو کیا اس شر کے بعد شر ہوگا؟ ارشاد فرمایا میں نے پوچھا تو کیا اس شر کے بعد خیر ہوگا ارشاد فرمایا ہاں میں نے عرض کیا کیسے ہوگا؟ ارشاد فرمایا میرے بعد ائمہ (حکام) ہوں گے جو میری تعلیمات پر عمل نہیں کریں گے میری سنت کی اتباع نہیں کریں گے کچھ ان کے خلاف کھڑے ہوں گے ان کے دل شیاطین کے دل ہوں گے انسانی جسم میں میں نے عرض کیا وہ زمانہ مل جائے تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟ تو ارشاد فرمایا برے امیر کی اطاعت کرو اور چہ تمہاری ہیبت تو زردے اور تمہارے مال پر قبضہ کرے۔

رواہ ابن عساکر

امت میں پہلا فتنہ قتل عثمان ہے

۳۱۳۰۶... حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ فرمایا پہلا فتنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قتل ہے اور آخری فتنہ خروج دجال ہے۔ ابن ابی شیبہ ابن عساکر اس میں مزید یہ اضافہ ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جس شخص کے دل میں قتل عثمان رضی اللہ عنہ کی ذرہ برابر محبت ہو وہ خروج دجال کی صورت میں اس کی ضرورت باقی کرے گا اگر دجال کا زمانہ نہ پائے تو اس کی قبر میں اس کو فتنہ میں مبتلا کیا جائے گا۔

۳۱۳۰۷... حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (فتنوں کے متعلق) اگر وہ تمام باتیں بتلا دوں جو مجھے معلوم ہے تو تم رات میں سونا چھوڑ دو (نعیم فی الفتن اس کی سند ضعیف ہے)

۳۱۳۰۸... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں وہی شخص نجات پاسکتا جو غرق ہونے والے شخص کی (عاجزی) کے ساتھ دعا مانگے۔ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۰۹... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے راستوں میں سے کوئی راستہ ایسا نہیں کہ تم میں کوئی مجھ سے زیادہ جانتا ہو فتنوں کے متعلق میں قیامت تک ظہور پذیر ہونے والے ہر فتنہ کو اس کے ہٹکانے والے اور قیادت کرنے والے سمیت جانتا ہوں۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۱۰... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا دیہات گاؤں شہر کے راستوں میں سے کوئی جس میں قتل عثمان کے بعد وقوع پذیر ہونے والے فتنوں کو مجھ سے زیادہ کوئی جاننے والا ہو۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۱۱... حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلسل چار جمعوں میں یہ خطبہ ارشاد فرمایا کہ جب شراب کو بنیذ کے نام پر سود کو بیع و شراء کے نام پر رشوت کو ہدیہ کے نام پر حلال کیا جائے گا اور زکوٰۃ سے تجارت کی جائے گی اس وقت امت کی ہلاکت ہوگی ان کے گناہ بڑھ جائیں گے۔ الد بلعی

۳۱۳۱۲... حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا اس میں سب سے افضل شخص خفیف الحاذ ہوگا پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ خفیف الحاذ کا کیا معنی ہے ارشاد فرمایا کہ کم اہل و عیال والے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۱۳... (ایضاً) نصر بن عاصم لیثی سے روایت ہے کہ میں نے حذیفہ سے سنا کہ روایت کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق سوالات کرتے تھے اور میں شر کے متعلق سوالات کرتا تھا اور میں جانتا تھا کہ خیر مجھ سے قوت نہیں ہوگی میں نے پوچھا یا رسول اللہ کی اس خیر کے بعد شر کا زمانہ بھی آئے گا تو ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی کتاب کا علم سیکھو اور اس میں موجود احکام کی پیروی کرو تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ ارشاد فرمایا کہ فتنہ اور شر ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس شر کے بعد کوئی خیر ہے ارشاد فرمایا، اے حذیفہ رضی اللہ عنہ کتاب اللہ کا علم سیکھو اور اس کی احکام کی پیروی کرو تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہے ارشاد فرمایا اندھا اور بہرا فتنہ اس کی طرف دعوت دینے والے جہنم کے دروازے پر کھڑے ہوں گے اے حذیفہ کسی درخت کی جڑ سے چمٹ کر جان و دے دے یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ تم ان میں سے کسی کی اتباع کرو۔ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۱۴... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے پاس فتنے آئیں گے اندھیری رات کی طرح اس میں ہر بہادر ہلاک ہوگا ہر اونچی جگہ پر سوار ہونے والا اور برج و بلوغ خطیب۔ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۱۵... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے پوچھا کہ تم میں سے کس کو فتنہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یاد ہے جیسا کہ انہوں نے ارشاد فرمایا؟ تو حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا مجھے یاد ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم جبری ہو اور کیسے؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ آدمی کا فتنہ اپنے چہرے والوں مال جان اور پڑوس کے متعلق نماز روزے صدقہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس کا کفارہ ہوگا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ ارشاد فرمایا میں نے

بلکہ مقصد وہ فتنہ ہے جو سمندر کی طرح موج مارے گا میں نے عرض کیا یا امیر المؤمنین آپ کا اس فتنہ سے کیا واسطہ اس لئے کہ آپ کے اور فتنہ کے درمیان ایک بند دروازہ حائل ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ دروازہ کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا میں نے کہا نہیں بلکہ توڑا جائے گا تو فرمایا یا اس لائق ہے کہ اس کو کبھی بند نہ کیا جائے راوی کہتے ہیں کہ ہم نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ دروازہ کون ہے؟ تو انہوں نے بتایا ہاں ایسا ہی جانتے تھے کہ میں جانتا ہوں کہ رات کے بعد صبح ہوگی میں نے ان سے حدیث بیان کی وہ کوئی اغالیط نہیں ہے ہم نے چاہا کہ معلوم کریں کہ دروازہ کون ہے تو ہم نے مسروق سے کہا ان سے پوچھیں دروازہ کون ہے تو انہوں نے پوچھا تو فرمایا عمر ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۱۶..... خریشہ بن حر سے روایت ہے کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب اونٹ کی رسی کھینچتے لوگ تمہارے پاس ہر طرف سے آئیں گے تو انہوں نے کہا بخدا ہمیں معلوم نہیں تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ مجھے معلوم ہے تم سے اس زمانہ میں غلام و آقا والا معاملہ ہوگا اگر آقا اس کو گالی بھی دے تو غلام جواب نہ دے سکے گا اگر آقا مارے تو غلام مار نہ سکے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۱۷..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب تم دین سے اس طرح نکل جاؤ گے جس طرح عورت کی شرمگاہ کھل جائے اور کسی برائی کرنے والے کو روکنے پر قدرت نہ رہے انہوں نے کہا ہمیں معلوم نہیں تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا واللہ مجھے معلوم ہے کہ تم اس وقت عاجز اور فاجر کے درمیان میں ہو گے تو قوم میں سے ایک شخص نے کہا اس سے عاجز کا چہرہ کالا ہو۔ تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا، اس کی پیٹھ پر کئی مرتبہ مار کر تمہارا چہرہ کالا ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۱۸..... میمون بن ابی شیبہ سے روایت ہے کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کیا بنی اسرائیل نے ایک ہی دن میں کفر اختیار کر لیا؟ فرمایا نہیں بلکہ ان کے اوپر فتنہ ظاہر ہوتا وہ قبول کرنے سے اعراض کرتے (یعنی بچ جاتے) وہ اس پر مجبور کئے جاتے پھر فتنہ پر پیش ہوئے انہوں نے قبول کرنے سے انکار کیا یہاں تک انہیں کوڑوں اور تلواروں سے مارا گیا یہاں تک وہ گناہوں میں اس طرح گھس گئے کہ ان کے سامنے اچھے برے اعمال کی تمیز ختم ہو گئی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۱۹..... ربیع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اس تخت والے (یعنی اس میت) کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے اللہ کے رسول سے کوئی لڑائی نہیں آئے تم آپس میں قتال کرو گے تو میں اپنے گھر میں داخل ہو کر بیٹھ جاؤں گا اگر مجھے قتل کرنے کے لئے کوئی میرے گھر میں آئے گا تو میں اس کو مار دوں گا اور اپنا گناہ دونوں اپنے سر لے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۰..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم اللہ صبح کے وقت جینا دے گا اور تمام کے وقت یہ حالت ہوگی کہ اس کو آنکھوں سے کچھ بھی نظر نہ دے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۱..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اگر (آئندہ پیش آنے والے واقعات کے متعلق) جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تمہیں بتلا دوں تو تم تین حصوں میں بٹ جاؤ گے ایک مجھ سے قتال کرنے لگے گا دوسرا میری مدد سے کنارہ کش ہوگا تیسرا مجھے جھٹلائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۲..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لئے بہت سی مثالیں بیان فرمائی ایک تین، پانچ، سات، نو، گیارہ پھر ایک کی تفسیر بیان فرما کر باقیوں سے خاموشی اختیار کی فرمایا ایک قوم کمزور اور مسکین تھی انہوں نے ایسی قوم سے قتال کیا جو حیلے اور دشمنی والی تھی پھر ان پر غالب آئی ان پر غلبہ حاصل کر کے ان پر مسلط ہو گئی اور اپنے رب کو اپنے اوپر ناراض کر لیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۳..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا اللہ کی قسم ان پر۔ (دینی اعتبار سے) ایک حادثہ پیش آئے گا وہ اس پر شور مچائیں گے اتنے میں دوسرا حادثہ پیش آئے گا جو ان کو پہلے سے مشغول کرے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۴..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتنہ ظاہر ہوگا اسکے خلاف کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اس کی ناک کے بانسے پر مار کر اس کو لوٹا دیں گے اتنے میں دوسرا فتنہ ظاہر ہوگا اس کے خلاف بھی کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اور اس کی ناک مار کر اس کو لوٹا دیں گے پھر تیسرا فتنہ ظاہر ہوگا

اس کو ناک پر مار کر واپس کر دیں گے پھر چوتھا فتنہ ظاہر ہوگا اس کو بھی ناک پر مار کر واپس کر دیں گے پھر پانچواں فتنہ ظاہر ہوگا سخت اندھیرا گرے گا
والا زمین میں ایسا نر جائے جس طرح پانی جذب ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۵..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ان کے پاس بار برداری کے گدھے ہوں ان پر سامان لاد کر
ملک شام لے جائے یہ اس کو زیادہ محبوب ہوگا دنیا کے مال و متاع سے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۶..... حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کلمہ اسلام کا تلفظ کرنے والوں کو ہم نے
کہا کیا آپ کو ہم پر خوف ہے جبکہ ہماری تعداد چھ سو سے سات سو کے درمیان ہے تو ارشاد فرمایا کہ شاید تمہیں معلوم نہیں کہ تمہاری آزمائش ہوگی
راوی کا بیان ہے ہم آزمائش میں مبتلا ہوئے حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے پر قادر نہ ہوتا مگر خفیہ طور پر۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۷..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے اور شر ظاہر ہونے کے درمیان کوئی زیادہ فاصلہ نہیں ہے سوائے موت کے جو ایک شخص
کی گردن پر ہے وہ عمر رضی اللہ عنہ ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۸..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گویا میں ان کو دیکھ رہا ہوں کہ ان کے گھوڑے کے کان بندھے ہوئے ہیں فرات کے دونوں کنارے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۹..... حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فتنہ دلوں پر پیش ہوگا جو دل بھی اس کو پی لے اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ ظاہر ہوگا اور جو دل اس کو پینے
سے انکار کرے اس کے دل پر ایک سفید نقطہ ظاہر ہوگا اور جس کو یہ بات پسند ہو کہ وہ معلوم کرے کہ فتنہ میں مبتلا ہوگا یا نہیں وہ اس بات کو دیکھ لے
اگر وہ کسی بھی حرام کو حلال سمجھے یا کسی بھی حلال کو حرام سمجھے تو وہ فتنہ میں مبتلا ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۰..... حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جمعہ میں ان کو ایک تیرا لگے تو وہ کافر کو لگے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ
تشریح: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں ظاہری طور پر مسلمان ہوں گے جمعہ میں بھی حاضر ہوں گے لیکن اکثر باطنی طور پر کافر ہوں گے اس
لئے اس مجمع میں کوئی تیرا کر لگے تو باطنی کافروں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے کافر ہی کو تیرا لگے گا۔

۳۱۳۳۱..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتنوں کے ظہور میں بھی وقفہ ہوگا اور کبھی مسلسل ظاہر ہوں گے اگر ممکن ہو وقفہ میں مر جائے تو
ایسا کرے اور فرمایا اب فتنے سے زیادہ لوگوں کی عقلوں کو اڑانے والی نہ ہوگی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۲..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم مجھے معلوم نہیں دو باتوں میں سے کس کا ارادہ کیا تم نے ارادہ کیا کہ ایک قوم کے
بادشاہ سے اعراض کرو تم اس فتنہ کو نال نہیں سمجھو گے کیونکہ اس کی رسی چھوڑ دی گئی ہے وہ قائم ہوگی وہ اللہ کی طرف سے زمین پر بیجا آیا وہ زمین میں
چرے گا یہاں تک اس کی رسی روندی جائے گی کسی کی قدرت نہ ہوگی اس کو لو نادرے جو بھی اس فتنہ میں قتال کرے گا وہ مارا جائے گا یہاں تک اللہ
تعالیٰ ایک بادل بھیجے گا موسم خریف کے بادل کی طرح وہ ان کے ساتھ ان کے درمیان۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۳..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ آدمی اس میں موت کی تمنا کرے گا پھر قتل، گم آلف انبیار
کرے گا اور تم پر ایک زمانہ آئے گا کہ آدمی اس میں موت کی تمنا کرے گا یہ فقر کی وجہ سے نہ ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۴..... حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس قسم کے حالات بنی اسرائیل میں وقوع پذیر ہوئے بقیہ تم میں ہوں گے ایک شخص نے پوچھا کیا
ہم میں قوم لوط کی مثل ہوگا؟ فرمایا ہاں۔ ابن ابی شیبہ

بنی اسرائیل کے نقش قدم پر

۳۱۳۳۵..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم بنی اسرائیل کے طریقے پر چلو گے ہو بہو قدم بقدم سوائے اس کے کہ مجھے علم نہیں کہ پچھڑے
کی بھی پوجا کرو گے یا نہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۶... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شام کے غلام گالیاں دیئے لگیں تو جو تم میں سے مرنے پر قدرت رکھتا ہو وہ مر جائے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۷... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ باطل حق پر غالب آ جائے گا حتیٰ کہ حق نظر نہیں آئے گا مگر بہت معمولی درجہ میں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۸... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عنقریب تم پر آسمان سے شہر کی بارش ہوگی حتیٰ کہ فیانی تک پہنچ جائے گی پوچھا گیا فیانی کیا چیز ہے تو فرمایا بنجر زمین۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۹... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ مضر برابر ہر مسلمان کو قتل کرتا رہے گا اور فتنہ میں مبتلا کرتا رہے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ یا اس کے فرشتے یا مؤمنین ان کی پٹائی کریں حتیٰ کہ کوئی پہاڑی وادی بھی ان کو نہ بچا سکے گی جب تم دیکھو غیلاں ملک شام میں اتر چکے ہیں تو اپنے بچاؤ کی تدبیر کرو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۰... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ مضر کسی بھی مسلمان کو نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو فتنہ میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے اور مؤمنین ان کی پٹائی شروع کریں حتیٰ کہ پہاڑی گھاٹی بھی ان کا بچاؤ نہ کر سکے گی تو قبیلہ مضر کے ایک شخص نے کہا اے ابو عبد اللہ تم ایسی بات کرتے ہو حالانکہ خود تمہارا تعلق بھی قبیلہ مضر سے ہے تو انہوں نے کہا: میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو خود رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۱... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بصرہ والے ہدایت کا کوئی دروازہ نہیں بھولیں گے اور گمراہی کا کوئی دروازہ نہیں چھوڑیں گے طوفان پورے روئے زمین سے اٹھالیا گیا مگر بصرہ سے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۲... حدیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ تم میں سے کوئی دلہن کے کمرہ سے نکل کر باغ کی طرف آئے گا تو جب واپس لوٹے گا تو بندر بنا دیا جائے گا مجلس تلاش کرے گا تو وہ نہیں پائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۳... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس وادی میں دو جماعتیں لڑیں گی مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ تم کس جماعت میں پہچانے جاؤ ایک شخص نے کہا یہ لڑنے والے جنت میں جائیں گے یا جہنم میں فرمایا میں یہی تو تم سے کہہ رہا ہوں پوچھا ان کے مقتولین کا کیا حال ہوگا فرمایا: جاہلیت کے مقتولین کا جو حال ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۴... حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتنہ دجال کا بعض حصہ تو رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ظاہر ہو چکا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۵... حدیفہ سے روایت ہے کہ دجال کے ظہور سے پہلے کے فتنے دجال سے زیادہ خطرناک ہیں دجال کا فتنہ چالیس دن تک ہوگا۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۶... (ایضاً) قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حدیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلتا تھا فرات کی طرف تو حدیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب تم دریائے فرات کی طرف نکلو گے ہمیں پینے کے لئے پانی کا ایک قطرہ بھی نصیب نہ ہوگا میرا یہ گمان نہیں بلکہ یقین ہے۔ (کہ ایسا ہونے والا ہے)۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۷... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس دوران کہ لوگ آپس میں باتیں کر رہے ہوں گے اچانک آزاد اونٹ وہاں سے گذرے گا لوگ کہیں اے اونٹ تمہارا مال کہاں ہے تو اونٹ کہے گا ہمارے مالک چاشت کے وقت جمع کئے گئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۴۸... حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں ایک ایسے سوار سے سابقہ پڑے گا جو تمہارے پاس آ کر اترے گا اور دعویٰ کرے گا یہ زمین ہماری زمین ہے یہ شہر ہمارا شہر ہے اور بیت المال ہمارا ہے اور تم ہمارے غلام ہو تو وہ بیواؤں اور یتیموں کے درمیان اور سرکاری بیت المال کے درمیان حائل ہو جائے گا۔ (یعنی بیت المال میں جن مستحقین کا حق ہے ان کو حق نہیں ملے گا سارے مال پر ناحق قبضہ کرے گا)۔ رواہ ابن النجار

۳۱۳۴۹..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ تمہارے پاس فتنے آئیں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح مؤمن ہے و شام کو کافر ہوگا شام کو مؤمن ہے تو صبح کافر ہوگا اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے نفع کے عوض فروخت کر ڈالے گا میں نے عرض کیا اس زمانہ میں ہمیں کیا کرنا چاہئے یا رسول اللہ! فرمایا اپنا ہاتھ توڑ ڈالو میں نے عرض کیا اگر نونا ہوا ہاتھ درست ہو جائے تو فرمایا دوسرا توڑ دو میں نے عرض کیا کب تک ایسا کرتے رہیں فرمایا حتیٰ کہ کوئی گناہگار آ کر تمہارا خاتمہ کر دے یا ایسے ہی موت آ جائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۵۰..... (ایضاً) ابی مجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ابو موسیٰ اشعری سے کہا آپ بتلائیں اگر میں اللہ کی خاطر لڑتے ہوئے شہید ہو جاؤ تو میرا ٹھکانہ کہاں ہوگا تو فرمایا کہ جنت میں حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی سے پوچھیں پھر اس کو سمجھائیں کہ آپ نے کیا فتویٰ دیا تو فرمایا آپ ہمیشہ کوئی ایسی بات لاتے ہیں جس سے اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے فرمایا میں دینی تلوار سے لڑتا ہوں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر یہاں تک قتل کیا جاؤں تو میرا ٹھکانہ کہاں ہوگا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم کچھ لوگ اپنی تلوار میں لے کر نکلیں گے اس سے مارتے رہیں گے مقصد ان کا رضا الہی ہوگا اللہ تعالیٰ ان کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالیں گے اللہ کی قسم تین سو آدمی ایک جہنمدا تھا کر (جہاد کے نام پر نکل پڑیں) تو میں جان لوں گا یہ ہدایت پر ہیں یا گمراہی پر۔ رواہ ابن جریر

۳۱۳۵۱..... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ست حق مانگا جائے تو تم حق ادا کرو اور جب تم اپنا حق مانگو تو انکار کیا جائے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہم صبر کریں گے ارشاد فرمایا کہ تم داخل ہو گے رب کے کعبہ کی قسم یعنی جنت میں۔ رواہ ابن جریر

فتنہ دنیا کی خاطر دین بدلنا

۳۱۳۵۲..... کرز بن علقمہ خزاعی کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اسلام کا کوئی منہمی بھی ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہاں کہ عرب و عجم کے جس گھر والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر کا ارادہ ہوگا ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دیں گے عرض کیا پھر کیا ہوگا ارشاد فرمایا بھر فتنے ظاہر ہوں گے گویا (اندھیرے) سایہ ہیں اس شخص نے عرض کیا ان شاء اللہ ہرگز ایسا نہیں ہوگا یا رسول اللہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے پھر تم اس میں کالے سانپ کی کھال بدلنے کی طرح مذہب تبدیل کرو گے اور ایک دوسرے کی گردن مارو گے اس زمانہ میں افضل شخص وہ ہوگا جو مؤمن ہو اور پہاڑ کی گھاٹیوں میں سے کسی گھائی میں قیام کرے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور لوگوں کے شر سے بچنے کے لئے ان کو چھوڑ دے۔

ابن ابی شیبہ احمد و نعیم بن حماد فی الفتن طبرانی مستدرک ابن عساکر
۳۱۳۵۳..... محمد بن سلمہ سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے مجھے ایک تلوار عطا فرمائی اور ارشاد فرمایا: کہ مشرکوں سے لڑتے رہو جب تک کہ وہ لڑیں اور جب تم میری امت کو دیکھو کہ ایک دوسرے کی گردنیں مار رہے ہیں تو احد پر آ کر تلوار کو اس سے مار کر توڑ دو پھر گھر میں بیٹھ رہو تا آنکہ موت کا فیصلہ آ جائے یا کوئی خطا کار ہاتھ۔ (تجھے قتل کر دے)۔ ابن ابی شیبہ و نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۵۴..... اس سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنے ہوں گے اور اختلاف و انتشار ہوگا اور جب ایسا ہو تو اپنی تلوار لے کر احد پر آؤ اور اس پر مار کر توڑ دو اور پھر گھر میں بیٹھ رہو یہاں تک کہ موت آ جائے یا کوئی خطا کار ہاتھ۔ (تیرا کام تمام کر دے)

ابن ابی شیبہ

۳۱۳۵۵..... انہیں سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! جب نمازی اختلاف کرنے لگیں تو میں اس وقت کیا کروں؟ فرمایا نہ زمین حرہ کی طرف نکل جاؤ اور وہاں تلوار توڑ دو اور پھر گھر میں داخل ہو جاؤ یہاں تک کہ موت آ جائے یا کوئی گناہ کار ہاتھ۔ (تیرا قصہ پاک کر دے)۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۳۵۶ (مسند الحکم بن عمرو الغفاری) ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھے کئی آدمیوں نے یہ بات بتائی کہ ایک دفعہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہہ سنا کہ آدی نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ وہ حکم الغفاری کہتے تھے کہ اے کاش کہ میں اس طاعون میں مر جاؤں! ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تو نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ موت کی تمنا اور دعا سے منع فرمایا ہے؟ اس لئے معلوم نہیں کہ موت کس حالت میں آئے انہوں نے فرمایا کہ کیوں نہیں سنا لیکن میں نے آپ علیہ السلام کو چھ چیزوں کا ذکر کرتے سنا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ میں ان میں سے کسی سے دو چار نہ ہو جاؤں ابو ہریرہ نے پوچھا کہ وہ چھ چیزیں کیا ہیں فرمایا: (۱) علم کا بیچنا۔ (۲) خون کو بے دریغ بہانا (۳) بیوقوفوں کا حکمران بن جانا (۴) کمینہ لوگوں کی کثرت ہوگی (۵) قطع رحمی عام ہو جانا (۶) اور ایسے لوگوں کا ظہور کہ جو قرآن کو پانسریاں بنا کر اس سے نغمہ سازی کریں گے۔ نفس عبدالرزاق

۳۱۳۵۷ (مسند خالد بن ولید رضی اللہ عنہ) عزیرہ بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید شام میں تفریر کر رہے تھے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ بے شک فتنوں کا ظہور ہو چکا ہے حضرت خالد نے فرمایا کہ جب تک عمر بن خطاب زندہ ہیں فتنے نہیں ہیں فتنے تو اس وقت ہوں گے کہ جب کوئی شخص برائی سے بھاگنے کے لئے کسی جگہ کی جستجو کرے لیکن اسے ایسی کوئی جگہ نہ مل سکے گی جہاں وہ برائی نہ ہو۔

ان عساکر و نعیہ بن حماد

۳۱۳۵۸ طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت خالد نے ایک آدمی کو حد لگائی دوسرے دن پھر کسی آدمی کو حد لگائی تو ایک آدمی کہنے لگا خدا کی قسم یہ فتنہ کا دور ہے کہ ہر روز کسی کو حد لگ رہی ہے خالد نے فرمایا یہ کیا فتنہ ہے فتنہ تو یہ ہوگا کہ تم کسی جگہ ہو گے جہاں خدا کی نافرمانی ہوتی ہوگی اور آپ کا ارادہ ہوگا کہ آپ ایسی جگہ جائیں جہاں یہ گناہ نہ ہوتے ہوں لیکن آپ ایسی جگہ نہیں پاسکیں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۵۹ اسی طرح عزیرہ بن قیس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے خالد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فتنہ ظاہر ہو چکے ہیں! تو خالد نے فرمایا جب تک عمر زندہ ہیں ایسا نہیں ہو سکتا ہاں ان کے بعد فتنے ضرور ظاہر ہوں گے۔

پھر آدمی فکر مند ہوگا کہ کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں یہ شر و فتنہ نہ ہو تو اسے کوئی جگہ نظر نہیں آئے گی۔ یہی وہ ایام ہیں کہ جن بارے میں نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ قیامت کے قریب قتل کے دن آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ان دنوں سے بچائے۔ رواہ ابن عساکر

معاذ بن جبل

۳۱۳۶۰ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں لو! کہ تم دنیا سے سوائے فتنہ اور مصیبت کے اور کچھ نہیں دیکھو گے اور معاملہ سٹینی میں بڑھتا ہی رہے گا اور حکمرانوں سے تمہیں سختی اور ترشی ہی ملے گی اور ہر ہولناک اور سخت فتنہ آنے والے فتنے کے سامنے چھوٹا اور حقیر دکھائی دے گا۔ (یعنی ہر آنے والا فتنہ پہلے کے مقابلے میں سخت اور ہولناک ہوگا۔ نعیم بن حماد فی الفتن)

۳۱۳۶۱ اور فرمایا: جب تم خون کو بغیر حق کے بہتا دیکھو اور مال کو جھوٹ بولنے پر دیا جا رہا ہے اور شک اور لعن طعن ظاہر ہو جائے اور ارتداد شروع ہو جائے تو پھر جو کوئی اپنی طور پر کہے تو اسے مرجانا چاہیے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۶۲ ارشاد فرمایا: (ایضاً) سب سے خطرناک جن کا مجھے اپنی امت پر خوف ہے وہ تین چیزیں ہیں

۱۔ ایک شخص اللہ کی کتاب قرآن کریم پڑھے گا یہاں تک کہ جب اس کا حسن اس پر ظاہر ہوگا اور اس پر اسلام کی چادر ہوگی اللہ تعالیٰ اس کو اس کے حق میں عار کا سبب بنا دے گا وہ تلوار ہاتھ میں لے کر اپنے پڑوسی کو قتل کر دے گا اور اس پر شرک ہونے کا الزام لگائے گا پوچھا گیا یا رسول اللہ الزام لگانے والا اس کا زیادہ حقدار ہوگا یا جس پر الزام لگایا گیا؟ تو ارشاد فرمایا الزام لگانے والا شرک کا زیادہ حقدار ہوگا۔

۲۔ وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے حکومت عطا کی وہ لوگوں سے کہتا ہے کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی وہ جھوٹا ہوگا کیونکہ کوئی ایسا خلیفہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بعد اس کا مرتبہ ہو۔

۳۔ وہ شخص جس کے لئے افسانہ کوئی آسان ہو جب بھی کوئی کہانی ختم ہو تو پہلے سے لمبا کوئی افسانہ گھڑے اگر وہ دجال کو پائے تو اس کی

بیرونی کرے گا۔ طبرانی

۳۳۱۶۳ معاذ واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ میری وفات تم سب کے بعد ہوگی؟ سن او میری وفات تم سب سے پہلے ہوگی میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اس میں ایک دوسرے کی گردن مارو گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۳۱۶۴ واثلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا خیال یہ ہے کہ میری وفات تم سے بعد ہوگی؟ میری زندگی کی قسم میری وفات تم سے پہلے ہوگی پھر میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے اس میں ایک دوسرے کو لٹل یا حلاک کرو گے۔ (ابن مسعود نے روایت کی ہے سند کے تمام رواۃ ثقہ ہیں)۔

۳۳۱۶۵ (مسند رفاعہ بن حراہہ الجبلی) رسول اللہ ﷺ کو خشک اور تازہ کھجوریں پیش کی گئیں پھر سب نے کھجوریں کھائیں اور آخر میں صرف گٹھلیاں اور ناقابل خوردگلی سڑی کھجوریں رہ گئیں آپ ﷺ نے فرمایا جانتے ہو یہ کیا ہے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا تم دنیا سے جاتے رہو گے ایک بہتر میں جائے گا پھر دوسرا یہاں تک کہ نہ فتنے ظاہر ہوں گے لوگ رہ جائیں گے۔

ابن حبان السعید الکبیر

۳۳۱۶۶ ابوثعلبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا نبی اکرم ﷺ اور اسی وسیع و عریض دنیا کی جو تمہارا ایمان بڑھاپ کر جائے گی اس وقت جس شخص کا اپنے رب پر پورا یقین و ایمان ہوگا تو اس کے پاس ایسا فتنہ آنے کا جو روشن اور واضح ہوگا اور وہ آسانی سے اسے پہچان کر اس سے بچ جائے گا۔ اور جس کا ایمان مضبوط نہ ہوگا بلکہ وہ شک و گمان میں ہوگا تو اس کے پاس تاریک و سیاہ فتنہ آئے اور پھر وہ جس وادی میں چلا جائے اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی پروا نہ ہوگی۔ رواہ ابو نعیم

ابو عبیدہ کی تعریف فرمانا

۳۳۱۶۷ (مسند ابی ثعلبہ) فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ملا اور عرض کی یا رسول اللہ! مجھے ایسا آدمی کے حوالے کیجئے جو بہت اچھا معلم ہو۔ تو آپ علیہ السلام نے مجھے ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے حوالے فرمادیا اور پھر ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں ایسا آدمی سے پہنچا دیا ہے جو تمہاری اچھی تعلیم و تربیت کرے۔

چنانچہ میں ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ گیا اس وقت ابو عبیدہ اور بشیر بن سعد باہر تھے جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے۔ میں نے کہا اے ابو عبیدہ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے اس بات کی تو وصیت بہتر کی تھی! تو انہوں نے کہا جب آپ آئے تو ہم ایک حدیث کا تذکرہ کر رہے تھے جو ہم نے آپ علیہ السلام سے سنی تھی آپ بیٹھ جائیں آپ کو بھی سنا دیتے ہیں اور پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بے شک تم میں نبوت کا زمانہ ہوگا پھر اس کے بعد نبوت کے طریقہ پر خلافت ہوگی اور اس کے بعد بادشاہت اور استبداد کا زمانہ آئے گا۔

ابو نعیم فی السعید

۳۳۱۶۸ ارشاد فرمایا کہ تمہیں ملک شام سے گاؤں گاؤں کر کے نکالا جائے گا، یہاں تک تمہیں بلقاہ تک لے آئیں گے اس طرح دنیا بلباں اور فنا ہوگی آخرت دائم اور باقی رہے گی۔ رواہ ابن عساکر

۳۳۱۶۹ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فتنوں سے پہلے مرجانہ کتنی خوش نصیبی کی بات ہے۔ رواہ نعیم بن حسان فی الفتن

۳۳۱۷۰ اسی طرح فرمایا کہ غنہ یہ تم ایسے معاملات دیکھو گے کہ تمہارے لئے انوکھے ہوں گے پس تم صبر ہی کرنا اور انہیں تبدیل کرنے کی کوشش نہ کرنا اور نہ ہی یہ کہنا کہ اہم انہیں تبدیل کریں گے تا آنکہ اللہ تعالیٰ خود ہی ان کی حالت کو تبدیل فرمادے۔

۳۳۱۷۱ اور فرمایا جب تم مسجدوں کی زینت و آرائش میں لگ جاؤ اور قرآن پر زیورات چڑھانے کو تو کھجور کے پتوں سے بناؤ۔

ابن ابی الدنیا فی المصارف

۳۱۳۷۲ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا! جب بنی امیہ کا نو جوان خلیفہ شام و عراق کے درمیان حالت مظلومیت میں قتل کر دیا جائے تو پھر اس کے بعد ہمیشہ اطاعت ایک بلکی اور بے حیثیت چیز سمجھی جائے گی اور زمین پر ناحق خون بہنا شروع ہو جائے گا نو جوان خلیفہ سے مراد یزید بن ولید ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۷۳ ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ ہم شام میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: سب سے پہلے جو شخص میری سنت کو تبدیل کرے گا وہ فلاں قبیلے کا آدمی ہوگا یزید بن سفیان نے کہا یا رسول اللہ! کیا وہ شخص میں ہوں آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۷۴ سہل بن شہمہ کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی جب وہ آپ علیہ السلام سے جدا ہو کر باہر آیا تو حضرت علی نے اسے روک لیا اور پوچھا اگر نبی علیہ السلام کی وفات ہوگئی تو تم کس سے اپنا حق لوگے اس نے کہا کہ معلوم نہیں!

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ پوچھ کر آؤ دیہاتی آیا اور آپ سے سوال کیا آپ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے اپنا حق لے لینا جب وہ باہر آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر ابو بکر رضی اللہ عنہ کا بھی انتقال ہو جائے تو کس سے حق وصول کرو گے اس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں فرمایا جاؤ پوچھ کر آؤ۔ وہ آیا اور پوچھا آپ نے فرمایا کہ پھر عمر رضی اللہ عنہ سے اپنا حق لے لینا جب وہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو پھر کس سے اپنا حق لوگے اس نے کہا معلوم نہیں کہا جاؤ پوچھ کر آؤ وہ آیا تو آپ نے فرمایا عثمان سے پھر جب باہر آیا تو علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اگر عثمان رضی اللہ عنہ بھی فوت ہو گئے تو پھر؟ اس نے کہا معلوم نہیں کہا جاؤ پوچھ کر آؤ وہ آیا اور پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا جب عثمان کا انتقال ہو جائے تو پھر اگر تم مر سکو تو مر جاؤ۔ ابن عساکر عقیلی فی الضعفاء

۳۱۳۷۵ سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ مجھے وہ زمانہ نہ دکھا کہ جس میں عالم کی اتباع نہیں کی جائے گی اور بردبار شخص سے حیا نہیں کیا جائے گی۔ رواہ العسکری فی الامثال وسندہ ضعیف

۳۱۳۷۶ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ میرے لیے زمین کو سمیٹا گیا یہاں تک کہ میں نے مشرق و مغرب دیکھ لئے اور بلاشبہ میری امت کی سلطنت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک اسے میرے لئے سمیٹا گیا اور مجھے دو خزانے دیئے گئے سرخ اور سفید۔ اور میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ:

۱۔ میری امت عام قحط میں ہلاک نہ کی جائے۔

۲۔ اور ان پر کوئی ایسا دشمن مسلط نہ ہو جائے جو انہیں عمومی طور پر ہلاک کر دے۔

۳۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں فرقے فرقے نہ کرے۔

۴۔ اور انہیں ایک دوسرے کے ذریعے عذاب نہ دے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے حمد! جب میں کئی فیصلہ کر دیتا ہوں تو پھر وہ واپس نہیں لیا جاتا اور میں نے تیری امت کو یہ بات عطا کر دی کہ میں انہیں عمومی قحط میں مبتلا کر کے ہلاک نہیں کروں گا اور ان کے علاوہ کسی دوسرے دشمن کو ایسا مسلط نہیں کروں گا جو انہیں عمومی طور پر تباہ و برباد کر دے لیکن وہ خود ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے ایک دوسرے کی گردیں ماریں گے اور ایک دوسرے کو پابند سلاسل کریں گے۔

راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ خوف گمراہ کن حکمرانوں کا ہے۔ جب میری امت میں تلوار چل گئی تو پھر قیامت تک چلتی رہے گی۔ احمد ضیا مقدسی فی المختارہ

۳۱۳۷۷ زاذان سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم عابس غفاری کے ساتھ تھے عابس غفاری نے کہا کہ مجھے ایسی عادت سے اندیشہ ہے کہ جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کو اپنی امت کے بارے میں خطرہ تھا۔ کسی نے کہا کہ وہ چیزیں کیا ہیں؟ جواب دیا (۱) بیوقوفوں کی حکمرانی (۲) شریعوں کی کثرت (۳) قطع رحمی (۴) خون کی بے حیثیتی (بے دریغ قتل) (۵) اور ایسی قوم کی پیدائش کہ جو قرآن کو بانسریاں بنا لیں گے۔ یعنی جس طرح بانسری سے آواز میں آہنگ پیدا کیا جاتا ہے اس طرح وہ لوگ قرآن کے ذریعے آواز میں آہنگ اور نغمہ پیدا کریں گے

قرآن کا مقصود اصلی نصیحت پس پشت ڈال دیں گے) وہ لوگ نماز میں ایک ایسے آدمی کو آگے کریں گے جو نہ تو ان میں افضل ہوگا اور نہ ہی فقیہ لیکن محض اس لئے تاکہ انہیں اپنی آواز سے محفوظ کرے۔

۳۱۳۷۹ حارث بن نجد کو ایک آدمی نے بتایا، کہ اسے ایک آدمی جس کی کنیت ابو سعید تھی یہ بات بتائی کہ عالیہ سے مدینہ آیا جب میں مدینہ پہنچا تو بہت تھک بارچکا تھا میں اسی طرح مدینہ کے ایک بازار میں جا رہا تھا کہ ایک آدمی دوسرے سے کہہ رہا تھا کہ آج رات رسول اللہ ﷺ نے دعوت فرمائی ہے جب میں نے دعوت کا نام سنا اور میں بہت نڈھال ہو رہا تھا تو میں آپ علیہ السلام کے پاس حاضر ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آج دعوت فرمائی ہے فرمایا کہ ہاں میں نے عرض کیا وہ کھانا کیا تھا یا رسول اللہ! آپ علیہ السلام نے ایک کھانے کا نام بتایا (خینہ جو کہ آنے اور گھی سے تیار کیا جاتا ہے) عرض کیا: باقی ماندہ کہاں ہے؟ فرمایا اٹھالیا گیا ہے۔ (سب ختم ہو چکا ہے) پھر میں نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ کی امت کے ابتدائی حصہ میں موت ہے یا آخر حصے میں فرمایا ابتدائی حصہ میں بعد میں تم میرے پاس جماعت درجہات آؤ گے لوگ ایک دوسرے کو فنا کریں گے۔ ابن مندہ ابن عساکر

قتل و قتال کی کثرت

۳۱۳۸۹..... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت سے پہلے مسلمانوں کے درمیان کشت و خون بہت زیادہ ہوگا حتیٰ کہ آدمی اپنے پڑوسی کو قتل کرے گا اپنے چچا زاد کی گردن کاٹے گا اپنے بھائی کو مارے گا اور اپنے باپ کا خون بہائے گا۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۸۱..... ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہی فرمایا: تمہارے بعد تاریک رات کی طرح فتنے آئیں گے صبح ایک آدمی مومن ہوگا تو شام کافر اور شام مومن ہوگا تو صبح کافر ایسے فتنوں میں بیٹھ رہنے والا کھڑے رہنے والے سے کھڑا رہنے والا چلنے والے سے اور چلنے والا سوار سے بہتر حالت میں ہوگا لوگوں نے کہا کہ پھر ہم کیا کریں؟ فرمایا کہ گھروں کی چٹائیاں بن جاؤ۔ (جو ہمیشہ گھر میں ہی پڑی رہتی ہیں)۔ ابن ابی شیبہ نعیم بن حماد

۳۱۳۸۲..... انہیں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے ہرج بہت زیادہ ہوگا پوچھا گیا کہ یہ ہرج کیا ہے؟ فرمایا قتل اور جھوٹ لوگوں نے کہا آج کل جو کفار قتل ہو رہے ہیں کیا اس سے بھی زیادہ قتل ہوگا! آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یہ قتل اس طرح نہیں ہوگا کہ تم کفار کو قتل کرو گے بلکہ تم ایک دوسرے کو قتل کرو گے یہاں تک کہ آدمی اپنے پڑوسی اور چچا زاد کو قتل کرے گا۔

تو لوگ حیران و ششدر رہ گئے اور ان کے چہروں سے ہنسی کے آثار غائب ہو گئے پھر ہم نے کہا: کیا اس وقت ہمارے اندر عقل موجود ہوگی ارشاد فرمایا: اس زمانے کے اکثر لوگوں کی عقلیں سلب کر لی جائیں گی اور خس و خاشاک کی طرح لوگ۔ (بے عقل و حیثیت) ہوں گے وہ سمجھیں گے ہم کچھ ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں ہوں گے۔ ابن ابی شیبہ نعیم بن حماد

۳۱۳۸۳..... حضرت طاؤس کہتے ہیں کہ جب حضرت ابو موسیٰ اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ حکم بنائے جانے کے بعد جدا ہوئے تو ایک آدمی ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے آیا اور کہنے لگا: یہی وہ فتنہ ہے کہ جس کا ذکر کیا جاتا تھا حضرت ابو موسیٰ نے فرمایا یہ تو فتنوں کی ایک جھلک ہے گھیر لینے والی عظیم فتنے ابھی آنے ہیں! جو آدمی ان کے درپے ہوگا ان کا شکار ہو جائے گا ان فتنوں پر بیٹھنے والا کھڑے سے، کھڑا چلنے والے سے چلنے والا دوڑنے والے سے خاموش بات کرنے والے سے اور سونے والا جاگنے والے سے بہتر۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۸۴..... ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! ایک فتنہ ہوگا جو لوگوں کا شیرازہ بکھیر کے رکھ دے گا بردبار و دانائے شخص اس میں ایسے چھوڑ دیا جائے گا جیسے وہ کل کا بچہ ہو وہ پیٹ کے درد کی طرح آئے گا پتہ نہیں چلے گا کہ کہاں سے اس کا مقابلہ کیا جائے۔ (علامہ ظاہر مجمع میں لکھتے ہیں کہ اس فتنے کو پیٹ کے درد کے مثل اس لئے فرمایا کہ پتہ ہی نہیں چلے گا کہ یہ آیا کہاں سے اور کیسے اس کا مداوا کیا جائے چنانچہ پیٹ کا درد بھی ایسا ہی ہوتا ہے ان میں لیٹا ہو بیٹھے سے بیٹھا کھڑے سے کھڑا چلتے سے اور چلتا دوڑتے سے بہتر ہوگا۔ نعیم ابن عساکر

۳۱۳۸۵..... ابو موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قیامت سے پہلے آنے والے ایک فتنہ کا ذکر کیا میں نے عرض کیا کیا کتاب اللہ

کے ہوتے ہوئے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا کیا عقل کی موجودگی میں فرمایا ہاں تمہاری عقلیں بھی ہوں گی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۸۶ رسول اللہ ﷺ نے ایک فتنہ ذکر فرمایا جو قیامت سے پہلے آئے گا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میری اور تمہاری خلاصی اس وقت ہو سکتی ہے جبکہ ہم اس فتنہ سے اسی طرح نکلیں جس طرح اس میں داخل ہوں اور ہم میں کوئی نئی بات نہ آئے۔ (یعنی فتنہ میں ثابت قدمی اور طریق سنت کو لازمی پکڑنا یہی فتنہ سے بچاؤ ہے)۔ ابن ابی شیبہ و نعیم

۳۱۳۸۷... مینا جو عبد الرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام ہیں کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے چند بچوں کو یہ کہتے سنا کہ بعد والا برا ہے بعد والا برا ہے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ہاں ہاں خدا کی قسم ایسا ہی ہے قیامت تک ایسا ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۸۸... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ انہیں موت شہد سے اور سخت گرمی میں ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ مٹھی معلوم ہوگی لیکن پھر بھی موت انہیں نہیں آئے گی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۸۹... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب کہ آپ چوتھے فتنے کا ذکر فرما رہے تھے کہ اس فتنے سے وہی نجات پائے گا جو غرق ہو جانے جیسی دعائیں مانگے گا اور سب سے زیادہ سعادت مند اور خوش بخت وہ مومن ہوگا جو بالکل گناہ سے کہ جب وہ لوگوں کے سامنے آئے تو کوئی اسے نہیں پہچانتا اور اگر چلا جائے تو کوئی اس کی جستجو نہیں کرتا اور سب سے بد بخت وہ ہوگا جو نہایت فصیح و بلیغ خطیب ہے یا بہت تیز شہسوار ہے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۹۰... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کے رہنے کے لئے سب سے موزوں جگہ دیہات ہوں گے۔

۳۱۳۹۱... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو تھا فتنہ بارہ سال تک رہے گا پھر جب اسے فتح ہونا ہوگا فتح ہو جائے گا فرات اس وقت سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا لوگ اس پر ٹوٹ پڑیں گے چنانچہ (اس موقع پر) ہر نو آدمیوں میں سے سات آدمی قتل کر دیئے جائیں گے۔ رواہ ابو نعیم

قیامت کے میدان میں حاضری

۳۱۳۹۲... عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جب سے یہ دنیا پیدا ہوئی ہے اس وقت سے لوگوں میں جو بہترین لوگ قتل ہوتے ہیں ان میں سے سب سے پہلے ہابیل ہیں جنہیں قابیل ملعون نے قتل کیا پھر وہ انبیائے کرام ہیں جنہیں ان امتوں نے قتل کیا جن کی طرف انہیں بھیجا گیا جب کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور انہیں اللہ کی طرف بلایا اس کے بعد وہ مومن جو فرعون کے قبیلے سے پھر وہ مومن جس کا سورۃ یس میں تذکرہ ہے پھر حضرت حمزہ بن عبدالمطلب پھر بدر کے شہداء، پھر احد کے، پھر حدیبیہ کے، پھر احزاب کے، پھر حنین کے اس کے بعد وہ مقتول جو میرے بعد خوارج سے لڑ کر شہید ہوں گے۔

پھر معرکہ روم برپا ہوگا ان کے مقتول بدر کے شہداء کی مانند ہوں گے پھر معرکہ ترک ہوگا ان کے مقتول احد کے شہداء کی طرح ہوں گے پھر دجال کا معرکہ ہوگا ان کے مقتول حدیبیہ کے شہداء کی طرح ہوں گے پھر یاجوج ماجوج کا معرکہ ہوگا ان کے مقتول احزاب کے مقتولین کی طرح ہوں گے پھر تمام معرکوں سے بڑا معرکہ ہوگا اس کے مقتول حنین کے شہداء کی طرح ہوں گے اس کے بعد قیامت تک اہل اسلام میں کوئی بھی جنگ نہیں ہوگی۔ (نعیم بن حماد فی الفتن اس کی سند میں سلمہ بن علی الدشتی ہے جو کہ متروک ہے)۔

۳۱۳۹۳... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس شرف الجون آئے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ شرف الجون کیا چیز ہے؟ ارشاد فرمایا فتنے اندھیری رات کی طرح۔ العسکری فی الامثال

۳۱۳۹۴... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اے اہل شام تمہیں رومی لوگ بستی بستی کر کے نکالیں گے یہاں تک تم زمین کے سبک تک

پہنچ جائے عرض کیا گیا کہ سنبک کیا چیز ہے؟ ارشاد فرمایا جذام کی بستی اور رومیوں کی تلواریں فخروں کی گردنوں سے لٹکی ہوئی ہوں گی اور تیش باریق اور بعلع کے درمیان ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۹۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا! سب سے پہلے عرب میں قریش اور ربیعہ ہلاک ہوں گے لوگوں نے پوچھا کہ وہ کیسے؟ جواب دیا قریش کو سفر سلطنت ملک کی طلب ہلاک کرے گی اور ربیعہ کو حمیت برباد کر دے گی۔

۳۱۳۹۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہی فرمایا: جو برائیاں بنی اسرائیل میں تھیں وہ سب کی سب تم میں پیدا ہونے لگیں گی۔

نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۹۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب سفیانی کا ظہور ۳۷ھ میں ہوگا اس کی حکومت ۲۸ مہینے کی ہوگی اور جب اس کا ظہور ۳۹ میں ہوگا تو اس کی حکومت نو مہینے کی ہوگی۔ نعیم بن حماد

۳۱۳۹۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے سامنے بارہ خلفاء کا تذکرہ آیا پھر امیر کا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی قسم ہم میں سے ہوگا اس کے بعد جو ظالم منصور اور مہدی کو دھکیل دے گا۔ عیسیٰ بن مریم تک۔ نعیم بن حماد فی الفتن۔

۳۱۳۹۹..... کہل بن حرمہ نمری سے روایت ہے کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم بستی بستی نکالے جاؤ گے زمین کے سنبک تک جس کو جذام کی بستی کہا جاتا ہے جب تم سفید زرد نہیں لو گے (یعنی سونا چاندی) تمہاری خدمت نہیں کریں گے ندراء بیان جرجن اور مارق اور تمہارا کیا حال ہوگا جب تم نکلو گے گاؤں گاؤں زمین کے سنبک تک جس کو جذام کی بستی کہا جاتا ہے آیت سننے والے نے کہا دیکھ لو ابو ہریرہ کیا کہہ رہے ہو تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غصہ میں آئے یہاں تک ان کا رنگ لال پیلا ہونے لگا اور فرمایا ابو ہریرہ بھٹک گیا اور بدایت پر نہیں رہا اگر اس حدیث کو میرے کان نے نہ سنا ہو اور اور میرے دل نے محفوظ نہ کیا ہو اس کو بار بار ارشاد فرمایا۔

ابن ابی شیبہ ابن عساکر

۳۱۴۰۰..... ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب میرے اہل بیت میں سے پانچواں فوت ہو جائے تو پھر ہرج ہی ہرج ہوگا یہاں تک ساتواں مرجائے۔ لوگوں نے پوچھا کہ ہرج کیا ہے فرمایا ہرج سے مراد فتنے ہیں اسی طرح ہوگا یہاں تک کہ مہدی آجائیں گے۔

رواہ ابو نعیم

۳۱۴۰۱..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب عرب کے لئے ایک بہت بڑے شر سے تباہی آئے گی (وہ ہے) چھوٹے لڑکوں کا حکمران بننا اگر لوگ ان کی بات مانیں تو وہ انہیں جہنم میں لے جائیں اور اگر بات نہ مانیں تو وہ ان کی گردنیں مار دیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۰۲..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب عرب میں ایک شر آنے والا ہے جو انہیں ہلاک کر کے رکھ دے گا۔ رب کعب کی قسم وہ تو آ ہی گیا ہے واللہ وہ ان کی طرف پھرتیلے تیز رفتار گھوڑے سے بھی زیادہ تیزی سے بڑھ رہا ہے وہ فتنہ میں آدمی اندھا اور شش پنج میں مبتلا ہو جائے (یعنی اسے کچھ بھی سمجھائی نہ دے گا کہ وہ کیا کرے)۔ چنانچہ صبح آدمی کسی خیال پر ہوگا اور شام اس کا نظریہ بدل جائے گا ایسے فتنے میں جینھنے والا کھڑے سے بہتر کھڑا چلتے سے بہتر اور چلنے والا دوڑتے شخص سے بہتر ہوگا۔

اور اگر میں تمہیں اپنی تمام معلومات بتا دوں تو تم میری گردن یہاں سے کاٹ ڈالو۔

اور ابو ہریرہ کہتے! اللہ ابو ہریرہ کو لڑکوں کی حکمرانی نہ دکھاتا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

بچہ دانی نکلوانا بھی فتنہ ہے

۳۱۴۰۳..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عنقریب ایسا بھی ہوگا کہ عورت کو پکڑ کر اس کا پیت چاک کیا جائے گا اور جو کچھ رحم میں ہوگا اسے

لے کر پھینک دیا جائے گا تا کہ بچہ پیدا نہ ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۰۳ ابو ہریرہ نے فرمایا:

کچھ عرصہ بعد تم دیکھو گے کہ مسجد نبوی کے ستونوں کے درمیان لومڑی اور اس کی بچے اپنی حاجت پوری کریں گے (یعنی مسجد اتنی ویران ہو جائے گی کہ جانور اور درندے ڈیرہ ڈال لیں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۰۵ ابو ہریرہ نے فرمایا کہ اس امت کو قتل کیا جائے گا یہاں تک کہ قاتل کو پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کیوں قتل کیا اور مقتول کو پتہ نہیں ہوگا کہ اسے کیوں مارا گیا۔

۳۱۳۰۴ ابو ہریرہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: فتنے اور ہرج زیادہ ہو جائے گا ہم نے پوچھا ہرج کیا ہے فرمایا قتل۔ اور علم اٹھا دیا جائے گا اور فرمایا: سن لو کہ وہ لوگوں کے دلوں سے نہیں کھینچ لیا جائے گا بلکہ علماء کو اٹھا لیا جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۰۷ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم جو پتھر مجھے معلوم ہے اگر تمہیں معلوم ہوتا تو ہنستے کم اور روتے زیادہ خدا کی قسم اس قبیلہ قریش میں قتل و موت کا وقوع ہوگا۔ حتیٰ کہ ایک آدمی نوڑا کرکٹ کے پاس جو تادیکھے گا تو کہے گا کہ ایسا لگتا ہے کہ کسی قریشی کا جوتا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۰۸ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب ایسا فتنہ ہوگا کہ اس میں آدمی کو غرق ہو جائے جیسی دنیا میں ہی کام ہوسکتی تھی۔

۳۱۳۰۹ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرب کی ہلاکت و بربادی ہے ایسے فتنے سے جو عنقریب آئے گا۔ اور وہ لڑکوں کی حکمرانی ہے امران کی اطاعت کریں تو انہیں آگ میں جھونک دیں۔ (یعنی جہنم میں) اور اگر بات نہ مانیں تو ان کی گردن اڑادیں۔

۳۱۳۱۰ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بتا ہی ہے عرب عنقریب آنے والے ہرج سے آگ کی لپٹ! آگ کی لپٹ کیا ہے اس لپٹ میں بڑی ہی تباہی ہے ۱۲۵ھ کے بعد عرب کی تباہی و بربادی ہے بے دریغ قتل سے جلد آنے والی موت سے اور مہلک ہیبت ناک قحط سے۔ ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر مصیبتیں مسلط کی جائیں گی اور ان کے حرم کی بے حرمتی ہوگی ان کی خوشی فنا کر دی جائے گی ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کی میخیں اکھاڑی جائیں گی اور طنائیں کاٹ دی جائیں گی اور ان کے قراقرظ کرنے لگیں گے قریش کے لئے بڑی بربادی ہے اس کے اس زندیق سے جو نبی باتیں پیدا کرے گا جو ان کے حرم کی بے حرمتی کا ذریعہ ہوں گی اور وہ ان کی ہیبت ختم کر دے گا اور اس کی دیوار پر نرادے گا یہاں تک کہ نوحہ کرنے والیاں کھڑی ہوں گی پس کوئی رونے والی اپنے دین پر روتی ہوگی کوئی اپنی عزت کے بعد ذلت پر، کوئی اپنی عزت لئے پر روتی ہوگی اور قبر کے شوق میں روتی ہوگی اور کوئی اپنے بچوں کے بھوکا ہونے کی وجہ سے روتی ہوگی۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۱۱ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: کہ عنقریب میری امت بھی گذشتہ امتوں والی بیماری کا شکار ہوگی لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے نبی وہ بیماری کیا ہے؟ فرمایا: اترانا فخر کرنا اور دنیا کی کثرت میں مسابقت و مقابلہ کرنا ایک دوسرے سے بغض اور حسد یہاں تک کہ ظلم اور پھر قتل تک نوبت پہنچ جانا۔ ابن ابی الدنیا و ابن النجار

فتنے کی وجہ سے موت کی تمنا

۳۱۳۱۲ زازان غلیم سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو ہریرہ کے ساتھ ایک چھت پر تھے اور وہاں ایک صحابی بھی موجود تھے اور یہ زمانہ طاعون کا تھا۔ چنانچہ جنازے ہمارے پاس سے گزر رہے تھے تو کہا کہ اے طاعون مجھے مار! غلیم نے کہا کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا، کہ ہرگز کوئی موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ وہ تو اس وقت آئے گی جب اس عمل فتح ہو جائے گا اور پھر وہ رونہیں ہوگی کہ اسے تو کجا موقع ملے۔

تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ چھ چیزوں سے پہلے موت کی طرف بڑھو یہ تو فون کی حکمرانی کینوں کی کثرت فیصلہ کی خرید فروخت اور خون کی بے حیثیتی اور سبکی اور ایسی قوم کا وجود جو قرآن کو بانسریاں بنا لیں گے، اور نماز کے لئے کسی کو آگے کریں

گئے تاکہ انہیں آواز سے محفوظ کرے اگرچہ وہ فقہ میں سب سے کم ہو۔

۳۱۴۱۳... ابن عباس آپ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آخری زمانے میں ایسی قوم آئے گی جن کے چہرے آدمیوں کی طرح ہوں گے اور ان کے دل شیطانوں کے دلوں کی طرح ہوں گے وہ لوگ چیر پھاڑنے والے بھٹیڑیوں کی طرح ہوں گے خون کو بہت زیادہ بہانے والے ہوں گے کوئی قبیح حرکت ان سے نہیں چھوٹے گی اگر تو ان سے بیعت کرے تو وہ تیرے ساتھ دغا بازی کریں اگر تو ان سے غائب ہو تو وہ تیری غیبت کریں اور بات کریں تو جھوٹ بولیں اگر امانت رکھوائے تو خیانت کریں ان کا بچہ بد خوخت اور شریر ہوگا اور ان کا جوان چالاک، مکار اور ان کا بوزہانہ نیکی کا حکم کرے اور نہ برائی سے روکے۔

ان کے ذریعے حصول عزت و ذلت ہے اور ان سے کچھ مانگنا فقیر، بردبار آدمی ان میں گمراہ (متصور) ہوگا اچھی بات کا کہنے والے شک کی نگاہوں سے دیکھا جائے گا مومن شخص کمزور سمجھا جائے گا اور بدکار باعزت و با شرف ہوگا سنت ان کے نزدیک بدعت اور بدعت سنت سمجھی جائے گی تو ایسے وقت میں ان کے بدترین لوگ ان پر مسلط ہوں گے اور ان کے نیک لوگ دعا مانگیں گے تو دعا قبول نہ ہوگی۔
طبرانی اور امام ابن جوزی ان سے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔

۳۱۴۱۴... عروہ بن رویم ایک ناصری سے اور وہ آپ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں ایک زلزلہ ہوگا جس میں دس ہزار، بیس ہزار، تیس ہزار ہلاک ہو جائیں گے یہ زلزلہ نیک لوگوں کے لئے مصیبت ایمان والوں کے لئے رحمت اور کافروں کے لئے عذاب ہوگا۔ رواہ ابن عساکر

دنیوی عذاب میں عموم ہے

۳۱۴۱۵... عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جب زمین میں اللہ تعالیٰ اہل زمین پر ایک حادثہ نازل فرمائیں گے میں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ان میں فرمانبردار اور نیک لوگ موجود ہوں گے فرمایا ہاں پھر وہ لوگ اللہ کی رحمت میں چلے جائیں گے۔

۳۱۴۱۶... عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کہ آپ کے بعد معاملہ کیسا ہوگا۔ فرمایا کہ آپ کی قوم میں تو خیر نہیں میں نے پوچھا کہ سب سے پہلے عرب میں سے کون لوگ تباہ ہوں گے فرمایا آپ کی قوم سب سے پہلے ختم ہوگی میں نے عرض کیا کہ وہ کیسے؟ فرمایا ان پر موت آئے گی اور لوگ انہیں فنا کریں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۱۷... ابن عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم قریش کو دیکھو کہ وہ گھروں کو گرا کر دوبارہ خوب آرائش سے ان کی تعمیر کر رہے ہیں تو اتر تم مرسلو تو مرجاؤ۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۱۸... میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہمیں اللہ کے نبی نے ایک دفعہ فرمایا کہ تمہاری کیا حالت ہوگی کہ دین خلط ملط ہو جائے گا خواہشات غالب آجائیں گی اور بھائی بھائی میں پھوٹ پڑ جائے گی اور کعبہ جلا دیا جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۱۹... عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ عزت مند مالدار اور صاحب اولاد شخص حکمرانوں کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر موت کی تمنا کرے گا۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۲۰... ابوالطفیل کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے عامر بن وائلہ بنی کعب بن لوی میں سے بارہ خلیفہ ہوں گے اس کے بعد نفاق ظاہر ہو جائے گا۔ پھر قیامت تک لوگ ایک امام متفق نہیں ہوں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۴۲۱... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ اس امت میں بارہ خلیفہ ہوں گے ابو بکر صدیق کہ تم ان کا نام صحیح پایا، عمر فاروق رضی اللہ عنہ وہ لوہے کی تلوار ہیں تم ان کا نام بھی صحیح پایا عثمان بن عفان ذی النورین جو مظلوم شہید کیے گئے ان کو رحمت کے دو حصے ملے ارض مقدسہ کے مالک معاویہ رضی اللہ عنہ اور ان کے بیٹے ہوں گے پھر اس کے بعد سفاح (خون بہانے والے) منصور جابر امین سلام اور مضبوط امیر ہوں گے نہ ان جیسا دیکھا

جانے گا نہ جانا جائے گا سب کے سب بنی لعب بن لوی کے ہوں گے ان میں سے ایک شخص قحطان کے ہوگا ان میں سے بعض کی امامت دودن کی ہوگی ان میں سے بعض سے کہا جائے گا۔

... ہاں ہاں میں بیعت کر لو ورنہ قتل کر دیے جاؤ گے اگر وہ ان کے ہاتھ پر بیعت نہ کرے تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۲۲... عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب مغرب سے زرد جھنڈے اور مشرق سے کالے پرچم آ جائیں یہاں تک کہ شام کی ناف یعنی دمشق میں مل جائیں تو پھر وہاں بہت بڑی مصیبت ہوگی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۲۳... عبداللہ بن عمرو نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ عنقریب میرے بعد فتنے اٹھیں گے جن میں عرب کا صفایا ہو جائے گا ان فتنوں میں زبان تلوار سے زیادہ سخت ہوگی اس کے جتنے بھی مقتول ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۲۴... ابو ہریرہ اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ابی قبیل المعافری نے روایت کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دیہاتی سے چند اونیاں ادھار خریدیں وہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول! یہ تو بتائیے کہ اگر آپ کے بازے میں اس کا حکم آ جائے تو میرا مال کون ادا کرے گا تو آپ نے جواب دیا کہ ابو بکر میرا فرض ادا کریں گے اور وعدے پورے کریں گے اور اگر ابو بکر کا انتقال ہو جائے تو کون ادا کرے گا آپ نے فرمایا کہ تم ابو بکر کے نقش قدم پر چلیں گے اور ان کے قائم مقام ہوں گے اللہ کے حکم کے مقابلے میں وہ کسی کی ملامت سے نہیں ڈرتے کہنے لگا کہ

تم بھی وفات پا جائیں پھر؟ فرمایا اگر عمر بھی فوت ہو جائے تو تم اگر مر سکو تو مر جاؤ۔ ابن عدی ابن عساکر

۳۱۳۲۶... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم لوگ بنی اسرائیل پر قدم بہ قدم چلو گے۔

اور یہ بھی فرمایا کہ بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۷... ابن مسعود کہتے ہیں کہ یہ فتنے ہیں کہ جو کہ اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح آ رہے ہیں۔

ان میں جس طرح آدمی کا بدن مرے گا آدمی کا دل بھی مردہ ہو جائے گا صبح کوئی مومن ہوگا تو شام کو کافر اور شام کو مومن تو صبح کافر۔ بہت سی قومیں تھوڑے سے مال کے عوض اپنا ایمان بیچ ڈالیں گی۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۲۸... مسروق کہتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر کی چھت پر چڑھے اور کہنے لگے کہ اس پر تکی ویرانی آنے کی اعلیٰ قیامت لوگ دیکھ لو گے! پوچھا گیا کہ کون اسے ویران کرے گا فرمایا کچھ لوگ جو یہاں سے آئیں گے! مغرب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۹... ارقم بن یعقوب کہتے ہیں کہ ابن مسعود کو میں نے کہتے ہوئے سنا "تمہاری کیا حالت ہوگی جب میں تمہاری سر زمین سے نکال دیا جاؤں گا جزیرہ عرب کی طرف اور جہاں تم کی جھاڑیاں اگتی ہیں۔

پوچھا گیا کہ ہماری زمین سے کون نکالے گا کہنے لگے کہ خدا کے دشمن۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۰... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم کو فتنہ ڈھا تک لے گا جس میں بڑا انتہائی بوڑھا ہو جائے گا اور چھوٹا بڑا ہو جائے گا لوگ فتنے کو ہی سنت سمجھ بیٹھیں گے اگر اس میں سے کچھ چھوڑ دیا جائے تو لوگ ہمیں گے کہ سنت چھوڑ دی گئی کہا گیا اسے ابو عبد الرحمن! ایسا کب ہوگا فرمایا جب تم میں جاہل زیادہ اور علماء کم ہو جائیں تمہارے خطیب زیادہ اور فقہاء کم ہو جائیں جب تمہارے حکمران زیادہ ہوں اور

امانت دار کم ہوں اور فقہ غیر دینی مقاصد کے لئے پڑھی جائے اور آخرت کی اعمال سے دنیا طلب کی جائے۔ (اسی وقت ایسا فتنہ آئے گا)

ابن ابی شیبہ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۳۱... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب جھوٹ عام ہو جائے تو نرج زیادہ ہو جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۳۲... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سب سے بدترین رات دن مہینے اور اور زمانے وہ ہیں جو قیامت کے بہت قریب ہیں۔ ابو نعیم

۳۱۳۳۳... ابن مسعود کہتے ہیں کہ مجھے ایسے خوفناک فتنوں کا خطرہ ہے گویا کہ وہ رات ہیں ان میں جس طرح آدمی کا جسم مرے گا دل بھی مردہ ہو جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

مصائب کی کثرت

۳۱۳۳۴۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ قبر کے پاس آئے گا اور اس پر لیٹ کر کہے گا کاش اس کی جلد میں ہوتا اسے اللہ کی ملاقات کا اشتیاق نہیں ہوگا بلکہ مصیبتوں کی کثرت کی وجہ سے وہ مرتا رہا ہوگا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۳۵۔ ابن مسعود کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ ایک فتنہ ہوگا جس میں سونے والا لینے والے سے بہتر لینے والا بیٹھنے والے سے بہتر، بیٹھنے والا چلنے والے سے چلنے والا سوار سے اور سوار تیز دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ اس فتنے میں جتنے بھی قتل ہوں گے سب جہنم میں ہوں گے۔

میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ایسا کب ہوگا فرمایا: ہرج کے ایام میں میں نے پوچھا کہ حضرت کے ایام سب ہوں گے فرمایا اس وقت جب کہ آدمی کو اپنے ساتھ بیٹھنے والا۔ یہ بھی اعتماد نہیں رہے گا۔

میں نے پوچھا: اگر میں ایسے وقت میں ہوں تو کیا حکم ہے؟

فرمایا: اپنے ہاتھ اور نفس کو روک لو اور اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ میں نے کہا یہ تو بتائیے اے اللہ کے رسول کہ اگر وہ لوگ میرے گھر میں بھی چڑھ آئیں تو فرمایا اپنے کمرے میں داخل ہو جاؤ میں نے پوچھا کہ اگر وہ کمرے میں آ جائیں فرمایا اپنی نماز کی جگہ چلے جاؤ اور پھر ایسے رو دو اور ہاتھ و پاؤں ہاتھوں پر رکھا اور جو میرے رب و اللہ سے یہاں تک کہ تجھے قتل نہ کر دیا جائے۔

اور بعض روایت میں یوں ہے پھر اپنے کمرے میں چلے جاؤ پوچھا کہ اگر وہاں بھی آ جائیں تو فرمایا ہو کہ میرا رب اللہ ہے اور ہو کہ میرا اور اپنا گناہ اپنے سر لے لو اور اے اللہ کے بندے۔ مقتول بن جاؤ۔ احمد بن ابی شیبہ، طبرانی، حاکم، نعیم

۳۱۳۳۶۔ ابن مسعود کہتے ہیں کہ ایسا وقت بھی آئے گا کہ مسلمان آدمی اس میں لوندی سے بھی زیادہ ذلیل ہوگا۔ اور ان میں عقل مند وہی ہوگا جو بڑی چالاک سے اپنا ایمان بچا کر نکل جائے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۳۷۔ ابن مسعود نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک نوجوان خلیفہ قائم ہوگا جس کی بیعت ہوگی اس کا کوئی جینا نہ ہوگا پھر اسے دمشق میں دھوکے سے قتل کیا جائے گا اس کے بعد لوگوں میں انتشار و اختلاف پھیل جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۳۸۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اہل جزیرہ میں سے ایک آدمی نکلے گا اور لوگوں کو روند ڈالے گا اور خون ریزی کرے گا پھر خراسان سے ایک آدمی اپنے بنی ہاشم کے بھائی کو قتل کر کے نمودار ہوگا جسے عبداللہ کہا جاتا ہوگا وہ چالیس سال تک حکمران رہے گا پھر بلا ہوا اور پھر اس کے گھرانے کے دو آدمیوں میں اختلاف ہوگا ان دونوں کا نام ایک ہی ہوگا چنانچہ عقربوف میں ایک بہت بڑا معرکہ ہوگا۔ پس خیف سے قرابت دار غالب ہوں گے پھر بنی اصفہر (رومیوں) میں علامت ظاہر ہوگی ایک دم دار ستارہ ظاہر ہوگا جو ان سے دور چلا جائے گا پھر لوٹ کر ان کے پاس نہیں آئے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۳۹۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ترک اور چھوٹی آنکھوں والے جزیرۃ العرب اور آذربایجان میں غالب ہوں گے اور رومی عمق اور اس کے اطراف میں اہل روم سے قتال کریں گے۔ قبیلہ قیس کا ایک شخص جو اہل قنسرین میں سے ہوگا اور ایک سفیانی عراق میں قتال کرے گا اہل مشرق سے ہر جانب کے لوگ اپنے دشمن کو دفع کرنے میں مشغول ہوں گے جب ان سے چالیس دن تک قتال کرے گا اور ان کے پاس کوئی مدد نہیں پہنچے گی تو رومیوں سے اس شرط پر صلح کرے گا کہ کوئی فریق دوسرے فریق کو کچھ بھی نہیں دے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۴۰۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر فتنہ قابل برداشت ہے یہاں تک ملک شام میں فتنہ ظاہر ہوگا جب شام میں ظاہر ہوگا وہ ہلاک کرنے والا اور مظلم یعنی اندھا فتنہ ہوگا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۴۱۔ سعید بن عبد العزیز ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ تم پر حکمران نہیں گئے دو عمرویزید دو ولید دو مروان اور دو محمد۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۳۲۔ ابن مسیب سے روایت کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی کا ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام انہوں نے ولید رکھا بعد میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے اپنے فرعونوں کے نام پر اس کا نام رکھ دیا ہے عنقریب اس امت میں ایک آدمی ہوگا جس کو ولید کہا جاتا ہوگا وہ اس امت میں اتنا سخت اور برا ثابت ہوگا کہ فرعون بھی اپنی قوم کے لئے اتنا شہ نہیں تھا زہری کہتے ہیں کہ ام ولید بن یزید خلیفہ بنا تو وہ اس بات کا مصداق ہے ورنہ ولید بن عبد الملک۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۳۳۔ ابو غسان مدنی کہتے ہیں ہم داود بن فریح کے ساتھ شام آئے اور ہمارے ساتھ بنی وعلہ سبائی کا ایک آدمی تھا جو صاحب علم اور حکیم شخص تھا داود نے اسے کہا: آپ ایک شریف آدمی ہیں اس آدمی سے ملاقات کریں اور اس سے تعرض کریں (یعنی ولید بن یزید سے) تجھ سے ہی توقع ہے کہ کوئی اچھی ہی بات تم سے کراؤ گے۔

وہ کہنے لگا کہ آج سے چالیس دن بعد یہ آدمی قتل کر دیا جائے گا اور اس وقت عرب کی خلافت کا خاتمہ ہو جائے گا تا آنکہ آل ابی سفیان سے صاحب وادی آجائے۔

داود بن زاحھ نے کہا کہ میں نے ابو ہریرہ کو کہتے سنا کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا کہ اطراف والا وہ شخص ہے کہ جس کے ماتھ پر مدد کا ظہور ہوگا اور اللہ تعالیٰ دشمن کو شکست دیں گے وہ آدمی کہنے لگا اس کو نصر اس لئے کہتے ہیں کہ اللہ اس کی مدد کرے گا ورنہ اصل نام سعید ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۳۳۴۔ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ شام میں ایک فتنہ ہوگا کسی ایک جانب کم ہوگا تو دوسری جانب کھڑا ہو جائے گا اور یہ فتنہ فتح نہیں ہوگا یہاں تک کہ آسمان سے آواز دینے والا پکارے گا کہ تمہارا امیر فاماں ہے۔ نعیم بن حماد

۳۱۳۳۵۔ طاؤس سے مروی ہے کہ قاریوں کو قتل کیا جائے گا یہاں تک کہ ان کا قتل یمن تک پہنچ جائے گا ایک آدمی نے کہا کیا حاجج نے ایسا کر نہیں لیا اس نے کہا کہ ابھی تک ایسا نہیں ہوا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۳۶۔ عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جھونپڑیوں والوں کی طرف تشریف لے گئے اور فرمایا اے جھونپڑیوں والو! کبھڑ کا دی گئی اور فتنے آگئے تو یا کہ وہ اندھیری رات کے ٹنڈے ہیں جو کچھ مجھے معلوم ہے اگر تمہیں معلوم ہوتا تو بٹستے کم اور روتے زیادہ۔

رواہ ابن ابی سنیہ

۳۱۳۳۷۔ عبد الرحمن بن سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نبوت نہیں ہوتی مگر اس کے بعد خلافت ہوتی ہے اور خلافت نہیں ہوتی مگر اس کے بادشاہت آتی ہے اور صدقہ نہیں آیا مگر اس کے ٹیکس بھی آیا ہے۔ ابن مندہ ابن عساکر

۳۱۳۳۸۔ عرباض بن ساریہ سے مروی ہے کہ جب شام میں خلیفہ قتل کر دیا جائے گا تو ہمیشہ وہاں ناحق خون ریزی ہوتی رہے گی اور امام کی بے حرمتی قیامت تک حرام ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۳۹۔ عصمہ بن تیسر سلمیٰ جو کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی ہیں کہ آپ علیہ السلام مشرق کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے صحابی کہتے ہیں کہ جا گیا کہ مغرب کا فتنہ اس کی کیا حالت ہے؟ فرمایا وہ بڑا اور سنگین ہوگا۔ نعیم بن حماد

۳۱۳۴۰۔ عصمہ بن قیس سے مروی ہے کہ وہ نماز میں مشرق اور مغرب کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۴۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عنقریب میرے بعد ایک اندھا اور تاریک فتنہ اٹھے گا جس میں بہت سونے والا آدمی ہی نجات پائے گا۔ پوچھا گیا کہ سونے والے سے کیا مراد ہے فرمایا وہ شخص کہ جسے یہ نہیں معلوم کہ لوگ کیا کر رہے ہیں۔

العسکری فی السواعظ

۳۱۳۴۲۔ علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ پھار اور جنداروں کو پیدا کیا کہ پہاڑوں کو اپنی جگہ سے بلا دینا زیادہ آسان ہے۔

فتنہ کے زمانہ میں صبر کرنا

۳۱۴۵۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اس زمانے میں ہو تو نہ نیزہ مارے نہ تلوار اور نہ ہی پتھر بلکہ صبر کرے بے شک انجام متقین ہوگا۔

۳۱۴۵۴..... علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ زمانہ اسلام میں سب سے آخر میں جو فتنہ کھڑا ہوگا وہ رملہ دسکرہ میں ہوگا چنانچہ لوگ ان سے لڑنے کے لئے نکلے گا اور ایک ثلث کو قتل کر دیں گے اور ایک ثلث رجویع کرے گا اور ایک ثلث دیر مار میں قلعہ بند ہو جائیں گے۔ ان میں سیاہ و سفید بالوں والا بھی ہوگا پھر لوگ آئیں گے اور انہیں قلعہ سے اتار کر قتل کریں گے یہ آخری فتنہ ہوگا جو زمانہ اسلام میں نکلے گا۔

۳۱۴۵۵..... علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جلد و فرات کے درمیان ایک شہر ہوگا جہاں ابن عباس (بنو عباس) کی حکومت ہوگی (اور وہ شہر زور آء ہے) وہاں انتہائی سخت جنگ ہوگی جس میں عورتیں قید ہوں گی، اور آدمیوں کو بھیڑوں کی طرح ذبح کیا جائے گا۔

(خطیب بغدادی نے اس کو روایت کیا اور کہا کہ اس کی اسناد بہت کمزور ہیں، مصنف کہتے ہیں کہ خطیب کی موت کے دو سو سال بعد یہ لڑائیاں ہوئی ہیں جس سے اس حدیث کی تائید ہوتی ہے)۔

۳۱۴۵۶..... مجاہد سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا! تم کشادگی اور وسعت نہیں دیکھ سکو گے یہاں تک کہ چار آدمی حکمران بنیں جو سارے ایک ہی آدمی کی اولاد ہوں گے۔ جب ایسا ہو جائے تو پھر امید ہے کہ وسعت ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۵۸..... محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ہم لوگ کہا کرتے تھے کہ بہت سخت ارتداد ہوگا یہاں تک کہ عرب کے بہت سارے لوگ ذی الخلیفہ میں بتوں کی عبادت کریں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۵۹..... محمد بن حنفیہ سے مروی ہے کہ ان فتنوں سے ڈرو اور بچو اس لئے کہ جو بھی ان فتنوں سے مقابلہ کرے گا وہ فتنوں سے مغلوب ہو کر (ان کا شکار ہو جائے گا) خبردار! سن لو کہ ان فتنہ گر لوگوں کے لئے ایک وقت اور مدت متعین ہے اگر تمام اہل زمین مل کر بھی ان کی حکومت ختم کرنا چاہیں تو نہیں ختم کر سکتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے (پھر فرمایا) کیا تم لوگ ان پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہٹا سکتے ہو (یعنی اسی طرح تم ان لوگوں کو بھی نہیں ہٹا سکتے)۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۶۰..... ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ قومیں ایمان لا کر کافر ہو جائیں گی یہ بات ابو درداء رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو وہ آپ علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے یہ بات فرمائی ہے؟ فرمایا کہ ہاں میں نے ایسا کہا ہے اور (ہاں) آپ ان لوگوں میں نہیں ہیں۔ ابن عساکر و ابن النجار

۳۱۴۶۱..... زہری سے مروی ہے کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ سیاہ جھنڈے خراسان کی طرف سے نکلیں گے جب خراسان کی گھائیوں سے اتریں گے تو وہ اہل اسلام کو تلاش کریں گے ان کو نہیں لوٹائیں گے مگر عجمیوں کے جھنڈے مغرب کی طرف سے نکلنے والے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۶۲..... امام زہری سے مروی ہے کہ کوفہ سے دو جماعتیں بھیجی جائیں گی ایک مرو کی جانب اور ایک حجاز کی طرف جو جماعت حجاز کی طرف جارہی ہوگی اس میں سے ثلث زمین میں دھنسا دیے جائیں گے اور ایک تہائی کے چہرے الٹا کر کے کمر کی طرف لگا دیے جائیں گے چنانچہ وہ اپنی پیٹھوں کو اسی طرح دیکھیں گے جیسے پیوں کو (دیکھتے تھے) اور اپنی ایزبوں کے ساتھ لٹے چلیں گے جیسے اپنے بچوں کے ساتھ چلتے تھے۔ اور ایک تہائی ذبح کر رکھ جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۴۵۳..... ابن شہاب سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تمہاری قوم سب سے جلدی ہلاک ہو جائے گی۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روئے لگیں آپ علیہ السلام نے فرمایا کیوں روتی ہیں؟ شاید آپ نے سمجھا کہ میں نے صرف بنی تیم کی طرف

اشارہ کیا ہے ایسا نہیں اللہ صرف تمہاری قوم بنی تیم کی بات نہیں تمام قریش کی بات ہے۔
اللہ تعالیٰ ان کی لئے دنیا کشادہ فرمادیں گے چنانچہ آنکھیں ان کی طرف اٹھیں گی اور موت ان پر واقع ہوگی چنانچہ سب سے پہلے وہ ختم
ہو جائیں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۶۴..... زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ سفیانی کے خروج کے بارے میں انہوں نے کہا کہ آسمان پر ایک علامت نظر آئے گی۔ رواہ ابو نعیم
۳۱۳۶۵..... زہری سے مروی ہے کہ ان سے کہا گیا کہ ہم تو آپ کے بارے بڑا چھاگمان رکھتے تھے کہ آپ صاحب قرآن اور صاحب مسجد ہیں
لیکن ایسا نظر نہیں آ رہا ہے۔ زہری نے کہا کہ یہ کمی ہے؟ پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگ سنت کے تابع ہوتے تھے اور وہ بہت
زیادہ عبادت نہیں کرتے تھے لیکن وہ امانت دار تھے اور نیک نیت اور مخلص تھے جب رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہو گیا تو لوگ ایک درجہ نیچے آ گئے اور وہ
ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک خاص طرز پر چلتے رہے پھر جب عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو لوگ ایک درجہ مزید نیچے آ گئے اور وہ عثمان
رضی اللہ عنہ کے ساتھ ڈٹے رہے ان کے ظاہر بالکل ٹھیک تھے یہاں تک کہ جب عثمان رضی اللہ عنہ قتل ہوئے تو پردہ چاک ہو گیا اور اس فتنے میں
لوگوں نے خون کو حلال سمجھ لیا ایک دوسرے قطع رحمی کی اور اعراض برناتا آ نکہ یہ فتنہ ٹھنڈا پڑا اور ان لوگوں میں اللہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ
کے دور میں الفت پیدا فرمادی، چنانچہ یہ لوگ دنیا میں ایک دوسرے سے مسابقت کرتے اور اسی کے لئے کوشش کرتے تھے پھر ابن زبیر کا فتنہ اٹھا
وہ تو تباہی مچانے والا تھا پھر عبدالملک بن مروان کے ہاتھ پر صلح ہوئی (یہ سب کچھ ہوا) تو آپ کا ان لوگوں کے بارے میں جو کچھ حسن ظن تھا آپ
تو اس کا انکار کر دیں گے۔

اور یہ معاملہ یوں ہی پستی کی طرف جاتا رہے گا وہاں تک کہ اس زمین پر سب سے خوش بخت حمام والے اور کتے پالنے والے ہوں گے جو
اللہ کی عبادت کرتے ہوں گے اور انہیں حلال حرام کا کچھ پتہ بھی نہ ہوگا۔ رواہ ابن عساکر

مسند صدیق

۳۱۳۶۶..... مرد اس کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نیک لوگ اٹھا دیے جائیں گے ایک ایک کر کے یہاں تک کہ بھجور اور جو کے
بھوسے کی طرح لوگ رہ جائیں گے خدا تعالیٰ کو ان کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔ (امام احمد نے کتاب الزہد میں روایت کیا)
۳۱۳۶۷..... ابو بکر سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ اے بیٹے جب لوگوں میں کوئی فتنہ اٹھے ابو تو
اس غار میں چلے جانا جس میں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھپا تھا بے شک تمہیں اس میں تمہارا صبح و شام رزق ملتا رہے گا۔

بزار اور ابن ابی الدنیافی المعروفی

۳۱۳۶۸..... ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم لوگوں کو چھانا ہائے گا یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے
کہ جو بھوسے کی طرح بے کار ہوں گا ان کے وعدے خلط ملط ہوں گے اور ان کی امانت داری کچھ نہ ہوگی۔ لوگوں نے کہا ہم اس وقت کیا کریں۔
آپ نے فرمایا۔ معروف چیز کو اختیار کرنا اور غریب و نئی چیز کو چھوڑ دینا اور کہتے رہنا اے وحدہ لا شریک ظالموں کے مقابلے میں ہماری مدد
فرما اور ہم پر چڑھ آنے والوں کے لئے آپ خود ہی کافی ہو جائے۔ ابو شیخ نے فتن میں ابو بکر

۳۱۳۶۹..... مجاہد سے روایت ہے کہ عمر ابن زبیر کے پاس سے گزرے پھر کہنے لگے۔ (اے ابن زبیر) اللہ آپ پر رحم کرے جہاں تک میرا
علم ہے تم بڑے روزہ دار شب زندہ دار اور بڑے صلہ رحم ہو خبردار سن لو کہ مجھے امید ہے کہ تمہیں اللہ عذاب نہیں دے گا باوجود ان گناہوں کے جو تم
سے سرزد ہوئے۔ پھر مجاہد کو مخاطب کر کے کہنے لگے کہ مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نقل کیا کہ جو برے اعمال کرے گا اللہ تعالیٰ
اسے دنیا میں سزا دے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۷۰..... ابو بکر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بشارت ہے اس شخص کے لئے جو کمزوری میں مر گیا پوچھا گیا کہ کمزوری سے
کیا مراد ہے فرمایا اسلام کے ظہور و نشاۃ کا زمانہ۔ (جو وقت وہ کمزور تھا)۔ ابن ماجہ

۳۱۴۷۱۔ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اور میں رسول اللہ کے چہرے مبارک پر تم کے آثار کیجو رہا تھا پھر آپ نے فرمایا: انا لندوانا الیہ راجعون میں نے کہا اے اللہ کے رسول انا لندوانا الیہ راجعون ہمارے رب اللہ نے ابھی کیا فرمایا تو آپ یہ اسامیوں نے فرمایا کہ ابھی جبرئیل آئے تھے اور آ کر انا لند پڑھی۔ میں نے بھی انا لند کہا اور پوچھا کہ کس بات پر تم انا لند پڑھ رہے ہو اسے جبرئیل! جواب دیا کہ آپ کی امت آپ کے کچھ ہی عرصے بعد آپ کی امت فتنے پر پڑ جائے گی میں نے پوچھا کہ کفر کے فتنے میں یا کفر الہی کے فتنے میں کہا کہ دونوں طرح کے فتنوں میں میں نے پوچھا کہ وہ فتنے ان میں کہاں سے آئیں گے حالانکہ میں ان میں اللہ کی کتاب چھوڑ کر جا رہا ہوں فرمایا: کتاب اللہ ہی سے وہ گمراہ ہوں گے اور سب سے پہلے یہ ان کے قریب اور امراء کی طرف سے ہوگا امراء لوگوں کو حقوق ادا نہ کریں گے اور پھر آپس میں جنگ کریں گے اور قاری حکمرانوں کی خواہشوں کے پیچھے چلیں گے اور پھر اس میں ترقی ہی کرتے رہیں گے۔

میں نے پوچھا جبرئیل! جو لوگ اس فتنے سے محفوظ رہیں گے وہ کیسے ذبح جائیں گے۔

کہا: ہاتھ روکنے اور صبر کرنے سے انراں حق دیا جائے تو لے لیں نہ دیا جائے تو اسے چھوڑ دیں۔

(حکیم ترمذی ابن ابی عاصم نے السنہ میں عسکری نے مواغظ میں حلیۃ الاولیاء میں اور الدیلمی ابن جوزی نے اسے وایات میں ذکر کیا اور اس کی سند میں مسلم بن علی ہے جو کہ متروک ہے)

۳۱۴۷۲۔ سلیم بن قیس حنظلی سے مروی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خطبہ دیا اور فرمایا کہ مجھے تمہارے بارے میں زیادہ اندیشہ اس بات کا ہے کہ تم میں سے کسی بے گناہ آدمی کو پکڑ کر اسے چیر دیا جائے جیسے بکرے کو چیرا جاتا ہے۔ (مستدرک میں حاکم نے)۔

۳۱۴۷۳۔ عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس معاملے کا آغاز نبوت اور رحمت سے کیا پھر خلافت اور رحمت ہوگی پھر سلطنت اور رحمت پھر بادشاہت اور رحمت اور پھر ظلم و جبر ایک دوسرے کو لوگ گدھوں کی طرح کاٹیں گے۔ لوگو! جہاد و قتال و لازم پکڑو جب تک کہ وہ شیریں نہ بنے پہلے اس کے کہ وہ تڑوا اور دشوار ہو جائے اور پھر آہ کمزور پودا اور وہ ریزہ ریزہ ہو جائے جب جہاد ایک جھگڑا اور متا ہد بن جائے اور مال غنیمت کو (خیانت کے ساتھ) کھایا جائے اور حرام بوجھال کر لیا جائے تو تم رباط (یعنی سرحدوں کی حفاظت) کو لازم پکڑ لو یہی تمہارے لئے بہترین جہاد ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن مستدرک

امت کی ہلاکت کا زمانہ

۳۱۴۷۴۔ عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس امت کی آغاز میں نبوت ہوئی پھر خلافت اور رحمت پھر بادشاہت اور رحمت پھر بادشاہت اور ظلم و جبر پھر جب ایسا ہو تو زمین کا پیت اس کی پیٹھ سے بہتر ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۷۵۔ قاضی شریح حضرت عمر سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کو چھان لیا جائے گا یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو بھوسے کی طرح بیکار ہوں گے ان کے وعدے خلط سلط ہوں گے جن کا کوئی اعتبار نہ ہوگا اور ان کی امانتیں تباہ ہو جائیں گی کسی کہنے والے نے کہا۔ ہم ایسے وقت میں کیا کریں اے اللہ کے رسول! فرمایا جو معروف ہو اس پر عمل کرو اور نئی اور غیب معروف کو ترک کرو اور کہتے رہو اے وحدہ لا شریک ظالموں کے خلاف ہماری مدد فرما اور باغیوں کے بارے میں آپ ہی کافی ہو جا۔

دارقطنی طبرانی فی الاوسط حلیۃ اولیاء

۳۱۴۷۶۔ قیس بن ابی حازم سے مروی ہے کہ حضرت زید حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تاکہ جہاد کی اجازت حاصل کریں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ اپنے گھر میں بیٹھ جائیں کیونکہ آپ نے رسول اللہ کے ساتھ جہاد کیا ہے۔ انہوں نے پھر اجازت مانگی حضرت عمر نے قیس بن یحییٰ مرتبہ میں فرمایا آپ اپنے گھر میں بیٹھ جائیں اللہ کی قسم میں مدینہ منورہ کے اطراف میں سے خطبہ ہمسوں مرتبہ میں کہ آپ اور آپ کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خلاف بغاوت کریں جس سے فساد پھیل جائے۔

۳۱۴۷۷..... عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے علم ہے کہ عرب کب ہلاک ہوں گے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں جب ان کا معاملہ ایسے آدمی کے سپرد ہو جو صحابی سول نہیں اور اس نے جاہلیت کا علاج نہیں کیا۔ (تو وہ لوگ تباہ ہو جائیں گے)۔ ابن سعد نرمانی بیہقی فی شعب الایمان

۳۱۴۷۸..... عبدالکریم بن رشید عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اے رسول اللہ کے صحابہ! ایک دوسرے کے ساتھ خیر خواہی کرو اگر ایسا نہیں کرو گے تو خلافت پر عمرو ابن ابی العاص اور معاویہ بن سفیان جیسے غالب آ جائیں گے۔ نعیم بن الحما

۳۱۴۷۹..... ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ رو رہے تھے میں نے پوچھا اے امیر المؤمنین آپ کیوں روتے ہیں؟ فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ اہل عراق میں سے نبیٹ میں بسنے والے مسلمان ہو گئے ہیں اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب نبیٹ والے مسلمان ہوں گے تو دین کو اس طرح النادیں گے جس طرح برتن کو الٹا دیا جاتا ہے۔

نصر المقدسی نے الحجہ میں روایت کیا اور اس میں فضل بن مختار ہے جس کے بارے میں ابو حاتم نے کہا کہ: باطل باتیں بیان کر رہا ہے اور ضعیف ہے۔

زلزلہ کا سبب انسانوں کا گناہ ہے

۳۱۴۸۰..... صفیہ بنت ابی عبید کہتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں زلزلہ آ گیا حتیٰ کہ گھر میں رکھی چار پائیاں بھی ہل گئیں تو حضرت عمر نے خطبہ میں فرمایا تم لوگوں نے بہت جلدی نئی باتیں پیدا کر دی ہیں اگر وہ بارہ ایسا زلزلہ آ گیا تو میں تمہارے درمیان سے نکل جاؤں گا۔

ابن ابی شیبہ بیہقی نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۴۸۱..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرب لوگ ہلاک ہوں گے یہاں تک کہ فارس کو بیٹیوں کے بیٹوں کی تعداد کو پہنچ جائیں گے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۸۲..... ابی ظبیان الاسدی سے مروی ہے کہ ان کو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو ظبیان تمہارے پاس کتنا مال ہے میں نے عرض کیا دو ہزار

اور پانچ سو۔ فرمایا ان سے بکریاں حاصل کرو اس لئے کہ عنقریب قریش کے لڑکے آئیں گے اور یہ عطیات ختم کریں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۸۳..... ابو ظبیان سے مروی ہے کہ وہ حضرت عمر کے پاس تھے کہ حضرت عمر نے انہیں فرمایا مال جمع کر لو اور بکریاں حاصل کر لو کہ عنقریب

تمہاری یہ عطا بند کر دی جائے گی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۴۸۴..... جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جس سال حضرت عمر خلیفہ بنے اس سال مڈیاں کم ہو گئیں انہوں نے اس بارے میں تفتیش کی لیکن

کچھ پتہ نہ چلا جس سے آپ غمگین ہو گئے پھر آپ نے ایک سواریمن کی طرف اور ایک سواری شام کی طرف اور ایک سواری عراق کی طرف بھیجا کہ یہ

لوگ معلوم کریں کہ آیا مڈیاں کسی کو نظر آئیں ہیں یا نہیں۔

چنانچہ یمن کا سواریمن کی ایک مٹھی لے کر آیا اور آپ کے سامنے ڈال دیں جب انہوں نے یہ دیکھا تو تین مرتبہ تکبیر پڑھی اور کہا کہ میں

نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار مخلوق پیدا کی ہے چھ سو سمندری اور چار سو بری اور مخلوقات میں سے سب

سے پہلے مٹی ہلاک ہوگی جب وہ ہلاک ہو جائے گی تو ہلاکت ہمارے دانوں کی طرح مسلسل آئے گی جب کہ اس کی لڑی ٹوٹ گئی۔

نعیم بن حماد مکہیمہ ابن عدی ابو یعلیٰ

۳۱۴۸۵..... ابو عثمان سے مروی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے ایک عامل نے انہیں لکھا کہ یہاں ایک قوم ہے جو جمع ہو کر مسلمانوں اور امیر المؤمنین

کے لئے دعا کرتی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ انہیں لے کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔ چنانچہ وہ آ گئے۔ حضرت عمر نے دربان سے فرمایا

کہ کوڑا تیار رکھو جب وہ لوگ حضرت عمر کے پاس آ گئے تو ان کے امیر پر آپ نے کوڑا اٹھایا وہ کہنے لگے اے امیر المؤمنین ہم وہ نہیں ہیں یعنی وہ

قوم جو کہ مشرق کی طرف سے آئے گی۔ ابو بکر المروری فی کتاب العلم

۳۱۳۸۶..... سعید بن سب سے روایت ہے کہ جب خراسان کے علاقے فتح ہوئے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روئے لگے حضرت عبدالرحمن بن عوف ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے امیر المؤمنین! آپ کو کیا چیز لارہی ہے؟ حالانکہ اس نے آپ کو اتنی عظیم فتح نصیب کی ہے۔ فرمایا میں کیوں نہ روؤں میں تو یہ چاہتا ہوں کہ کاش کہ ہمارے اور ان کے درمیان آگ کا دریا ہوتا میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ جب عباس کی اولاد کے جھنڈے خراسان کے اطراف سے آئیں تو وہ اسلام کی موت کی خبر لے کر آئیں گے پس جو آدمی بھی اس پر چم تلے آیا میری شفاعت سے محروم رہے گا۔ حلیۃ الاولیاء

فاسق و فاجر کی حکمرانی ویرانی ہے

۳۱۳۸۷..... عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ عنقریب بستی سرسبز و شاداب ہونے کے باوجود ویران ہوگی لوگوں نے کہا کہ سرسبز و شاداب ہونے کے باوجود کیسے ویران ہوگی فرمایا کہ جب فاسق و فاجر نیک لوگوں پر بلند ہو جائیں اور دنیا کی سیاست منافقین کے ہاتھوں میں ہو۔ ابو موسیٰ الدینی فی کتاب دولة الاسرار

۳۱۳۸۸..... عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرب عرب ہی ہوں گے جب تک کہ ان کی مجلسیں دارالامارہ میں ہوں گی اور ان کا حاکم حسن میں ہوگا اور جب ان کی مجلسیں خیموں میں اور کھانا گھروں کے کمروں میں ہونے لگا تو تمہیں بہت سے اعمال صالحہ منکر نظر آئیں گے۔

ابن جویر ابن ابی شیبہ

۳۱۳۸۹..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) مسروق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ہم سے پوچھا تمہارا گزارہ کیسے ہو رہا ہے؟ ہم نے عرض کیا ایک قوم دوسری قوم سے خوشحال ہے ان کو دجال کے خروج کا خطرہ ہے تو فرمایا کہ دجال کے ظہور سے پہلے مجھے ہرج کا خطرہ ہے میں نے عرض کیا ہرج کیا ہے؟ تو فرمایا آپس کا قتل و قتال حتیٰ کہ آدمی اپنے باپ کو قتل کرے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۹۰..... عاتقہ بن ابی وقاص حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا میرے بعد ایسے حکم ان ہوں گے کہ جن کی ساتھ رہنا مصیبت و آزمائش اور انہیں چھوڑنا کفر ہوگا۔ رواہ ابن النجار

۳۱۳۹۱..... مسروق سے مروی ہے عبدالرحمن بن عوف ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ میرے بعد چھ ایسے نبی بھی ہوں گے جو مجھے مرنے کے بعد کبھی بھی نہیں دیکھے گئے تو عبدالرحمن بن عوف وہاں سے ہانپتے کانپتے باہر آئے اور عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر فرمایا سنے کہ آپ کی امی یا فرماتی ہیں! چنانچہ عمر دوڑتے رہیں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا میں ان میں سے ہوں؟ کہنے لگیں کہ نہیں اور آپ کے بعد میں کسی کے بارے میں کچھ نہیں بتاؤں گی۔

مسند احمد ابن عساکر

۳۱۳۹۲..... مسور بن مخرمہ سے مروی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف سے فرمایا۔ کیا تمہارے قرآن میں یہ شامل نہ تھا قاتلو فی اللہ آخر مرة کما قاتلتم اول مرة (اس کے لئے آخری مرتبہ بھی لڑو جیسا کہ پہلی مرتبہ لڑے ہو) عبدالرحمن بن عوف نے پوچھا کہ یہ (آخری مرتبہ) کب ہے؟ فرمایا جب نبو امیاء ہوں اور بنو مخزوم وزراء۔ خطیب بغدادی

۳۱۳۹۳..... (مسند علی رضی اللہ عنہ) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو بھی تین سو آدمی بغاوت کریں گے مگر یہ کہ اگر میں چاہوں تو قیامت اس کے ہنکانے والا اور قیادت کرنے والوں کے نام تک بتا دوں۔ نعیم بن حماد فی الفتن وسندہ صحیح

۳۱۳۹۴..... علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پہلے آئے دوسرے نمبر پر ابو بکر اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر اور اس کے بعد فتنوں نے انہیں حیران و پریشان کر دیا۔ پس جو اللہ کی مرضی! مسند احمد ابن مہدی ابو عدنی ابو عبید فی الغریب نعیم بن حماد حلیۃ الاولیاء و خشیہ فی الاستقامة والدورقی وابن ابی عاصم و خشیہ فی فضائل الصحابہ

مسند ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ

۳۱۳۹۵۔ ثوبان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی عباس اور ان کی حکومت کا تذکرہ فرمایا پھر ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان کی بلاکت انہیں میں سے ایک آدمی کے ہاتھ سے ہوگی۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۹۶۔ ابواسامہ رحبی ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ غنقریب ایک ایسا خلیفہ ہوگا کہ لوگ ان کی بیعت سے کنارہ کش ہوں گے پھر اس کا نائب ان کا دشمن ہوگا تو ان کو لازمی طور پر بنفس نفیس جہاد میں شریک کرنا ہوگا وہ شریک ہوگا اور دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا تو اہل عراق اپنے عراق واپس جانا چاہیں گے وہ انکار کرے گا اور کہے گا یہ سرزمین جہاد ہے لوگ اس کو چھوڑ دیں گے پھر ایک شخص ان پر امیر مقرر ہوگا جو ان کو (خلیفہ کے پاس) لے آئیں۔ یہاں شخص جبل خنصرہ میں اس سے ملیں گے پھر شام کی طرف پیغام بھیجے گا وہ ایک شخص کی قیادت میں اکٹھے ہوں گے وہ شامی لشکر کو لے کر دشمن سے سخت ترین قتال کرے گا حتیٰ کہ ایک شخص اپنے اونٹ پر کھڑا ہو کہ دونوں فریق کے لوگوں کو شمار کرے گا پھر اہل عراق شکست کھا جائیں گے وہ ان کا تعاقب کرے گا یہاں تک ان کو کوفہ میں داخل کرے گا پھر ان میں سے ہر اس شخص کو قتل کرے گا جو اسلحہ اٹھانے کی طاقت رکھتا ہے ان کو شکست دے گا اور ہر اس شخص کو قتل کرے گا جس سے غم کا اظہار ہو ابی اسامہ سے پوچھا گیا کہ ثوبان نے کس سے سنا ہے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ تو کہا کہ پھر کس سے سنا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۹۷۔ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل بیت کی تم میں کتنی مدت کے لئے خلافت ہے پھر زمین میں سمٹ جاؤ یہاں ترک ایک کمزور آدمی کی خلافت پر اکٹھے ہو جائیں جس سے بیعت کے دو سال کے بعد خلافت چھین لی جائے گی اور ترک روم کے مخالف ہوں گے اور ان کو دھنسا دیا جائے گا مسجد دمشق کی مغربی جانب پھر شام میں تین شخص ظاہر ہوں گے جس سے ان کی سلطنت کا خاتمہ ہوگا جہاں سے شروع ہوئی تھی۔ ترک حکومت شروع ہوگی جزیرہ روم اور فلسطین سے ان کا پیچھا کرے گا عبداللہ بن عبداللہ دونوں فوجوں کا مقابلہ ہوگا قرسیا میں نہر پر بہت عظیم جنگ ہوگی صاحب مغرب پیش قدمی کرے گا اور مردوں کو قتل کرے گا اور عورتوں کو قید بنائے گا پھر قرسیا واپس آ جائے گا یہاں جزیرہ میں سفیانی کے پاس اترے گا پھر ان کا پیچھا کرے گا یمن اور قیس کو قتل کرے گا اور ریحام میں اور سفیانی اپنے جمع کردہ مال سمیٹ لے گا پھر کوفہ روانہ ہوگا پھر آل محمد کے مددگاروں کو قتل کرے گا پھر سفیانی شام میں ظاہر ہوگا تین جھنڈوں کے ساتھ پھر سب قرسیا میں اکٹھے ہوں گے بڑی جماعت کی شکل میں پھر ان پر پیچھے سے ایک حملہ ہوگا جو ان میں سے ایک طاقتور کو قتل کر دے گا یہاں تک خراسان میں داخل ہوں گے سامنے سفیانی گھڑ سوار آئیں گے رات اور سیلاب کی طرح جس چیز پر بھی گزرے گا اس کو ہلاک اور منہدم کرنے چلے جائیں گے یہاں تک کوفہ میں داخل ہوں گے اور آل محمد کی جماعت کو قتل کریں گے پھر ہر جانب اہل خراسان کو تلاش کریں گے اور اہل خراسان مہدی کی تلاش میں نکلیں گے اس کے لئے دعا کریں گے اور اس کی مدد کریں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۹۸۔ ابی مریم روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمار بن یاسر کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے ابو موسیٰ میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جس نے میری طرف قصداً جھوٹی بات منسوب کر دی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے؟ میں آپ سے ایک حدیث کے متعلق پوچھتا ہوں اگر تم نے سچ بولا تو (ٹھیک ہے) ورنہ میں آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے ایسے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجتا ہوں جو آپ سے اس کا اقرار لیں گے میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر کہتا ہوں کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو اس کی تاکید نہیں کی کہ تم اپنے نفس کو ذمہ دار ہو اور ارشاد فرمایا کہ میری امتیوں کے درمیان فتنہ ہوگا اے ابو موسیٰ اگر تم اس میں سوئے رہو تو تمہارے حق میں اس سے بہتر ہے کہ تم بیٹھو اور تمہارا بیٹھ رہنا کھڑے ہونے سے اور کھڑا رہنا چلنے سے بہتر ہے رسول اللہ ﷺ نے تمہیں خاص خطاب کیا تمہیں خطاب نہیں تھا۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نکل گئے کوئی جواب نہیں دیا۔ ابو یعلیٰ ابن عساکر

۳۱۳۹۹۔ (مسند عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم دیکھو کہ ملک شام کا معاملہ ابو سفیان کے اختیار

میں آگما ہے تو مکہ مکرمہ چلے جاؤ۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۰۰۔ بحوالہ سے روایت ہے کہ میں نے عمران بن حصین سے کہا مجھے بتلائے رسول اللہ ﷺ کے نزدیک سب سے مبغوض شخص کون سا ہے تو فرمایا یہ بات میرے متعلق موت تک مخفی رکھو گے میں نے کہا ہاں تو بتلایا: نوا میہ ثقیف اور بنو حنیفہ۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۰۱۔ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب چار کمانیں ماری جائیں گی مصر ہلاک ہوگا ترکوں کی کمان روم کی حبشہ اور اہل اندلس کا۔

نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۰۲۔ عمربن مرہ جہنی روایت کرتے ہیں کہ خراسان سے سیاہ جھنڈے ظاہر ہوں گے حتیٰ کہ ان کے گھوڑے زیتون کے اس درخت سے باندھے جائیں گے جو کہ بیت الالہیہ۔ (بیت الالہیہ دمشق میں ایک مشہور گاہ کا نام ہے) اور حشاش کے درمیان ہے ان سے کہا یہ اللہ کی قسم ان دونوں گاہوں کے درمیان تو زیتون کا کوئی درخت نہیں تو فرمایا عنقریب ان دونوں کے درمیان زیتون کے درخت گارے جائیں گے یہاں وہ جھنڈے والے آئیں گے اور ان درختوں کے نیچے اتریں گے اور اپنے گھوڑوں کو ان درختوں کے ساتھ باندھیں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۵۰۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر اندھیری رات کی طرح فتنے سایہ فگن ہیں ان میں نجات والے وہ لوگ ہوں گے جو پہاڑی گھائیوں میں زندگی گزاریں اور اپنی بکریوں کا دودھ پیئیں گے یا وادی میں گھوڑوں کے لگام تھامے کھڑے ہوں گے اور تلوار کے ذریعہ مالِ نعیمت حاصل کر کے ہائیں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۵۰۴۔ مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ترک دوم تہ بغاوت کریں گے ایک بغاوت جزیرہ میں ہوگی حورقوں کی اپنی ساتھ لائیں گے ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کامیابی عطا کریں گے ان میں اللہ کا بڑا عذاب ہوگا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۰۵۔ مکحول فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آسمان میں نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں دو رمضان میں اور شوال میں تھمہ اور یقعہ و معصہ اور ذی الحجہ میں ترایل اور محرم میں محرم کا تو سوال ہی کیا۔ رواہ ابو نعیم

مسلمانوں کی کمزوری کا زمانہ

۳۱۵۰۶۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں مسلمان اپنی بے بی سے زیادہ کمزور ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۵۰۷۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مسلمان اس میں باندی سے زیادہ کمزور ہوگا۔ عیض بن منصور

۳۱۵۰۸۔ ابی جعفر فرماتے ہیں اور جزیرہ کے کندھوں کی دہلیز میں ٹکرائیں گی شام پر غالب آئیں گے کالے جھنڈے ظاہر ہوں گے ۱۲۹ھ میں اور غنم لوگ بھی ظاہر ہوں گے اسی قوم کے ساتھ جن کی وہ پروا نہیں کریں گی ان کے دل لوٹے کہ ٹکڑے کی طرح ہوں گے اوجھل

کندھوں تک ہوں گے ان کے دل میں اپنے دشمنوں کی حق میں رحم و کرم نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی نام ان کے کنیت سے ہوں گے ان کے قبائل کاؤں دیہات میں ہوں گے ایسے سیاہ رنگ کے کپڑے ہوں گے گویا کہ اندھیری رات میں ان کو بھیج کر لے جائیں گے۔ آس جہاں سے اس ان کی سلطنت خوشحال ہوئی وہ قتل کریں گے اس زمانے کی اعلام ہو وہ ان سے بھائیں گے خشکی کی طرف ان کی حکومت بڑھارتے ہیں یہاں تک

دمدار ستارے ظاہر ہوں گے تو ان کے آپس میں اختلافات پیدا ہوں گے۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۰۹۔ ابو نعیم سے روایت ہے کہ جب سفیانی انقع اور منصور یمانی پر غالب آجائے گا تو ترک اور روم بغاوت کریں گے سفیانی ان پر غالب حاصل کرے گا۔ نعیم ابن ابی شیبہ

۳۱۵۱۰۔ مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ترک دوم تہ بغاوت کریں گے ایک آذربائیجان کو منہدم کریں گے دوسری مرتبہ شنی الفرات پر منہ لگا کر پانی پیئیں گے اور ایک روایت کے مطابق اپنے گھوڑوں کو فرات کے کنارے باندھیں گے اللہ تعالیٰ ان کے گھوڑوں پر

موت طاری فرمادیں گے ان کو پاپیادہ کریں گے تو وہ خوب ذبح ہوں گے اس کے بعد ترک کو بغاوت کی ہمت نہ ہوگی۔ نعیم بن حماد ۳۱۵۱۱ ابو جعفر سے روایت ہے کہ جب سفیانی بقیع منصور کندی ترک اور روم پر غلبہ حاصل کرنے گا تو وہاں سے نکل کر عراق پہنچے گا پھر قرین پر طلوع ہوگا پھر سعا پر وہ وقت عبد اللہ کی بلاکت کا سے حاکم کو تخت سے اتارا جائے گا مدینہ الزوراء میں کچھ لوگ جہل کی طرف منسوب ہوں گے انہیں غلبہ حاصل کرے گا مدینہ الزوراء پر زبردستی وہاں عظیم قتل ہوگا اس میں بنی عباس کے چھ سردار مارے جائیں گے اور اس میں لوگوں کو باندھ کر قتل کیا جائے گا پھر کوفہ کی طرف نکل جائیں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۲..... محمد بن علی سے روایت ہے کہ عنقریب مکہ میں پناہ لینے والا ہوگا اس کے لئے ستر ہزار کا لشکر بھیجا جائے گا ان پر قبیلہ قیس کا ایک شخص مقرر ہوگا یہاں تک جب ثنیہ پہاڑی تک پہنچ جائے گا تو ان کا آخری شخص داخل ہوگا ابھی پہلا شخص نہ نکلا ہوگا جبرائیل علیہ السلام آواز دیں گے یا بیدار یا بیدار یا بیدار ان کو گرفتار کر لے یہ آواز مشرق و مغرب میں ہر شخص کو سنائی دے گی ان لوگوں میں کوئی رخصت نہ ہوگا اور ان کی ہلاکت کی خبر سی کو نہ ہوگی سوائے پہاڑی چرواہے کے جو ان کی طرف دیکھ رہا ہوگا جب وہ چیخ رہے ہوں گے ان کی خبر دیں گے جب پناہ لینے والا ان کی ہلاکت کی خبر سنے گا اس وقت نکل آئے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۳..... ابی جعفر سے روایت ہے کہ جب سفیانی پاکیزہ نفس کے قتل تک پہنچ جائے گا وہ وہی ہے جس کے لئے شہادت لکھی گئی تو عام لوگ حرم رسول اللہ ﷺ سے حرم مکہ کی طرف بھاگیں گے جب اس کو خبر پہنچے گی تو مدینہ منورہ کی طرف ایک لشکر بھیجے گا ان پر بنو کلب کا ایک شخص مقرر ہوگا یہاں تک جب وہ مقام بیداء تک پہنچ جائے گا تو وہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا ان میں سے کوئی بھی نجات نہیں پائے گا مگر بنو کلب کے دو شخص جسکے نام ویر اور بیر ہے ان کے چہرے گدی کی طرف پھیر دیئے جائیں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۴..... (مسند علی) ابی طفیل سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ اے عامر جب تم سنو کہ خراسان سے سپاہ جھنڈے ظاہر ہو چکے ہیں اگر تم اس وقت بند صندوق میں ہو تو اس کے تالے توڑ دو اور صندوق کو بھی توڑ دو یہاں تک اس کے نیچے قتل ہو جاؤ اگر اس کی قدرت نہ ہو تو پتھر لڑھکا دو تا کہ اس کے نیچے آ کر قتل ہو جاؤ۔

ابوالحسن علی بن عبدالرحمن بن ابی اسری البکالی فی جزء من حدیثہ ۳۱۵۱۵..... (یضاً) حضرت سعد سے روایت ہے کہ میں ایک مکی شخص ہوں اسی میں پیدائش ہوئی ہے اور میرا گھر بھی وہیں ہے اور میرے مال بھی میں مکہ ہی میں مقیم تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا میں ان پر ایمان لایا اور ان کی اتباع پھر مکہ ہی میں مقیم رہا جتنی مدت اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا پھر دین کی حفاظت کی خاطر وہاں سے فرار ہو کر مدینہ الرسول اللہ ﷺ پہنچا پھر وہاں مقیم رہا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے میرے مال اور گھر والوں کو میرے ساتھ جمع فرمادیا آج میں دین کی خاطر مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف فرار اختیار کر رہا ہوں جس دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینہ الرسول اللہ ﷺ کی طرف فرار اختیار کیا تھا۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۱۶..... سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے فتنوں کا تذکرہ ہوا آپ نے اس معاملہ کو عظیم سمجھا۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کہا یا لوگوں نے عرض کیا اگر ہم نے وہ زمانہ پالیا تو ہم ہلاک ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں بلکہ تمہیں قتل کافی ہے سعید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے بعض (مسلمان) بھائیوں کو قتل ہوتے ہوئے دیکھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۵۱۷..... ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے بعد مہاجرین اولین کے ساتھ بھلائی کرنے کی تاکید کرتا ہوں ان سے اس امر (یعنی خلافت) کے متعلق منازعت مت کرو میں نے کہا کیا آپ ان پر ایک خلیفہ مقرر نہیں فرماتے جس کو آپ ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت فرماتے اور ان کو خلیفہ کے ساتھ بھلائی کا ارشاد فرمایا میرے اختیار میں کوئی چیز نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہر چیز پر غالب رہے گی لہذا خاموشی اختیار کرو۔ (ابن جریر نے روایت کی ہے اس کی سند میں عروہ بن عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ بن زبیر بن عوام عن عبدالرحمن بن ابی الزنادان کے متعلق نئی میں کہا گیا ہے۔ الا یعرف

۳۱۵۱۸..... عروہ بن عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ بن زبیر بن عوام سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن ابی الزنادان نے اپنے والد سے انہوں نے

سعید بن مسیب سے انہوں نے ابی بن کعب سے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دین دنیا پر غالب رہے گا یہاں تک کہ دنیا کی زیب و زینت ظاہر ہو جائے جب دنیا کی زیب و زینت ظاہر ہوگی تو دنیا دین پر غالب آجائے گی جیسے آزاد کردہ باندی نکاح کا پیغام دے اپنے آقا کو تم میں بہتر وہی ہے جو دین کے غلبہ کی حالت میں وفات پا جائے باقی رہنے والے تلوار کی دھار پر زندہ رہنے والوں کی طرح ہیں مضبوطی سے تھامے رہو مضبوطی سے تھامے رہو۔ ابی نے بتایا میں نے کہا یا رسول اللہ کیا ان پر کوئی خلیفہ مقرر نہیں فرماتے کہ اس کو ان کی ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت فرمائے اور ان کو اس کے بھلائی کی؟ فرمایا معاملہ میرے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے اللہ کا فیصلہ غالب رہے گا خاموشی اختیار کرو۔ (ابوالشیخ نے فتن میں روایت کی معنی نے کہا اس کی سند میں عروہ بن عبد اللہ بن زبیر ابی الزناد سے روایت کرنے میں غیر معروف ہے) ۳۱۵۱۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے علی: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب لوگ آخرت سے اور دنیا کی طرف راغب ہوں گے اور میراث کی مال کو سمیٹ کر کھا جائیں گے اور مال سے بہت زیادہ محبت کریں گے اور اللہ کے دین کو فساد کا ذریعہ بنا لیں گے اور بیت المال کو شخص دولت کے طور پر استعمال کریں گے؟ میں نے عرض کیا میں ان لوگوں کو اور ان کے اعمال کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کو اور دار آخرت کو اختیار کروں گا اور دنیا کے مصائب پر صبر کروں گا حتیٰ کہ آپ کے ساتھ ملاقات کروں گا انشاء اللہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم نے سچ کہا اے اللہ ان کے ساتھ یہی معاملہ فرما۔ (ثقفی نے اربعین میں روایت کی ہے اس کی سند میں صالح بن ابی الاسود ضعیف ہے)

۳۱۵۲۰..... حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسے فتنے ظاہر ہوں گے کہ آدمی اس میں منکرات کو اپنے ہاتھ یا زبان سے روکنے پر قادر نہ ہوگا حضرت رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ اس وقت ان لوگوں میں کوئی مؤمن بھی ہوگا؟ ارشاد فرمایا ہاں کیا منکرات پر رونہ کرنا ان کے ایمان میں کوئی نقص پیدا کرے گا ارشاد فرمایا کہ نہیں مگر اتنا جتنا کہ بارش چکنے پتھر پر۔

رستہ فی الایمان ولیس من بنظر فی حالہ الالہم

۳۱۵۲۱..... اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ رسول اللہ ﷺ کے گھروں کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور ارشاد فرمایا کہ کیا تم وہ باتیں دیکھتے ہو جن کو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں دیکھ رہا ہوں فتنے تمہاری گھروں میں اس طرح داخل ہوں گے جس طرح بارش کا پانی داخل ہوتا ہے۔ جعراح حمیدی بخاری مسلم والعدنی ونعیم بن حماد فی الفتن و ابو عوانہ مستدرک

۳۱۵۲۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا قرآن کے صرف نقوش رہ جائیں گے مساجد کی تعمیر اچھی ہوگی لیکن ہدایت کے لحاظ سے خراب ہوگی اس زمانہ کے علماء زیر آسمان بدترین لوگ ہوں گے انہی سے فتنوں کے ستارے ظاہر ہوں گے اور انہی کی طرف لوٹیں گے۔ العسکری فی المواعظ

۳۱۵۲۳..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انصار کو بلایا تا کہ بحرین میں ان کے لئے جاگیریں لکھ دیں تو انصار نے کہا پہلے ہماری طرح ہمارے مہاجر بھائیوں کے لئے بھی لکھ دیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میرے بعد دیکھو گے کہ تم پر اوروں کو ترجیح دی جارہی ہوگی اس وقت صبر سے کام لو یہاں تک مجھ سے ملاقات کرو۔ اخصرافی المتفق

۳۱۵۲۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم جلد باز فواحشات پھیلانے والے لوگوں میں فتنہ کے بیج بونے والے نہ بنو کیونکہ تمہیں بعد میں ایسی بلاء کا سامنا کرنا جو عیب دار بنا دے گا شدت تکلیف کی وجہ سے لوگوں کا چہرہ متغیر کرے گا اور امور ظاہر ہوں گے ان میں سے طویل اور شدید فتنے بھی ہیں۔ بخاری فی الادب

امر بالمعروف نہی عن المنکر کی حد

۳۱۵۲۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کیا یا رسول اللہ ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو کب چھوڑ دیں؟ فرمایا جب تم میں

وہ باتیں ظاہر ہو جائیں جو پہلی امتوں میں تھیں سلطنت کا مالک بچے ہو جائیں اور علم تمہارے رذیلوں میں ہو اور فاحشہ تم میں اچھی شمار ہونے لگیں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۵۲۶..... (مسند انس رضی اللہ عنہ) ارشاد فرمایا کہ تم رومیوں سے دس سال کے لئے امن کا صلح کرو گے دو سال وہ ایفاء کریں گے تیسرے سال عبد توڑیں یا چار سال ایفاء کریں گے یا پانچویں سال غداری کریں گے تمہارا ایک لشکر ان کے شہر میں اترے گا تم اور وہ مل کر ایک دشمن سے مقابلہ کرو گے جو تمہارے اور ان کے پیچھے ہوگا تم اس دشمن کو قتل کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں فتح دیں گے پھر تم اجر اور مال غنیمت لے کر لوٹو گے پھر تم نیلیوں والے وادی سے گذرو گے تمہارا کہنے والا کہے گا کہ اللہ تعالیٰ غالب آیا ان کا قاتل کہے گا کہ صلیب غالب آئی وہ مسلسل کہتے جائیں گے مسلمان غنمہ میں آئیں گے ان کی صلیب بھی ان سے دور نہ ہوگی مسلمان ان کی صلیب پر حملہ کریں گے اور اس کو توڑ پھوڑ دیں گے اور ان کے تمام ہی صلیبوں پر حملہ کر کے سب کی گردن توڑ دی جائے گی مسلمانوں کی یہ جماعت اپنے اسلحہ کی طرف دوڑے گی اور روم اپنے اسلحہ کی طرف بس مسلمانوں کی یہ جماعت قتل ہوگی ان کو شہید کر دیں گے پھر وہ اپنے بادشاہ کے پاس آ کر کہیں گے کہ ہم عرب کی لڑائی اور کوششوں کی طرف سے آپ کے لئے کافی ہو گئے اب کس بات کا انتظار ہے؟ پھر تمہارے لئے جمع کریں گے ایک عورت کے حمل کو پھر تمہارے پاس آئیں گے اسی جھنڈے تلے ہر جھنڈا تلے بارہ ہزار فوج ہوگی۔ طبرانی ابن قانع مستدرک بروایت ذی محمد

۳۱۵۲۷..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غنقریب تمہارے بادشاہ جابر لوگ ہوں گے ان کے بعد سرکش لوگ۔ رواہ ابن ابی شیبہ
۳۱۵۲۸..... (مسند علی) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہماری سلطنت کب قائم ہوگی؟ تو فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ خراسان کے کچھ جوان تم ان کا گناہ اپنے سر لیا اور ہم نے ان کی نیکی لی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۲۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دمشق میں سیاہ جھنڈوں کے ساتھ بڑا لشکر داخل ہوگا وہ وہاں بڑا قتل و قتل پیش آئے گا ان کا شعار بکش بکش ہوگا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم سیاہ جھنڈے دیکھو تو زمین میں گڑ جاؤ اپنے ہاتھ پاؤں باہر مت نکالو پھر ایک کمزور قوم ظاہر ہوگی جو ان کی پرواہ نہیں کریں گی ان کے دل لو سے کے ٹکڑے کی طرح ہوں گے وہی سلطنت کے مالک ہوں گے وہ کسی عہد و میثاق کی پابندی نہیں کریں گے وہ حق کی دعوت دیں گے لیکن خود حق پر نہیں ہوں گے ان کے نام کنیت سے رکھے جائیں گے ان کی نسبت دیہات کی طرف ہوگی ان کے بال عورتوں کے بالوں کی طرح لٹکے ہوئے ہوں گے پھر ان کے پاس میں اختلاف ہوگا پھر اللہ تعالیٰ حق پر قائم فرمائے جیسے چاہے۔

رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیاہ جھنڈے والے آپس میں لڑیں تو ارم کا قریہ زمین میں دھنس جائے گا۔ (جس کا نام حرستا ہے) اس وقت شام میں تین جھنڈوں تلے بغاوت ہوگی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر بدترین حکام حکومت کریں گے جب وہ تین جھنڈوں سے قریب ہو جائیں تو جان لو وہ ان کی ہلاکت کا وقت ہے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سفیانی کی حکومت ظاہر ہو جائے تو اس مصیبت سے وہی نجات پائے گا جو حصار پر صبر کرے۔ رواہ ابو نعیم

فتنہ کے زمانہ میں خاموشی اختیار کرنا

۳۱۵۳۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پوچھا گیا نومہ کیا چیز ہے؟ فرمایا آدمی فتنہ کے زمانہ میں خاموشی اختیار کرے اس میں سے کوئی چیز ظاہر نہ ہو۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۵۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کہ سفیانی خالد بن یزید بن ابی سفیان کی اولاد میں سے ایک موٹی کھوپڑی والا شخص ہے ایک کے چہرے پر چچک کے آثار ہوں گے اور اس کی آنکھوں میں سفید نکلتے ہوں گے وہ دمشق کی ایک جانب سے نکلے گا ایک وادی میں جس کا نام وادالیا بس ہے وہ سات آدمیوں کی جماعت میں نکلے گا ان میں سے ایک شخص کے ساتھ جھنڈا بندھا ہوا ہوگا وہ اپنے جھنڈے میں نصرت کو پہنچانے گا کہ سامنے تمیں میل تک اس کے سامنے چلے گی جو شخص بھی اس جھنڈے کا قصد کرتا نظر آئے گا وہ شکست کھا جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۶۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیاہ جھنڈے والے آپس میں لڑیں تو ان کو ارم کے ایک گاؤں میں دھنسا دیا جائے گا اس کی مسجد کا مغربی کفار ٹوٹ جائے گا پھر شام میں تین جھنڈے نکلیں گے اصعب القع سفیانی سفیانی شام سے القع مصر سے سفیانی ان پر غالب آئے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۷۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سفیانی ملک شام پر غالب آئے گا پھر ان میں جنگ ہوگی قرقیسیا میں یہاں تک آسانی اور زمینی پرندے سب مقتولین کی نعشوں سے پیٹ بھریں گے پھر ان پر پیچھے سے حملہ ہوگا اور ان کے ایک طائفہ کو قتل کرے گا یہاں تک کہ زمین خراسان میں داخل ہوں گے سامنے سے سفیانی گھوڑے اہل خراسان کی تلاش میں آئیں گے مہدی کی طلب میں۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۸۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مکہ جانے والوں کو تلاش کرنے والا لشکر مقام بیداء میں اترے گا ان کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کو ہلاک کر دیا جائے گا یہی ارشاد باری کا حاصل ہے۔

مطلب ان کے پاؤں کے نیچے سے اور لشکر کا ایک شخص اونٹنی کے تلاش میں نکلے گا پھر لوگوں کے پاس واپس آئے گا ان میں سے کسی کو نہیں پائے گا ان کا کوئی اتا پتہ ملے گا یہ شخص پھر لوگوں کو ہلاک ہونے والوں کی خبر دے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۹۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اکثر لوگوں کے چہرے تو انسانوں جیسے ہوں گے لیکن ان کے دل خونخوار بھیڑیے جیسے ہوں گے خون ریزی کرنے والے برے فعل انجام دینے سے خون زدہ نہ ہوں گے اگر ان سے خرید و فروخت کرو گے تو سود لیں گے اور اگر بات چیت کریں تو جھوٹ بولیں گے اگر ان کے پاس امانت رکھوائیں تو خیانت کریں گے اگر آپ ان کے سامنے موجود نہ ہوں تو غیبت کریں گے ان کے بچے بد اخلاق ہوں گے جو ان مکار بوڑھے فاجر امر بالمعروف نہی عن المنکر نہیں کریں گے ان کے ساتھ اختلاط رکھنا ذلت کا باعث ہوگا ان کی ہاتھ کا مال طلب کرنا فقر ہوگا بردبار، حلیم المزاج کو بد معاش سمجھا جائے گا اور بد معاش کو شریف سنت کو بدعت اور بدعت کو سنت اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا ہتم ہوگا فاسق ان میں باعزت ہوگا مؤمن کمزور ہوگا جب وہ لوگ اس حالت میں ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر ایک قوم کو مسلط فرمائے گا جو ان میں بات کرنے والے قتل کریں گے اور خاموش رہنے والے کے مال کو مباح سمجھا جائے گا مال غنیمت کے سلسلہ میں ان پر دوسروں کو ترجیح دیں گے اور اپنے فیصلے میں ان پر ظلم کریں گے ابو موسیٰ المدنی نے کتاب الدولہ میں یہ روایت نقل کی ہے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور کہا حدیث مالک سے بھی روایت کی جاتی ہے نافع ابن عمر کی روایت ہے اتلی حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں غیر معروف راوی موجود ہے۔ (الذلیج ای حدیث ۲۸۵-۲۸۶)

فتن الخوارج..... خوارج کے فتنے

۳۱۵۴۰۔ ابی وائل سے روایت ہے کہ جب صفین میں اہل شام کے ساتھ میدان کارزار گرم ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فوج واپس آئے تو آپ کے متعلق خوارج نے بہت سی باتیں بنائیں اور مقام حرواء میں قیام پذیر ہوئے ان کی تعداد دس ہزار سے کچھ اوپر تھی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے پاس قاصد بھیجا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی قسم دی کہ اپنے خلیفہ کے اطاعت کی طرف واپس آ جاؤ مسئلہ میں تم ان سے ناراض ہوئے ہو؟ تقسیم میں یا حکم مقرر کرنے میں؟ تو خارجیوں نے جواب دیا ہمیں خوف کہیں ہم فتنے میں مبتلا نہ ہو جائیں تو قاصد نے کہا کہ ہمیں آئندہ کے فتنے کے خوف سے عام گمراہی میں مبتلا نہ ہو جاؤ تو وہ واپس آ گئے اور انہوں نے کہا کہ ہم ایک جانب رہیں گے اگر حکم کا فیصلہ قبول کر لیا گیا تو ہم ان سے بھی اس

طرح لڑیں گے جس طرح اہل صفین سے لڑے تھے اگر انہوں نے حکم کے فیصلہ کو توڑ دیا تو ان کے ساتھ ہو کر لڑیں گے آگے چلے یہاں جب نہروان یار کر گئے ان سے ایک جماعت الگ ہو گئی اور لوگوں سے قتال کرنا شروع کر دیا تو ان کے ساتھیوں نے کہا ہم نے اس بنیاد پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جدائی اختیار نہیں کی، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کی اس بری حرکت کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ تم اپنے دشمن سے لڑو گے یا اپنے وطن میں پیچھے رہ جانے والوں کی طرف واپس جاؤ گے انہوں نے کہا کہ ہم واپس جائیں گے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کے آپس میں اختلاف پیدا ہونے کا وقت مشرق کی طرف سے ایک جماعت ظاہر ہوگی کہ تم اپنے جہاد کو ان کے جہاد کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے نیز اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلہ میں اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں حقیر جانو گے وہ اپنے دین سے اس طرح خارج ہو جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکل جاتا ہے ان کی علامت یہ ہے کہ ان میں سے ایک شخص کا بازو عورت کے پستان کی طرح ہوگا ان کو دونوں جماعتوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہو وہ قتال کرے گی حضرت علی رضی اللہ عنہ ان خارجیوں کی سرکوبی کے لئے نکلے ان کے ساتھ شدید لڑائی ہوئی پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے گھوڑے پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اے لوگو اگر تمہارا یہ قتال میرے لئے ہے تو اللہ کی قسم میرے پاس کوئی چیز نہیں جس سے میں تمہیں بدلہ دے سکوں اور اگر یہ قتال اللہ کے لئے ہے تو یہ قتال جاری نہ رہے بلکہ آخری ہوان پر جھپٹ پڑو ان سب کو قتل کر دیا پھر فرمایا ان کو تلاش کرو انہوں نے تلاش کی کوئی نہ ملا تو اپنے سواری پر سوار ہوئے اور ایک پست زمین پر اترے تو دیکھا مقتولین ایک دوسرے پر پڑے ہوئے تھے ان کو نکالا گیا نیچے سے پاؤں سے کھینچا گیا لوگوں کو دکھلایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس سال جہاد نہیں کروں گا کو فہ واپس ہو گئے اور شہید کئے گئے۔ (ابن راہویہ ابن ابی شیبہ اور ابویعلیٰ نے روایت کی اور اس کو صحیح کہا)

۳۱۵۲۱..... قیس بن عباد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل نہر کے قتل سے روک گئے اور ان سے بات چیت کی وہ چلے اور عبد اللہ بن خطاب کے فیصلہ پر آئے وہ اپنے گاؤں میں فتنہ سے کنارہ کشی اختیار کیے ہوئے تھے اس کو پکڑ کر قتل کر دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پہنچی تو ساتھیوں کو حکم دیا ان سے قتال کے لئے روانہ ہوں اور اپنے لشکر سے خطاب کیا کہ ان پر ہاتھ پھیلاؤ نہ تم میں سے جس قتل ہوں نہ ان میں سے جس فرار ہونے پر قادر ہو چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص کو تلاش کرو جسکے اوصاف یہ ہوں گے اس کو تلاش کیا لیکن نہیں ملا پھر تلاش کیا تو مل گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس کو کون پہچانتا ہے کسی نے نہیں پہچانا ایک شخص نے کہا کہ میں نے اس کو نجف میں دیکھا تھا اس نے کہا کہ میں اس شہر کو چاہتا ہوں یہاں میرا نہ کوئی رشتہ دار ہے نہ ہی کوئی جان پہچان والا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو نے سچ بولا وہ جنات میں سے ایک شخص تھا۔ (مسند ورواہ خنیش فی الاستقامہ)

بیہقی بروایت ابی مجلر و ابن النجار نے بھی روایت کی بروایت یزید بن رویم۔

۳۱۵۲۲..... حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے محکمہ کو سنا تو پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ کہا گیا کہ قرآن میں تو فرمایا بلکہ خیانت کرنے والے عیب لگانے والے ہیں کہا وہ کہتے ہیں ”ان الحکم الا للہ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کلمہ حق ہے لیکن اس کا غلط مطلب لیا گیا جب ان کو قتل کر دیا تو ایک شخص نے کہا: الحمد للہ الذی ابا دہم وارحنا منہم۔ یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے ان کو ہلاک کیا اور ہمیں ان سے راحت دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر گز نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو ان میں سے مڑوں کی پیٹھ میں ہیں عورتیں ان سے حاملہ نہ ہوں ان کا آخری شخص عسجد بن ہوا یعنی لوگوں کو ننگا کر کے کپڑا اتارنے والے اور ڈاکہ ڈالنے والے۔ رواہ عبدالرزاق

دین میں غلو کرنا

۳۱۵۲۳..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اس بات پر گواہ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک قوم دین میں انتہائی تعق سے کام لے گی لیکن دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۴۴..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے روایت کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیکن میں نے خود نہیں سنا کہ تم میں ایک قوم ہے جو دین میں تعمق سے کام لیں گے اور عمل بھی کریں گے جنتی لوگ ان کو پسند کریں گے اور وہ بھی خود پسندی میں مبتلا ہوں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۴۵..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے جس طرح جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۴۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جو اہل علم ہیں جانتے ہیں نیز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جانتی ہیں کہ صحابہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کوئی کے ساتھی اور پستان والا رسول اللہ ﷺ کی زبانی ملعون ہیں جس نے بہتان باندھا وہ ناکام ہوا۔ عبدالغنی بن سعید بن ایضاح الاشکال طبرانی

۳۱۵۴۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو معلوم ہے کہ مروہ کا لشکر اور اہل نہروان ملعون ہیں رسول اللہ ﷺ کی زبانی علی بن عباس نے کہا جیش المرہ سے مراد قاتلین عثمان ہیں۔ طبرانی بیہقی فی الدلائل ابن عساکر

۳۱۵۴۸..... جناب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خوارج نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کی تلاش میں نکلے تو ہم بھی نکلے ان کے ساتھ یہاں ہم ان کے قیام گاہ پر پہنچے تو ان کے قرآن پڑھنے کی ایسی جھنڈی تھی جیسے شہد کی مکھی کی ہوتی ہے اور ان میں پانچامہ اور برنوس میں ملبوس چہرے نظر آئے جب میں نے ان کو دیکھا تو مجھ پر رعب طاری ہو گیا میں ایک طرف ہو گیا اپنے نیزے کو زمین پر گاڑ دیا اور گھوڑے سے اتر پڑا اور اپنی ٹوپی رکھ دی اس پر زہ پھیلا دی اور گھوڑے کی رسی پکڑ لی اور نیزہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنی شروع کر دی اور نماز میں یہ دعاء کی۔ اے اللہ اگر اس قوم سے قتال کرنا تیری خاطر ہے تو مجھے اس کی اجازت دے اگر یہ گناہ کا کام ہے تو مجھے

اپنی براءت دکھلا دے فرمایا اسی حالت میں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب رسول اللہ ﷺ کے خچر پر سوار ہو کر سامنے آئے جب میرے پاس پہنچے تو فرمایا اے جناب اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو ناراضگی کے شر سے میں ان کے پاس دوڑتا ہوا آیا انہوں نے خچر سے اتر کر نماز پڑھنا شروع کی

تو ایک شخص ٹٹو پر سوار ہو کر آیا اور ان کے قریب ہوا عرض کیا یا امیر المؤمنین پوچھا کیا بات ہے تو کہا کیا آپ قوم (یعنی خوارج) کے متعلق گفتگو کرنا چاہتے ہیں؟ پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ وہ خوارج نہریار کر کے چلے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابھی تک پار نہیں کی ہے۔ میں

نے سبحان اللہ کہا، پھر ایک اور آیا پہلے سے زیادہ جرأت والا عرض کیا اے میرا امیر المؤمنین خارجی قوم کے متعلق بات سنی ہے؟ فرمایا کیا بات؟ تو عرض کیا وہ نہریار کر کے چلے گئے میں نے کہا اللہ اکبر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں ابھی تک پار نہیں کیا تو کہا سبحان اللہ پھر ایک اور آیا اور کہا

کہ وہ نہریار کر کے چلے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہریار نہیں کیا پھر ایک اور آیا اپنے گھوڑے کو دوڑاتا ہوا آیا اور عرض کیا اے امیر المؤمنین فرمایا کیا مطالبہ ہے عرض کیا آپ خوارج کے متعلق بات سننا چاہتے ہیں فرمایا کیا بات ہے؟ عرض کیا کہ وہ نہریار کر کے چلے گئے تو

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے نہریار نہیں کیا نہ وہ پار کر سکتے ہیں بلکہ اس سے پہلے ہی قتل کر دیئے جائیں گے یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا عہد ہے میں نے کہا اللہ اکبر پھر میں کھڑا ہوا اور گھوڑے کی رگام تھام لی، وہ بھی اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے میں اپنی زرہ کی

طرف آیا اس کو پہن لیا اور کمان لی اس کو لٹکا یا میں نکلا اور ان کے ساتھ روانہ ہوا پھر مجھ سے فرمایا اے جناب میں ایک قرآن پڑھنے والے کو ان خوارج کے پاس بھیجتا چاہتا ہوں تاکہ ان کو اللہ کی کتاب رسول کی سنت کی طرف دعوت دے وہ ہماری طرف اپنے چہرے نہ کر سکے گی یہاں تک

اس کو تیر کا نشانہ بنا لیا جائے گا اے جناب ہم میں سے دس افراد قتل نہ ہوں گے اور ان میں سے دس بچ کر نہ جائیں گے ہم قوم کے پاس پہنچے وہ معسکر میں ملے جس میں پہلے سے تھے وہاں سے ہٹے نہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آواز دی اپنے ساتھیوں کو وہ صف آراء ہو گئے پھر صف میں

شروع سے آخر تک چلے دو مرتبہ پھر فرمایا کہ آپ میں سے کون ایسا ہے وہ اس قرآن کو لے کر قوم (خوارج) کے پاس جائے ان کو رب کی کتاب اور نبی کی سنت کی اتباع کی طرف دعوت دے وہ مقتول ہوگا اس کو جنت ملے گی کسی نے اس نماز کو قبول نہیں کیا سوائے بنی عامر بن صعصعہ کے ایک

جو ان کے، اس سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مصحف لو تو اس نے لے لیا تو اس سے فرمایا آپ تو شہید ہوں گے آپ ہماری طرف رخ نہیں

کریں گے آپ کو تیرے نشانہ بنا لیا جائے گا تو وہ قرآن لے کر قوم کے پاس گیا جب ان سے قریب ہوا جہاں سے سن رہے تھے وہ کھڑے ہوئے اور جوان کا شکار کر لیا اونٹنے سے پہلے ہی ایک انسان نے اس کو تیر مارا وہ ہماری طرف آ رہا تھا بیٹھ گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قوم (خوارج) پر نوٹ پڑو تو جناب نے کہا میں نے اپنے اس ہاتھ سے اس پر چوٹ آنے کے باوجود آٹھ کو نماز ظہر سے پہلے قتل کیا ہم میں سے دس بھی نہ مار گئے اور ان میں سے بھی نہ بچ سکے۔ طبرانی فی الاوسط

۳۱۵۴۹... (ایضاً) ابی جعفر فرما جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں ان سے روایت ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہر پر حاضر ہوا جب ان کے قتل سے فارغ ہوا فرمایا مخرج و تلاش کرو اس کو تلاش کیا گیا وہ نہ ملا حکم دیا کہ ہر مقتول پر ایک بانس رکھ دیا جائے پھر وہ ایک وادی میں ملا جہاں بد بودار سیاہ کیچڑ تھا اس کے ہاتھ کی جگہ پستان کی طرح تھی جس پر چند بال آگے ہوئے تھے جب اس کو دیکھا تو کہا کہ اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا ان ایک بیٹے کو سنا حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کہہ رہا تھا الحمد للہ الذی اراح لمة محمد ﷺ من حذو العصاة تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے امت محمدیہ ﷺ کو اس گروہ سے نجات دی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر امت محمدیہ میں اگر صرف تین افراد ہوتے تب ایک ان کی رائے پر ہوتا یہ بات کی پشتوں میں اور ماں کے رحموں میں ہیں۔ طبرانی فی الاوسط

۳۱۵۵۰... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر نبی کریم ﷺ کی یہ بد دعاء نازل ہو کر رہے گی فویل ہم فویل ہم یعنی ان کے لئے ہلاکت ہو ان کے لئے ہلاکت ہو۔ طبرانی فی الاوسط

فتنہ کے زمانہ میں کتاب اللہ کی اتباع

۳۱۵۵۱... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غنقریب فتنہ ہوگا غنقریب آپ کی قوم سے لڑائی ہوگی تو میں نے عرض کیا اس موقع پر میرے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا کہ کتاب اللہ کی اتباع کروں یا فرمایا کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں۔

ابن جریر عقیلی طبرانی فی الاوسط و ابو القاسم بن بشر ان فی امالیہ
۳۱۵۵۲... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ قتال کروں ناکشین قاسطین اور مارقین سے۔ ابن عدی
صبرانی و عبد لفی بن سعید فی الضاع؟ ح الاشکال والا صہبانی فی الحلیۃ و ابن مندہ فی غرائب شعبہ ابن عساکر من طرق اللالی ۳۱۱
۳۱۵۵۳... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مجھے تین جماعتوں سے قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے ناکشین قاسطین اور مارقین قاسطین سے اہل شام مراد ہیں ناکشون ان کا بھی تذکرہ کیا مارقون سے اہل نہروان یعنی خارجی فرقہ مراد ہے۔

سندرک فی الادیقین ابن عساکر
۳۱۵۵۴... (ایضاً) عبید اللہ بن عیاض بن عمرو قاری سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں آئے ہم ان کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے وہ عراق سے واپس لوٹ رہا تھا حضرت کے قتل کی رات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اے عبد اللہ بن شداد کیا آپ سے سوال کروں تو آپ مجھے صحیح جواب دیں گے مجھے بتلائیں اس قوم کے بارے میں جن کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تو ابن شداد نے کہا مجھے سچ بولنے میں کیا حرج ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ان کا قصہ بتائیں تو شداد نے بتایا جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خط و کتابت کی اور فیصلہ کے لئے دو آدمیوں کو حکم مقرر کیا گیا تو آٹھ ہزار افراد جو لوگوں میں اچھے قرآن پڑھنے والے تھے وہ مجمع سے الگ ہو گئے اور ایک مقام جس کا نام حروراء تھا کوفہ کی ایک جانب وہ قیام پذیر ہو گئے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئے انہوں نے کہا کہ تم نے اس قبض کو اتار دیا جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں پہنائی اور اس نام کو مٹا دیا جو اللہ نے تمہارے لئے رکھا پھر چل کر اللہ کے دین میں حکم مقرر کیا حالانکہ حاکم تو صرف ایک اللہ کی ذات ہے جب علی رضی اللہ عنہ کو ان کی ناراضگی اور جماعت سے علیحدگی کی خبر پہنچی تو اعلان کرنے والے کو اعلان کا حکم دیا کہ امیر المؤمنین کی پاس صرف وہی شخص داخل ہو جو حامل قرآن ہو جب گھر قاری قرآن حضرات

سے بھر گیا تو امام عظیم کا مصحف منگوایا جب قرآن ان کے سامنے رکھ دیا گیا تو اس کو اپنے ہاتھ سے الٹنا پلٹنا شروع کر دیا اور کہا اے قرآن آپ ہی بتائیں لوگوں کو لوگوں نے آواز لگائی اے امیر المؤمنین آپ قرآن سے کیا پوچھنا چاہتے ہیں وہ تو روشنائی ہے اور اوراق میں ہم بتلاتے ہیں جو کچھ ہم نے قرآن سے سمجھا آپ کیا چاہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے یہ سائھی (یعنی خوارج) میرے اور ان کے درمیان کتاب اللہ فیصلہ کرے گی اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں ایک مرد عورت کے اختلاف کے متعلق:

ان خفتن شقاق بینہما فا بعثوا حکما من اہلہ و حکما من اہلہا ان یریدا اصلاحا یوفق اللہ بینہما
یعنی اگر میان بیوی میں اختلاف کا اندیشہ ہو تو مرد کے خاندان سے ایک حکم اور عورت کے خاندان سے ایک حکم مقرر کیا جائے اگر دونوں حکم اصلاح احوال چاہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اصلاح فرمادے گا پوری امت محمد ﷺ کی خدمت اور عزت ایک مرد و عورت کے خون اور حرمت سے بڑھ کر ہے یہ لوگ مجھ سے اس بات پر ناراض ہو گئے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مکاتبت کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ ہمارے پاس سہیل بن عمرو آئے ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ میں تھے جب انہوں نے اپنی قوم قریش کے ساتھ صلح کی تو رسول اللہ ﷺ نے لکھوایا بسم اللہ الرحمن الرحیم تو سہیل نے کہا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ لکھیں آپ ﷺ نے پوچھا کر پھر کیا لکھیں؟ تو سہیل نے کہا بسمک اللہم لکھیں رسول اللہ ﷺ نے لکھوایا محمد رسول اللہ ﷺ تو سہیل نے کہا کہ ہم آپ کو اللہ کا رسول مانتے تو جھگڑا ہی نہ ہوتا تو لکھوایا ہذا ما صالح محمد بن عبد اللہ قریشا۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ احمد والذنی ابو یعلیٰ ابن عساکر سعید بن منصور

۳۱۵۵۵..... زید بن وہب جہنی سے روایت ہے کہ وہ بھی اس لشکر میں شامل تھے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خوارج کی سرکوبی کے لئے روانہ فرمایا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے تمہاری قرأت کی ان کی قرأت کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہ ہوگی اور تمہاری نماز ان کی نماز کے مقابلہ نہ ہوگی تمہارے روزے ان کے روزوں کے مقابلہ کے نہ ہوں گے ان کی نمازیں حلق سے نیچے نہ اتریں گی دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے وہ لشکر جو ان سے مقابلہ کرے گا اگر اس اجر کو جان لے جو ان کے لئے نبی ﷺ کی زبانی معلوم ہوا تو دیگر اعمال چھوڑ کر اسی اجر پر اعتماد کر کے بیٹھ جائے ان کی علامت یہ ہے کہ ان میں ایک شخص ہوگا اس کا ایک کلائی کے بغیر ہوگا اور بازو کے سرے پر عورت کے پستان کی طرح ہوگا اس پر چند بال اگے ہوئے ہوں گے کیا تم معاویہ اور اہل شام سے مقابلہ میں جانا چاہتے ہو ان کو اپنے بچوں اور اموال پر چھوڑ جانا چاہتے ہو اللہ کی قسم میرے خیال کے مطابق یہی لوگ ہیں جنکے متعلق رسول اللہ ﷺ پیش گوئی فرمائی تھی کیونکہ ان لوگوں نے ناحق خون بہایا ہے اور لوگوں کے موشیوں پر غارت ڈالی اللہ تعالیٰ کے نام پر چل پڑو سلمہ بن کھیل نے کہا زید بن وہب نے مجھے ایک جگہ اتارا یہاں تک مجھ سے فرمایا کہ ہمارا ایک پل پر گذر رہا ہے ہمارا مقابلہ ہوا اس وقت خوارج کے امیر عبد اللہ بن وصب راہی تھا تو اس نے قوم سے کہا نیزے پھینک دو اور تلواریں اپنے نیام سے باہر نکال لو کیونکہ مجھے خوف ہے کہ جس طرح حرواء کے دن تمہیں قسمیں دی گئیں آج بھی قسم دی جائے وہ لوٹ گئے انہوں نے نیزے پھینک دیئے تلواریں توڑ دیں لوگوں نے اس دن ان کے نیزوں کو لکڑیاں بنایا بعض بعض پر قتل کئے گئے مسلمانوں میں سے صرف دو افراد شہید ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان میں مخرج کو تلاش کرو لوگوں نے تلاش کیا لیکن وہ نڈل سکا حضرت علی رضی اللہ عنہ خود اس کی تلاش میں نکلے یہاں تک اس قوم کے پاس پہنچے جو قتل کر کے ایک دوسرے پر پھینکے گئے تھے تو فرمایا کہ ان کو دوسری طرف کرو چنانچہ بالکل زمین کے ساتھ لگا ہوا ملا تو انہوں نے اللہ اکبر کہا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا اللہ کے نبی نے حق طریقہ پر پہنچایا عبیدہ سلمانی اٹھے اور کہا اے امیر المؤمنین واللہ الذی لا الہ الا هو کہا تحقیق آپ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ تو فرمایا ”ای واللہ“ یعنی اللہ کی قسم میں نے حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے تین مرتبہ قسم لی وہ ہر مرتبہ قسم کھاتے رہے۔ عبد الرزاق مسلمہ و خشیش و ابو عوانہ و ابن عاصم و بیہقی

۳۱۵۵۶..... (ایضاً) عبید اللہ بن ابی رافع مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ جب وقت حروریہ (خوارج) نے بغاوت کی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے نعر لگایا ان حکم اللہ فیصلہ صرف اللہ کا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کلمہ حق ارید بھا الباطل کہ حق کلمہ سے باطل مطلب لیا گیا ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک قوم کے متعلق پیش گوئی فرمائی تھی میں ان کے اوصاف ان میں پارہا ہوں وہ اپنی زبان سے

حق بات کہیں گے لیکن وہ حق بات ان کے دل تک نہیں پہنچے گی وہ اللہ تعالیٰ کے مخلوق میں مبعوض ترین لوگ ہوں گے ان میں ایک کا لاشخص ہوگا جس کا ایک ہاتھ بکری کی پستان یا عورت کی پستان کے طرح ہوگا جب ان کو قتل کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس شخص کو تلاش کرو لیکن ان اوصاف کا حامل شخص نہ مل سکا تو فرمایا کہ واپس جا کر دوبارہ تلاش کرو اللہ کی قسم نہ میں نے جھوٹ بولا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا دو یا تین مرتبہ یہ فرمایا پھر ایک جگہ وہ مل گیا اس کی لاش لا کر ان کے ساتھ رکھی گئی۔ ابن وہب مسلم ابن جریر و ابو عوانہ ابن حبان ابن ابی عاصم بیہقی

۳۱۵۵۷..... (ایضاً) عبید اللہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خوارج کا تذکرہ فرمایا اور فرمایا کہ ان میں ایک ہاتھ کٹایا چھوٹے ہاتھ یا اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تم غرور میں مبتلا ہو جاؤ گے تو میں تمہیں بتلا دیتا وہ عدہ جو اللہ تعالیٰ نے ان سے قتال کرنے والوں سے لپٹنے کی زبانی فرمایا راوی کہتے ہیں میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے خود زبانی سنا ہے رسول اللہ ﷺ سے تو انہوں نے فرمایا رب کعبہ کی قسم میں نے خود یہ بات تین مرتبہ ان کی زبانی سنی ہے۔

طبرانی، بخاری، ترمذی، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ، ابویعلیٰ و ابن جریر و خشیش و ابو عوانہ ابویعلیٰ ابن حبان ابن ابی عاصم بیہقی

۳۱۵۵۸..... (مسند الصدیق) عبد الرحمن بن زبیر بن نقیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جن لوگوں کو ملک شام بھیجا گیا تھا ان میں شامل تھے تو فرمایا تم ایک ایسی قوم کو پواؤ گے جن کے سر منڈے ہوئے ہوں گے اس شیطانی فرقہ کی تلوار سے خبر لو اللہ کی قسم ان میں سے ایک شخص کو قتل کرنا مجھے دوسرے کفار میں سے ستر کو قتل کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اس کی وجہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ فقاتلوا ائمة الکفر۔ ابن ابی حاتم

خوارج کو قتل کرنے کی فضیلت

۳۱۵۵۹..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) صبیح بن غسل سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا صلح کے زمانہ میں میرے سر پر بالوں کے پٹھے تھے اور ٹوپی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلے گی ان کے سر منڈے ہوئے ہوں گے وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کا قرآن حلق سے نیچے نہ اترے گا خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو ان کے ہاتھ قتل ہو یا ان کو قتل کرے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا نہ ان کی بات سنی جائی نہ ایسے لوگوں کی مجلس میں بیٹھا جائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۵۶۰..... (مسند علی) زید بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خوارج کی ایک جماعت کے پاس آئے ان میں ایک شخص تھا جسے جعد بن نعجہ کہا جاتا تھا۔ اس نے کہا "اتق الله يا علي" اے علی اللہ سے ڈرو کیونکہ تم بھی مرنے والے ہو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلکہ شہید ہونے والا ہوں اس پر ایک ضرب اس کو رنگین بنا دے گی حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے سر اور ڈاڑھی کی طرف اشارہ فرمایا اپنے ہاتھ سے یہ تقدیر نافذ ہو کر رہے گی یہ عہد پورا ہو کر رہے گا وہ ناکام ہو جس نے جھوٹ باندھا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کے لباس کے متعلق عیب لگایا اور کہا کہ اگر آپ اس سے اچھا لباس پہن لیتے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں میرے لباس سے کیا واسطہ؟ میرا یہ لباس مجھے کبر سے بہت دور رکھتا ہے اور اس قابل ہے کہ اس میں مسلمان میری اقتداء کرے۔

طبرانی و ابن ابی عاصم فی السنہ، احمد فی الزہد و البغوی فی الجعدیات مستدرک بیہقی فی الدلائل ضیاء مقدسی

۳۱۳۵۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مطلع فرمایا کہ امت کی لوگ ان کے بعد مجھ سے غداری کریں گے۔

ابن ابی شیبہ و الحارث و البزار مستدرک عقیلی بیہقی فی الدلائل

۳۱۵۶۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بات ہو کر رہے گی کہ امت کے لوگ میرے بعد تم سے غداری کریں گے اور تم میرے طریقہ پر قائم رہو گے اور میری سنت پر قتل کئے جاؤ گے جو تم سے محبت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو تم سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے یہ اس سے رنگین ہوگی سر اور ڈاڑھی کی طرف اشارہ فرمایا۔ مستدرک

۳۱۵۶۳ ... (ایضاً) ابی یحییٰ سے روایت ہے کہ غالمین میں سے ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آواز دی اس حال میں کہ آپ فجر کی نماز میں تھے ولقد اوحی الیک والی الذین من قبلک لئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخاسرین۔ یہ آیت پڑھ کر سنایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی جواب میں دوسری آیت پڑھی: فاصبر ان وعد اللہ حق ولا یستخفک الذین لا یوقنون۔

ابن ابی شیبہ وابن جریر

۳۱۵۶۴ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا وہاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کوئی اور نہیں تھا تو ارشاد فرمایا اے علی اس وقت تمہارا کیا حال ہو جب کچھ لوگ اس جگہ پر خروج کریں گے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا اور قرآن پڑھیں گے ان کا قرآن حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکل جاتا ہے ان میں ایک شخص ناقص الید ہوگا اس کا ہاتھ ایسا ہوگا جیسے حبشی عورت کی پستان۔

ابن ابی شیبہ ابن راہویہ والبخاری وابن ابی عاصم وابن جریر عم ابو یعلیٰ

۳۱۵۶۵ ... زر بن حبیش سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے فتنہ کی آنکھ پھوڑ دی اگر میں نہ ہوتا تو اہل نہروان اور اہل جمل قتل نہ ہوئے اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ لوگ عمل چھوڑ بیٹھ جائیں گے تو میں بتلا دیتا وہ خوشخبری جس کی اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبانی بشارت دی ان لوگوں کے لئے جو ان خوارج سے قتال کریں خود حق پر ہو کر ان کو گمراہ سمجھتے ہوئے اس ہدایت کو پہچانتے ہوئے جس پر ہم ہیں۔ ابن ابی شیبہ حلیۃ الاولیاء والدورقی

اہل نہروان کا قتل

۳۱۵۶۶ ... (ایضاً) ابی کثیر سے روایت ہے کہ میں سیدی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جس وقت اہل نہروان کو قتل کیا لوگوں کو ان سے قتال میں کچھ تردد نہ ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو! نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ ایک قوم دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے پھر کبھی بھی لوٹ کر نہیں آئیں گے ان لوگوں کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں ایک کا لٹھناقص الید اس کا ایک ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا اور میرے خیال میں ہے یہ بھی فرمایا کہ اس کے گرد سات بال ہوں گے اس کو تلاش کرو کیونکہ میرے خیال کے مطابق یہ شخص ان میں موجود ہوگا لوگوں نے اس شخص کو پایا نہر کے کنارے پر اور مقتولین کے نیچے پڑا ہوا تھا تو ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا جب اس کو دیکھا لوگ خوش ہو گئے اور انہوں نے ایک دوسرے کو بشارت دی اور ان کا شک دور ہو گیا۔

احمد حمیدی عدنی

۳۱۵۶۷ ... ابی اسحاق عاصم بن حمزہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ حرور یہ کیا کہتے ہیں؟ لوگوں نے بتلایا کہ وہ کہتے لا حکم الا للہ تو فرمایا حکم تو اللہ ہی کا نافذ ہوگا زمین میں اور حکام بھی ہیں لیکن یہ لوگ کہتے ہیں کہ اور کسی کی امارت قبول نہیں حالانکہ امارت کو تسلیم کرنا ضروری ہے جس پر مؤمن عمل کرے اس میں فاجر اور کافر بھی اطاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ اس میں اجل تو پورا فرمائیں۔ عبد الرزاق، بیہقی

۳۱۵۶۸ ... حضرت حسن سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حرور یہ (خوارج) کو قتل کیا تو لوگوں نے پوچھا اے امیر المؤمنین یہ مقتولین کون ہیں یہ کافر ہیں یا مؤمن؟ تو فرمایا یہ کفر سے نوبھاگے ہیں تو پوچھا گیا پھر تو منافق ہیں تو فرمایا کہ منافقین تو اللہ تعالیٰ کو بہت کمپا کرتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرتے ہیں تو پوچھا گیا کہ پھر یہ کون ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ قوم ہے جو فتنہ میں مبتلا ہوئی اس میں اندھے بہرے ہو گئے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۱۵۶۹ ... کثیر بن نمر سے روایت ہے کہ ایک شخص خوارج میں سے ایک شخص کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے آیا اور عرض کیا اے امیر المؤمنین یہ شخص آپ کو گالی دیتا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم بھی اس کو ایسی ہی گالی دیدو جیسی وہ مجھے گالی دیتا ہے عرض کیا کہ یہ آپ

قتل کی دھمکی بھی دیتا ہے تو فرمایا جو مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں اس کو قتل نہیں کروں گا پھر فرمایا کہ ان کے ہم پر تین حقوق ہیں۔
۱۔ ان کو مساجد میں آنے سے نہ روکیں۔

۲۔ ان کو مال غنیمت سے حصہ دیتے رہیں جب تک وہ ہماری حکومت میں رہیں۔

۳۔ اور ہم ان سے قتال نہ کریں تا وقتیکہ وہ خود قتال کریں۔ ابو عبیدہ، بیہقی

۳۱۵۷۰۔ علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن ابی طالب سے سنا نہروان کے دن فرما رہے کہ مجھے مار قین۔ (دین سے خروج کرنے والوں) سے قتال کا حکم دیا گیا ہے یہ مار قین ہیں۔ ابن ابی عاصم

۳۱۵۷۱۔ ابو سعید سے روایت ہے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سونے کا ایک ٹکڑا لے کر حاضر ہوا جو منی میں ملا ہوا تھا ان کو صدقہ وصول کرنے کے لئے یمن بھیجا گیا تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ مال چار شخصوں میں تقسیم کر دو اقرن بن حابس زید انیس الطائی عیینہ بن حنیسین فزاری علقمہ بن علاء العامری تو ایک شخص نے کہا جس کی آنکھ اندر دھنسی ہوئی تھی بھنویں مئی ہوئی کشادہ پیشانی اور سر منڈا ہوا اس نے اعتراض کیا اللہ ماعدلت اللہ کی قسم آپ نے انصاف نہیں کیا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تیرا ناس ہوا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو پھر دنیا میں کوئی انصاف کرے گا؟ میں نے تو تالیف قلوب کی خاطر ایسا کیا ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم اس کو قتل کرنے کے لئے آگے بڑھے لیکن رسول اللہ ﷺ نے منع فرما دیا اور فرمایا کہ آخری زمانہ میں میرے خاندان کے کچھ لوگ نکلیں گے جو اہل اسلام کو قتل کریں گے لیکن مشرکین کو چھوڑ دیں گے اگر ایسے لوگوں کو پاؤں تو ان کو قوم عادی کی طرح قتل کروں گا۔ ابن ابی عاصم

رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنے والا

۳۱۵۷۲۔ سوید بن غفلہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے خوارج کے متعلق پوچھا تو فرمایا ایک پستان والے ناقص ہاتھ والا شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے تو اس نے کہا آپ کیسے تقسیم فرما رہے ہیں اللہ کی قسم آپ نے انصاف نہیں کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پھر کون انصاف کرے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے روک دیا اور فرمایا تمہارے علاوہ اور لوگ اس کی لئے کافی ہوں گے یا ایک بائٹ فرقہ کے ساتھ قتل ہوگا جو دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے ان سے قتال کرنا مسلمانوں پر لازم ہے۔ ابن ابی عاصم

۳۱۵۷۳۔ ابو موسیٰ واثمی سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر ہوئے جب وہ خوارج کو قتل کر رہے تھے پھر فرمایا کہ مقتولین میں ایک ایسے شخص کو تلاش کرو اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے خبر دی تھی کہ میں اس کے مقابلہ میں نکلوں گا تو لوگوں نے مقتولین کو الٹ پلٹ کر دیکھا تو وہ شخص ان میں موجود تھا اس کو لایا گیا یہاں تک اس کو آپ سے سامنے رکھ دیا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سجدہ میں گر پڑے اور فرمایا خوش ہو جاؤ تمہارے مقتولین جنت میں ہیں اور خوارج کے مقتولین جہنم میں۔

ابن ابی عاصم بیہقی فی اللہ للذکر

۳۱۵۷۴۔ طارق بن زیاد سے روایت ہے کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج کے مقابلہ کے لئے نکلے ان کو قتل کیا اس کے بعد فرمایا کہ ان کو تلاش کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک قوم کا ظہور ہوگا جو کلمہ حق کے ساتھ گفتگو کریں گے لیکن وہ حق ان کے سینہ سے نیچے نہ اترے گا اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص ہوگا رنگ اس کا سیاہ ہوگا اس کا ایک ہاتھ ناقص ہوگا اس میں چند بال ہوں گے دیکھو اگر مقتولین میں وہ موجود ہے تو تم نے بدترین شخص کو قتل کیا اور وہ نہیں تو تم نے بہترین شخص کو قتل کیا ہم دوڑ پڑے پھر فرمایا کہ تلاش کرو تو ہم نے تلاش کیا تو ناقص ہاتھ شخص ان علامتوں کے ساتھ مل گیا تو ہم سجدہ میں گر پڑے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ تھے۔ الدورقی وابن جریر

۳۱۵۷۵..... ابو صادق مولیٰ عیاض بن ربیعہ الاسدی سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں اس وقت غلام تھا میں نے اے امیر المؤمنین اپنا ہاتھ آگے کیجئے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کروں انہوں نے میری طرف سر اٹھا کر دیکھا اور پوچھا آپ کون؟ میں نے کہا ایک غلام ہوں تو فرمایا کہ پھر میں بیعت نہیں لیتا میں نے کہا اے امیر المؤمنین اگر میں آپ کے ساتھ رہا تو آپ کی مدد کرونگا اور آپ کی عدم موجودگی میں خیر خواہی کروں گا تو فرمایا پھر صحیح ہے اپنا ہاتھ آگے کیا میں نے بیعت کر لی میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص ظاہر ہوگا وہ دعوت دے گا مجھے گالی دی جائے اور مجھ سے برأت کا اظہار کیا جائے جہاں تک گالی کا تعلق ہے وہ تمہاری نجات ہے اور میری لئے زکوٰۃ ہے جہاں برأت کا تعلق ہے مجھ سے برأت کا اظہار مت کرو کیونکہ میں فطرت یعنی دین صحیح پر قائم ہوں۔

المحاملی ابن عساکر وروی الحاکم فی الکنز فی الآخرة

۳۱۵۷۶..... جناب ازوی روایت کرتے ہیں کہ جب ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج کے مقابلہ کے لئے نکلے تو فرمایا اے جناب! تم اس ٹیلے کو دیکھ رہے ہو میں نے کہا ہاں تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے کہ خوارج یہاں قتل ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۵۷۷..... سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں سے مقابلہ کے لئے نکلے پھر ان کو قتل کر دیا پھر آسمان کی طرف دیکھا پھر زمین کی طرف دیکھا پھر فرمایا اللہ اکبر اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا اس جگہ کی کھدائی کرو نہیں بلکہ اس جگہ کی پھر آسمان کی طرف دیکھا پھر زمین کی طرف پھر فرمایا اللہ اکبر اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا اس مکان کی کھدائی کرو اس کی کھدائی کی اور مقتولین کو اس میں ڈال دیا پھر گھر میں داخل ہوئے میں بھی ان کے پاس داخل ہوا اور میں نے پوچھا آپ بتلائیے آپ ابھی کیا معاملہ کر رہے تھے کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ سے اس بارے میں کوئی عہد لیا ہے؟ تو فرمایا کہ میں آسمان سے گر پڑوں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کروں۔ میں تو مشقت اٹھانے والا ہوں بتلائیے اگر آپ کہتے اگر اللہ اکبر صدق اللہ ورسولہ اس مکان کی کھدائی کرو تو کیا تھا۔ ابن منیع و ابن جریر

۳۱۵۷۸..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکمین کا تقرر فرمایا تو خوارج نے ان سے کہا کہ آپ نے دو آدمیوں کو حکم مقرر کیا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے مخلوق کو حکم مقرر نہیں کیا بلکہ قرآن کو حکم مقرر کیا ہے۔

ابن ابی حاتم فی السنہ بیہقی فی الاسماء و انصاف و الاصبہانی و الدلکانی

۳۱۵۷۹..... عمرو بن سعید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس زندیقوں کی ایک جماعت کو لایا گیا تو حکم دیا دو گڑھے کھودے جائیں ہم نے کھودے اور ان میں آگ جلائی گئی پھر ان کو ان میں ڈال دیا پھر یہ شعر پڑھا۔

لما رائت الامرا امر امنکر او قدت ناری و دعوت فبراً

جب میں نے منکر کو دیکھا تو آگ جلائی اور قبر بنا دی۔

(ابن شاہین فی السنہ خشیش قمی سے روایت کی اس جیسی اور ابن ابی الدنیا کتاب الاشراف قبیصہ بن جابر سے روایت کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کیے پاس زنادقہ کو لایا گیا آپ نے دو گڑھے کھدوا کر ان کو ان میں جلا دیا)

۳۱۵۸۰..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری دونوں آنکھوں نے دیکھا میرے دونوں کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت سنی ہے جبرائیل کے مقام پر ایک کپڑے میں چاندی تھی رسول اللہ ﷺ اس کو لوگوں میں تقسیم فرما رہے تھے آپ ﷺ سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول آپ انصاف کریں تو آپ نے ارشاد فرمایا ارے تیرا ناس ہوا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا میں بہت خسارہ و نقصان اٹھاؤں گا اگر میں انصاف نہ کروں۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ اجازت دیجئے میں اس منافق کی گردن اڑا دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا معاذ اللہ لوگ باتیں بنائیں گے کہ میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل کراتا ہوں یہ شخص اور اس کے ساتھی قرآن پڑھتے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔ مسلم نسائی ابن جریر طبرانی

۳۱۵۸۱..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذکر فرمایا کہ میری امت میں ایک قوم ہوگی قرآن کو پڑھیں گے اور اس کو

اس طرح پھیلائیں گے جس طرح ردی کھجوروں کو پھیلایا جاتا ہے اور اس میں تاویل کریں گے۔ (جو جمہور کی تاویل کے خلاف ہوگی)۔

رواہ ابن جویر

خارجی اور قرآن پڑھنا

۳۱۵۸۲۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھیں گے اور اس طرح پھیلائیں گے جس طرح ردی کھجور پھیلائی جاتی ہے اور قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ان کی قرأت ایمان سے آگے بڑھ جائے گی۔ رواہ ابن جویر

۳۱۵۸۳۔ ابی غالب سے روایت ہے کہ میں دمشق کی جامع مسجد میں تھا تو حروریہ (خوارق) کے ستر سروں کو لاکے مسجد کی سیڑھیوں میں رکھا گیا ابوامامہ آئے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا یہ آسمان کے نیچے بدترین لوگ ہیں جو قتل کئے گئے اور ان کے ہاتھ جو قتل ہوئے وہ آسمان کے نیچے بہترین مقتولین ہیں اور روئے اور میری طرف دیکھا اور پوچھا اے ابو غالب یہ آپکے شہر کے لوگ ہیں؟ میں نے کہا ہاں تو فرمایا تمہیں ان کے شر سے بچائے میرے خیال میں یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ ان سے بچائے پھر پوچھا آپ آل عمران پڑھتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں فرمایا۔

منهن ایات محکمات هن ام الكتاب و اخر متشبهات فاما الذین فی قلوبہم زیغ فیتبعون ماتشابه منه

ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاويله و ما يعلم تاويله الا الله و الراسخون فی العلم

وہی ذات ہے جس نے اتاری ہے تجھ پر کتاب اس میں بعض آیتیں محکم ہیں یعنی ان کی معنی واضح ہیں وہ اصل ہیں کتاب کی اور دوسری میں تشابہ یعنی جن کے معنی معلوم یا معین نہیں سو جن کے دلوں میں کجی ہے وہ پیروی کرتے ہیں متشابہات کی گمراہی پھیلانے کی غرض سے اور مطلب معلوم کرنے کی وجہ سے اور ان کا مطلب کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے اور مضبوط علم والے۔ آل عمران دوسری آیت میں ہے جس دن بعض چہرے چمکدار ہوں گے اور بعض چہرے سیاہ ہوں گے سو جنکے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کیا تم نے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا ہے سو چکھو عذاب سبب تمہارے کفر کے۔

میں نے کہا اے ابوامامہ! میں نے دیکھا آپ کے آنسو بہ رہے تھے فرمایا ہاں ان پر رحم آ رہا تھا وہ اہل اسلام میں سے تھے فرمایا بنو اسرائیل کے اکہتر فرقے ہوئے اس امت کا ایک فرقہ بڑھ جائے گا سب جہنم میں ہوں گے سوائے سواد اعظم کے ان کے اعمال کی سزا ان کو بھگتنی ہے اور تمہارے اعمال کا حساب تم سے لیا جائے گا اگر تم نے رسول کی اطاعت کی تو ہدایت پر ہو گے رسول کے ذمہ تو دین پہنچانا ہے مع و طاعت فرقہ واریت اور معصیت سے بہتر ہے ایک شخص نے ان سے کہا اے ابوامامہ یہ باتیں اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا اس بارے میں رسول اللہ سے کوئی روایت سنی ہے اگر اپنی طرف سے یہ باتیں کروں تب تو میں بہت جری ہوں گا بلکہ میں نے یہ روایت رسول اللہ سے متعدد بار سنی ہے دو تین نہیں بلکہ سات مرتبہ۔ ابن ابی شیبہ و ابن جویر

۳۱۵۸۴۔ ابی برزہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ دنا نیر لائے گئے اس کو تقسیم فرمانا شروع کیا ان کے پاس ایک شخص تھا رنگ اس کا سیاہ تھا بالوں سے ڈھکا ہوا تھا اس پر دو کپڑے تھے اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سجدہ کا نشان تھا وہ اپنے ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کرتا تھا لیکن آپ ان کو دیتے نہیں تھے آپ کے پاس سامنے کی جانب سے آیا آپ نے نہیں دیا پھر دائیں جانب سے آیا پھر بھی کچھ نہیں دیا پھر بائیں جانب سے آیا پھر بھی کچھ نہیں دیا پھر پیچھے کی جانب سے آیا پھر بھی کچھ نہیں دیا۔ پھر کہنے لگا اے اللہ کے رسول آپ نے انصاف نہیں کیا دن بھر تقسیم میں یہ سن کر رسول اللہ ﷺ سخت غصہ میں آئے پھر ارشاد فرمایا واللہ تم کسی کو اپنے اوپر مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والا نہیں پاؤ گے تین مرتبہ یہ فرمایا پھر ارشاد فرمایا کہ تم پر مشرق کی جانب سے کچھ لوگ ظاہر ہوں گے یہ شخص بھی انہی میں سے ہوگا ان کی علامت یہ ہوگی قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے کیا وہ لوٹ کر دوبارہ آتا ہے۔ اپنے دست مبارک اپنے سینہ پر رکھا ان کی نشانی سر منڈانا ہوگا یہ ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں تک آخری شخص مسیح

دجال کے ساتھ ظاہر ہوگا جب تم ان کو دیکھو تو ان کو قتل کرو تمیں مرتبہ بدترین مخلوق اور بری فطرت والے ہوں گے تمیں مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔

احمد نسائی ابن حریب طبرانی مسند رک

۳۱۵۸۵ ابی بکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایک قوم ہے جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا جو جب وہ نکل آئیں تو ان کو قتل کرو جب نکل آئیں تو ان کو قتل کرو۔ رواہ ابن حریب

۳۱۵۸۶ ابی بکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایک قوم ظاہر ہوگی ان کی زبان کا قرآن کے ساتھ چلنا سخت ہوگا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان سے ملاقات ہو جائے ان کو قتل کرو وہ جب ملیں ان کو قتل کرو یونکہ ان کے قاتلوں کو اجر ملے گا۔ رواہ ابن حریب

سرمنڈا ہوا ہونا بھی خارجی کی علامت ہے

۳۱۵۸۸ ابی بکرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس مال آیا تو آپ نے تقسیم کرنا شروع فرمایا اس میں سے اپنے ہاتھ سے لیتے پھر وہ ان میں طرف التفات فرماتا گویا کہ کوئی ان سے مخاطب ہے پھر اس کو اپنی طرف سے عطا فرماتا ان کا خیال یہ تھا کہ آپ جہت سے جو ان کے لیے اسلام مخاطب ہیں آپ یہ اسلام اس حال میں تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا جس کا رنگ کا لہو تھا ہاتھ اور پیر مندر ہوا دونوں آنکھوں کے درمیان مجدہ کا نشان ان کے ہاتھ محمد ان کی قسم آپ انصاف نہیں فرماتے رسول اللہ ﷺ نے جو گئے حتیٰ کہ آپ کے رخسار مبارک سرخ ہو گئی فرمایا تیرا نام ہو کر میں ہی انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم اس کی گردن نہ مار دیں آپ نے فرمایا میں نہیں چاہتا کہ تم میں یہ بات سننے کے میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل روایت ہوں ان اور اس کی مثل اس کے مشابہ اس کے قسم کے لوگ نکلیں شیطان ان کے دل پر عمل کرے وہ بدیہی سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے اسلام کے کسی ظلم سے متعلق نہیں رہیں گے۔

رواہ ابن حریب

۳۱۵۸۸ ابی بکرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد یا فریقا یب میرے بعد میری امت میں ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے مگر ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ ان اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ بدیہی سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے اسلام کے کسی ظلم سے متعلق نہیں رہیں گے۔ رواہ ابن ابی سبیہ

۳۱۵۸۹ زہری ابو سعید سے روایت کرتے ہیں اس دوران کے رسول اللہ ﷺ مال تقسیم فرما رہے تھے کہ ان کے پاس ابن ذؤب الحویسر بھی آیا اور ابی بکر رسول اللہ انصاف فرمائیں تو فرمایا تیرا نام؟ وہ اس میں انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا؟ تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ اجازت دیں کہ میں اس کی گردن اڑا دوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ چھوڑ دو یونکہ اس کے چھ ساتھی ہیں تم اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلہ میں اور اپنے روزوں کے ان کے روزے کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ اپنے تیر کے پرودے میں چھ بھی اتار نظر نہیں آئے گا اپنی کمان کو دیکھے اس میں بھی چھ نظر نہیں آئے گا تیر کے پیچھے وہ دیکھے اس میں بھی چھ نظر نہیں آئے گا وہ دیر اور خون سے آگے نکل گیا اس قوم کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص ہوگا اس کا ایک ہاتھ یا ایک پستان عورت کے پستان کی طرح ہوگا یا شرم کا وہ طرف اس میں ابھار ہوگا چھ وقت سے ظاہر ہوں گے انہی کے بارے میں آیت ومنہم من یلمزک فی الصدقا الایہ ابو سعید نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے خود سنی اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جس وقت ان کو قتل کیا ایک شخص کو ایسا گیا جس کے اندر بعینہ وہ تمام صفات موجود تھیں جو رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائیں۔ رواہ عبدالرزاق

۱۳۵۹۰..... محمد بن شداد ابی الزبیر سے اور جابر عبد اللہ سے حدیث زہری بروایت ابی سلمہ کی طرح روایت کرتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے سنی اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب ان کو قتل کیا میں ان کے ساتھ تھا ایک شخص کو لایا گیا جو رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ اور صاف پر تھا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۱۵۹۱..... ابی سعید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا جو اپنی منی میں تھا آپ علیہ السلام نے اس کو تقسیم فرما دیا یزید النخیل الطائی اقرع بن حابس حنظلی عیینہ بن بدر الفزازی علقمہ بن علاقہ العامری کے درمیان تقسیم فرما دیا قریش اور انصار اس پر ناراض ہوئے اور کہا آپ نجد کے سرداروں کو دے رہے ہیں جب کہ ہمیں چھوڑ دیا آپ نے فرمایا کہ میں نے تالیف قلوب کے لئے ایسا کیا تو ایک شخص آپ علیہ السلام کے پاس آیا جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی، پیشانی ابھری ہوئی، ٹھنسی داڑھی رخسار ابھرتے ہوئے، سر منڈا ہوا۔ کہا اے محمد اللہ سے ڈرو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں بھی نافرمانی کروں تو کون اطاعت کرے گا میں تو زمین والوں پر اعتماد کرتا ہوں تم میرے اوپر اعتماد نہیں کرتے ہو؟ قوم میں سے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے قتل کی اجازت مانگی شاید خالد بن ولید ہوں آپ نے منع فرما دیا جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے خاندان سے ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے وہ ان کے حلق سے نیچے اترے گا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرکمان سے نکلتا ہے مسلمانوں کو قتل کریں گے مشرکین سے تعرض نہیں کریں گے اگر میں ان کو پاؤں تو قوم عاد و ثمود کی طرح ان کو قتل کروں گا۔ عبد الرزاق ابن جریر

۳۱۵۹۲..... ابوسعید سے روایت ہے کہ خوارج سے قتال کرنا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے اتنی تعداد میں مشرکین کو قتل کروں۔ رواہ ابن ابی شیبہ
۳۱۵۹۳..... ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں افتراق پیدا ہوگا ایک جماعت ان میں خوارج کی ہوگی وہ دین سے اس طرح نکل جائے گی جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے وہ دوبارہ اسلام کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیرکمان میں لوٹ آئے اس کی علامت سر منڈانا ہے دونوں جماعتوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہوگی وہی ان کو قتل کرے گی جب ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تو فرمایا کہ ان میں ایک شخص ہے اس کا ہاتھ ناقص ہے۔ رواہ ابن جریر

دین سے نکل جانا

۳۱۵۹۴..... ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے کچھ لوگوں کا تذکرہ فرمایا کہ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے پھر دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک تیرکمان میں لوٹ آئے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹۵..... ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں کو کچھ لوگ ہوں گے وہ باتیں کریں گے یا حق کلمہ کے ساتھ کلام کریں گے ان کے ایمان حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ایک آدمی تیر چلاتا ہے تو شکار کے پیٹ پر لگتا ہے اور اس کو ہلاک کر دیتا ہے پھر اس کے پیمان کو دیکھتا ہے اس میں گوبر اور خون لگا ہوا نہیں ہوتا ہے پھر اس کے پٹھے کو دیکھتا ہے اس میں بھی کوئی خون اور گوبر کا دھبہ نہیں ہوتا اس کے بعد دستہ کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا کوئی دھبہ نہیں ہوتا پھر اس کے منہ کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا کوئی دھبہ نہیں ہوتا تو کہتا ہے میرا خیال یہی ہے کہ میں نے صحیح نشان لگایا۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹۶..... ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی کم عمر کم عقل باتیں ایسی کریں گے جو انسانوں میں سے سب سے بہتر شخص کی ہوتی ہیں اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرکمان سے نکلتا ہے دونوں جماعتوں میں سے جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوگی وہ ان کو قتل کرے گی۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹ ابو سعید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا جو قرظ کے پتے سے دباغت دی ہوئی کھال میں بھر کر جو اس کی مٹی سے حاصل نہیں ہو اور رسول اللہ ﷺ نے اس مال کو چار آدمیوں میں تقسیم فرمایا یزید الخلیل اقرع بن حابس عیینہ بن حصن علقمہ بن ابی علاقہ عامر بن طفیل اس پر بعض صحابہ انصار کو تردد ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم میرے اوپر اعتماد نہیں کرتے ہو حالانکہ میں اس ذات کا امین ہوں جو آسمان میں ہے آسمان سے میرے پاس خبریں آتی ہیں صبح و شام پھر ان کے پاس ایک شخص آیا جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں رخسار ابھرے ہوئے تھے پیشانی اونچی تھی، ڈاڑھی گھنی، تہ بند نصف ساق تک سر منڈا ہوا آکر کہا کہ اللہ سے ڈرو اے اللہ کے رسول آپ علیہ السلام نے فرمایا تیرا اس ہو کیا میں اہل زمین میں اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقدار نہیں ہوں پھر واپس لوٹا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ اس کی گردن اڑا دوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ شاید وہ نماز پڑھتا ہے خالد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بعض نمازی اپنی زبان سے وہ باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا کہ میں لوگوں کے بارے میں یوں کھود کر پید کروں کہ ان کے پیٹ پھڑنے کا حکم دیا ہے پھر آپ علیہ السلام نے اس کو جاتے ہوئے دیکھا اور ارشاد فرمایا کہ اس کے قبیلہ سے کچھ لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے خلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکلیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۵۹۸ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا اے لوگو! کہ تم میں سے بعض بعض پر امیر ہوں گے وہ کوئی فیصلہ تمہاری رائے کے بغیر نہ کرے تم میں سے ہر شخص نلہباہن ہے اور ہر شخص اپنے ماتحت افراد کا ذمہ دار ہے قیامت کے دن یہاں تک آدمی سے پوچھا جائے گا اس کے گھوڑے کے افراد کے بارے میں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کو کس حد تک پورا کیا اور عورت کے اسکے شوہر کے گھر کے متعلق پوچھا جائے گا کہ اس میں اللہ کے حکم پورا کیا ہے یا نہیں یہاں تک غلام و باندی سے ان کے آقا کے جانوروں کے متعلق سوال ہوگا کہ ان میں اللہ تعالیٰ کے حکم پورا کیا ہے یا نہیں میں اپنے دوست ابو القاسم رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جہاد میں شریک تھا کہ انہوں نے کوچ کرنے کا حکم فرمایا تو ہم میں سے بعض سوار تھے اور بعض پیادے چل رہے تھے اس دوران کے ہم چاشت کے وقت چل رہے تھے تو اچانک ایک شخص اپنے گھوڑے کو قوم کے لشکر کے قریب کر رہا تھا دو سال یا چار سال گھوڑا تھا وہ اس کی پیٹھ پر گھوم رہا تھا رسول اللہ ﷺ نے اچانک اس کو دیکھا تو فرمایا اے ابو بردہ اس کو ایک گھوڑا دیدو تاکہ اس کو قوم کے ساتھ ملے تمہارے ہاتھ لو کا میابی حاصل ہو یا فرمایا کہ ایک پیادہ شخص تو کہا یا رسول وہ گھڑ سوار نہیں ہے وہ چلتے گئے یہاں تک جب سورج ٹھہر گیا اور آسمان کے درمیان میں آگیا تو نبی کریم ﷺ کا وہاں سے گذرنا وہاں آپ کے ساتھ تھے آپ علیہ السلام اس کے قریب رک گئے وہ اپنے موند گئے منی صاف کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا رک جا اللہ کے نبی ﷺ تشریف فرما ہیں تو عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ میری قسم ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کو گرد آلود کروں گا چنانچہ میں نے ایسا کیا اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مشرق کی طرف سے میری قوم کی ایک جماعت ظاہر ہوگی جو قرآن پڑھیں گے جو ان کے خلق سے نیچے نہیں اترے گا تم اپنے اعمال کو ان کے سامنے حقیر سمجھو گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے شکار اس طرف ہے تیر اس طرف ایک دوسرے کی مخالفت سمت پھر وہ تیر کے پھل کو دیکھتا ہے اس میں گور اور خون کا کوئی اثر نظر نہیں آتا پھر ٹھٹھے کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا پھر کمان کی کلڑی کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا پھر تیر کے پر کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا اس میں جھگڑتا ہے کوئی چیز نظر آتی ہے یا نہیں نماز کو پینہ پیچھے چھوڑ دیتے ہیں ہاتھ پیچھے باندھ کر کھڑے رہتے ہیں فوقیت دین گے اللہ تعالیٰ ان سے قتال کرنے والوں کو دوسروں پر پھر آپ علیہ السلام نے اپنے گھٹنے پر ہاتھ مار کر فرمایا کاش میری ان سے ملاقات ہو جاتی ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میری اونٹنی مجھ دو رہی تھی جب کہ آپ علیہ السلام اپنے دست مبارک گھٹنے پر مار رہے تھے اور فرما رہے تھے کاش میں ان کا زمانہ پاتا میں واپس لوٹا نبی کریم ﷺ نے ان کا تذکرہ چھوڑ دیا میں نے صحابہ میں سے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ مجھ سے اس قوم کے متعلق کوئی حدیث فوت ہوئی ہے انہوں نے بتایا کہ تمہارے بعد ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا کہ اے اللہ کے نبی اس قوم کی علامت کیا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا سروں کو منڈا کر کے اور پیٹوں سے پستان اٹانے ہوں گے ابو سعید نے کہا مجھ نبی کریم ﷺ کے دس صحابہ رضی اللہ عنہم نے بیان کیا جس سے میں اس گھر میں خوش ہوں

کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے لئے اس شخص کو تلاش کرو جس میں رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ علامتیں موجود ہوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نہ جھوٹ بولتا ہوں نہ جھٹلایا جاتا ہوں جب آپ علیہ السلام کے بیان کردہ علامتیں پایا تو اللہ کا شکر ادا کیا۔ رواہ ابن جریر ۳۱۵۹۹۔ ابو سعید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ پیدا ہوگا لوگوں کی گفتگو اچھی ہوں گی فعل برے ہوں گے قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ تم اپنی نمازوں ان کی نماز کے مقابلہ میں اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا واپس نہیں لوٹتا یہاں تک کہ تیر کمان کے منہ میں لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق اور بری فطرت والے ہیں خوشخبری ہو اس شخص کے لئے جو ان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں وہ اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دیں گے لیکن اس پر عمل نہیں کریں گے ایک روایت کے الفاظ ہیں ان کو قتل کرنے والے ان میں سے اللہ کے زیادہ مقرب ہوں گے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ میں ان کے اوصاف بتائیں فرمایا وہ ہماری ہی نسل کے ہوں گے اور ہماری زبان بولیں گے پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا سر منڈانا۔ رواہ ابن جریر

دین پر عمل کرنے کی دعوت

۳۱۶۰۰۔ ابو زید انصاری رضی اللہ عنہ۔ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک قوم اللہ کی طرف دعوت دے گی لیکن وہ خود دین پر نہ ہوگی جو ان کو قتل کریں گے وہ اللہ تعالیٰ کے زیادہ مقرب ہوں گے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۹۱۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خوارج کو وہ جماعت قتل کرے گی جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ مقرب ہوگی۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۲۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ساٹھ سال کے بعد ایسے ناخلف لوگ ہوں گے جو نمازیں ضائع کریں گے اور شہوات نفسانی کی پیروی کریں گے وہ عنقریب ہلاکت میں پڑیں گے اس کے بعد کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا قرآن کو مؤمن منافع اور کافر تینوں پڑھتے ہیں ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ قرآن کو تین قسم کے لوگ پڑھتے ہیں مؤمن منافع فاجر بشر نے کہا کہ میں نے ولید سے کہا ان تینوں کا کیا عمل ہے فرمایا کہ منافع تو اس کا انکار کرتا ہے فاجر اس کے ذریعے کہا جاتا ہے مؤمن اس پر ایمان لاتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۳۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب ایسے امراء ہوں گے جو ظلم کریں گے جھوٹ بولیں گے جو ان کو لوگوں میں ڈھانپنے والے ڈھانپ لیں گے یا حاشیہ بردار جس نے ظلم پر ان کی مدد کی یا ان کی تصدیق کی ان کے جھوٹ کی نداء اس کا تعلق مجھ سے ہے نہ میرا تعلق اس سے جو ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرے اور ان کے ظلم کی مدد نہ کرے وہ مجھ سے ہے اور میرا تعلق اس سے ہے۔

رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۴۔ ابو الفضل سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص کا بچہ پیدا ہوا آپ علیہ السلام نے اس کے لئے دعاء کی اور اس کی پیشانی کے بال پکڑ کے فرمایا اس کے ساتھ پھر پیشانی کو دبایا اور ان کے لئے برکت کی دعاء کی تو اس کی پیشانی پر ایک بال اُگ آیا گویا گھوڑے کی چوٹی ہے لڑکا جو ان ہوا جب خوارج کا زمانہ آیا ان سے محبت کی تو بال اس کی پیشانی سے گر گیا اس کے والد نے اس کو پکڑ لیا اور قید کر دیا اس خوف سے کہیں خوارج کے ساتھ نہ مل جائے تو بتایا ہم اس کے پاس پہنچے اس کو نصیحت کی اس سے ہم نے کہا کیا تو نہیں دیکھ رہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا کی برکت تمہاری پیشانی گر گئی ہم مسلسل اس کو نصیحت کرتے رہے یہاں تک اس نے اپنی رائے سے رجوع کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا بال اس کو لوٹا دیا، اس طرح اس نے توبہ کی اور اپنا عمل درست کر لیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۰۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ کے خوارج سے قتال کرنے والوں میں پہلا شخص ہوں گے تو کسی بھاگنے والے کا تعاقب نہ کرنا اور کسی زخمی کو قتل نہ کرنا۔ (ابن عساکر و فیہ بختری ابن عدی نے کہا بختری نے

اپنے والد سے وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہیں اکثر منکر ہیں)

۳۱۶۰۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکلتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک قوم اسلام سے اس طرح نکل جائے گی جیسے تیرشکار سے نکل جانا ہے کچھ لوگوں کے سامنے وہ شکار ظاہر ہو سب نے تیر پھینکا ان میں سے ایک نے اپنا تیر اس سے نکال لیا وہ تیر اس کے پاس آیا تو تو اس کو دیکھا کہ اس کے پھل میں خون وغیرہ کچھ لگا ہوا نہیں تھا پھر پر کو دیکھا اس میں بھی کچھ لگا ہوا نہیں تھا تو اس نے کہا کہ اگر میں ٹھیک پھینکا اس کے پر اور پچھلے حصہ میں کچھ خون کے اثرات ہوں گے اس کو دیکھا تو پر اور پچھلے حصہ پر کوئی اثر نہیں تھا فرمایا یہ اس طرح اسلام سے نکل جائیں گے۔

رواہ ابن جریر

۳۱۶۰۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے حروریہ کا ذکر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔ رواہ ابن جریر

خوارج کو قتل کرنے کا حکم ہے

۳۱۶۰۹..... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کچھ لوگ مشرق کی طرف سے نکلیں گے اور وہ قرآن پڑھیں جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان کی کوئی جماعت ظاہر ہوگی اس کو قتل کر دیا جائے گا حتیٰ کہ آپ علیہ السلام نے دس سے زائد مرتبہ گنویا کہ جب بھی اٹکے گی قتل کر دیا جائے گا یہاں تک ان کے بقیہ لوگوں میں دجال ظاہر ہوگا۔ نعیم و ابن جریر

۳۱۶۱۰..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس وقت آیا جب آپ حنین کی غنیمت تقسیم فرما رہے تھے آ کر کہا اے محمد انصاف کریں آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارے تیرا ناس ہوا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا؟ یا فرمایا کہ میرے بعد تو کس کے پاس انصاف تلاش کرے گا؟ پھر ارشاد فرمایا کہ عنقریب ایک قوم ظاہر ہوگی اس کی طرح وہ کتاب اللہ سے متعلق سوال کریں گے لیکن وہ خود کتاب اللہ کے دشمن ہوں گے کتاب کو پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا سر منڈے ہوئے ہوں گے جب وہ نکل آئیں تو ان کی گردن مار دو۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۱۱..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سات سو سونے اور چاندی کے ٹکڑے لائے گئے آپ صحابہ رضی اللہ عنہم میں تقسیم فرما رہے تھے تو ایک دیہاتی شخص آیا جو نیا نیا داخل اسلام ہوا تھا اس کو کوئی حصہ نہیں دیا تو اس نے کہا اے محمد (ﷺ) اللہ کی قسم کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو انصاف کرنے کا حکم فرمایا لیکن میں آپ کو انصاف کرتے ہوئے نہیں دیکھ رہا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تیرا ناس ہو میرے بعد کون انصاف کرے گا؟ جب وہ چلا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میری امت میں اس جیسی ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے جب ان کی ایک نسل ختم ہوگی تو دوسری نسل ظاہر ہوگی حتیٰ کہ ان کے مابقیہ لوگوں میں دجال ظاہر ہوگا دوسری روایت کے الفاظ میں ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گا اگر وہ مل جائیں تو ان کو قتل کرو پھر دوبارہ مل جائیں تو دوبارہ قتل کرو ایک روایت میں ہے جب یہ قوم نکلے ان کو قتل کرو دوبارہ نکل آئیں تو دوبارہ قتل کرو۔

رواہ ابن جریر

۳۱۶۱۲..... مقسم بن ابی القاسم مولیٰ عبداللہ بن حارث بن نوفل سے روایت ہے میں اور عبید بن کلاب لیشی نکلے یہاں تک عبداللہ بن عمرو بن عاص کی پاس پہنچے میں نے اس سے کہا کیا تم رسول اللہ ﷺ کے پاس اس وقت موجود تھے جب آپ علیہ السلام سے ذوالخویصرہ تمہی نے حنین کے دن آپ سے بات کی تو انہوں نے بتایا ہاں ایک شخص بنی تمیم کا آیا جس کو ذوالخویصرہ کہا جاتا ہے وہ آ کر رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا

آپ علیہ السلام لوگوں میں مال تقسیم فرما رہے تھے اس نے کہا اے محمد آپ نے دیکھا جو کچھ آپ نے آج کام کیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا ہاں تمہاریسے دیکھا؟ اس نے کہا میں نے آپ کو انصاف کرتے نہیں دیکھا تو آپ علیہ السلام ناراض ہوئے پھر فرمایا کہ تیرا اس ہوا کرنا ہے پاس بھی انصاف نہ ہو تو کس کے پاس انصاف ہوگا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں اس کی مدد نہ اراہوں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا نہیں اس کو چھوڑ دو کیونکہ اس کی ایک جماعت ہوئی جو دین میں بہت متق سے کام لے لی یہاں تک اس سے ایسے نکل جائے جیسے تیرے شکار سے وہ اس کے پھل کو دیکھے گا تو کوئی نشان نہیں پائے گا تیرے اس کے پچھلے دم میں کچھ نہیں پائے گا وہ تو براہِ خون سے آئے نکل جائے گا۔

ابن جریر و ابن نجار

۳۱۶۱۳ شعمی سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ فتح کیا تو غنیمت کا مال منگوایا جو ان کے سامنے لائے پھیلا دیا گیا پھر ایک شخص کا نام لیا اس کو اس میں سے دیا پھر ابوسفیان بن حرب کے بلایا اس کو بھی اس میں سے دیا پھر سعید بن حریش کو بلایا اس کو بھی اس میں سے دیا پھر قریش کی ایک جماعت کو بلایا ان کو بھی دیا ایک ایک شخص کو سونے کا ایک ایک کوزا دے رہے تھے جس میں پچاس مثقال سے مثقال یا اس جتنی مقدار سونا تھا ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا آپ دیکھ رہے ہیں یہ کوزے کس کس کو دے رہے ہیں پھر دوبارہ کھڑا ہوا اور اس طرف کی بات کی آپ علیہ السلام نے اس سے اعتراض فرمایا پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا اور کہا آپ فیصلہ کر رہے ہیں لیکن انصاف نہیں کر رہے آپ علیہ السلام نے فرمایا تیرا اس ہوا کرنا ہے تو میرے بعد کوئی بھی انصاف نہیں کرے گا پھر آپ علیہ السلام نے صدیق اکبر کو بلایا کہ جا کر اس کو قتل کر دیں وہ گئے لیکن وہ شخص نہیں ملا تو آپ نے ارشاد فرمایا تم اس کو قتل کر دیتے تو یہ اس جماعت کا پہلا اور آخری شخص ہوتا۔ سعید بن یحییٰ العموی فی مغازبہ

۳۱۶۱۴ یحییٰ بن اسید سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک قوم کے پاس بھیجا جنہوں نے بغاوت کی تھی ان سے فرمایا اگر وہ آپ کے سامنے قرآن سے دلائل دے تو آپ جواب میں حدیث پیش کرنا۔ ابن ابی زینب فی اصول السنہ

۳۱۶۱۵ عبید بن شریط سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل انہر کے قتل سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ مقتولین کو الٹ کر دیکھو ہم نے الٹ کر دیکھا یہاں بالکل نیچے سے ایک شخص نکلا جو سیاہ تھا اس کے کانڈھاپستان کی طرح تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا! اللہ اکبر واللہ نہ میں نے جھوٹ بولا نہ مجھے جھٹلایا گیا میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا آپ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے تو یہ شخص آیا اور کہا اے محمد آپ نے انصاف نہیں کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا تیری ماں تجھے روئے اگر میں انصاف نہ کروں تو کون انصاف کرے گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ اس کو قتل کر دوں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا نہیں بلکہ اس کو چھوڑ دو کیونکہ اس کو قتل کرنے والا موجود ہے اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے۔ خط

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تحمل

۳۱۶۱۶ کثیر بن نمیر سے روایت ہے کہ ایک شخص کئی لوگوں کو لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ لوگ آپ کو گالیاں دے رہے ہیں بقیہ لوگ بھاگ گئے ان کو پکڑ کر لایا ہوں تو علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا میں اسے شخص کو قتل کر دوں جس نے مجھے قتل نہیں کیا تو اس شخص نے کہا کہ آپ کو گالیاں دے رہے تھے تو فرمایا کہ اگر چاہو تو تم بھی گالی دیدو یا چھوڑ دو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۱۷ عبد اللہ بن حسن روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے حکمین سے کہا کہ تم کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرو اور پوری کتاب اللہ میرے لئے ہے اگر تم کتاب اللہ کے موافق فیصلہ نہیں کرو گے تو تم دونوں کا حکم ہونا ختم ہو جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۱۸ ابوالہیتر سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور کہا لا حکم الا للہ پھر دوسرے نے کہا لا حکم الا للہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی کہا لا حکم الا للہ۔

تمہیں معلوم نہیں یہ لوگ کیا کہتے ہیں ان کا کہنا یہ ہے کہ امیر کوئی چیز نہیں ہے۔ (یعنی اس کی کوئی حیثیت نہیں) اے لوگو! تمہاری اصلاح

امیر کے موجود ہونے میں ہے نیک ہو یا فاجر لوگوں نے کہا نیک امیر تو ٹھیک ہے فاجر امیر کیسے ہوگا؟ فرمایا مؤمن عمل کرتا ہے اور فاجر کے لئے بھرتا ہے اللہ تعالیٰ اجل تک پہنچاتا ہے اور تمہارے راستہ کو پر امن بناتا ہے اور تمہارے لئے بازار قائم کرتا ہے اور تمہارے لئے مال غنیمت جمع کر کے لاتا ہے تمہارا دشمنوں سے لڑتا ہے اور تمہارے کمزور کو طاقتور سے انصاف فراہم کرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۱۹..... عرفجہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اہل شہر کا سامان لا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو جس چیز کو پہنچاتا ہے لے لے۔ ابن ابی شیبہ و بیہقی

۳۱۶۲۰..... (مسند علی) عبداللہ بن حارث بنی نصر بن معاویہ کے ایک شخص سے وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو خوارج کو گالی دیتے ہوئے سنا تو فرمایا خوارج کو گالی مت دیا کرو اگر وہ امام عادل یا جماعت مسلمین کی مخالفت کرے تو ان سے قتال کرو کیونکہ تمہیں اس پر اجر ملے گا! اگر وہ امام جائز۔ (ظالم) کی مخالفت کرے تو ان سے قتال مت کرو کیونکہ اس بارے میں ان سے گفتگو کی جاسکتی ہے۔

حنشیش فی الاستقامۃ و ابن جریر

۳۱۶۲۱..... (مسند علی) عبداللہ بن حارث بنی نصر بن معاویہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ خوارج کا تذکرہ ہوا لوگوں نے ان کو گالی دینی شروع کی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر وہ امام ہدی کے خلاف بغاوت کریں تو ان کو گالیاں دو اور اگر امام ضلالہ۔ (گمراہ) کے خلاف بغاوت کرے تو ان کو گالی مت دو کیونکہ اس میں گفتگو کرنے کا حق ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۶۲۲..... معمر قتادہ سے روایت ہے کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرق ہوگا اور غنقریب ایک قوم کا ظہور ہوگا تم ان کو پسند کرو گے یا وہ خود اپنے کو پسند کریں گے وہ اللہ کی طرف دعوت دیں گے لیکن خود دین کی باتوں پر کچھ بھی عمل نہیں کریں گے جب وہ نکل آئیں ان سے قتال کرو جو خوارج سے قتال کرے گا وہ اللہ کا مقرب ہوگا ان کے مقابلہ میں انہوں نے پوچھا ان کی علامت کیا ہوگا فرمایا حلق اور تسمیہ یعنی سروں کو منڈائیں گے اور خشوع و خضوع کا ظہار ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۱۶۲۳..... (مسند علی) ابی نخسینہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا جب ہم حروریہ کے ساتھ جنگ کر کے فارغ ہونے کے ان میں ایک شخص کا ہاتھ ناقص تھا اس کے بازو میں ہڈی نہیں تھی اس کے بازو میں ابھار ہے عورت کے پستان کی طرح اس پر چند بال ہیں مڑے ہوئے ساتھیوں نے تلاش کیا لیکن وہ نہ مل سکا میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس دن سے زیادہ پریشان بھی نہیں دیکھا ساتھیوں نے کہا: اے امیر المؤمنین ایسا شخص تو ہمیں نہ مل سکا تو انہوں نے فرمایا تمہارا ناس ہو اس جگہ کا کیا نام ہے؟ لوگوں نے بتایا: نہروان تو فرمایا تم نے جھوٹ بولا وہ ضرور ان مقتولین میں موجود ہے پھر ہم نے مقتولین (جو اوپر نیچے تھے) کو پھیلایا لیکن وہ نہ ملا تو ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہا اے امیر المؤمنین وہ ہمیں نہیں ملا تو انہوں نے پوچھا کہ اس جگہ کا نام کیا ہے؟ لوگوں نے کہا نہروان تو فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے سچ بولا ہے اور تم جھوٹے ہو وہ ضرور ان مقتولین میں موجود ہے اس کو تلاش کرو تو ہم نے اس کو نہر کے کنارے پر تلاش کیا تو وہ مل گیا اسکو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے تو میں نے اس کے بازو کو دیکھا اس پر ابھار تھا جیسے عورت کا پستان ہوتا ہے اس پر لمبے موٹے مومٹے بال تھے۔ خط

۳۱۶۲۴..... (ایضاً) حسن بن کثیر عجلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اہل نہروان کو قتل کیا تو لوگوں کو خطبہ دیا اور اور فرمایا سن لو کہ صادق المصدق ﷺ نے مجھ سے بیان فرمایا کہ یہ قوم زبان سے حق کا ظہار کرے گی لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے سن لو ان کی علامت ذوالخدا ہے لوگوں نے تلاش کیا نہ ملا فرمایا دوبارہ تلاش کرو کیونکہ میں نے اللہ کی قسم نہ جھوٹ بولا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا لوگ اس کو تلاش کرنے کے لئے دوبارہ گئے اس کو لایا گیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے رکھا گیا میں نے اس کی طرف دیکھا اس کے ہاتھ پر سیاہ بال تھے۔ خط

۳۱۶۲۵..... (ایضاً) ابو سلمان مرعش سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل نہروان سے مقابلہ کے لئے گئے میں بھی ان کے ساتھ گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے غلہ پیدا فرمایا اور انسان کو نطفہ سے باہر نکالا وہ خوارج تم میں سے دس افراد کو

قتل نہیں کر سکیں گے اور ان میں سے دس زندہ نہیں بچیں گے جب لوگوں نے یہ تقریر سنی تو ان پر حملہ کر دیا اور ان کو قتل کر دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان میں ایک شخص ہے جس کا ہاتھ ناقص ہے اس کو لایا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم میں سے کس نے اس کو دیکھا ہے تو ایک شخص نے کہا اے امیر المؤمنین میں نے اس کو دیکھا کہ اس طرح آیا تو فرمایا تم نے جھوٹ بولا تم نے اس کو نہیں دیکھا بلکہ یہ خارجیوں کا امیر سے جو جنات سے نکلا ہے۔ یعقوب بن شیبہ فی کتاب مسر علی

۳۱۶۲۶۔ عبد اللہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نہروان کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹھوڑے پر تھا جب ان سے فارغ ہوئے اور ان کو قتل کیا تو نہ تو کسی کو دھڑ سے الگ کیا نہ ہی کسی لاش کا ستر ڈھولا۔ رواہ بیہقی

۳۱۶۲۷۔ (ایضاً) معصب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے اس آیت کے بارے میں پوچھا قل هل ننبئکم بالاحسبین اعما لا الذین ضل سعیم فی الحیاة الدنیا کیا اس سے مراد حروریہ خوارج ہیں؟ فرمایا نہیں بلکہ یہ آیت تو اہل کتاب یہود و نصاریٰ میں نازل ہوئی یہود نے رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا انکار کیا جب کہ نصاریٰ نے جنت کا انکار کیا کہا کہ اس میں کھانے پینے کا سامان نہیں لیکن حروریہ اس آیت کا مصداق ہیں الذین ینقضون عہد اللہ من بعد میثاقہ ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئک ہم الخاسرون اور سعد رضی اللہ عنہ ان کو فاسقین کے نام سے یاد کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۲۸۔ (ایضاً) معصب بن سعد ہی سے روایت ہے کہ میرے والد سے خوارج کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ وہ ایک قوم سے انہوں نے ٹیڑھا راستہ اختیار اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو میڑھا کر دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۲۹۔ (ایضاً) ابو بکر الصامدی سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ پستان والے کو قتل کیا تو سعد نے کہا کہ علی رضی اللہ عنہ نے اس وادی کے جن کو قتل کیا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۳۰۔ بکر بن فوارس سے روایت ہے کہ انہوں نے تذکرہ کیا پستان والے شخص کا جو اہل نہروان کے ساتھ تھا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ وادی کا شیطان ہے اس کو چلا رہا ہے بجیلہ کا ایک شخص جس کو اشہب کہا جاتا ہے یا ابن اشہب یہ بدی کی علامت سے ظالم قوم میں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

الرافضہ..... قبحہم اللہ

۳۱۶۳۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اور تمہاری جماعت جنت میں ہوں گے ایک قوم آئے گی ان کے لئے برالقب ہوگا جن کو رافضہ کہا جاتا ہے جب تم ان سے ملوان کو قتل کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء اور ابن جوزی نے وابہات میں نقل کیا اس کی سند میں محمد بن جواد ثقہ ہیں شعیبہ میں عالی ہیں ان سے شیخان نے روایت لی ہیں۔

۳۱۶۳۲۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری زمانہ میں ہر علی اور ابی علی کو قتل کیا جائے گا اس طرح ہر حسن اور ابو حسن کو یہ اس وقت ہوگا جب وہ میرے بارے میں ایسے ہی افراط میں مبتلاء ہوں گے جیسے نصاریٰ عیسیٰ بن مریم کے بارے میں۔

۳۱۶۳۳۔ ابی جحیفہ سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میری وجہ سے دو شخص ہلاک ہوں گے ایک محبت میں غلو کرنے والا دوسرا بغض و عداوت میں غلو کرنے والا۔ ابن منیع وروانہ ثقات

۳۱۶۳۴۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد ایک قوم آئے گی ان کا برالقب ہوگا ان کو رافضہ کہا جائے گا اگر ان سے ملاقات ہو جائے تو ان کو قتل کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبی ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا تمہارے بارے میں ایسے افراط سے کام لیں گے جو تم میں نہیں، اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر لعن طعن کریں گے اور ان کو گالیاں دیں گے۔

خارجیوں کے خلاف جہاد کرنا

۳۱۶۳۵..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اگر آپ کو یہ بات خوش آئے کہ آپ اہل جنت میں سے ہوں تو ایک قوم ایسی ہوگی جو اپنے آپ کو آپ کی محبت کی طرف منسوب کرے گی قرآن پڑھیں جو ان کے سینے تک نہیں اترے گا ان کا برالقب ہوگا ان کو رافضی کہا جائے گا اگر ان کا زمانہ پالو تو ان کے خلاف جہاد کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں۔ ابن بشران والحاکم فی الکنی

۳۱۶۳۶..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے علی، کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتا دوں اگر وہ عمل کرو تو اہل جنت میں سے ہو جاؤ تم اہل جنت میں سے ہو۔ میرے بعد ایک قوم ظاہر ہوگی ان کو رافضی کہا جائے گا اگر ان کا زمانہ مل جائے تو ان کے ساتھ قتال کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے بعد ایسی اقوام ہوں گی جو ہماری محبت کا اظہار کریں گی لیکن ہم سے باغی ہوں گی ان کی علامت یہ ہوگی کہ وہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیں گے۔

خیشمہ بن سلیمان الاطرابلسی فی فضائل الصحابة الا لکانی فی السنہ

۳۱۶۳۷..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی ان کا برالقب ہوگا ان کو رافضی کہا جائے گا وہ اسلام کو چھوڑ دیں گے ان کو قتل کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں۔ الا لکانی فی السنہ

۳۱۶۳۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی ان کو رافضی کہا جائے گا اسی نام سے پہچانا جائے گا ہماری جماعت کی طرف منسوب ہوں گی لیکن وہ ہماری جماعت سے نہیں ہوگی ان کی نشانی یہ ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیں گے جہاں کہیں ان کو پاؤ قتل کرو کیونکہ وہ مشرک ہیں۔ الا لکانی

۳۱۶۳۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اے اللہ لعنت فرما ہم سے بغض رکھنے میں غلو کرنے والے پر اور ہم سے محبت کرنے میں غلو کرنے والے پر۔ ابن ابی شیبہ والعشاری فی فضائل الصدیق و ابن ابی عاصم والا لکانی فی السنہ

۳۱۶۴۰..... مدائنی روایت سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک قوم کو دیکھا اپنے دروازے پر قنبر سے پوچھا یہ قنبر یہ کون لوگ ہیں عرض کیا یہ آپ کی جماعت کے لوگ ہیں۔ فرمایا کیا وجہ ہے کہ ان میں میری جماعت کی علامت نہیں ہے؟ پوچھا وہ کیا علامات ہیں فرمایا، بھوک۔ (روزہ) سے پیٹ مڑ جانا پیاس ہونٹ کا خشک ہو جانا۔ رونے سے آنکھوں کا چندھیا ہو جانا۔ احمد نبوری ابن عساکر

۳۱۶۴۱..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہمارے اہل بیت کے بارے میں دو جماعتیں ہلاک ہوں گی ایک محبت میں غلو کرنے والی دوسری کھلا بہتان باندھنے والی۔ ابن ابی عاصم

۳۱۶۴۲..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک قوم مجھ سے محبت کرے گی اور میری محبت ان کو جہنم میں داخل کرے گی ایک قوم مجھ سے بغض و عداوت ظاہر رہے گی وہ ان کو جہنم میں داخل کرے گی۔ ابن ابی عاصم و خشیش

۳۱۶۴۳..... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے: ذکر کیا گیا کہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گالیاں دیتے ہیں یہاں تک وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو بھی گالیاں دیتے ہیں تو فرمایا کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو ان بزرگوں کا عمل تو منقطع ہو گیا تو اللہ کو منظور ہوا کہ اجر منقطع نہ ہو۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۴۴..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری وجہ سے دو قومیں ہلاک ہوں گی محبت میں افراط سے کام لینے والا اور عداوت میں افراط سے کام لینے والا۔ ابن ابی عاصم و خشیش والا اصہبانی فی الحجۃ

واقعة الجمل

جنگ جمل کا واقعہ

(مسند الصدیق) امام شعیب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں نے ایک گانے دیکھی ہے جو میرے رُردنِ بحور ہی تھی تو فرمایا اتر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہارے رُردنِ بحور ایک جماعت قتل ہوئی۔

ابن ابی شیبہ ابو نعیم بن حماد فی الفتن وابن ابی الدنیا فی کتاب الاشراف (مسند علی رضی اللہ عنہ) ثور بن مجزاة سے روایت ہے کہ میں جمل کے دن طلحہ بن عبید اللہ کے پاس سے گذرا وہ زخمی تھے اور زندقہ کی تھوڑی رقم باقی تھی میں ان کے قریب کھڑا ہو گیا انہوں نے سر اٹھایا اور کہا میں ایک شخص کا چہرہ دیکھ رہا ہوں جو یا چاند ہے آپ کا تعلق کہاں سے ہے میں نے کہا امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہوں فرمایا ہاتھ بڑھائیے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہوں میں نے ہاتھ پھیلا یا انہوں نے بیعت کی اور ان کی جان نکل گئی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو طلحہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ سنایا تو فرمایا "اللہ اکبر" اللہ اکبر اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ طلحہ کو جنت میں داخلہ سے انکار فرمادیں گے مگر اس حال میں کہ میری بیعت ان کی مردانہ میں ہوئی۔ (مسند رک ابن حجر نے اطراق میں فرمایا اس کی سند ضعیف ہے)

۳۱۶۳۷ قیس بن عباد سے روایت ہے کہ میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ہم نے کہا کہ کیا آپ ﷺ نے آپ کو کوئی ایسی بات بتلائی ہے جو عام لوگوں کو نہ بتلائی ہو فرمایا نہیں مگر جو میری اس کتاب میں ہے ایک کتاب نکالی تلوار کے نیام سے تو اس میں مذکور تھا مسلمانوں کے خون کا بدلہ لیا جائے گا وہ دوسری اقوام کے مقابلہ میں ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے ادنیٰ درجہ کے آدمی کی ذمہ داری پوری کرنے کی کوشش کی جائے گی کسی مؤمن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا اور معابد کا عہد برقرار ہوتے ہوئے اس کو قتل نہیں کیا جائے گا جس نے کوئی نئی بات نکالی اس کی ذمہ داری اس پر ہے جس نے بدعت کی ایجاد کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے ان سے نہ تاوان قبول کیا جائے گا نہ فدیہ۔ ابو داؤد، سنن ابو یعلیٰ وابن جویر البیہقی

۳۱۶۳۸ (ایضاً) قیس بن عباد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ جو یہاں تک چل کر آئے یہ آپ ﷺ نے آپ سے کوئی خاص عہد کیا تھا یا اپنی رائے سے آئے۔ ابو داؤد ابن سنیع عم دور فی ضیاء مقدسی

۳۱۶۳۹ علی بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منبر پر تھے ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا امیر المؤمنین آپ نے تو لوگوں کو ایسے حسن سمجھ لیا جسے لوگ اپنے اونٹ کو حلال کرتے ہیں کیا رسول اللہ ﷺ کا عہد تھا یا کوئی بات آپ نے دیکھی؟ واللہ نہ میں نے جھوٹ بولا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا نہ گمراہ ہوا نہ میرے ذریعہ گمراہ کیا گیا بلکہ رسول اللہ ﷺ کا عہد ہے جو مجھ سے فرمایا وہ ناکام ہوا جس نے بہتان باندھا رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے عہد لیا کہ ہر اس شخص سے قتال کروں جو عہد توڑنے والا ہے ظلم کرنے والا ہے اور دین سے بغاوت کرنے والا ہے۔ البزار و ابو یعلیٰ

۳۱۶۵۰ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ اور ان کے ساتھیوں کے معاملہ میں ہجرہ آئے تو عبد اللہ بن کوا اور ابن عباد کھڑے ہوئے اور کہا امیر المؤمنین ہمیں بتائیں آپ کا یہ سفر کیسا ہے؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے اس کی وصیت کی تھی آپ علیہ السلام نے کوئی عہد لیا تھا؟ یا آپ کی یہ رائے ٹھہری جب آپ نے امت کے انتشار و اختلاف کو دیکھا؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ علیہ السلام سے جھوٹ نہیں بول سکتا اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ پر نہ اچانک موت طاری ہوئی نہ ہی آپ شہید کئے گئے آپ مجھ عرصہ بیمار رہے مؤذن نماز کے لئے اذان کہتے آپ فرماتے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھنے مجھے چھوڑ دیا۔ (یعنی نماز کا حکم

نہیں دیا) حالانکہ وہ میرے حالات سے واقف تھے اگر مجھے حکم دیتے میں اس کو پورا کرتا یہاں ازواج مطہرات میں سے ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ ابو ہریر رضی اللہ عنہ ایک نرم دل آدمی ہیں جب آپ کی جگہ کھڑا ہوں گے لوگوں کو قرأت کی آواز نہیں سناسکیں گے اگر آپ علیہ السلام عمر رضی اللہ عنہ کو حکم وہ نماز پڑھیں تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ تم تو (حیلہ سازی) میں صواحب یوسف علیہ السلام معلوم ہوتی ہو جب رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی تو مسلمانوں نے اپنے معاملہ پر غور کیا تو رسول اللہ ﷺ نے جن کو دینی امور کا ذمہ دار بنایا تو یہ دیکھ کر لوگوں نے ان کو دنیاوی امور کا بھی ذمہ دار بنا دیا مسلمانوں نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی میں نے بھی بیعت کی جب وہ مجھے جہاد کے لئے بھیجے جہاد کرتا جب وہ کچھ دیتے ہیں لے لیتا میں ان کے سامنے اقامت حدود اللہ کے لیے ایک لاشی کی طرح تھا اگر خلافت کوئی ہبہ کرنے کی چیز ہوئی تو اپنی اولاد کو دیدیتے اور اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ خاندان قریش میں سے ایک شخص کو امت کا معاملہ سپرد کر دیں، لہذا اس معاملہ میں کوئی خرابی پیدا ہوگی تو اس کا ذمہ دار حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہوں گے انہوں نے ہم میں سے چھ آدمیوں کا چناؤ کیا ان میں سے ایک میں بھی ہوں تاکہ ہم غور فکر کر کے خلافت کے لئے ایک شخص کا انتخاب کر لیں جب ہمارا اجتماع ہوا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے جلدی سے اپنا حق ہمارے سپرد کر دیا اور ہم سے عہد لیا کہ ہم پانچ میں سے ایک شخص کو خلیفہ منتخب کر لیا جائے ہم نے ان سے عہد کر لیا انہوں نے حضرت عثمان کا ہاتھ پکڑا اور بیعت کر لی اس وقت جب میں نے اپنے معاملہ پر غور کیا تو دیکھا میرا عہد بیعت پر مقدم ہے میں نے بھی بیعت کر لی اب میں جہاد میں جاتا ہوں جب وہ مجھے جہاد کے لئے بھیجتے ہیں اور جو کچھ وہ مجھے دیتے ہیں اس کو لے لیتا ہوں اب اقامت حدود کے سلسلہ میں میں ان کے لئے ایک لاشی بن گیا جب حضرت عثمان قتل ہوئے تھے تو میں نے اپنے معاملہ پر غور کیا تو میں نے دیکھا حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی اتباع و اطاعت کا جو عہد میری گردن پر تھا وہ ختم ہو گیا اور حضرت عثمان سے جو عہد کیا تھا وہ میں نے پورا کیا اب میں مسلمانوں میں سے ایک شخص ہوں نہ کسی کا میرے اوپر کوئی دعویٰ ہے نہ مطالبہ اب اس میں کوئی پڑے ایک ایسا شخص جو میرے برابر کا نہیں یعنی معاویہ رضی اللہ عنہ نہ ان کی قرابت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میری طرح ہے نہ ہی علم میں میرے برابر ہیں نہ میری طرح سابق فی الاسلام ہیں لہذا خلافت کا ان سے میں زیادہ حقدار ہوں دونوں نے کہا آپ نے سچ بولا پھر ہم نے کہا ہمیں ان دونوں کے ساتھ قتال کے متعلق بتائیں یعنی طلحہ اور زبیر کے ساتھ جو آپ کے ساتھی ہیں ہجرت کرنے میں اور بیعت رضوان میں اور مشورہ میں تو انہوں نے فرمایا ان دونوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی مدینہ منورہ میں اور بصرہ میں اگر میری مخالفت شروع کر دی اگر کسی شخص نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے بیعت کر کے ان کی مخالفت کی ہم نے ان سے قتال کیا اگر کسی شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیعت کر کے ان کی مخالفت کی ہم نے اس سے قتال کیا۔ ابن داہویہ و صحیح

۳۱۶۵۱ ... قتادہ سے روایت جب جنگ جمل کے دن زبیر رضی اللہ عنہ واپس ہو گئے اور یہ خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا اگر ابن صفیہ جانتے ہیں کہ وہ حق پر ہیں تو واپس نہ جاتے یہ اس وجہ سے کہ نبی کریم ﷺ نے دونوں سے ملاقات کی بنو ساعدہ میں فرمایا اے زبیر کیا تم علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہو تو عرض کیا مجھے ان سے محبت کرنے میں کیا چیز مانع ہے پھر فرمایا اس وقت کیا حال ہوگا جب تم ان سے قتال کرو گے اس حال میں کہ تم ظالم ہوں گے راوی کہتے ہیں کہ وہ یہی سمجھتے تھے ان کے واپس ہونے کی وجہ یہی ہے۔ بیہقی فی الدلائل

۳۱۶۵۲ ... ابوالاسود دؤلی سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی قتال کی صف میں طلحہ رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے اور دونوں طرف کی صفیں قریب ہوئیں حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے نچر پر سوار ہو کر نکلے آواز دی کہ زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو میرے سامنے بلاؤ ان کو بلایا گیا تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے زبیر میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں وہ دن یاد ہے کہ ہم دونوں ایک جگہ پر تھے رسول اللہ ﷺ کا وہاں سے گذر ہوا آپ علیہ السلام نے پوچھا اے زبیر کیا تم علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہو تو تم نے کہا تھا کیا میں اپنے خال زاد پھوپھی زاد سے محبت نہ کروں جو میرے دین پر بھی ہیں؟ پھر ارشاد فرمایا اے علی! کیا تم ان سے محبت کرتے ہو تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا میں اپنے پھوپھی زاد بھائی اور مسلمان بھائی سے محبت نہ کروں؟ پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا اے زبیر تم ان سے قتال کرو گے اس حال میں کہ تم ظالم ہو گے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں کیوں نہیں؟ میں رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سننے کے بعد بھول گیا تھا ابھی مجھے یاد آ گیا اللہ کی قسم میں تمہارے ساتھ قتال نہیں کروں گا زبیر رضی اللہ عنہ واپس لوٹ گئے تو ان کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں کیا ہوا؟ تو کہا

مجھے علی رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث یاد دلائی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی میں نے یہ حدیث سنی تھی کہ تم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کرو گے اس حال میں اس لڑائی میں تم ظالم ہو گے بیٹھے کہا آپ قتال کے لئے تو نہیں آئے لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے آئے ہیں اللہ تعالیٰ اس معاند کی اصلاح فرمائیں گے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تو اللہ کی قسم اٹھا چکا ہوں علی رضی اللہ عنہ سے قتال نہیں کروں گا تو بیٹے کے پاس اپنے غلام نو آزاد چھوڑ دیں اور رک جائیں یہاں تک اللہ تعالیٰ لوگوں کے درمیان صلح فرمادے غلام نو آزاد لڑ دیا اور ایک طرف ٹھہر گئے جب لوگوں میں اختلاف شروع ہو گیا اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر چلے گئے۔ بیہقی فی الدلائل ابن عساکر

۳۱۶۵۳ ولید بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن جرموز نے زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے پاس زبیر رضی اللہ عنہ کی تلوار بھی تھی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ تلوار ہے جس کے ذریعہ ایک عرصہ تک رسول اللہ ﷺ کے چہرہ و انور سے غم کو دور کیا گیا لیکن ہر پہلو کو گرنا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۵۴ ابونضر سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس زبیر رضی اللہ عنہ کا سر بلایا گیا تو فرمایا اب اعرابی مجھ سے رسول اللہ ﷺ کے بیان فرمایا میں ان کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل جہنم میں ہو گا اے اعرابی اپنا ٹھکانہ جہنم کو بنانے۔

ابن عساکر در حالہ تفات ولہ طرق عن علی رضی اللہ عنہ

قاتل زبیر رضی اللہ عنہ سے اعراض کرنا

۳۱۶۵۵ مسلم بن نذیر سے روایت ہے کہ ابن جرموز علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اجازت مانگی تو انہوں نے اجازت دینے میں تاخیر کی تو اس نے کہا میں زبیر رضی اللہ عنہ کا قاتل ہوں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم ابن صفیہ کو قتل کر کے فخر کرتے ہو اپنا ٹھکانہ جہنم کو بنانا وہ نبی کا ایک حواری ہوتا ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے حواری تھے۔ ابن ابی حیشمہ ابن عساکر

۳۱۶۵۶ زرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن جرموز قاتل زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اجازت مانگی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابن صفیہ کا قاتل ضرور جہنم میں داخل ہو گا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتا ہوں کہ نبی کا حواری ہے اور میرے حواری زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ طبرانی ابن ابی شیبہ شاشی ابو یعلیٰ ابن حریر و صحیحہ

۳۱۶۵۷ حسن بن علی بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ عمرو بن جرموز زبیر رضی اللہ عنہ کی تلوار لے کر علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ تلوار لے کر اس کی طرف دیکھا پھر فرمایا اللہ کی قسم اس تلوار کے مالک نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ سے بارہم کو دور فرمایا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۵۸ حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب علی رضی اللہ عنہ جنگ جمل میں کامیاب ہوئے تو گھڑ میں داخل ہوئے ان کے ساتھ آتھ لوگ بھی تھے علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ اس فتنہ کا قائد جنت میں داخل ہو گا اور پیروکار جہنم میں احنف بن قیس نے پوچھا اے امیر المؤمنین وہ کون ہے؟ فرمایا زبیر رضی اللہ عنہ۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۵۹ نذیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ کو بلایا جب کہ وہ دونوں صفوں کے درمیان میں تھے فرمایا آپ کو امن ہے آپ میرے پاس آئیں میں آپ سے گفتگو کرتا ہوں تو وہ آگئے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ کو اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے محمد ﷺ کو نبی بنا کر بھیجا ہے کیا ایک مرتبہ ایسا ہوا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نکلے میں اور آپ ان کے ساتھ تھے آپ علیہ السلام نے آپ کی کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا تھا گویا کہ اے زبیر کیا آپ ان کے ساتھ قتال کریں گے؟ تو زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے یاد آ گیا یہ کہ کرب جنگ سے واپس ہو گئے۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۰ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں

کہ آپ کو یاد ہے کہ ہم دونوں ثقیفہ بنی فلاں میں تھے ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے تھے رسول اللہ ﷺ کا گذر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا گویا تم زبیر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہو میں نے کہا تھا مجھے محبت سے کیا چیز مانع ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ تم سے قتال کرے گا اس حال میں کہ وہ ظالم ہوگا زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے یاد آ گیا مجھے وہ بات یاد دلائی جس کو میں بھول گیا تھا بیٹھ پھر کرواپس ہو گئے۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۱... محمد بن عبید اللہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص جنگ جمل کے دن قتال کے لئے آیا اور کہا مجھے طلحہ سے قتال کی اجازت دیدیں میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اس کو جنم کی خوشخبری سنا اور رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۲... رفاعہ بن صبی اپنے والد وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کی ساتھ جنگ جمل میں تھا انہوں نے طلحہ رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ مجھ سے ملاقات کریں وہ ملاقات کے لئے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئی سنا ہے جس کا میں دوست ہوں علی رضی اللہ عنہ بھی اس کا دوست ہے اے اللہ اس کو اپنا دوست بنا لے جو علی رضی اللہ عنہ کو دوست بنائے اور اس سے دشمنی رکھ جو علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی رکھے تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں سنا تھا تو فرمایا پھر مجھ سے کیوں قتال کرتے ہو۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۳... سیف بن عمرو بن خلیل سے وہ علی بن ربیعہ والہی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو خبر دی کہ طلحہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہ ان کی وہ تلوار جس کو حراب کہا جاتا ہے خبر دی ان کے ساتھ براتاؤ کرنے کے بارے میں اور یہ کہ میں نے ان کو برتھی ماری وہ اچٹ گئی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں خبر پہنچی ہے کہ طلحہ پروار کرنے کی اور تلوار اس سے اچٹ جانے کی نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ انہا مامورہ اس نے فساد پھیلایا اگر چہ تلوار اس سے اچٹ گئی۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۶۴... ابراہیم سے روایت ہے کہ بشر بن جر موز علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کے پاس آیا تو علی رضی اللہ عنہ تو بے رخی سے پیش آئے تو ابن جر موز نے کہا کیا ایک آزمائش والے سے یہی برتاؤ کیا جاتا ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے منہ میں پتھر پڑیں مجھے تو اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میں اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہوں گے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا، و نذ عنا ما فی صدورہم من غل اخوانا علی سورد متقابلین۔ ہم ان کے دلوں سے حسد کو نکال دیں گے وہ بھائی بھائی بن کر مسہریوں میں آئیں میں آئے سامنے بیٹھیں گے۔ اللاسکانی

۳۱۶۶۵... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص سے کہا کہ تمہاری ماں کا کیا حال ہے اس نے کہا انتقال کر گئی تو انہوں نے عنقریب تم ان سے قتال کرو گے اس آدمی کو تعجب ہوا اس بات سے یہاں تک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نکل آئیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۶۶... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں یہ بتاؤں کہ تم اپنی ماں سے قتال کرو گے تو کیا تم لوگ میری تصدیق کرو گے؟ لوگوں نے پوچھا کیا یہ حق اور سچ ہے؟ تو انہوں نے فرمایا حق ہے۔ نعیم، ابن عساکر

۳۱۶۶۷... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے پوچھا کہ تم میں سے صاحب جمل کون ہے؟ اس کے سرد بہت سے لوگ قتل ہوں گے وہ قتل کے قریب ہو کہ نجات پا جائے گی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۶۸... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے ازواج مطہرات سے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جس کو کلاب حواب میں بھونکیں گے؟ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بنی عامر کے بعض چشموں پر گذر ہوا رات کے وقت تو کہتے ان پر بھونکنے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس جگہ کے متعلق دریافت فرمایا تو ان سے کہا گیا کہ یہ چشمہ حواب ہے تو وہاں رک گئیں اور فرمایا کہ میرے خیال میں واپس جانا بہتر ہے کیونکہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے ایک کا کیا حال ہوگا جس پر کلاب حواب بھونکیں گے تو ان سے کہا گیا اے ام المؤمنین آپ تو لوگوں کے درمیان صلح کے لئے جارہی ہیں۔ ابن ابی شیبہ و نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۶۶۹... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار جنگوں میں دونوں طرف کے مقتولین جنت میں ہوں

گے۔ (۱) جنگ جمل (۱۲ صفحہ ۳) حرۃ اور آپ رضی اللہ عنہ چوٹھی پوچھتے تھے۔ رواہ ابن عساکر ۳۱۶۷۰۔ عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک محبوب شخص کون تھا فرمایا علی رضی اللہ عنہ پھر آپ کا ان کے خلاف خروج کرنے کا کیا سبب تھا انہوں نے فرمایا آپ کے والد صاحب کا آپ کی والدہ سے نکاح کا کیا سبب تھا؟ عرض کیا اللہ کی تقدیر سے ایسا ہوا تو فرمایا وہ بھی اللہ کی تقدیر سے ہوا۔

۳۱۶۷۱۔ طاؤس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات سے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جس پر کتا بھونکے گا اس اس جگہ پر تم اس سے بچو۔ ابی نعیم بن حماد فی الفتن وسندہ صحیح

جنگ جمل کے دن اعلان

۳۱۶۷۲۔ جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ کی حکم سے منادی نے آواز لگائی کہ نہ بھاگنے والے کا تعاقب کیا جائے نہ کسی زخمی کو قتل کیا جائے نہ کسی قیدی کو قتل کیا جائے جو اپنا دروازہ بند کرے اس کے لئے امن ہے جو اپنا اسلحہ پھینک دے اس کے لئے بھی امن ہے ان کے سامان میں سے کسی چیز کو مال غنیمت نہیں بنایا گیا۔ ابن ابی شیبہ بیہقی

۳۱۶۷۳۔ ابی الجحیری سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے جنگ جمل کے شرکاء کے متعلق سوال کیا گیا کہ وہ مشرک تھے؟ تو فرمایا وہ تو شرک سے بھاگنے والے تھے پوچھا گیا منافقین تھے؟ فرمایا کہ منافقین کی علامت یہ ہے کہ وہ اللہ کو بہت مایوس کرتے ہیں پوچھا گیا پھر وہ کون ہیں فرمایا ہمارے ہی مسلمان بھائی ہیں جنہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کی۔ ابن ابی شیبہ بیہقی

۳۱۶۷۴۔ ام راشد سے روایت ہے کہ میں نے طلحہ رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ کو ایک دوسرے کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہمارے ہاتھ نے تو بیعت کی لیکن دل بیعت نہیں کرتا میں نے علی رضی اللہ عنہ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو فرمایا جس نے بیعت توڑی اس نے اپنا نقصان کیا اور جس نے اللہ کے اس عہد کو پورا کیا جو اس نے کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۷۵۔ عبد خیر علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نہ کسی بھاگنے والے کا تعاقب کرو کسی زخمی پر حملہ نہ کرو جس نے اسلحہ پھینکا اس کو امن حاصل ہو گیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۷۶۔ ابی اشعثی روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ جمل والے شکست کھائے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو غلام معسر سے باہر ہو اس کو نہ پکڑا جائے جو جانور اور اسلحہ ملے وہ تمہارا ہے ام ولد بھی تمہاری نہیں اور میراث شرعی سوال کے مطابق تقسیم ہوگی جس عورت کا شوہر قتل ہوا ہو وہ چار ماہ من ذمہت گزارے پوچھا گیا امیر المؤمنین اس لشکر کا خون اور عورتیں حلال نہیں ہیں؟ تو فرمایا اہل قبلہ کے ساتھ یہی سلوک کیا جاتا ہے تو سپاہیوں نے مخالفت شروع کی تو فرمایا اپنا حصہ لو اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں قرعہ اندازی کرو وہی اس جنگ کی رئیس اور قائد ہیں وہ جدا ہو گئے اور کہا سنتنفر اللہ علی رضی اللہ عنہ ان پر غالب آئے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۷۷۔ ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے طلحہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو شکست دی تو ندا کروادنی کہ کسی سامنے آنے والے یا پیٹھ پھیر کر جانے والے کو قتل نہ کیا جائے نہ کسی کا۔ (بند) دروازہ کھولا جائے نہ کسی عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا جائے نہ کسی کے مال کو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۷۸۔ (مسند علی رضی اللہ عنہ) قیس بن عباد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو عرض کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کوئی مخصوص عہد کیا ہے؟ فرمایا نہیں مگر یہ پھر اپنے نیام سے ایک تلوار اور صحیفہ نکالا اس میں لکھا ہوا تھا کہ مسلمانوں کا خون آپس میں برابر ہے اور ان کے ادنیٰ درجہ کے شخص کے عہد کو پورا کیا جائے گا وہ دوسروں پر ایک ہاتھ کی طرح ہیں کسی مؤمن کو کافر کے بدلے میں قصاص قتل نہیں کیا جائے گا اور نہ کسی معابد و عہد کے دوران قتل کیا جائے گا۔ ابن جریر، بیہقی

۳۱۶۷۹..... (مسند علی) داؤد روایت کرتے ہیں کہ عمران بن طلحہ رضی اللہ عنہ معاویہ رضی اللہ عنہ سے مل گئے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس واپس جاؤ کیونکہ وہ تمہارا مال تمہیں واپس کریں گے تو عمران واپس آیا اور کوفہ پہنچے اور علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے کہا مرحبا اے بھتیجے میں نے تمہارے مال پر قبضہ کھانے کے لئے نہیں کیا بلکہ مجھے اس پر احمق لوگوں کے قبضہ کا خطرہ ہوا تھا تم اپنے چچا قرظہ بن کعب ابن عمیرہ کے پاس جاؤ ان سے کہو کہ تمہاری زمین سے جو کچھ غلہ حاصل ہوا ہو وہ تمہیں واپس کر دوں مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میں اور وہ ان لوگوں میں سے ہوں گے جنکے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر فرمایا پھر یہ آیت تلاوت کی "ونزعنا ما فی صدورہم من غل اخوانا علی سرر متقاہلین" تو حارث اعمور نے کہا اللہ کی قسم ایسا نہ ہوگا اللہ بڑے انصاف والے ہیں ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیں اور ان کو جنت میں جمع فرمائیں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر کس کو جمع فرمائیں گے مجھے اور تیرے باپ کو۔

ابن عساکر ورواہ البیہقی عن ابی حبیہ مولی طلحہ

۳۱۶۸۰..... (ایضاً) عمرو بن خالد بن غلاب سے روایت ہے کہ میں کوفہ آیا جنگ جمل کے واقعہ کے ساتھ میں نے کوفہ میں ایک قوم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امیر المؤمنین ہم میں ان لوگوں کی عورتوں کو تقسیم فرمائیں گے میں احنف کے پاس آیا اور ان سے ذکر کیا کہ میں نے لوگوں سے اس طرح کی باتیں سنی ہیں تو انہوں نے کہا کہ آپ امیر المؤمنین کو اس کی اطلاع کریں ہم علی بن ابی طالب کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا کہ میرے بھتیجے نے اس طرح خبر دی ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا معاذ اللہ اے احنف پھر پوچھا کس نے بات کی؟ تو کہا عمرو بن خالد نے پوچھا ابن غلاب؟ کہا ہاں تو فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کے والد کو رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں دیکھا آپ علیہ السلام نے فتنے کا ذکر فرمایا تو فرمایا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیے کہ مجھے فتنوں سے بچائے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا "اللہم اکفہ الفتن ما ظہر منها وما بطن" اس کے متعلق یہ اشعار ہیں:

کفی فتن الدنیا بدعوة احمد
ففاز بھانی الناس من نالہ خر
ظواہرہا جمعاً وباطنہا معاً
فصح لہ فی امرہ السر والجرہ
رواہ علی المرتضیٰ عن محمد
ففی مثل هذا قد یطیب بہ النشر

ابو نعیم وقال: هذا الحدیث عزیز

۳۱۶۸۱..... (ایضاً) یحییٰ بن سعید اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن جب ہم جنگ کے لئے تیار ہو گئے سب ہم نے صف بندی کر لی تو علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں نداء دی کہ کوئی تیر اندازی نہ کرے کوئی نیزہ بازی نہ کرے نہ تلوار چلائے اور قوم کے ساتھ ابتداء بالقتال نہ کرے بلکہ ان کے ساتھ نرم گفتگو کی جائے کیونکہ یہ مقام ایسا ہے جو اس میں کامیاب ہو اور وہ قیامت کے دن کامیاب ہوگا ہم جنگ سے رکے رہے یہاں تک دن چڑھ گیا اور قوم نے یکبارگی آواز لگائی کہ یا ثارات عثمان یعنی عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ تو علی رضی اللہ عنہ نے محمد بن حنفیہ کو پکار کر پوچھا یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ تو بتایا یا ثارات عثمان رضی اللہ عنہ کہہ رہے ہیں تو علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر فرمایا۔

اللہم کب الیوم قتلة عثمان لوجوہہم.

اے اللہ عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کو آج ہی اوندھے منہ گرا دے۔ رواہ بیہقی

جنگ جمل میں مصالحت کی کوشش

۳۱۶۸۲۔ (ایضاً) محمد بن عمر بن علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل میں قتال شروع کرنے سے پہلے تین مرتب صلح کے لئے مخالفین کو دعوت دی یہاں تک تیسرے دن حضرت حسن حسین اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ہم میں زخمی زیادہ ہو گئے تو فرمایا بھتیجے اللہ کی قسم میں تو مخالفین کی ہر حرکت سے واقف ہوں اور فرمایا مجھے پانی بھر کر دو ان کو پانی دیا گیا انہوں نے وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی جب نماز سے فارغ ہوئے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعاء کی اور اپنے لشکر کو ہدایت کی کہ اگر تم غالب آؤ مخالفین کے کسی بھانگے والے کا تعاقب نہ کرنا کسی زخمی کو قتل نہ کرنا جو برتن لڑائی کے میدان میں لے آئے ان پر توبہ کر لو اور جو اس کے علاوہ ہیں وہ ورثہ کے ہیں۔ (بیہقی نے روایت کی اور کہا یہ روایت منقطع ہے)

۳۱۶۸۳۔ ابو بشر شیبانی سے روایت ہے کہ جنگ جمل کے واقعہ میں جب بصرہ میں جمع ہوئے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: کون ہے جو قرآن اٹھا کر مخالفین سے پوچھے کہ تم کس چیز کا انتقام چاہتے ہو؟ تم ہمارا اور اپنا خون بہاؤ گے تو ایک شخص نے کہا کہ اے امیر المؤمنین میں اس کام کے لئے تیار ہوں تو فرمایا تم تو قتل کر دیئے جاؤ گے عرض کیا مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں تو فرمایا قرآن کریم ہاتھ میں لو لے کر گئے مخالفین نے ان کو قتل کر دیا پھر علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کل صبح کون جائے گا جیسے گذشتہ روز اعلان فرمایا تو آج میں ایک شخص نے عرض کیا میں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم تو قتل کر دیئے جاؤ گے جیسے تمہارے ساتھی قتل کر دیئے گئے تو عرض کیا مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں یہ کیا اسے قتل کر دیا گیا پھر ایک اور نے کہا روزانہ ایک تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (حجت تمام ہو چکی ہے) اب تمہارے لئے قتال حلال ہو گیا اب دونوں طرف کے لوگ میدان میں نکل آئے سخت لڑائی کی ان کو واپس کر دیا جو کچھ میدان میں تھا حتیٰ کہ دیکھی بھی۔ رواہ بیہقی

۳۱۶۸۴۔ (ایضاً) حمید بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے عمار بن یاسر سے سنا کہ علی رضی اللہ عنہ سے (مخالفین کے) بچوں کو قید کرنے کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا ان کے کسی فرد کو قید نہیں کیا جائے گا ہم تو اسی سے قتال کرتے ہیں جو ہم سے قتال کرے تو عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر آپ اس کے علاوہ کوئی اور جواب دیتے تو میں آپ کی مخالفت کرنا۔ رواہ بیہقی

۳۱۶۸۵۔ شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگ جمل اور جنگ نہروان میں علی رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کو قید نہیں بتایا۔

رواہ بیہقی

۳۱۶۸۶۔ (ایضاً) محمد بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل کے دن فرمایا کہ ہم ان پر احسان کرتے ہیں اشہدان لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے کی وجہ سے ہم ان کے بیٹوں کو ان کی آباء کے وارث قرار دیتے ہیں۔ رواہ بیہقی

۳۱۶۸۷۔ (ایضاً) عبد خیر سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے اہل جمل کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا ہمارے بھائی ہیں انہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کی، انہوں نے ہم سے قتال کیا اس لئے ہم نے ان سے قتال کیا انہوں نے رجوع کر لیا بغاوت چھوڑی ہم نے قبول کیا۔

رواہ بیہقی

زبیر اور علی رضی اللہ عنہما کی گفتگو

۳۱۶۸۸۔ ابن جریر مازی سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جب دونوں نے موافقت کی علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا اے زبیر میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کرو گے اس حال میں کہ تم ظالم ہو گے؟ تو کہا ہاں مجھے اس وقت اس مقام سے یہ حدیث یاد نہیں آئی (یہ کہہ کر) واپس لوٹ گئے۔

ابو یعلیٰ عقیلی بیہقی فی الدلائل ابن عساکر

۳۱۶۸۹ ... اسود بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے زبیر رضی اللہ عنہ کو جنگ جمل کے دن دیکھا اور ان کو آواز دی علی رضی اللہ عنہ نے اے ابو عبد اللہ! تو وہ متوجہ ہوئے یہاں تک دونوں کے جانوروں کے کندھیل گئے تو علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ تمہیں وہ دن یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اس وقت تشریف لائے جب میں تم سے سرگوشی کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ان سے سرگوشی کر رہے ہیں ایک دن یہ تم سے قتال کرے گا وہ تمہارے حق میں ظالم ہوگا (یہ سن کر) زبیر رضی اللہ عنہ نے جانور کے چہرے پر ہاتھ مار کر سر پھینک دیا اور رواتہ ہو گئے۔ ابن ابی شیبہ و ابن عساکر

۳۱۶۹۰ ... عبد السلام جب کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تنہائی اختیار کی اور فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں سقیفہ بنی ساعدہ میں ایک مرتبہ آپ میرے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے تو اس موقع پر رسول اللہ ﷺ کو کیا یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کرو گے اس حال میں کہ تم ظالم ہو گے پھر تمہارا خلاف مدد کی جائے گی؟ کہا ہاں میں نے یہ بات سنی ہے یقیناً میں آپ سے قتال نہیں کروں گا۔ (ابن ابی شیبہ و ابن منیع عقیلی نے روایت کی اور کہا یہ متن کسی ایسی روایت سے مروی نہیں جو ثابت ہو)۔

۳۱۶۹۱ ... حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو جنگ جمل کے دن دیکھا کہ وہ مجھ سے چٹ رتے تھے اور وہ رہے تھے اے حسن! کاش میں اس سے بیس سال قبل انتقال کر جاتا۔ ابن ابی شیبہ مسدد و الحارث ابن عساکر

۳۱۶۹۲ ... (مسند الزبیر) ابو کنانہ سے روایت ہے کہ جنگ جمل کے دن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم ایسے دن سے بہت ڈرتے تھے۔

ابن عساکر

ذیل واقعہ الجمل

۳۱۶۹۳ ... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم بنی اسرائیل کی نقش قدم پر چلو گے ان میں جو باتیں پیش آئیں تم میں بھی پیش آئیں گی ایک شخص نے پوچھا تو کیا ہم میں بندر اور خنزیر بھی ہوں گے؟ فرمایا تمہیں اس سے کون سی بات بری کہہ رہی ہے تیری ماں مرے لوگوں نے کہا اب ابو عبد اللہ ہمیں حدیث سنائیے۔

تو فرمایا اگر میں نے حدیث سنائی تو تم تین فرقوں میں منقسم ہو جاؤ گے ایک فرقہ جو مجھ سے قتال کرے گا ایک فرقہ جو میری مدد کرے گا ایک فرقہ جو میری تکذیب کرے گا میں حدیث بتایا کرتا ہوں لیکن اس کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بہت نہیں کرتا ہوں تو بتاؤ اگر میں نے حدیث بیان کروں کہ تم اپنی کتاب (قرآن کریم) کو لے کر جلا دو گے اور کوڑے میں ڈال دو گے کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ لوگوں نے کہا سبحان اللہ نیا ایسا ہونے والا ہے بتاؤ اگر میں حدیث بیان کروں کہ تم کعبہ اللہ کو توڑ دو گے کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ لوگوں نے کہا سبحان اللہ نیا ایسا بھی ہوگا؟ بتاؤ میں حدیث بیان کر دوں کہ تمہاری ماں مسلمانوں کی ایک جماعت کے ساتھ نکلے گی اور تم سے قتال کرے گی کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ لوگوں نے کہا سبحان اللہ کیا ایسا ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

واقعہ صفین

۳۱۶۹۴ ... عبد الملک بن حمید سے روایت ہے کہ ہم عبد الملک بن صالح کے ساتھ دمشق میں تھے تو دمشق کے دیوان میں ایک خط ملا جس کا ترجمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

عبد اللہ بن عباس کی طرف سے معاویہ بن ابی سفیان کی طرف سلام علیک میں آپ کے لئے اس اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کے سوا کوئی

معبود نہیں اللہ ہمیں اور آپ کو تقویٰ کی دولت نصیب فرمائے حمد و صلوة کے بعد آپ کا خط موصول ہوا میں نے اس کے متعلق خبر ہی سنی آپ نے ہماری آپس کی محبت کا ذکر کیا اللہ کی قسم آپ میرے دل میں انتہائی محبوب اور مخلص ہیں میں آپس کی دوستی کی رعایت رکھنے والا ہوں اس کی صلاح کا محافظ ہوں لاقوة الا باللہ اما بعد: آپ قریش کے انتہائی ہوشیار اور عقلمند بردبار اچھے اخلاق والے شخص ہیں آپ سے ایسی رائے صادر ہونی چاہئے جس میں آپ کے نفس کی رعایت ہو اور آپ کے دین کا بچاؤ ہو اسلام اور اہل اسلام پر شفقت ہو یہ آپ کے لئے بہتر ہے اور دنیا و آخرت میں آپ کے حصہ کو بڑھائے گی اور میں نے یہ بات سنی ہے کہ آپ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شان کا تذکرہ کرتے ہیں جان لیں آپ کا ان کے خون کا بدلہ لینے کے لئے لوگوں کو ابھارنا امت کے انتشار اور مزید خون بہانے اور ارتکاب حرام کا سبب ہے اللہ کی قسم یہ کام اسلام اور اہل اسلام دونوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے اللہ تعالیٰ غنقریب آپ کے لئے کافی ہوں گے عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون بہانے والوں کے معاملہ میں آپ اپنے معاملہ میں غور کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈریں تحقیق کہا جائے گا آپ امارت کے طلبگار ہیں اور آپ کہیں گے آپ کے پاس اس بارے میں رسول اللہ کی وصیت موجود ہے تو رسول اللہ کا ارشاد برحق ہے آپ اپنے معاملہ کے بارے میں غور کریں میں نے رسول اللہ کو عباس رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد میں سے بارہ افراد کو حکومت عطاء فرمائیں گے ان میں سفاح منصور مہدی امین اور مؤتمن اور امیر العصب ہوں گے آپ بتائیں میں وقت سے پہلے جلدی کروں یا رسول اللہ کی پیش گوئی کا انتظار کروں رسول اللہ کا قول حق ہے اللہ تعالیٰ جس کام کو انجام تک پہنچانا چاہیں اس کو نالنے والا کوئی نہیں اگرچہ تمام عالم اس کو ناپسند کرے اللہ کی قسم اگر میں چاہوں تو اپنے لئے آگے بڑھنے والے اعموان و انصار جمع کر سکتا ہوں لیکن جس چیز سے آپ کو روک رہا ہوں اس کو اپنے لئے بھی ناپسند کرتا ہوں اللہ تعالیٰ رب العالمین کا دھیان رکھیں محمد ﷺ کا ان کی امت میں صالح خلیفہ نہیں جہاں تک آپ کے چچا زاد علی بن ابی طالب کا معاملہ ہے ان کے لئے تو ان کا خاندان کھڑا ہو گیا ہے اور ان کو سبقت حاصل ہے ان کا حق ہے اور ان کو حق پر برقرار رکھنے کے لئے مددگار موجود ہیں یہ میری طرف سے نصیحت ہے آپ کی حق میں ان کے حق میں اور پوری امت مسلمہ کے حق میں والسلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عکرمۃ نے لکھا ہے ”چودہ صفر ۳۶ھ۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۹۵..... اسماعیل بن رجا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد نبوی ﷺ ایک حلقہ میں تھا اس میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ عبد اللہ بن عمرو تھے وہاں سے حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا گذر ہوا انہوں نے سلام کیا قوم نے سلام کا جواب دیا تو عبد اللہ بن عمرو نے کہا کیا میں تمہیں ایسے شخص کے بارے میں نہ بتلاؤں جو اہل زمین میں سے اہل آسمان کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے؟ قوم نے کہا ضرور بتلائیں؟ تو بتایا وہ یہی چلنے والے ہیں (یعنی حسین رضی اللہ عنہ) انہوں نے صفین کی رات سے اب تک کوئی بات نہیں کی ان کا مجھ سے راضی ہونا مجھے سرخ اونٹ ملنے سے زیادہ محبوب ہے تو ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم ان سے معذرت نہیں کرتے؟ کہا کیوں نہیں؟ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے اجازت حاصل کی اجازت مل گئی پھر عبد اللہ بن عمرو کے لئے اجازت مانگی اور مسلسل اجازت مانگتے رہے یہاں تک اجازت مل گئی ابو سعید رضی اللہ عنہ کو عبد اللہ بن عمرو کے قول کے متعلق بتایا تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عبد اللہ بن عمرو کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں اہل آسمان کے نزدیک اہل زمین میں سب سے زیادہ محبوب ہوں تو عبد اللہ بن عمرو نے کہا ہاں رب کعبہ کی قسم تو فرمایا تم نے مجھ سے اور میرے والد سے صفین کے دن کیوں قتال کیا؟ اللہ کی قسم میرے والد تو مجھ سے بہتر تھے تو کہا ہاں لیکن میرے والد عمرو نے رسول اللہ ﷺ سے میری شکایت کی کہ یا رسول اللہ ﷺ عبد اللہ رات بھر قیام کرتا ہے دن بھر روزہ رکھتا ہے جو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عبد اللہ: نمازیں بھی پڑھا کر اور سو یا بھی کر روزہ بھی اور افطار بھی کرو اور عمر کی اطاعت بھی کرو جنگ صفین کے دن انہوں نے مجھے قسم دی تب میں نکلا اللہ کی قسم میں نے نہ ان کی تعداد بڑھائی نہ تلوار چلائی نہ نیزہ مارا نہ تیر پھینکا تو راوی نے کہا تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ بات چیت شروع کی۔ رواہ ابن عساکر

جنگ صفین پر باپ بیٹے کی گفتگو

۳۱۶۹۶۔۔۔ عمر بن شعیب جو عمرو بن شعیب کے بھائی میں وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمرو کی ماں منبہ بن حجاج کی بیٹی تھی وہ رسول اللہ ﷺ کے انتہائی شفقت کا برتاؤ کرتی تھیں ایک آپ علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو پوچھا اب ام عبد اللہ آپ کیسی ہیں؟ عرض کیا یا رسول اللہ خیریت سے ہوں پوچھا عبد اللہ کیسے ہیں؟ عرض کیا یا رسول اللہ خیریت سے ہیں البتہ عبد اللہ ایسے شخص ہیں کہ انہوں نے دنیا کو چھوڑ دیا اس کو بالکل نہیں چاہتے عورتوں کو چھوڑ دیا ان کی طرف بھی کوئی رغبت نہیں اور گوشت بھی نہیں کھاتے۔ ان کے والد نے صفین کے دن جنگ کے لئے نکلنے کا حکم دیا تو عرض کیا اے ابا جان آپ مجھے نکل کر قتال کا کیسے حکم دیتے ہیں حالانکہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے عہد لیا ہے تو والد نے کہا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جو تم سے آخری عہد لیا وہ یہ تھا کہ تمہارے ہاتھ پکڑ کر میرے ہاتھ میں دیا۔ اور فرمایا زندگی بھر عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی اطاعت کر عرض کیا ہاں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۹۷۔۔۔ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جان رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی وہ آپ سے راضی تھے اور ان کے بعد بھی دونوں خلیفہ آپ سے راضی تھے عثمان رضی اللہ عنہ قتل ہوئے اس وقت آپ ان سے غائب تھے آپ ہر میں رہیں کیونکہ نہ آپ خلیفہ بنائے جائیں گے نہ ہی معاویہ رضی اللہ عنہ کا حاشیہ بنیں اس فانی اور مختصر دنیا پر۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۹۸۔۔۔ حنظلہ بن خویلد عنتری روایت کرتے ہیں کہ میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کے پاس وہ شخص آئے جو عمار رضی اللہ عنہ کے سر کے متعلق لڑ رہے تھے ہر ایک یہ کہہ رہا تھا کہ میں نے قتل کیا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم میں ہر ایک اپنے ساتھی کے نفس کو خوش کرے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ عمار کو باغی فرقہ قتل کرے گا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر آپ ہمارے ساتھ کیوں ہیں؟ عرض کیا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں لیکن میں قتال نہیں کیا کہ میرے والد صاحب نے رسول اللہ ﷺ سے میری شکایت کی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا تھا کہ اپنے والد کی اطاعت کرو زندگی بھر ان کی نافرمانی نہ کرنا میں آپ کے ساتھ ہوں لیکن قتال نہیں کرتا۔

ابن ابی شیبہ ابن عساکر

۳۱۶۹۹۔۔۔ عبد الواحد دمشقی سے روایت ہے کہ جنگ صفین کے دن حوشب حمیری نے علی رضی اللہ عنہ کو آواز دی اب ابن ابی طالب آپ ہم سے واپس ہو جائیں ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں ہمارے خون کے بارے میں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دور ہو جا اے ام ظنیم کے بیٹے اللہ کی قسم اگر مجھے معلوم ہوتا کہ دین میں مداخلت کی گنجائش ہے تو ضرور ایسا کرتا اور میرے اوپر اس کا برداشت کرنا آسان ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ اہل قرآن کی مداخلت اور سکوت پر راضی نہیں۔ اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمانے والے ہیں۔ حلیۃ الاولیاء ابن عساکر

دونوں کے مقتولین جنت میں

۳۱۷۰۰۔۔۔ یزید بن اسم سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے جنگ صفین کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا ہمارے اور ان کے مقتولین جنت میں ہوں گے اور انجام کار میرے اور معاویہ کے لئے ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۷۰۱۔۔۔ ابن ابی ذئب اس شخص سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے علی رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی کہ جب معاویہ رضی اللہ عنہ سے قتال کیا تو پانی پر پہلے تو فرمایا ان کو چھوڑ دو اس لئے کہ پانی سے نہیں روکا جاتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۷۰۲۔۔۔ ابو جعفر سے روایت ہے کہ جنگ صفین کے دن جب علی رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی قیدی لایا جاتا تو ان کے سواری کا جانور اور اسلحہ لے لیتے اور ان سے عہد لیتے کہ دوبارہ لڑائی میں شریک نہیں ہوگا اس کے بعد رہا کر دیتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۷۰۳..... یزید بن بلال سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ صفین میں شریک تھا جب کوئی قیدی لایا جاتا تو فرماتے تمہیں باندھ کر قتل نہیں کروں گا کیونکہ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں اسلحہ لے لیتے اور قسم لیتے کہ لڑائی میں دوبارہ شریک نہ ہو۔ اور اس کو چار درہم دے دیتے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۷۰۴..... حارث سے روایت ہے کہ جب علی رضی اللہ عنہ صفین سے واپس لوٹے تو ان کو معلوم ہو گیا وہ ہرگز پوری حکومت حاصل نہیں کر سکتے تو انہوں نے چند ایسی باتیں بتائیں جو پہلے نہیں بتائی تھیں اور کچھ وہ حدیثیں بیان کیں جو پہلے بیان نہیں کرتے تھے تو انہوں نے فرمایا اے لوگو! معاویہ رضی اللہ عنہ کی حکومت کو ناپسند مت کرو اللہ کی قسم اگر تم نے ان کو گم کر دیا تو تم دیکھو گے سر کندھوں سے حنظل کی طرح اتر رہے ہوں گے۔

۳۱۷۰۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عورتیں بانجھ ہوئیں امیر المؤمنین علی بن ابی طالب جیسا بچہ جننے سے واللہ نہ میں نے سنا نہ دیکھا ایسا کوئی بادشاہ جو ان کا ہم پلہ ہو۔ میں نے ان کو صفین کے دن دیکھا ان کے سر پر ایک سفید عمامہ ہے اس کا ایک کنارہ لٹکا لیا گیا ان کی دونوں آنکھیں جلتا ہوا چراغ ہیں وہ ایک ایک جماعت کے پاس ٹھہر کر ان کو ابھار رہے تھے یہاں تک میرے پاس پہنچے میں لوگوں کی ایک جماعت میں تھا فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت خشیت الہی کو اپنا شعار بنا لو آواز پست کر لو وقار کی چادر اوڑھ لو نیزے تیار کر لو تلواریں نیام سے باہر نکال لو سو تنے سے پہلے نیزے مارنے میں قوت سے کام لو تلواریں سے قتال کرو اور تلواریں کو قدم سے ملاو تیر کو نیزے سے کیونکہ تم اللہ تعالیٰ کی نگرانی ہو نبی کے چچا زاد بھائی کے ساتھ پلٹ کر حملہ کرو بھاگنے سے شرم کرو کیونکہ میدان سے بھاگنا عار ہے جو ایڑی اور گردن میں باقی رہے گا روز قیامت آگ میں داخل ہونے کا سبب ہوگا اپنے نفوس سے ہمارے نفوس کو خوش کرو موت کو قبول کرو آسانی کے ساتھ تم اس سوادا عظیم پر اور گاڑے ہوئے خیمہ پر حملہ کرو کیونکہ اس کے ایک جانب شیطان بیٹھا ہوا ہے اپنے بازو پھیلائے ہوئے کودنے کے لئے ایک ہاتھ بڑھایا ہوا ہے پلٹنے کے لئے ایک پاؤں پیچھے کیا ہوا ہے ثابت قدم رہو یہاں تک تمہارے سامنے دین کا ستون ظاہر ہو جائے تم ہی غالب رہو گے اللہ کی مدد تمہارے ساتھ ہے تمہارے اعمال کو ضائع نہیں فرمائیں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۰۶..... (مسند علی) ابوفاختہ سے روایت ہے کہ صفین کے دن علی رضی اللہ عنہ کے پاس قیدی لایا گیا تو فرمایا مجھے باندھ کر قتل نہ کریں علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا باندھ کر قتل نہیں کرتا ہوں میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں تو ان کو چھوڑ دیا اور فرمایا کیا تم میں کوئی خیر ہے کہ تم بیعت کر لو۔

الشافعی والبیہقی

۳۱۷۰۷..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہماری جماعت میں سے اور ان کی جماعت میں سے اللہ کی رضا کا طلب گار ہو اس نے نجات پائی یعنی جنگ صفین میں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۰۸..... (مسند حسن بن علی بن ابی طالب) سفیان روایت کرتے ہیں میں حسن رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کوفہ سے مدینہ واپس آنے کے بعد میں نے ان سے کہا اے مسلمانوں کو ذلیل کرنے والے انہوں نے میرے خلاف جس بات سے استدلال کیا وہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ دن و رات ختم نہ ہوئی جب تک اس امت کے اختیارات ایک ایسے شخص کے ہاتھ نہ جمع ہو جائیں جو بڑی سرین والے اور بڑے حلق والا (یعنی سخت قوت والا بہادر) جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا وہ معاویہ رضی اللہ عنہ ہے میں جان گیا اللہ کا فیصلہ واقع ہونے والا ہے۔

نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۷۰۹..... عطاء بن سائب سے روایت ہے کہ مجھ سے بہت لوگوں نے روایت بیان کی شام کے قاضیوں میں سے ایک قاضی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا اے امیر المؤمنین؟ میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا ہے پوچھا وہ کون سا؟ کہا میں نے چاند سورج کو دیکھا آپس میں قتال کر رہے تھے اور ستارے بھی دو حصوں میں بٹے ہوئے تھے پوچھا تم کس کے ساتھ تھے کہا میں چاند کے ساتھ تھا سورج پر غالب تھا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

فرمایا: جاؤ آئندہ میرے لئے کوئی کام نہ کرنا تو عطاء کہتے ہیں مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ وہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ صفین کے دن قتل ہوا۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۷۱۰ (مسند علی) طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو ایک پرانے کچاوے پر دیکھا کہ وہ حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے کہہ رہے تھے تمہیں کیا ہوا تم باندیوں کی طرح رو رہے ہو؟ میں نے اس بات کو ظاہر و باطن سے دیکھا تو م سے قتال یا کفر کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں پایا اس دین کی رو سے جو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر اتارا۔ مستدرک

۳۱۷۱۱..... میمون بن مہران سے روایت ہے کہ صفین کی دن علی رضی اللہ عنہ کا گزر ایک مقتول پر ہوا آپ کے ساتھ اشتر نخعی بھی تھا اس نے انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ کہا کہ یہ حابس یمانی ہے میں نے ایمان کی حالت میں اس سے ملاقات کی تھی آج گمراہی پر مارا گیا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ اب بھی مؤمن ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۱۲..... شععی روایت کرتے ہیں جب علی رضی اللہ عنہ صفین سے واپس آئے تو فرمایا اے لوگو! معاویہ رضی اللہ عنہ کی امارت کو ناپسند مت کرو اگر ان کو کھو دیا تو دیکھو گے کہ سر کندھوں سے اتر آئے حظل کی طرح۔ بیہقی فی الدلائل

۳۱۷۱۳..... حارث سے روایت ہے کہ میں صفین میں علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا میں نے دیکھا شام سے ایک اونٹ آیا اس پر اس کا سوار اور سامان تھا وہ سامان ایک طرف ڈال کر صف کے اندر گھسا اور علی رضی اللہ عنہ تک پہنچا تو اپنے ہونٹ کو علی رضی اللہ عنہ کی سر اور کندھے کے درمیان رکھا اس کو حرکت دینے لگا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم کی میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان تعلق کی وجہ سے یہ ایسا کر رہا ہے۔

ابونعیم فی الدلائل ابن عساکر

۳۱۷۱۴..... عبدالرحمن بن عبداللہ سے روایت ہے کہ مجھ سے علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اور معاویہ رضی اللہ عنہ کو قیامت کے دن لایا گیا اور ہم اللہ تعالیٰ کے دربار مباحثہ کریں گے جو غالب آئے گا اس کی جماعت غالب آئے گی۔ الحارث، ابن عساکر

۳۱۷۱۵..... مسیب بن نجبہ سے روایت ہے کہ صفین کے دن علی رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کے مقتولین پر کھڑے ہو گئے اور فرمایا یرحمک اللہ پھر اپنے ساتھیوں کے مقتولین کی طرف متوجہ ہوئے اور رحمت کی دعا کی جیسے اصحاب معاویہ کے لئے کی تھی میں نے کہا اے امیر المؤمنین۔ آپ نے پہلے ان کے خون کو حلال کیا پھر ان کے لئے رحمت کی دعا مانگ رہے ہیں؟ تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور ان کے مقتولین کو ایک دوسرے کے گناہ کے لئے کفارہ بنا دیا ہے۔

خط فی تلخیص المشتبہ ابن عساکر عبد الرزاق

۳۱۷۱۶..... ثور اور معمر ابواسحاق سے وہ عاصم بن ضمرہ سے وہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمہیں باغی جماعت قتل کرے گی اور تم حق پر ہو گے اس دن جو تمہاری مدد نہ کرے اس کا مجھ سے تعلق نہیں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۱۷..... قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا یہ معاملہ جو آپ حضرات نے اٹھایا یہ اپنی رائے سے ایسا کر رہے ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ لوگوں کی اس بارگاہی فرمائی تو فرمایا رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو چھوڑ کر ہم سے الگ کوئی معاہدہ نہیں فرمایا۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۱۸..... (مسند حدرجان بن مالک اسدی) عوانہ بن حکم سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے خدیج نے بیان کیا جو معاویہ رضی اللہ عنہ کا خاص معتمد تھا وہ بنی فزارہ کے قیدیوں میں تھا نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرمایا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس کی تربیت کی بعد میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہو گیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سخت مخالفین میں سے تھا۔

۳۱۷۱۹..... حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا اس جماعت کا ساتھ دو جس میں ابن سمیہ (یعنی عمار بن یاسر) ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان کو باغی فرقہ قتل کرے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۰..... ابوصادق سے روایت ہے کہ ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس عراق آئے تو میں نے ان سے کہا کہ اے ابویوب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے نبی کی صحبت سے مشرف فرمایا۔ اودیہ کہ آپ کو نبی ﷺ کی مہمان نوازی کا شرف بھی حاصل ہے اب کیا وجہ ہے کہ آپ

لوگوں سے قتال کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں کبھی ان سے قتال کرتے ہیں کبھی ان سے تو جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے عہد لیا کہ عہد توڑنے والوں سے قتال کریں ہم نے ان سے قتال کیا اور ہم سے عہد لیا کہ ظالموں سے قتال کریں اب ہماری توجہ ان کی طرف ہے یعنی معاویہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی اور عہد لیا کہ ہم علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملکر خوارج سے قتال کریں ان کے بعد کوئی خارجی نظر نہیں آیا۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۱۔۔۔ محنف بن سلیم سے روایت ہے کہ ہم ابو ایوب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے کہا اے ابو ایوب! آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر اپنی تلوار سے مشرکین سے قتال کیا پھر آپ آج مسلمانوں سے قتال کرنے آئے ہیں تو جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین قسم کے لوگوں سے قتال کا حکم دیا ہے ناکثین (عہد توڑنے والے) قاسطین (ظالم) مارقین (خوارج) سے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۲۲۔۔۔ شفیق ابو الوائل سے روایت ہے کہ میں نے سہل بن حنیف کو صفین کے دن یہ کہتے ہوئے سنا اے لوگو! اپنی رائے پر نظر کرو اللہ کی قسم ابو جندل کے دن اگر مجھ میں قدرت ہوتی رسول اللہ ﷺ کی رائے کو رد کرنے کی اس کو رد کر دیتا اللہ کی قسم ہم نے رسول اللہ ﷺ اطاعت میں جب بھی اپنی تلوار اپنے کندھے سے اتاری کسی خوفناک بات کی وجہ سے تو ہمیں بعد میں آسانی پیش آتی جس کو ہم سمجھتے تھے مگر تمہارا یہ معاملہ (یعنی صفین کا)۔ ابن ابی شیبہ وعیبہ بن حماد فی الفتن

رسول اللہ ﷺ کا ایک فرمان

۳۱۷۲۳۔۔۔ (مسند شداو بن اوس) سعید بن عفیر روایت کرتے ہیں سعید بن عبد الرحمن سے جو کہ شداو بن اوس کی اولاد میں سے ہیں وہ اپنے والد یعنی بن شداو بن اوس سے وہ اپنے والد سے کہ وہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے عمرو بن عاص اپنے بستر پر تھے شداو ان دونوں کے درمیان بیٹھ گئے اور کہا تم دونوں جانتے ہو کہ میں تم دونوں کے درمیان کس مقصد سے بیٹھا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ان دونوں (معاویہ اور عمرو بن عاص) کو اکٹھے دیکھو ان کو جدا کر دو اللہ کی قسم یہ ہمیشہ غدر پر ہی اکٹھے ہوتے ہیں تو میں نے چاہا تم دونوں میں تفریق کر دوں۔ (ابن عساکر نے روایت کی اور کہا کہ سعید بن عبد الرحمن اور ان کے والد دونوں مجہول ہیں اور سعید بن کثیر بن عفیر اگرچہ ان سے بخاری نے روایت کی لیکن دوسروں نے تضعیف کی ہیں)۔

زابل صفین وفیہ ذکر الحکم ابن ابی العاص واولادہ

صفین کا تہہ..... جس میں حکم بن عاص اور ان کی اولاد کا ذکر ہے

۳۱۷۲۴۔۔۔ حجر بن عدی کنڈی سے روایت ہے کہ جب ان کو قتل کے لئے چلے تو انہوں نے کہا کہ مجھے دو رکعت پڑھنے کی اجازت دو اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں پھر کہا کہ نہ مجھ سے لوہے کو چھوڑو نہ ہی میرے خون کو دھوؤ بلکہ انہی کپڑوں میں مجھے دفن کر دینا کیونکہ میں معاویہ سے عمدہ حالت میں ملاقات کروں گا اس حال میں ان سے جھگڑنے والا ہوں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۵۔۔۔ نافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اے ابو عبد الرحمن! کیا سبب ہے کہ آپ ایک سال حج کے لئے جاتے ہیں اور ایک سال عمرہ کے لئے لیکن جہاد فی سبیل اللہ کو چھوڑ دیا حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی کتنی ترغیب دی ہے تو فرمایا اے بھتیجے اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں (۱) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان (۲) پانچ وقت کی نمازیں (۳) رمضان

المبارک کے روزے (۳) زکوٰۃ کی ادائیگی (۵) بیت اللہ کا حج تو عرض کیا اے ابو عبد الرحمن کیا آپ نے نہیں سنا جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر فرمایا:

وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا فاصلحوا بينهما فان بغت احدهما على الاخرى فقاتلوا التي تبغى

حتى تفي الى امر الله. سورة الحجرات آیت ۹

”یعنی مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑیں تو ان میں صلح کرادو اگر ایک دوسری کے خلاف بغاوت پر اترے آئے تو باغی جماعت سے لڑو یہاں تک اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔“

اب آپ اللہ کے حکم کے مطابق باغی فرقہ سے کیوں نہیں لڑتے؟ تو فرمایا اے بھتیجے! میں اس ایک کا اعتبار کروں اور نہ لڑوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ اس آیت کا اعتبار کروں جس میں اللہ فرماتے ہیں:

ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فيها.

جس نے کسی مومن مسلمان کو عمداً قتل کیا اس کی سزا جہنم میں ہے جس میں ہمیشہ رہے گا۔

کہا، کیا آپ نہیں دیکھتے اللہ فرماتے ہیں:

وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة ويكون الدين كله لله. انفال- ۳۳

ان سے قتال کرو یہاں تک فتنہ ختم ہو جائے اور حکم ہو جائے سب اللہ کا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کیا جب اہل اسلام کی تعداد کم تھی آدمی دین کے اعتبار سے فتنہ میں ڈالاجاتا تھا یا اس کو قتل کر دیتے یا قیدی بنا لیتے یہاں تک مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہوگئی اب فتنہ ختم ہو گیا تو پوچھا آپ علی رضی اللہ عنہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں؟ تو فرمایا عثمان رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیا لیکن تم نے معاف کرنے کو ناپسند کیا اور علی رضی اللہ عنہ آپ علیہ السلام کے چچا زاد بھائی اور ان کے داماد ہیں اور آپ علیہ السلام کی صاحبزادی کا مرتبہ بھی تم جانتے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۶..... (مسند علی رضی اللہ عنہ) عمر بن حسان برجمی روایت کرتے ہیں جناب بن عبد اللہ سے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے گھوڑے بھیجے کہ ہیت اور انبار (فرات کے کنارے یہ دو شہروں کے نام ہیں) پر حملہ کریں علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں مقابلہ کے لئے نکلنے کا اعلان کیا لوگوں نے تاخیر کی اور اس کو بھاری سمجھا تو علی رضی اللہ عنہ نے ان کو خطبہ دیا فرمایا اے وہ لوگوں جن کے اجسام تو مجتمع ہیں لیکن خواہشات مختلف ہیں نہ تمہیں بلانے والے کی دعوت کی کوئی حیثیت ہے نہ ہی اس کے دل کو راحت ملی جس نے تم پر اعتماد کیا تمہارا کلام سخت مضبوط پتھر میں شکاف ڈال دے اور تمہارا فعل تم میں دشمن کو لالچ کرنے کا موقع فراہم کرے جب میں نے تمہیں دشمن کے مقابلہ پر جانے کے لئے پکارا تم نے تاخیر کی اور سستی دکھائی ایسی ویسی باتیں بنائیں جو کہ راہ بھٹکے ہوئے کی تاویلات ہوتی ہیں تم نے مجھ سے درخواست کی کہ تادیر قائم رہنے والے دین کے دفاع میں تاخیر کروں میری تنہا کوشش کمزور ظالم کے حملہ کو بھی نہیں روک سکتی۔ حق تو کوشش اور سچائی کے بغیر غالب حاصل نہیں ہو سکتا تم اپنے گھر کے بعد کس گھر کی حفاظت کرو گے؟ اور میرے بعد کس امام کے ساتھ مل کر قتال کرو گے؟ اللہ کی قسم نہ میں تمہارے قول کا اعتبار کرتا ہوں نہ ہی تمہاری مدد کی امید رکھتا ہوں اللہ نے میرے اور تمہارے درمیان جدائی پیدا کر دی ہے اور مجھے تمہارے بدلہ میں وہ جماعت دی ہے جو میرے لئے تم سے بہتر ہے اور میرے بدلہ میں تمہیں وہ امیر ملا جو میرے مقابلہ میں تمہارے حق میں برا ہے تمہیں میرے بعد تین باتوں کا سامنا کرنا ہوگا۔ (۱) وسیع تر ذلت (۲) کاٹنے والی تلوار (۳) اور ایسی قربا پروری جس کی ظالم تم میں رواج ڈال دے گا اس کی وجہ سے تمہاری آنکھیں روئیں گی اور فقر تمہارے گھروں میں داخل ہوگا تم ان مواقع میں یاد کرو گے اور تمہاری خواہش ہوگی کہ مجھے دیکھ لو تمہارا خون میرے سامنے ہی بہایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے دور نہیں کرے بلکہ مگر ظالم کو اللہ کی قسم میں تو چاہتا ہوں اگر میرا بس چلے میں تمہیں در اہم دنا نیر کی طرح خرچ کر دوں تم میں سے دس کو ایک شامی کے بدلہ میں تو ایک شخص کھڑا ہوا اے امیر المؤمنین ہماری اور آپ کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے اسی شاعر نے کہا:

علقته عرضا وعلقت رجلا
غیری وعلق اخری غیرھا الرجل۔

فرمایا اے شخص ہم آپ کی محبت میں معلق ہیں اور آپ اہل شام کی محبت میں معلق اور اہل شام معاویہ رضی اللہ عنہ کی محبت میں معلق ہیں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۷۔ لیث بن سعد سے روایت ہے کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اہل عراق سے کہا کہ میں چاہتا ہوں تم میں سے دس کو ایک شامی کے بدلہ میں دیدوں جس طرح ایک دینار کے بدلہ میں دس درہم دیئے جاتے ہیں تو ان سے کہا گیا کہ ہماری اور آپ کی مثال شاعر اشقی کے اس قول کی طرح ہے۔

علقته عرضا وعلقت رجلا
غیری وعلق اخری غیرھا الرجل

تو فرمایا اے شخص ہم تمہاری محبت میں معلق ہیں اور تم اہل شام کی محبت میں معلق ہو اور اہل شام معاویہ کی محبت میں۔ رواہ ابن عساکر
۳۱۷۲۸۔ (مسند علی رضی اللہ عنہ) کہہ سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم شریف خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، ہمارے بڑوں کا تعلق انبیاء سے ہے اور ہماری جماعت اللہ کی جماعت ہے اور باغی جماعت شیطان کی جماعت ہے جو ہم میں اور ہمارے دشمن میں برابری کرے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ رواہ ابن عساکر

امر بنی الحکم

۳۱۷۲۹۔ عمرو بن مرہ جہنی سے روایت ہے کہ حکم بن ابی العاص نے نبی کریم ﷺ سے اجازت چاہی آپ علیہ السلام نے ان کی آواز پہچان لی تو فرمایا ان کو آنے کی اجازت دے دو سانپ ہے یا سانپ کی اولاد ہے اس پر بھی اللہ کی لعنت اور اس کی پیٹھ سے نکلنے والی اولاد پر بھی لعنت ہے مگر جو ان میں سے مؤمن ہو مگر وہ بہت تھوڑے ہیں دنیا کی لالچ کریں گے آخرت کا نقصان کریں گے مکر و فریب کرنے والے دنیا میں باعزت سمجھے جائیں گے آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا۔ ابو یعلیٰ طبرانی مستدرک و تعقب ابن عساکر

۳۱۷۳۰۔ ابو یحییٰ نخعی روایت کرتے ہیں کہ میں حسن حسین کے درمیان تھا اس روز مروان ان کو گالیاں دے رہا تھا حسن رضی اللہ عنہ حسین رضی اللہ عنہ روک رہے تھے مروان نے کہا اہل بیت ملعون ہیں تو حسن رضی اللہ عنہ غصہ میں آئے اور فرمایا کیا تم نے اہل کو ملعون کہا ہے؟ اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ نے تم پر لعنت کی ہے اپنے نبی علیہ السلام کی زبانی جب کہ اپنے تمہارے باپ کی پیٹھ میں تھے دوسری روایت میں اس طرح ہے تحقیق اللہ تعالیٰ نے تجھ پر لعنت کی ہے اپنے نبی کی زبانی جب کہ تم باپ کی پیٹھ میں تھے۔ ابن سعد ابو یعلیٰ ابن عساکر

۳۱۷۳۱۔ (مسند زہیر بن اقرم و ہوتا بعی) زہیر بن اقرم روایت کرتے ہیں کہ حکم بن ابی العاص رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھے تھے اور آپ کی بات نقل کر کے قریش تک پہنچاتے تھے آپ ﷺ نے اس پر اور اس کی پیٹھ سے نکلنے والی اولاد پر قیامت تک کے لئے لعنت کی۔ (ابن عساکر نے روایت اور کہا اس میں سلمان بن قریظ کوئی ضعیف ہے و خیرۃ الالفاظ ۳۹۱۳)

۳۱۷۳۲۔ عبد اللہ بن زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ منبر پر تشریف تھے کہ اس بیت الحرام کے رب کی قسم کہ حکم بن ابی العاص اور اس کی اولاد قیامت تک نبی علیہ السلام کی زبانی ملعون ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۳۔ ابن زہیر رضی اللہ عنہ نے طواف کے دوران فرمایا اس بنیاد (یعنی بیت اللہ) کے رب کی قسم رسول اللہ ﷺ نے حکم اور اس کی اولاد پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۴۔ عبد اللہ بن زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو حکم اور اس کی اولاد پر لعنت کرنے ہوئے سنا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۵۔ ابن زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حکم کی اولاد ملعون ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۶ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں ابی الحکم فرمایا بنی ابی العاص کو دیکھا کہ میرے منبر پر بندر کی طرح چڑھ رہے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کو ہنتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ یہاں تک وفات پائی۔

بیہقی فی الدلائل ابن عساکر، احادیث مختارہ ۸۵ المتناہیہ ۱۱۶۸

بنی الحکم کے بارے میں خواب

۳۱۷۳۷ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ بنی الحکم آپ کے منبر پر اس طرح کود رہے ہیں جیسے بندر راوی کا بیان ہے اس کے بعد آپ علیہ السلام کو وفات تک ہنتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ ابو یعلیٰ ابن عساکر

۳۱۷۳۸ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بنو ابی العاص ۳۶ تک پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے دین میں فساد ہوگا دوسری روایت دخل کا لفظ ہے اس کا معنی بھی فساد ہے اللہ کے مال (بیت المال) کو عطیہ سمجھ لیا جائے گا۔ اور اللہ کے بندوں کو۔

۳۱۷۳۹ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں شام کے وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ابو الحسن (علی رضی اللہ عنہ)

بھی حاضر ہوئے آپ علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ قریب ہو جاؤ ان کو برابر قریب کرتے رہے یہاں تک کان آپ کے منہ کے قریب ہوا اس دوران آپ علیہ السلام سے سرگوشی فرما رہے تھے اچانک گھبرا کر سر اٹھایا اور تلوار سے دروازے کو دھکا دیا اور علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جاؤ

اس کو اس طرح اس طرح کھینچ کر لاؤ جس طرح بکری کو دودھ دھونے والے کے پاس لایا جاتا ہے تو اچانک علی رضی اللہ عنہ حکم بن ابی العاص کو کان پکڑ کر لے آئے اس کا کان لٹک رہا تھا یہاں آپ علیہ السلام کے سامنے لا کر بیٹھا دیا آپ علیہ السلام نے اس پر تین مرتبہ لعنت کی پھر

فرمایا اس کو ایک جانب بیٹھا دو چنانچہ شام کے وقت انصار و مہاجرین کی ایک جماعت آئی پھر اس کو بلایا تو فرمایا یہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرے گا اور اس کی پیٹھ سے فتنہ ظاہر ہوگا اس کا دھواں آسمان تک پہنچے گا تو قوم میں کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ اس سے کم درجہ کا اس

سے ذلیل ہے کہ یہ ان میں سے ہو تو فرمایا تم میں سے اس وقت اس کی جماعت میں شامل ہوگا۔ (دارقطنی فی الافراد ابن عساکر دارقطنی نے کہا اس روایت میں حسن بن قیس تنہا ہے۔ برواہ ابن عطاء ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۷۴۰ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حجرہ مبارک میں تھے کہ کسی نے آنے کی آواز سنائی دی آپ علیہ السلام نے اس آواز کو ناپسند کیا تو دیکھا ایک شخص آپ علیہ السلام کے پاس آ رہا ہے آپ علیہ السلام نے اس پر لعنت کی اور اس سے پیدا ہونے والی اولاد پر بھی

اور اس کو ایک سال کے لئے جلا وطن کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۴۱ عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حکم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا آپ نے اس سے کوئی بات کی۔ اس نے نہیں سنبھلایا ایک روایت اس طرح منہ پھیر لیا آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس طرح ہو آپ علیہ السلام کے دل میں بات کھٹکتی رہی، یہاں تک

وفات پا گئے۔ ابو نعیم، ابن عساکر

۳۱۷۴۲ (مسند ایمن بن خرم) عامر شعسی سے روایت ہے کہ مروان بن خرم سے کہا گیا کہ تم قتال کے لئے نہیں نکلتے؟ کہا کہ نہیں میرے والد اور چچا غزوہ بدر میں شریک تھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انہوں نے مجھ سے عہد لیا کہ کسی ایسے انسان کو قتل نہ کروں جو اس کلمہ کو

پڑھنے والا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اگر تم میرے لئے جہنم سے برأت کا پروانہ لکھو تو میں تمہارے ساتھ مل کر قتال کروں گا۔

یعقوب بن ابی سفیان ابو یعلیٰ ابن عساکر

۳۱۷۴۳ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کیا تمہیں حکومت حاصل ہوگی؟ تو فرمایا ہاں آخری میں پوچھا تمہارے مددگار کون ہوں گے فرمایا اہل خراسان تو فرمایا پہلے بنی امیہ بنی ہاشم لڑیں گے اس کے بعد بنی ہاشم بنی امیہ سے اس کے بعد

سفینی کا خروج کا ہوگا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۷۳۳ ... (مسند علی رضی اللہ عنہ) ابو سلیمان مولیٰ بنی ہاشم سے روایت ہے کہ اس دوران کے ایک دفعہ علی رضی اللہ عنہ میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مدینہ کی ایک گلی میں چل رہے تھے سامنے سے مروان بن حکم آیا تو اس نے کہا اے ابوالحسن اس طرح بے علی رضی اللہ عنہ اس کو خبر دیتے رہے جب فارغ ہوا تو وہاں سے چلا گیا، اس کی گدی کی طرف دیکھا پھر علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلائت ہے تیری جماعت کے لئے تجھ سے اور تیری اولاد سے جب تیری اولاد جوان ہوئی۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۳۵ ... ابن وہب سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی تھے ان کے پاس مروان بن حکم آئے کسی ضرورت سے کہا میری ضرورت پوری کرواے امیر المؤمنین: اللہ کی قسم میرا خرچہ زیادہ ہے میں دس بچوں کا باپ ہوں دس افراد کا چچا ہوں اور دس افراد کا بھائی ہوں جب وہ واپس ہوا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جب بنو الحکم میں کی تعداد کو پہنچ جائیں گے اللہ کے مال کو آپس میں شخصی دولت بنا لیں گے اور اللہ کے بندوں کو غلام اللہ کی کتاب کو فساد کا ذریعہ جب چار سو نالوے تک پہنچ جائیں گے تو وہ کھجور نکلنے سے بھی تیزی کے ساتھ ہلاک ہوں گے دوسرے الفاظ ایک کھجور نکلنے سے بھی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ”اللھم نعم“ یعنی ہاں ایسا ہی فرمایا پھر مروان نے عبد الملک کو معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس واپس بھیجا کسی ضرورت سے جب عبد الملک واپس ہوا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے ابن عباس رضی اللہ عنہما میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا ذکر فرمایا تھا اور فرمایا ابوالجبارہ چار ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا ہاں۔

الیہی فی الدلائل

۳۱۷۳۶ ... محمد بن قزلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حکم اور ان کی اولاد پر لعنت کی سوائے صالحین کے لیکن ان کی تعداد بہت کم ہے۔

رواہ عبدالرزاق

الحجاج بن یوسف یعنی حجاج بن یوسف کا تذکرہ

۳۱۷۳۷ ... حسن سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اہل کوفہ سے فرمایا اے اللہ جیسے میں نے ان کو امن دیا انہوں نے مجھے خوف زدہ کیا میں نے ان کے ساتھ خیر خواہی کی انہوں نے میرے ساتھ دھوکہ کیا اے اللہ ان پر بنی ثقیف کے جابر اور ظالم شخص کو مسلط فرمایا جو ان کے غلہ کو کھا جائے اور ان کے اعلیٰ لباس پہنے اور ان میں جاہلیت کے دستور کے موافق فیصلہ کرے۔ اس وقت تک حجاج پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔ (بیہقی نے دلائل میں روایت کی اور کہا علی رضی اللہ عنہ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سن کر ہی فرمائی ہوگی)۔

۳۱۷۳۸ ... مالک بن اوس بن حدثان علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ظالم جابر ان دونوں شہروں (یعنی بصرہ اور کوفہ) کا امیر ہوگا جو ان کا پوتین لگا ہو لباس پہنے گا اور عمدہ غذا کھائے گا اور ان کے سرداروں کو قتل کرے گا اس سے سخت خوف کھایا جائے گا اور نینداڑ جائے گی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی جماعت پر مسلط فرمادے گا۔ بیہقی فی الدلائل

۳۱۷۳۹ ... حبیب بن ابی ثابت سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ تجھے موت نہ آئے گی یہاں تک ثقفی جو ان کا زمانہ پالے پوچھا اے امیر المؤمنین ثقفی جو ان کون ہے؟ تو فرمایا اس سے کہا جائے گا قیامت کے لئے جہنم کا ایک کونہ لے کر ہماری طرف سے کافی ہوگا ایک ایسا شخص ہے جو بیس سال یا اس سے کچھ زائد عرصہ حکومت کرے گا اللہ تعالیٰ کی ہر طرح کی نافرمانی کرے گا مگر ایک نافرمانی باقی رہ جائے گی تو اس نافرمانی اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ حائل ہوگا اس کو توڑ کر وہ نافرمانی بھی کرے گا اپنے ماننے والوں کے ذریعہ اطاعت نہ کرنے والوں کو قتل کرے گا۔ بیہقی فی الدلائل

فتن بنی امیہ

۳۱۷۵۰..... حمران بن جابر یمنی حنفی سے روایت کرتے ہیں جو کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس وارد ہونے والوں سے ایک تھے کہ میں نے آپ علیہ

السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی امیہ کے لئے تین مرتبہ ہلاکت ہے۔ ابن مندہ و ابو نعیم الاباطیل ۲۳۰

۳۱۷۵۱..... شععی سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم اگر تم زندہ رہے تو حجاج کی تمنا کرو گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۵۲..... شععی سے روایت ہے کہ لوگوں پر ایک (ایسا سخت) زمانہ آئے گا کہ لوگ حجاج کے لئے دعا کریں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۵۳..... (مسند علی رضی اللہ عنہ) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ کوفہ کے منبر پر کبھی رہے

تھے سن لو کہ قریش کے دو فاجروں پر لعنت ہے بنی امیہ اور بنی مغیرہ بنی مغیرہ کو اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں تلوار سے ہلاک فرمایا بنو امیہ ان کے لئے

دوری ہے بہت دوری سن لو قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ اگایا اور مخلوق کو پیدا فرمایا اگر سلطنت پہاڑ کے دوسری جانب بھی ہوتی تو بھی کوہِ کربلاں

پہنچیں گے اور اس کو حاصل کریں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۵۴..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ حکومت بنی امیہ اس طرح رہے گی جب تک آپس میں اختلاف نہ ہو جائے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۵..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلطنت ان کے پاس رہے گی جب تک آپس میں قتال نہ کریں اور ایک دوسرے سے آگے

بڑھنے کے لئے دوڑ نہ لگائیں جب ایسا ہوگا جو اللہ تعالیٰ مشرق سے ان کے خلاف ایک قوم کو اٹھائیں گے جو ان کو پکڑ پکڑ کر اور گن گن کر قتل کر

یں گے اللہ کی قسم اگر وہ ایک سال حکومت کریں گے تو ہم (قریش) دو سال حکومت کریں گے اگر وہ دو سال تو ہم چار سال کریں گے۔

رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۶..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر امت کے لئے آفت ہے اس امت کی آفت بنو امیہ ہے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۷..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ لوگ اسلامی حکومت کے بڑے حصہ پر حاکم رہیں گے جب تک آپس میں اختلاف نہ کریں

جب اختلاف کریں گے تو حکومت ان سے چھین جائے گی پھر قیامت تک ان کے ہاتھ نہیں آئے گی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۸..... حسن بن محمد بن علی رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ فرمایا قوم اپنی میرق قائم رہے یہاں تک ان میں چار باتیں پیدا ہو جائیں۔

۱..... اللہ تعالیٰ ان کے آپس میں اختلاف پیدا فرمادیں۔

۲..... یہ مشرق سے سیاہ جھنڈے والے ظاہر ہوں تو ان کے خون کو حلال کر لیں گے۔

۳..... یا نفس ذاکہ (یعنی پاکیزہ نفوس) کو حرم میں قتل کریں تو اللہ ان کا راستہ کھول دیں۔

۴..... یا حرم کے لئے لشکر بھیج دیں تو اللہ تعالیٰ اس لشکر کو زمین میں دھنسا دیں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۷۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سن لو میرے نزدیک سب سے خوفناک فتنہ بنو امیہ کا فتنہ ہے سن لو وہ سخت سیاہ فتنہ ہوگا۔

نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۷۶۰..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو امیہ کا فتنہ سخت رہے گا پہاڑ تک اللہ ان کے خلاف ایک جماعت بھیجیں گے موسم خریف کے

بادل کی طرح جب کسی امیر یا مامور کا خیال نہیں رکھیں گے جب وہ وقت آئے گا اللہ تعالیٰ بنو امیہ کی سلطنت کا نور۔ (دبدبہ) ختم فرمادیں گے۔

رواہ ابو نعیم

الكتاب الرابع من حرف الفاء

كتاب الفضائل من قسم الافعال وفيه عشرة ابواب

الباب الاول، في فضائل نبينا محمد ﷺ و اسمائه وصفاته البرية

پہلی..... فصل رسول اللہ کے معجزات کے بیان میں

آپ ﷺ کی پیش گوئیاں

۳۱۷۶۱..... اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو لپیٹ دی تو میں نے شرق و مغرب کا مشاہدہ کیا اور میری امت کی سلطنت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک میرے لئے لپیٹا گیا مجھے دو خزانے دیئے گئے سرخ اور سفید اور میں نے اپنے رب سے درخواست کی میری امت کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ فرمایا نہ ان پر غیروں سے دشمن مسلط فرما جو ان کے خون کو حلال سمجھ لے میرے رب عزوجل نے فرمایا اے محمد میں نے تقدیر کا فیصلہ نافذ کر دیا اس کو نہیں ٹالا جاسکتا میں نے آپ کی دعا امت کے حق میں قبول کر لی کہ ان کو عام قحط سالی کے ذریعہ ہلاک نہیں کروں گا اور ان پر غیروں سے ایسا دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کے خون کو حلال قرار دے۔

مجھے اپنی امت پر گمراہ کرنے والے ائمہ کا خوف ہے جب میری امت میں ایک دفعہ تلوار چل جائے گی پھر قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا اور قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک میری امت کی ایک جماعت مشرکین کے ساتھ مل جائے گی یہاں تک کہ میری امت کے بعض قبائل بتوں کی پوجا کریں گے اور میری امت میں تمیں جھوٹے نبی ہوں گے سب کا یہی دعویٰ ہوگا کہ وہ نبی سے حالانکہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی ان کو مخالفین نقصان نہیں پہنچائیں گے یہاں تک اللہ کا حکم آجائے۔

احمد مسلم، ترمذی ابن ماحہ بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۱۷۶۲..... اے ہمارا خوش ہو جاؤ تمہیں باغی فرقہ قتل کرے گا۔ ترمذی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۷۶۳..... ارشاد فرمایا کاش کے مجھے معلوم ہوتا میرے بعد میری امت کا کیا حال ہوگا جب ان کے مرد اتر آ کر چلیں گے اور ان کی عورتیں بھی ایک منگ کر چلیں گی کاش مجھے۔ (امت کا حال معلوم ہو جاتا جب وہ دو حصوں میں منقسم ہوگی ایک جماعت ناصبیوں کی ان کا خون اللہ کے راستہ میں شہید گا دوسری جماعت غیر اللہ کے لئے عمل کرنے والی ہوگی۔ ابن عساکر توسطہ ایک شخص

۳۱۷۶۴..... (غزوہ موتہ کے موقع پر) ارشاد فرمایا کہ جہنم پہلے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ میں لیا وہ شہید ہو گئے پھر جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے لیا وہ شہید ہو گیا پھر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے لیا وہ شہید ہو گئے پھر خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے لیا بغیر امارت کے اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر فتح دیدی اس بات سے مجھے خوشی نہ ہوتی وہ میرے پاس ہوتے یا فرمایا ان کو اس بات پر خوشی نہ ہوتی وہ ہمارے پاس ہوتے۔

احمد بخاری نسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۷۶۵..... ارشاد فرمایا کہ جب کسری ہلاک ہو جائے گا اس کے بعد کوئی کسری پیدا نہ ہوگا جب قیصر ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی قیصر پیدا نہ ہوگا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم ان دونوں بادشاہوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

احمد بیہقی بروایت جابر بن سمرة احمد بیہقی ترمذی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۷۶۶..... ارشاد فرمایا جب مسلمانوں میں خون ریزی ہوگی اللہ تعالیٰ اپنے ظالموں کی ایک جماعت بھیج دیں گے وہ عرب کے ماہر گھڑ سوار ہوں گے اور

۳۱۷۶۷۔ ارشاد فرمایا کہ تم مصر کو فتح کرو گے اس میں قیراط نامی ایک جگہ جب اس کو فتح کرو تو تو وہاں کے باشندوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ ان کے ساتھ معاہدہ ہے اور رشتہ داری بھی ہے جب تم دیکھو کسی جگہ دو آدمی ایک ایک اینٹ زمین پر لڑ رہے ہیں تو وہاں سے نکل جاؤ۔

(احمد مسلم، بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ)

۳۱۷۶۸۔ فرمایا جب مصر فتح ہو جائے تو قبطنی قوم کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ ان کے ساتھ معاہدہ بھی ہے اور رشتہ داری بھی۔

طبرانی مستدرک بروایت کعب بن مالک

۳۱۷۶۹۔ کسری کے قاصدوں سے فرمایا (جاؤ اپنے گورنر کو خبر دو کہ آج رات میرے رب نے کسری کو قتل کر دیا)

ابو نعیم بروایت دحیہ رضی اللہ عنہ

۳۱۷۷۰۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آج رات مجھے دو خزانے عطا فرمائے۔ فارس اور روم کا اور میری مدد فرمائی بادشاہوں کے ذریعہ تمہارے دوسرے بادشاہ سلطنت تو اللہ ہی کی ہے لوگ آئیں گے اللہ کا مال لے کر اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ (احمد بروایت ختم کے ایک شخص کے)

۳۱۷۷۱۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فارس اور ان کی عورتیں اسلحہ اور اموال عطا فرمادیئے اور روم اور ان کی عورتیں اولاد اسلحہ عطا فرمایا اور

میری مدد فرمائی حمیر کے ذریعہ۔ ابن مندہ و ابو نعیم فی المعرفہ و ابن عساکر بروایت عبد اللہ بن سعد انصاری

۳۱۷۷۲۔ ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں کی ایک جماعت بیت الابيض (یعنی کسری کا گھر) فتح کرے گی۔

احمد مسلم بروایت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۷۷۳۔ ارشاد فرمایا کچھ قومیں ایمان سے کفر کی طرف لوٹ جائیں گی۔ تمام و ابن عساکر بروایت ابی الدرداء ضعیف الجامع ۴۹۵۴

۳۱۷۷۴۔ ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں کی ایک جماعت اہل کسری کا خزانہ جو کسرا بیض میں ہے اس کو فتح کرے گی۔ مسلم بروایت جابر بن سمرہ

۳۱۷۷۵۔ ارشاد فرمایا تم عنقریب شرم شیخ کی جڑ تک فتح کر لو گے۔ طبرانی بروایت معاویہ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۴۲۵۴

۳۱۷۷۶۔ ارشاد فرمایا عنقریب انما تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ بیہقی، ابو داؤد، ترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۷۷۷۔ ارشاد فرمایا کہ دنیا تم پر کھول دی جائے گی حتیٰ کہ تم اپنے گھروں کو ایسے سجاؤ گے جیسے کعبہ کو سجا یا جاتا ہے تم آج اس زمانہ سے

بہتر حالت میں ہو۔ طبرانی بروایت ابی جحیفہ

دین بالکل صاف اور واضح ہے

۳۱۷۷۸۔ کیا تم فقر سے ڈرتے ہو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم پر دنیا بہائی جائے گی حتیٰ کہ تم میں سے کسی کا دل مائل نہ ہوگا مال سامنے پائے گا اللہ کی قسم میں نے دین کو تمہارے لئے بالکل صاف اور واضح چھوڑا ہے اس کی رات و دن برابر ہے۔

ابن ماجہ بروایت ابی الدرداء

۳۱۷۷۹۔ کسری ہلاک ہو گیا اس کے بعد کوئی کسری پیدا نہ ہوگا قیصر عنقریب ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی قیصر پیدا نہ ہوگا تم ان کے خزانوں کو

اللہ کی راہ میں تقسیم کرو گے۔ مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۷۸۰۔ ایک شخص ماوراء النہر سے نکلے گا اس کو حارث بن حداث کہا جائے گا اس کے مقدمہ پر ایک شخص ہوگا اس کا نام منصور ہوگا وہ آل محمد کی اس

شرح پشت پناہی کرے گا جس طرح قریش نے رسول اللہ ﷺ کی پشت پناہی کی ان کی مدد کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے یا فرمایا ان کی دعوت قبول کرنا۔

ابو داؤد، روایت علی رضی اللہ عنہ ضعیف ابو داؤد ۹۲۴

۳۱۷۸۱۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے ملک شام کو رکھا اور پیٹھ پیچھے یمن کو اور مجھ سے فرمایا کہ اے محمد میں تمہارے سامنے کے

حصہ کو تمہارے لئے عنایت اور رزق قرار دیا ہے اور پیٹھ پیچھے حصہ کو مدد اسلام برابر ترقی کرتا رہے گا شرک اور مشرکین کم ہوتے رہیں گے یہاں دو عورتیں بنا خوف و خطر سفر کریں گی قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دن و رات ختم نہ ہوں گے۔ (یعنی قیامت نہ ہوگی) یہاں تک یہ دین ستاروں کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچ جائے گا۔ طبرانی حلیۃ الاولیاء ابن عساکر ابن نجار بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ ۳۱۷۸۲۔ ایک باپروہ خاتون مدینہ منورہ سے حیرہ تک سفر کرے گی اس کو کسی کا خوف نہ ہوگا۔

حلیۃ الاولیاء جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۳۶۵۲

حسین المجذع

۳۱۷۸۳ آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ (کھجور کا تینہ جس پر نیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے) رو رہا ہے نصیحت سے محروم ہونے کی وجہ سے۔

احمد بخاری بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۷۸۴ ارشاد فرمایا اگر میں اس کو (تینہ کو) تسلی نہ دیتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا ہے۔ احمد، ابن ماجہ بروایت انس و ابن عباس رضی اللہ عنہ

الاخبار من الغیب من الاکمال

۳۱۷۸۵ ارشاد فرمایا کہ خوشخبری سن لو اللہ کی قسم قلت دنیا سے زیادہ کثرت دنیا کا خوف ہے واللہ یہ دین تم میں باقی رہے گا یہاں تک تم سرزمین فارس روم اور حمیر کو فتح کر لو گے اور تم تین بڑے لشکر بن جاؤ گے ایک لشکر شام میں ایک عراق میں ایک لشکر یمن میں یہاں تم میں سے کسی کو سودینا عطیہ دیا جائے گا اس پر وہ ناخوش ہوگا۔ الحسن بن سفیان حلیۃ الاولیاء بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۱۷۸۶ ارشاد فرمایا کہ خوش ہو جاؤ اللہ کی قسم میں تمہارے اوپر دنیا کی تنگی کے مقابلہ میں دنیا کی وسعت سے اندیشہ کرتا ہوں (یعنی دنیا کی وسعت تمہیں نقصان پہنچائے گی) اللہ کی قسم یہ دین تم میں قائم رہے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ تمہیں سرزمین فارس اور حمیر پر فتح دے دیں گے اور یہاں تک کہ تمہارے تین بڑے لشکر ہوں گے ایک لشکر شام میں ایک عراق میں اور ایک لشکر یمن میں یہاں تک کہ کسی شخص کو سودینا عطیہ دیا جائے گا اس پر بھی وہ ناخوش ہوگا عرض کیا گیا شامیوں میں کس کی طاقت ہوگی کہ رومیوں سے ٹکرے جو بڑی قوت کے مالک ہیں تو ارشاد فرمایا۔ اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ تمہیں روم پر غلبہ دیدیں گے اور تمہیں روم میں ان پر حکومت دیں گے یہاں تک کہ گورے رومیوں کی ایک جماعت اپنی قمیص گردن میں ڈال تم میں ایک کم درجہ کے حبشی شخص کے سامنے کھڑی رہے گی وہ ان کو جو حکم دے گا وہ بجالائیں گے۔ جب کہ آج کے دن (یعنی اس زمانہ میں) وہاں ایسے لوگ ہیں تمہارے حیثیت ان کے نزدیک اس چیز ہی سے بھی کم ہے جو اونٹ کی دم میں چھٹی ہوئی ہوتی ہے تو عبداللہ بن حوالہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے انتخاب فرمائیں اگر وہ زمانہ مل جائے تو میں کس لشکر میں شریک ہوں، تو آپ علیہ السلام نے فرمایا میں آپ کے لئے شام کا انتخاب کرتا ہوں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک منتخب زمین ہے اور اپنے منتخب بندوں کو پہنچ کر وہاں لاتے ہیں اے اہل یمن ملک شام کو ترجیح دو کیونکہ زمین میں اللہ کی منتخب سرزمین شام ہے جو انکار کرے وہ یمن کے حوض کو اختیار کر دے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ذمہ داری لی ہے۔

طبرانی بیہقی بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۱۷۸۷ ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں شام روم اور فارس پر غلبہ دیں گے یہاں تک تم میں سے ہر ایک کے پاس اتنے اتنے اونٹ ہوں گے اتنی اتنی گاؤں اتنی اتنی بکریاں یہاں تک تم میں سے کسی کو سودینا عطیہ دیا جائے اس پر وہ ناخوش ہوگا۔

احمد، طبرانی مستدرک، بیہقی ضیاء مقدسی بحوالہ عبداللہ بن حوالہ

۳۱۷۸۸ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فارس پھر روم کا وعدہ فرمایا ان کی عورتیں ان کے بچے ان کا اسلحہ اور ان کا خزانہ اور حمیر کو میرا مددگار

بتایا۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت صفوان بن عمیر مرسلًا

۳۱۷۸۹... (غزوہ خندق کے موقع پر ارشاد فرمایا) میں نے پہلی مرتبہ کدال ماری تو وہ روشنی ظاہر ہوئی جو تم نے دیکھی اس میں میرے لئے حیرہ کے محلات اور کسری کے شہر روشن ہوئے گویا کہ وہ کتوں کے دانت ہیں اور جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی کہ میری امت ان پر غالب آئے گی پھر میں نے۔ (پتھر پر) دوسری ضرب لگائی تو دوسری روشنی ظاہر ہوئی جو تم نے دیکھی اس میں مجھے روم کے محلات دکھائے گئے گویا کہ وہ کتوں کے دانت ہیں مجھے جبرائیل علیہ السلام نے خبر دی کہ میری امت ان پر غالب آئے گی پھر میں نے تیسری ضرب لگائی تو وہ روشنی ظاہر ہوئی جو تم نے دیکھی اس میں میرے صنعاء یمن کے محلات روشن ہوئے جیسے کتوں کے دانت ہیں جبرائیل علیہ السلام نے خبر دی کہ میری امت ان کو فتح کرے گی ان کو مدد حاصل ہوگی لہذا خوش ہو جاؤ۔ (ابن سعد بروایت کثیر بن عبد اللہ مزیٰ اپنے والد سے اپنے دادا سے)

۳۱۷۹۰... ارشاد فرمایا کہ تمہارے لئے جو ذکر ذخیرہ کیا گیا اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے تو تم اس پر ہرگز غمگین نہ ہو جو تم سے روک نیا گیا تمہیں فارس اور روم دیا جائے گا۔ (یعنی تم دونوں ملکوں کو فتح کر لو گے)۔ احمد بروایت عریض

۳۱۷۹۱... ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں کو جزیرۃ العرب پر غلبہ حاصل ہوگا مسلمان فارس پر غالب ہوں گے مسلمان روم پر غالب ہوں گے مسلمانوں کو کانے دجال پر غلبہ حاصل ہوگا۔ الحاکم فی الکنی مستدرک بروایت ہاشم بن عتبہ بن ابی وقاص

۳۱۷۹۲... ایک موقع پر ارشاد فرمایا) اللہ اکبر مجھے ملک شام کی چابی عطاء ہوئی ہے اللہ کی قسم میں یہاں بیٹھ کر شام کے سرخ محلات کو دیکھ رہا ہوں اللہ اکبر مجھے ملک فارس کی چابیاں مل گئیں ہیں اللہ کی قسم میں یہاں بیٹھ کر اور وہاں کے سفید محلات کو دیکھ رہا ہوں اللہ اکبر مجھے یمن کی چابی عطا کی گئی ہے اللہ کی قسم میں یہاں بیٹھ کر یمن کے دروازے دیکھ رہا ہوں۔ احمد نسائی، بروایت برہاء رسی اللہ عنہ

ملک شام کی فتح

۳۱۷۹۳... ارشاد فرمایا کہ حیرہ شہر مجھے دکھلایا گیا کتے کے انیاب کی طرح اور یہ کہ تم اس کو فتح کرو گے۔ طبرانی بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۴... ارشاد فرمایا میرے لئے حیرہ کو پیش کیا گیا کتے کے انیاب کی مثل اور یہ کہ تم اس کو فتح کرو گے۔

ابو نعیم بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۵... ارشاد فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا (امن کا) آئے گا کہ ایک ہودج پر سفر کرنے والی خاتون مکہ مکرمہ حیرہ شہر تک سفر کرے گی کوئی (ظلم) اس کے اونٹ کی لگام کو نہیں تھامے گا اور لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ایک شخص مٹھی بھر کر سونالے کر صدقہ کرنے کے لئے نکلے گا کوئی

اس کو قبول کرنے والا نہ ملے گا۔ طبرانی، بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۶... ارشاد فرمایا اے عدی اس زمانہ میں تمہارا کیا حال ہوگا جب ایک مسافر عورت یمن کے محلات سے نکل کر حیرہ تک پہنچے گی اس وقت اللہ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوگا اور بھینٹ یا بکریوں پر خوف نہ ہوگا پوچھا قبیلہ طے اور اس کی جگہ کہاں ہوگی (یعنی کیا ان کی درندگی ختم ہو جائے گی) فرمایا:

اس وقت ان کے لئے اللہ کافی ہوگا۔ طبرانی بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۷... ارشاد فرمایا اے عدی بن حاتم اسلام کو قبول کر لو محفوظ رہو گے شاید اسلام قبول کرنے سے یہ چیز مانع ہے کہ تم میرے گرد غربت کو دیکھ رہے ہو اور یہ کہ لوگ ہمارے خلاف اکٹھے ہوئے ہیں کیا تم حیرہ شہر کو دیکھا ہے عنقریب ایک مسافر عورت حیرہ بغیر کسی ہم سفر کے اکیلا چلے گی اور

بیت اللہ کا طواف کرے گی اور ہمارے لئے نسی بن ہرمز کے خزانے کھول دیئے جائیں گے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کو صدقہ قبول کرنے والا آدمی نہ ملے گا۔ احمد مستدرک نسائی بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۸... ارشاد فرمایا اے عدی میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حقارت کی نظر سے مت دیکھو، ان پر کسی کی خزانہ کھول دیا جائے گا ایک مسافر

عورت تہامدینہ منورہ سے حیرہ جانے لگی اس گھر کی پناہ میں دن کے شروع میں مال کو جمع کرنے کی کوشش کرے گا پھر شام کے وقت اس کو پھینک دے گا کوئی اس کو قبول کرنے والا نہ ہوگا۔ طبرانی بروایت عدی بن حاتم

۳۱۷۹۹۔ ارشاد فرمایا عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک مسافر عورت تہامدینہ منورہ سے حیرہ تک سفر کرے گی اس کو اللہ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوگا۔

طبرانی بروایت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۰۰۔ ارشاد فرمایا اللہ عزوجل نے اس کے پاس یعنی کسریٰ کے پاس ایک فرشتہ بھیجا اس نے اس گھر کی دیوار سے ہاتھ ٹکا کیا وہ جس میں وہ رہتا تھا تو گھر نور سے بھر گیا جب اس کو دیکھا تو گھبرا گیا تو فرمایا اے کسریٰ خیراؤ نہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ بھیجا اس پر کتاب اتاری تو اس کی اتباع کر کے تمہاری دنیا و آخرت سلامتی والی ہوگی کسریٰ نے کہا غور کرتا ہوں۔ (ابن اسحاق ابن ابی الدنیا وابن الشجار، حسن بصری بروایت اصحاب رسول اللہ ﷺ کہ انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ حجت نبیائے کسریٰ کے خلاف آپ کے پاس؟ تو راوی نے کہا کہ آپ نے یہ ذکر فرمایا۔

قیصر و کسریٰ کی ہلاکت

۳۱۸۰۱۔ ارشاد فرمایا کہ میرے رب نے کسریٰ کو قتل کر دیا آج کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہوگا قیصر ہلاک کیا آج کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔

طبرانی بروایت اسی بکرہ

۳۱۸۰۲۔ ارشاد فرمایا کہ جب کسریٰ ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہوگا جب قیصر ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا قسم ہے اس ذات کی جس کی قبضہ میں میری جان ہے تم ان کے خزانوں کا اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

بحاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۰۳۔ ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں سونے کی دو ٹنگن ہیں میں نے دونوں کو ناپسند کیا میں نے ان کو پھینک دیا اس کی تعبیر میں نے کسریٰ و قیصر کے کی ہلاکت سے کی۔ ابن ابی شیبہ بروایت حسن مرسل

۳۱۸۰۴۔ ارشاد فرمایا آج عرب عجم کا آدھا ہو گیا یہ ذی وقار کے دن فرمایا (یعنی فی مسند بخاری فی التاريخ ابن اسکن والبعوی وابن قانع بروایت بشیر بن زید بعض نے کہا یزید ضعی انہوں نے جاہلیت کا دور بھی پایا بغوی نے کہا میں نے بشیر بن زید کا نام نہیں سنا مگر اس حدیث میں)

۳۱۸۰۵۔ ارشاد فرمایا کہ میں اور میرے ساتھی یعنی ابو بکر صدیق ہمارے پاس کھانا نہیں تھا سوائے بربر یعنی درخت اراک کے حتیٰ کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس آئے انہوں نے ہمیں اپنے کھانے میں شریک کر لیا ان کا کھانا کھجوریں تھیں اللہ کی قسم اگر مجھے روٹی اور گوشت میسر ہوتا میں تمہیں کھلا دیتا شاید تمہیں ایک زمانہ ملے یا تم میں سے جو وہ زمانہ پائے کہ صبح کھانے کا ایک پیالہ آئے گا شام کو دوسرا پیالہ آئے گا اور تم اپنے گھر کو اس طرح سجاؤ گے جس طرح کعبہ کو سجایا جاتا ہے۔ ہناد بروایت سعد بن ہشام

۳۱۸۰۶۔ ارشاد فرمایا کہ تم ایک قوم سے قتال کرو گے اور ان پر غلبہ حاصل کرو گے وہ اپنا مال دے کر تم سے اپنی جان اور مال و بچائیں گے اور صلح پر صلح کریں گے ان سے اس سے زیادہ مت لو کیونکہ زائد تمہارے لئے حلال نہیں۔ البغوی عن جل من جنہد

۳۱۸۰۷۔ ارشاد فرمایا کہ تم لشکر کشی کرو گے تمہارے لئے معاہدے خراج اور زمینیں ہوں گی جو اللہ تعالیٰ تمہیں عطا فرمائیں گے ان میں کچھ دریا کے کنارے ہوں گی شہر محلات جو تم میں سے وہ زمانہ پائے تو تم میں سے جس کو قدرت حاصل ہو کہ اپنے نفس کو ان شہروں میں سے کسی شہر میں ان محلات میں سے کسی محل میں اپنے کو مجبوس کرے یہاں تک موت واقع ہو جائے تو ایسا کرے۔ (ابو حاتم فی الوجدان البغوی وابن عساکر بروایت عروہ بن رویم وہ اپنے شیخ جرش سے وہ سلیمان سے وہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے)

۳۱۸۰۸۔ ارشاد فرمایا کہ کافروں میں سے ایک شخص ایسا ہوگا کہ وہ اس طرح قرآن پڑھے گا کہ بعد ایسا قرآن پڑھنے والا کوئی نہ ہوگا۔ (احمد

بغوی طبرانی بیہقی فی الدلائل وابن عساکر بروایت عبداللہ بن معتب بن ابی بردہ الغفیری وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے ابن عساکر بروایت ربیعہ بن عبدالرحمن مرسل (

۳۱۸۰۹..... ارشاد فرمایا کہ کاهنوں میں سے ایک شخص نکلے گا جو ایسا قرآن پڑے گا کہ بعد میں کوئی ایسا قرآن پڑھنے والا نہ ہوگا۔ (ابن سعد وابن مندہ طبرانی ابن عساکر بروایت عبداللہ بن معتب بن ابی بردہ وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے)

۳۱۸۱۰..... ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل نے مجھ سے دنیا کا پردہ اٹھایا میں نے اس کو دیکھا اور اس میں قیامت تک ہونے والے حالات کو اس طرح دیکھا جیسے میں اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے نبی کے لئے اس طرح انکشاف حال تھا جس طرح مجھ سے پہلے نبیوں کے لئے ہوا۔

کلام:..... نعیم بن حماد فی الفتن بروایت عمر اور اس کی سند ضعیف ہے۔

۳۱۸۱۱..... ارشاد فرمایا اے ایمن تمہاری قوم عرب تیزی کے ساتھ ہلاک ہونے والی ہے۔

الحسن بن سفیان وابن قانع وابن نعیم ابن عساکر بروایت ایمن بن خیرم اسدی

زیادة الطعام و الماء

یعنی رسول اللہ ﷺ کے معجزہ کا ظہور کھانے پینے میں برکت کے ساتھ

۳۱۸۱۲..... ارشاد فرمایا کہ اگر تم وزن نہ کرتے تو خود کھاتے اور اس کے بعد بیچ بھی جاتا۔

مسلم کتاب الفضائل حلیۃ الاولیاء بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۸۱۳..... ارشاد فرمایا اگر وزن نہ کرتا تو زندگی بھر اس سے کھاتا۔ مستدرک بروایت نوفل بن حارث ضعیف الجامع ۴۶۵

۳۱۸۱۴..... ارشاد فرمایا: اے معاذ اگر تم ایک مدت زندہ رہے تو دیکھو گے یہ جگہ باغات سے بھر گئی ہوگی تبوک کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

احمد، مسلم، بروایت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

۳۱۸۱۵..... ارشاد فرمایا اگر تم اس کو چھوڑ دیتے تو ایک وادی گھی سے بھر جاتی (طبرانی بروایت ابو بکر بن محمد بن حمزہ بن عمر سلمی وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کے لئے روانہ ہوئے میں ان کی خدمت میں تھا میں نے گھی کی ایک کچی دیکھی وہ گھی اس میں کم ہو رہا تھا میں نے اس کو دھوپ میں رکھ دیا اور سو گیا میں بیدار ہوا گھی کے بہنے کی آواز سے تو میں نے اس کا سر پکڑ لیا تو رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

۳۱۸۱۶..... ارشاد فرمایا اے اسیم اگر اس کی طرف جھانک کر دیکھتا تو میں نے جو بچہ کھاتا تو اس میں برابر اس طرح زراع دیکھتا رہتا۔

ابو یعلیٰ بروایت اسامہ بن زید

۳۱۸۱۷..... ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تو خاموش رہتا تو مجھے ایک ایک شانہ دیتا رہتا جو میں نے مانگا۔

ترمذی فی الشمائل و البغوی و الطبرانی بروایت ابی عبید مولى رسول اللہ ﷺ

۳۱۸۱۸..... ارشاد فرمایا اگر تو خاموش رہتا تو جو میں نے کہا وہ تجھے ملتا (ابن سعد و الحکیم طبرانی بروایت ابی رافع) آپ علیہ السلام کے غلام نے واقعہ بیان کیا کہ آپ علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ ایک بکری بھون لوں میں نے اس کو آگ پر بھونا پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے ایک شانہ دیدو میں نے دے دیا پھر فرمایا مجھے شانہ دو میں نے دیدیا پھر فرمایا مجھے شانہ دو تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول ایک بکری میں کتنے شانہ ہوتے ہیں؟ تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔ احمد بروایت ابی عبید الطبرانی بروایت سلمہ روحہ ابی رافع

۳۱۸۱۹۔ ارشاد فرمایا کہ مجھے شانہ دیدیتے تو تم مسلسل دیتے رہتے۔ (طبرانی نے بروایت حسن بن علی بن ابی وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ بکری کا شانہ دیدو میں نے دیدیا پھر فرمایا مجھے شانہ دیدو میں نے دیدیا پھر فرمایا شانہ دو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ بکری کی دو شانوں کے علاوہ اور شانے تو نہیں ہوتے تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

معجزات متفرقہ من الاکمال

متفرق معجزات کا ذکر

۳۱۸۲۰۔۔۔۔۔ ارشاد فرمایا کہ یہ بھینریا جو تمہارے پاس آیا ہے اور بھینریوں کا نمائندہ ہے تم اپنے اموال کا کتنا حصہ اس کو دینا چاہتے ہو۔

ابو الشیخ فی العظمة بروایت ابی ہریرة

۳۱۸۲۱۔۔۔۔۔ ارشاد فرمایا کھجور کی اس ٹہنی کو لے لو اس سے ٹیک لگاؤ جب تو نکلے گا تو تمہارے سامنے دس روشن ہوں گے اور پیچھے بھی دس جب گھر میں داخل ہو تو اس پر کھر دراپتھر مارو گھر کے پردوں پر کیونکہ وہ شیطان ہے۔ طبرانی بروایت قتادہ بن نعمان

حفظ من الاعداء

۳۱۸۲۲۔ ایک موقع دشمن کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا کوئی خوف اندیشہ کی بات نہیں اگر تم ارادہ کر بھی لیتے اللہ تعالیٰ تمہیں مجھ پر مسلط نہ فرماتے۔

احمد، مستدرک نسائی، جعدہ بن خالد

۳۱۸۲۳۔ ایک موقع پر دشمن کو قابو کرنے کے بعد فرمایا اس نے میری تلوار اٹھالی تھی جب کہ میں سویا ہوا تھا میں جس وقت بیدار ہوا اس نے تلوار ہاتھ میں لے کر سونت لی تھی مجھ سے کہا "من يمنعک منی" یعنی تجھے مجھ سے کون بچائے گا میں نے کہا "اللہ" اب یہ میرے سامنے بیٹھا ہوا ہے۔

احمد بیہقی نسائی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۸۲۴۔۔۔۔۔ (ایک موقع پر) ارشاد فرمایا اگر وہ یعنی ابو جھل میرے قریب آتا تو فرشتے اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے۔

احمد مسلم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اعلام النبوة

۳۱۸۲۵۔ ارشاد فرمایا تمہارے بھائی کا جھنڈا ہے۔ احمد بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، ضعیف الجامع ۴۷۹۰ تشریح:۔۔۔۔۔ اس روایت کو امام احمد نے اپنی مسند ۴۱۶ پر نقل کی ہے پوری حدیث سمجھے بغیر اس فقرہ کا سمجھنا مشکل ہے۔

الاکمال

۳۱۸۲۶۔ ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے میرے پیٹ کی اندرونی چیزوں کو باہر نکالا پھر ان کو دھویا اس میں حکمت اور علم بھر دیا۔

کلام:۔۔۔۔۔ طبرانی بروایت انس رضی اللہ عنہ اس کی سند میں رشدین بن سعد ضعیف ہے۔

۳۱۸۲۷۔ ارشاد فرمایا کہ میں صحراء میں تھا دس سالہ کا یا دس مہینے کا اچانک سر کے اوپر سے کچھ گفتگو سنی اچانک دیکھا ایک شخص دوسرے سے کہہ رہا تھا اھو ہو؟ یعنی یہ وہی ہے؟ دوسرے نے جواب دیا ہاں وہ میرے سامنے نمودار ہوئے ایسے چہرے میں جو میں نے اس سے پہلے کسی مخلوق

کا نہیں دیکھا تھا اور ایسی رو میں جو اس سے پہلے کسی کی نہیں دیکھی اور ایسے کپڑے جو کسی کے نہیں دیکھے تھے وہ دونوں میری طرف چپتے ہوئے آئے ہر ایک نے میرے بازو پکڑے لیکن مجھے ان کے پکڑنے کا احساس نہیں ہو رہا تھا ایک نے دوسرے سے کہا کہ ان کو لٹاؤ انہوں نے مجھے لٹا دیا زبردستی کئے اور موڑتے بغیر ایک نے دوسرے سے کہا ان کا سینہ چیر دو تو ایک ان میں سے میرے سینے کی طرف بھٹکا اور چیر دیا جو میں نے دیکھا اس میں نہ خون تھا نہ درد اس سے کہا اس میں سے حسد اور کینہ کو نکال دو ایک چیز نکالی جو بندھے ہوئے خون کی طرح تھا اس کو نکال کر پھینک دیا پھر اس سے کہا کہ اس میں مہربانی اور شفقتِ اللہ ہے پھر جو چیز نکالی چاندی کی مثل تھی پھر میرے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو حرکت دی پھر جانتے جانتے ہو جائیں واپس ہوا تو چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کے لئے رحمت محسوس کر رہا تھا۔ (ابن ہبان مستدرک بیہقی سعید بن منصور بروایت معاذ بن محمد بن معاذ بن محمد بن ابی بن کعب اپنے والد سے وہ اپنے دادا معاذ بن محمد و ابی بن کعب سے)

۳۱۸۲۸۔ میں ان سے (یعنی چاند سے) باتیں کرتا تھا وہ مجھ سے باتیں کرتے تھے اور مجھے رونے سے غافل کر دیتے ہیں ان کی دعاؤں سنتا ہوں اس وقت وہ مشرق کے نیچے سج رہے ہوتے۔ (تذقی فی الدلائل ابو عثمان سبائی فی المناہجین، الخضیب و ابن عساکر بروایت عباس بن عبدالمطلب عباس سے کہ میں نے حش بن یاریہ رسول اللہ میرے لئے آپ کے دین میں داخل ہونے کا داعیہ آپ ایک نبوت کی علامت سمجھتی ہو رہی تھی میں نے آپ کو دیکھا، دیکھا کہ آپ چاند سے باتیں کر رہے تھے اور اس کی طرف اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے بس طرف آپ کے اشارہ کیا، چاند اسی طرف بھٹ گیا پھر آپ نے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۱۸۲۹۔ ارشاد فرمایا میں اپنے والد ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ بن مریم کی بشارت ہوں اور میری والدہ نے خواب دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے نماز روشن ہو گئے (احمد بن سعد و ابو یوسف طبرانی بیہقی فی الدلائل بروایت ابی امامہ) یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا جب آپ علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ آپ کی ابتدائی حالات کیا ہیں؟

۳۱۸۳۰۔ آپ علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ اپنے نفس کے بارے میں بتلائیں تو آپ نے ارشاد فرمایا میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور میری والدہ نے زمانہ حمل میں دیکھا کہ ان سے ایک نور ظاہر ہوا جس نے شام کے شہر بصری کو روشن کر دیا۔

مستدرک بروایت خالد بن معدان و اصحابہ رسول اللہ ﷺ

۳۱۸۳۱۔ ارشاد فرمایا کہ میری والدہ نے بوقت ولادت دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

ابن سعد بروایت ابی العجفاء

۳۱۸۳۲۔ ارشاد فرمایا کہ میری والدہ نے دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔ ابن سعد بروایت ابی امامہ

۳۱۸۳۳۔ ارشاد فرمایا کہ میں ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کا نتیجہ ہوں جو انہوں نے بیت المقدی دیوار اٹھاتے وقت دعا کی تھی۔

۳۱۸۳۴۔ ارشاد فرمایا میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں۔ ابن سعد بروایت عبدالرحمن بن معمر

۳۱۸۳۵۔ ارشاد فرمایا ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ بن مریم کی بشارت ہوں اور یہ کہ بوقت ولادت میری والدہ نے دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے میں دودھ پلایا گیا ہوں بنی سعد بن بکر میں اس دوران کے میں اپنے رضاعی بھائی کے ساتھ گھرانے پاس بھریاں پیارے تھے میرے پاس دو آدمی آئے جو سفید لباس میں ملبوس تھے ہاتھ میں سونے کی تھالی تھی جس میں برف بھری ہوئی تھی انہوں نے مجھے پکڑا اور میرے پیٹ کو چاک کیا میرے دل کو نکالا اس کو چیرا اس میں ایک بندھا خون کا ٹکڑا نکال کر باہر پھینک دیا پھر اس برف سے میرے پیٹ کو دل کو دھویا پھر کہا ان کو ان کی امت کے سوا فراد کے مقابلہ میں وزن کرو مجھے ان کے ساتھ وزن کیا گیا تو میرا وزن بھاری تھا پھر کہا ان کے ساتھ وزن کرو مجھے وزن کیا گیا تو میں بھاری نکالا پھر کہا ان کو چھوڑ دو اگر مجھے پوری امت کے مقابلہ میں وزن کیا جاتا ہے تب بھی

میرا وزن زیادہ ہوتا۔ ابن سعد بروایت خالد بن معدان مرسل

۳۱۸۳۶۔ ارشاد فرمایا کہ میری والدہ نے خواب میں دیکھا کہ ان کے پیٹ میں نور ہے پھر کہا کہ میں نے نور کو دیکھا کہ وہ پھیل گیا جس سے

مشرق و مغرب روشن ہوا۔ الد یلمی بروایت شداد بن اوس

الفصل الثانی فی المعراج معراج کا بیان

۳۱۸۳۷ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا وہ ایک سفید لمبا جانور تھا منہ بٹائے نظر پر اس کا قدم پڑتا تھا میں اور جبرائیل علیہ السلام اس کی پیٹھ پر جسے رہے یہاں تک بیت المقدس پہنچ گئے میرے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے اور میں نے جنت جہنم کا دیدار کیا۔

احمد ابو یعلیٰ ابن حبان مستدرک ضیاء مقدسی بروایت حدیفہ

۳۱۸۳۸ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا مجھے پہلے زمزم کے کنویں پر لے جایا گیا میرے سینہ کو چاک کیا گیا پھر غسل دیا گیا ماء زمزم سے پھر اتارا گیا۔ مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۳۹ ارشاد فرمایا کہ میرے گھر کی چھت کھولی گئی جب کہ میں مکہ میں تھا جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے پھر میرے سینہ کو چاک کیا گیا پھر اسکو زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر سونے کی ایک تھالی لائی گئی جو حکمت ایمان سے بھری ہوئی تھی اس کو میرے سینہ بھر میں بھرا گیا پھر اس کو بند کر دیا گیا پھر میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے آسمان دنیا تک لے جایا گیا جب آسمان دنیا میں پہنچے تو جبرائیل نے دربان سے کہا دروازہ کھولو تو دربان نے پوچھا کہ آپ کون فرمایا جبرائیل پوچھا آپ کے ساتھ کوئی ہے فرمایا ہاں میرے ساتھ محمد ﷺ ہیں پوچھا کیا ان کو بلوایا گیا ہے؟ فرمایا ہاں ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا جب ہم آسمان چڑھے تو ایک شخص سے ملاقات ہوئی اس کے دائیں طرف کچھ سیاہی تھی اور بائیں طرف بھی کچھ سیاہی جب دائیں طرف نظر کرتے تو ہنستے اور جب بائیں طرف نظر کرتے تو روتے انہوں نے کہا مرحبا صالح نبی اور صالح بیٹا میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون بزرگ ہیں! فرمایا یہ آدم علیہ السلام ہیں یہ دائیں بائیں ان کی اولاد ہے دائیں طرف والے جنتی ہیں اور بائیں طرف والے جہنمی جب دائیں طرف دیکھتے ہیں خوش ہو کر ہنستے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں پریشان ہو کر روتے ہیں پھر جبرائیل مجھے لے کر دوسرے آسمان پر چڑھ گئے اور دربان سے کہا کہ دروازہ کھولو وہاں وہی سوال و جواب ہوا جو پہلے آسمان پر ہوا تھا دروازہ کھولا گیا جب میرا گذر اور یس علیہ السلام پر ہوا تو فرمایا مبارک ہو صالح نبی اور صالح بھائی کو میں نے پوچھا یہ کون بزرگ ہیں فرمایا کہ یہ اور یس علیہ السلام میں پھر میرا گذر موسیٰ علیہ السلام پر ہوا تو انہوں نے فرمایا مرحبا صالح نبی صالح بھائی میں نے پوچھا یہ کون فرمایا یہ موسیٰ علیہ السلام میں پھر میرا گذر عیسیٰ علیہ السلام پر ہوا تو فرمایا مرحبا صالح نبی صالح بھائی میں نے پوچھا یہ کون؟ فرمایا یہ عیسیٰ علیہ السلام میں پھر میرا گذر ابراہیم علیہ السلام پر ہوا، انہوں نے فرمایا مرحبا صالح نبی صالح بیٹا میں نے پوچھا یہ کون؟ فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام ہیں پھر مجھے اور اوپر لے جایا گیا یہاں تک کہ ایک کشادہ میدان پر پہنچا جہاں قلم کے لکھنے کی آواز سنائی دے رہی تھی تو اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائی ان کو لے کر واپس ہوا تو راستہ میں موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہ تمہارے رب نے کیا فرض فرمایا تمہاری امت پر؟ میں نے کہا ان پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں ہیں تو مجھ سے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے رب کے پاس واپس جاؤ کیونکہ آپ کی امت کو اس کی استطاعت نہیں ہے میں واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے آدمی معاف فرمادین پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس گیا اور ان کو خبر دی تو انہوں نے فرمایا اپنے رب سے اور مراجعت کرو کیونکہ آپ کی امت یہ بھی ادا نہ کر سکے گی میں نے رب تعالیٰ سے دوبارہ درخواست کی تو فرمایا یہ پانچ نمازیں ہیں اور ثواب میں پچاس کے برابر میرے پاس میں قول تبدیل نہ ہوتا میں واپس موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے اور کمی کی درخواست کے لئے فرمایا تو میں نے کہا کہ اب مجھے رب تعالیٰ سے شرم آ رہی ہے پھر مجھے لے کر سدرۃ المنتہیٰ پہنچا جس کو مختلف رنگ ڈھانپ رہے تھے مجھے معلوم نہیں کیسے عجیب و غریب رنگ تھے مجھے جنت لے جایا گیا۔ اور اس کی منی مشک کی تھی۔ (یہی بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ مگر یہ الفاظ ابن عباس اور ابی حبیہ بدری کی ہے کہ پھر مجھے کشادہ عین میں لے جایا گیا جہاں مجھے قلم چلنے کی آواز سنائی دے رہی تھی)

۳۱۸۴۰ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا وہ ایک سفید طویل جانور ہے جو گدھے سے تھوڑا بڑا اور خچر سے تھوڑا چھوٹا منحنی نظر پر قدم

رکھتا ہے میں اس پر سوار ہو کر بیت المقدس تک آیا اور اس کو اس حلقہ میں باندھ دیا جس سے انبیاء علیہم السلام اپنی سوار یوں کو باندھا کرتے تھے پھر میں مسجد میں داخل ہوا وہاں دو رکعت نماز پڑھی پھر جبرائیل علیہ السلام ایک برتن شراب کا اور ایک برتن دودھ کا لائے میں نے دودھ کا انتخاب کیا تو جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ نے فطرت کو اختیار کیا پھر مجھے آسمان پر لے جایا گیا تو دروازہ کھلوانا چاہتا تو دربان نے جبرائیل پوچھا آپ کے ساتھ کون؟ کہا محمد ﷺ: پوچھا کیا ان کو بلوایا ہے؟ کہا ہاں بلوایا ہے ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو آدم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی انہوں نے مرحبا کہا اور خیر کی دعا دی پھر مجھے دوسرے آسمان پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوانا چاہا کون؟ جواب دیا جبرائیل پوچھا کیا آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ: پوچھا کیا ان کو بلوایا ہے کہا ہاں بلوایا ہے ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہماری ملاقات دو خالہ زاد بھائی بیسی بن مریم اور یحییٰ بن زکریا علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے خیر کی دعا کی پھر مجھے تیسرے آسمان پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوا دیا تو پوچھا کیا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا کیا ساتھ کون ہے؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا کہ ان کو بلوایا ہے بتایا ہاں تو ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہماری ملاقات ادریس علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے خیر کی دعا کی:

قال الله تعالى ورفعنا مکانا علیا

”ہم نے انہیں رفعت دے کر ایک بلند مقام تک پہنچا دیا تھا۔“

پھر مجھے پانچویں آسمان پر لے گیا جبرائیل نے دروازہ کھلوا دیا پوچھا کیا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا کیا ان کو بلوایا گیا ہے؟ جواب دیا ہاں پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہماری ملاقات ہارون علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے خیر کی دعا کی پھر مجھے چھٹے آسمان پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوا دیا پوچھا کون؟ جواب دیا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ جواب دیا محمد ﷺ تو ہماری ملاقات موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے خیر کی دعا کی پھر مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوا دیا پوچھا کون؟ جواب دیا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ جواب دیا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ جواب دیا ہاں تو ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہماری ملاقات ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی وہ بیت المعمور سے نیک لگائے بیٹھے تھے وہ ایسا گھر ہے اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں ان کو دوبارہ داخل ہونے کا موقع نہیں ملتا پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا تو اس کے لیے ہاتھی کے کان کے برابر پتے تھے اور اس کا پھل مکے کے برابر جب اللہ کے حکم سے اس کو ڈھانپا گیا جس طرح ڈھانپا گیا تو اس میں اس طرح حسن پیدا ہو گیا کہ اللہ کے مخلوق میں سے کوئی اس کے حسن کو بیان کرنے پر قادر نہیں اللہ تعالیٰ نے جو وحی فرمانا تھی فرمائی اور میرے اوپر دن رات میں پچاس نمازیں فرض فرمائیں۔ میں واپسی میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض فرمایا؟ میں نے بتایا دن رات میں پچاس نمازیں تو فرمایا واپس جا کر اس میں تخفیف کی درخواست کریں کیونکہ آپ کی امت کو اس کی طاقت نہ ہوگی میں نے بنی اسرائیل کو آزمایا ہے اور امتحان لیا ہے میں نے واپس جا کر رب تعالیٰ سے تخفیف کی درخواست کی تو پانچ نمازیں معاف کیں میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس آیا اور بتایا پانچ معاف ہوئی ہیں تو فرمایا واپس کر تخفیف کی درخواست کریں آپ کی امت یہ بھی نہیں ادا کر سکے گی اب میں رب تعالیٰ اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان مراجعت کرتا رہا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد یہ دن و رات میں پانچ نمازیں ہیں ہر نماز پر دس اس طرح ثواب میں پچاس کے برابر ہوں گی جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور عمل نہیں کیا اس کو بھی ایک ثواب ملے گا اگر عمل کر لیا تو دس نیکیاں ملیں گی جس نے برائی کا ارادہ کیا اور عمل نہیں کیا اس کے حق میں کچھ بھی نہیں لکھا جائے گا اگر عمل کر لیا تو اس کے حق میں ایک ہی گناہ لکھا جائے گا میں واپس آ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا اور ان کو واقعہ بتایا تو انہوں نے دوبارہ فرمایا کہ جا کر مزید تخفیف کی درخواست کریں میں نے کہا اب بہت ہو گیا مزید جانے سے مجھے شرم آ رہی ہے۔

اسراء معراج کا تذکرہ

۳۱۸۴۱ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا اس پر میں اور جبرائیل علیہ السلام سوار ہوئے ہمیں لے کر روانہ ہوئے جب بھی کوئی پہاڑ آیا دو پاؤں اوپر کر لیتے جب نیچے اترتے اگلے پاؤں اوپر کر لیتے یہاں ایک سایہ دار بدبودار زمین پر پہنچے پھر ایک صاف اور پاکیزہ سرزمین پر پہنچے میں نے جبرائیل سے پوچھا ہم نے پہلے ایک ابراہیم اور بدبودار زمین پر سفر کیا پھر صاف اور پاکیزہ سرزمین پر تو جواب دیا وہ جہنم کی زمین تھی اور یہ جنت کی زمین ہے پھر میری ایک شخص سے ملاقات ہوئی جو کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام آپ کے ساتھ کون؟ تو جواب دیا آپ کے بھائی محمد ﷺ ہیں انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے برکت کی دعاء کی اور فرمایا اپنی امت کے لئے آسانی کی درخواست کرنا میں نے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں بتایا آپ کے بھائی موسیٰ علیہ السلام ہیں تو میں نے کہا کس کے سامنے آواز بلند کر رہے تھے اور جرأت کر رہا تھا اپنے رب کی سامنے؟ انہوں نے بتایا ہاں وہ اپنے رب کی آواز سے واقف ہیں وہ ان سے ہم کلام ہو چکے ہیں پھر ہم چلتے رہے میں نے آگے کچھ چراغ اور روشنی دیکھی تو پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کیا ہیں؟ تو بتایا یہ آپ کے والد ابراہیم علیہ السلام کے درخت ہیں میں پوچھا کہ اس کے قریب جاؤں؟ تو بتایا ہاں ہم اس کے قریب ہوئے میرے خیر کی دعاء کی اور مرحبا کہا پھر ہم بیت المقدس پہنچے اور میں نے اپنے براق کو اس حلقہ کے ساتھ باندھا جس سے انبیاء علیہم السلام اپنے جانوروں کو باندھا کرتے تھے پھر مسجد میں داخل ہو گئے میرے لئے انبیاء علیہم السلام جمع کئے گئے ان کو بھی جن کا نام اللہ نے کتاب اللہ میں ذکر فرمایا اور وہ بھی جن کا نام مذکور نہیں میں نے ان کو نماز پڑھائی۔ مگر ان تین یعنی ابراہیم موسیٰ علیہ اور عیسیٰ علیہ السلام لہذا رطبرانی مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تھوڑے لفظی تغیر کے ساتھ ابو یعلیٰ ضعیف الجامع ۱۳ الضعیفہ ۱۷۹۸

۳۱۸۴۲ ارشاد فرمایا کہ اس دوران کے میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا کہ ایک آنے والا آیا اور مجھے طولاً چیرا اور میرے دل کو نکالا پھر میرے پاس سونے کی ایک تھالی لائی گئی جو ایمان سے بھری ہوئی تھی میرے دل کو مزہم کے پانی سے دھویا گیا پھر بھر دیا اور اس کو اپنی حالت میں لوٹا دیا پھر میرے پاس ایک سواری لائی گئی جو خچر سے چھوٹی اور گدھے سے بڑی تھی سفید رنگ اس کو براق کہا جاتا ہے اور منجھائے نظر پر قدم رکھتی تھی۔ میں اس پر سوار کرایا گیا مجھے جبرائیل علیہ السلام لے چلے یہاں تک آسمان دنیا پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلویا تو پوچھا گیا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا گیا کہ ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں پھر کہاں مرحبا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا گیا جب میں آگے بڑھا تو آدم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے بتایا یہ تمہارے باپ آدم ہیں میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے صالح بیٹے صالح نبی پھر مجھے دوسرے آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلویا تو پوچھا کون بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں تو کہا گیا مرحبا کتنے اچھے مہمان ہیں جب دروازہ کھولا گیا تو یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام دونوں خالہ زاد بھائیوں سے ملاقات ہوئی جبرائیل نے کہا یہ یحییٰ اور عیسیٰ علیہ السلام ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا دونوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا مرحبا صالح بھائی صالح نبی پھر مجھے تیسرے آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلویا تو پوچھا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں تو کہا گیا مرحبا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا گیا جب داخل ہوا تو یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، کہا یہ یوسف علیہ السلام ہیں ان کو سلام کرو میں نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا مرحبا صالح بھائی صالح نبی، پھر مجھے اوپر لے جایا گیا یہاں تک چوتھے آسمان پر پہنچا دروازہ کھلویا تو پوچھا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا جواب دیا ہاں کہا گیا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا گیا جب میں داخل ہوا اور یس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی کہا یہ ادریس علیہ السلام ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا مرحبا صالح بھائی صالح نبی پھر مجھے پانچویں آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلویا تو پوچھا کون بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں تو کہا گیا کہ کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا گیا

جب میں داخل ہوا تو ہارون علیہ السلام سامنے موجود تھے کہا یہ ہارون علیہ السلام ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا تو فرمایا مرحبا صاحب بھائی صاحب نبی پھر مجھے چھٹے آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوا یا پوچھا کون بتایا جبرائیل پوچھا ساتھ کون بتایا محمد ﷺ پوچھا کہ ان کو بلوایا گیا ہے بتایا ہاں تو کہاں کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھولا تو سامنے موسیٰ علیہ السلام تشریف فرما تھے کہا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں سلام کریں میں نے سلام کیا انہوں نے جواب دیا تو کہا مرحبا صاحب بھائی صاحب نبی جب میں آگے بڑھا تو روپڑے رونے کی کیا وجہ؟ فرمایا ایک جوان جو میرے بعد مبعوث ہوئے ان کی امت کے لوگ میری امت سے زیادہ تعداد میں جنت میں داخل ہوں گے پھر مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوا یا، پوچھا کون بتایا جبرائیل پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں کہا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھلوا یا گیا جب میں داخل ہوا تو ابراہیم علیہ السلام موجود تھے کہا کہ یہ تمہارے والد ابراہیم ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا اور کہا مرحبا صاحب نبی صاحب سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا تو اس کے پھل مقام ہجر کے منگے کے برابر تھے اس کے پتے ہاتھی کے کان کے برابر کہا کہ یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے وہاں چار نہریں جاری تھیں دو باطنی نہریں اور دو ظاہری میں نے پوچھا جبرائیل یہ کیا ہیں؟ بتایا یہ جو باطنی نہریں جنت کی نہریں ہیں اور ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں پھر مجھے بیت المعمور تک لے جایا گیا میں نے پوچھا جبرائیل یہ کیا ہے؟ بتایا بیت المعمور ہے جس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جب نکلتے ہیں قیامت تک ان کی دوبارہ باری نہیں آتی پھر میرے پاس ایک پیالہ شراب کا اور ایک پیالہ دودھ اور ایک پیالہ شہد کا لایا گیا میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا تو فرمایا یہ فطرت کے مطابق ہے جس پر آپ اور آپ کی امت ہیں پھر میرے اوپر ہر روز کے پچاس نمازیں فرض ہوئیں واپسی پر موسیٰ علیہ السلام پر گذر ہوا تو انہوں نے پوچھا کیا حکم ملا میں نے کہا ہر روز کی پچاس نمازیں تو فرمایا آپ کی امت ہر روز پچاس نمازیں نہیں ادا کر پائے گی واللہ میں آپ سے پہلے لوگوں کو آزماتا چکا ہوں اور بنی اسرائیل کا خوب امتحان لیا لہذا اپنے رب کے پاس واپس جا کر تخفیف کی درخواست کریں میں واپس گیا تو دس نمازیں ساقط فرمادیں میں واپس موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے دوبارہ اس طرح کہا میں نے اللہ تعالیٰ سے دوبارہ درخواست کی تو دس اور معاف کر دیں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا دوبارہ اس طرح فرمایا پھر یومیہ پانچ نمازوں کا حکم ملا پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذر ہوا تو پوچھا کیا حکم ملا؟ میں نے کہا یومیہ پانچ نمازیں انہوں نے فرمایا آپ کی امت یہ بھی ادا نہیں کر سکے گی میں نے آپ سے پہلے لوگوں کو آزماتا ہے بنی اسرائیل کا خوب اچھی طرح امتحان لیا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کریں میں نے کہا میں رب تعالیٰ سے بار بار درخواست کر چکا ہوں اب شرم آرہی ہے اس پر راضی ہوں اور تسلیم کرتا ہوں جب آگے بڑھا تو آواز دی میں نے اپنا فریضہ ادا کر دیا اور اپنے بندوں پر تخفیف کر دی۔

احمد، بیہقی، نسائی بروایت مالک بن صعصعہ

۳۱۸۴۳ ... ارشاد فرمایا مجھے اوپر لے جایا گیا تو میں ایک کھلے میدان میں پہنچا جہاں قلم چلنے کی آواز آرہی تھی۔

بخاری طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۴ ... ارشاد فرمایا جب اسراء کے سلسلہ میں قریش نے میری تکذیب کی اور میں حطیم میں کھڑا ہو گیا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے بیت المقدس

کو سامنے فرما دیا اب میں اس کی علامات بتلانے لگا اس کی طرف دیکھ دیکھ کر۔ احمد بیہقی تو مذی نسائی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۵ ... ارشاد فرمایا کہ مجھے لولو کے پنجرے میں جس کا بچھونا سونے کا تھا اسراء کروایا گیا۔

بروایت عبد الرحمن بن اسعد بن زارہ ضعیف الجامع ۸۲۲

۳۱۸۴۶ ... ارشاد فرمایا مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک ساتویں آسمان پر لے جایا گیا اس کا پھل مقام ہجر کے منگے کے برابر تھا اور اس کے پتے ہاتھی کے

کان کے برابر تھے اس میں چار نہریں تھیں دو ظاہری اور دو باطنی ظاہری دریائیں نیل اور فرات ہیں اور باطنی جنت کی دو نہریں پھر میرے پاس تین پیالے

لے لائے گئے ایک پیالہ میں دودھ دوسرے میں شہد تیسرے میں شراب میں نے دودھ کا پیالہ لے کر پیا تو مجھ سے کہا گیا کہ آپ اور آپ کی

امت فطرت پر ہیں۔ بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۷ ... ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات جب ہم بہت المقدس پہنچے جبرائیل علیہ السلام نے اشارہ سے پتھر میں سوراخ کیا اس سے براق کو

باندھا۔ ترمذی ابن حبان مستدرک بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ وضعیف الجامع ۲۷۸

۳۱۸۴۸..... ارشاد فرمایا کہ میں نے معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ ہلکے جسم کے مالک تھے گویا قبیلہ شنوہ کے ایک شخص ہے میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ میانہ قد سرخ رنگ گویا کہ غسل خانہ سے نکلے اور میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا کہ میں ان کی اولاد میں ان کے سب سے زیادہ مشابہ ہوں پھر میرے پاس دو پیالے لائے گئے ایک میں دودھ تھا اور ایک میں شراب مجھ سے کہا گیا کہ جو پیالہ چاہیں پی لیں میں نے دودھ کا پیالہ لے کر پیا تو مجھ سے کہا گیا کہ آپ نے فطرت پر عمل کیا اگر آپ شراب کا پیالہ اٹھاتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۹..... ارشاد فرمایا کہ میں حطیم میں تھا کہ قریش مجھ سے معراج کی رات کی سفر کے بارے میں سوالات کر رہے تھے مجھ سے بیت المقدس کی مختلف چیزوں کے متعلق پوچھا جن کو میں نے دھیان کے ساتھ یاد نہیں رکھا تھا میں سخت کرب و بے چینی میں تھا اس جیسا پریشان پہلے کبھی نہ ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کا حجاب اٹھالیا تاکہ میں اس کو دیکھوں اب وہ جو بھی سوال کرتے تھے میں ان کو دیکھ کر بتا دیتا میں نے خود کو انبیاء علیہم السلام کی ایک جماعت کے ساتھ دیکھا اس میں موسیٰ علیہ السلام کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے وہ گھنگریالے بالوں والے ہلکے جسم کے تھے گویا کہ قبیلہ شنوہ کا ایک شخص ہے اور عیسیٰ بن مریم کو بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ان کے سب سے زیادہ مشابہ تمہارے صاحب ہیں۔ (یعنی خود آپ ﷺ کی ذات اقدس) نماز کا وقت قریب ہوا میں نے ان کی امامت کروائی جب میں نماز سے فارغ ہوا ایک کہنے والے نے کہا اے محمد (ﷺ) یہ جہنم کا دروغ ہے اس کو سلام کریں میں ان کی طرف متوجہ ہوا تو انہوں نے خود سلام کرنے میں پہل کی۔ مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۱۸۵۰..... ارشاد فرمایا کہ میں معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو ان کو دیکھا کہ وہ سرخ نیلے کے پاس اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔ (ابن ابی شیبہ بروایت انس یہ روایت سند کے اعتبار سے صحیح ہے)

۳۱۸۵۱..... ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے لے چلے تو میں نے دیکھا کہ گھر کے سامنے سواری کا جانور کھڑا ہے وہ نخر سے چھوٹا گدھے سے بڑا تھا مجھے اس پر سوار کرایا پھر چل پڑے یہاں تک بیت المقدس پہنچے میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا ان کے اخلاق میرے اخلاق کے مشابہ اور ان کی صورت میری صورت کے مشابہ موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا طویل القامت گھنگریالے بال والے وہ قبیلہ شنوہ کے لوگوں کے مشابہ ہے عیسیٰ بن مریم کو دیکھا مشابہ ہیں میانہ قد مائل بسرخی عروہ بن مسعود ثقفی کے مشابہ ہیں دجال کو بھی دیکھا کہ اس کی دائیں آنکھ مٹی ہوئی ہے قطن بن عبد العزی کے مشابہ، میں چاہتا ہوں کہ قریش کے پاس جاؤں اور جو کچھ دیکھا وہ ان کو بتلاؤں۔

طبرانی بروایت ام ہانی رضی اللہ عنہا

۳۱۸۵۲..... ارشاد فرمایا کہ مجھے ایک جانور پر سوار کرایا جو گدھے اور نخر کے درمیان کا تھا اس کے ران میں دو ریر ہیں جن سے پاؤں کو سمیٹتے ہیں جب سوار ہونے کے لئے اس کے قریب ہوا تو اس نے دم ہلائی تو جبرائیل نے پناہ تھ اس کے کندھے پر رکھا پھر کہا اے براق تمہیں اپنے اس فعل پر شرم نہیں آرہی؟ اللہ کی قسم اس سے قبل تجھ پر محمد ﷺ سے زیادہ مکرم و معظّم شخص نے سواری نہیں کی وہ شرم کے مارے پسینہ گرانے لگا پھر ٹہر گیا یہاں تک میں اس پر سوار ہو گیا میں نے اس کے دونوں کان پکڑ لئے اور زمین لپیٹ دی گئی اور منتہائے نظر پر اس کا قدم ہوتا تھا وہ لمبی پٹینٹ اور لمبے کان والا تھا۔ میرے ساتھ جبرائیل علیہ السلام بھی نکلے ایک دوسرے سے جدا نہ ہوئے یہاں تک بیت المقدس پہنچ گئے براق وہاں جا کر روکا جہاں انبیاء علیہم السلام کے جانور روکتے، میں نے اس کو اس حلقہ کے ساتھ باندھا میں نے انبیاء کو دیکھا کہ میری خاطر جمع ہوئے ہیں میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا، مجھے خیال ہوا کہ ان کے لئے امام کی ضرورت ہے مجھے جبرائیل نے آگے کیا میں نے ان کو نماز پڑھائی میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ ہماری بعثت تو حید باری کے لئے ہوئی۔ (ابن سعد بروایت عمرو بن شعیب وہ اپنے والد سے وہ

اپنے دادا اس اور بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا و عائشہ رضی اللہ عنہا و ام ہانی رضی اللہ عنہا و ابن عباس رضی اللہ عنہما ان میں بعض کی روایت کا بعض میں تداخل ہو گیا)

۳۱۸۵۳... ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور میری پیٹھ پر مجھے ایک درخت پر لے گئے اس میں پرندہ کے دو گھونسلے کی طرح تھے وہ ایک میں بیٹھے دوسرے میں، میں بیٹھ گیا میری جانب اوپر کو اٹھ گئی جس نے افق کو بھر دیا اگر میں آسمان کی طرف ہاتھ بڑھاتا تو اس کو پکڑ سکتا تھا پھر کسی سبب سے جھک گیا نور کا نزول ہوا تو جبرائیل علیہ السلام مجھ سے پہلے ہی بیہوش ہو کر گر پڑے گویا کہ نات ہیں مجھے معلوم ہو گیا ان کی خشیت میری خشیت سے بڑھی ہوئی ہے میری طرف وحی کی گئی بندگی والا نبی ہوں گے یا بادشاہت والے نبی؟ آپ جنت کے قریب ہیں جبرائیل علیہ السلام نے میری طرف اشارہ کیا وہ لیٹے ہوئے تھے میں نے کہا بندگی والا۔

ابن المبارک بروایت محمد بن عمیر ابن عطار د بن حاجب مر سلاً

ایمان جبرائیل کا تذکرہ

۳۱۸۵۴... ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میں ایک درخت پر تھا جبرائیل علیہ السلام دوسرے درخت پر ہمیں اللہ کے خوف نے ڈھانپا جبرائیل علیہ السلام بیہوش ہو کر گر پڑے اور میں اپنی جگہ قائم رہا اس سے مجھے اندازہ ہوا جبرائیل کا ایمان میرے ایمان سے بڑھ کر ہے۔

طبرانی بروایت عطار د بن حاجب

۳۱۸۵۵... ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات آسمان دنیا پر جب پہنچا وہاں کچھ لوگوں کو دیکھا ان کی زبانیں اور ہونٹ کانے جارہے تھے جہنم کی آگ کی تپنچی سے۔ میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں کہا یہ آپ کی امت کے خطباء ہیں۔ بیہقی بروایت انس

۳۱۸۵۶... ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میرا گزرا ایک قوم پر ہوا جن کے ہونٹ آگ کی تپنچی سے کانے جارہے تھے جب بھی کانٹا گیا دوبارہ صحیح ہو گئے میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ کہا کہ آپ کی امت کے خطباء ہیں جو وعظ کہتے خود ان باتوں پر عمل نہیں کرتے اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں پھر اس کے مطابق عمل نہیں کرتے۔ ابن ابی داؤد بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۵۷... فرمایا معراج کی رات ایک قوم پر گذر ہوا ان کے پیٹ کمرہ کے برابر تھے اس میں سانپ دوڑ رہے تھے جو باہر سے ہی نظر آ رہے تھے میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو بتایا کہ یہ سودخور ہیں۔

ابن ماجہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ضعیف ابن جامع ۴۹۶ ضعیف الجامع ۱۳۳

۳۱۸۵۸... فرمایا میں سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا اس کے پھل مٹکے کے برابر تھے۔ احمد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۵۹... فرمایا معراج کی رات سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا تو اس کا پھل مٹکے کے برابر تھے۔ طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۰... فرمایا معراج کی رات سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا ساتویں آسمان میں اس کے پتے ہاتھی کے کان کے برابر تھے اور پھل مقام حجر کے مٹکوں کے برابر جب اللہ کی رحمت نے اس کو ڈھانپا تو یاقوت کا بن گیا۔ الحکیم احمد بیہقی طبرانی مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۱... فرمایا معراج کی رات جب ساتویں آسمان پر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ میں رعد برق اور صاعقہ کے اوپر ہوں میرا گزرا ایک ایسی قوم پر ہوا جس کے پیٹ گھروں کے طرح تھے اس میں سانپ دوڑ رہے جو باہر ہی سے نظر آ رہے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو بتایا کہ یہ سودخور ہیں جب میں آسمان دنیا پر اتر تو میں نے اپنے نیچے کی جانب دیکھا تو میں غبار دھواں اور آوازوں میں ہوں میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ تو بتایا کہ یہ شیاطین ہیں گرم غبار بنی آدم کی آنکھوں میں جھونکتے ہیں تاکہ آسمان وزمین کی ملکوں میں غور و فکر نہ کریں اگر یہ نہ ہوتا تو وہ عجائبات کا مشاہدہ کرتے۔ احمد بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۲... فرمایا میں نے ابراہیم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو بیت المقدس میں دیکھا تو میں نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا

مثل دو آدمیوں کے طویل القامت میں گویا کہ قبیلہ شنوہ کے ہیں اور میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا مائل بہ سرخی گویا کہ ابھی غسل خانہ سے نکلے ہیں اور میں اولاد میں ابراہیم علیہ السلام کا سب سے زیادہ مشابہ ہوں میرے پاس شراب اور دودھ کے پیالے لائے گئے ہیں۔ نے دودھ کا پیالہ لے لیا تو جبرائیل نے کہا آپ نے فطرت کی طرف راہ پائی اگر شراب کا پیالہ اٹھاتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

طبرانی معید بن مسیب مر سلا

۳۱۸۶۳... فرمایا کہ میں نے نوراعظم کو دیکھا میرے درمیان موتی اور یاقوت کے پردے حائل ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی جو وحی فرماتا تھی۔

الحکیم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۴... فرمایا میں نے نور کو دیکھا۔ (طبرانی ابن خزیمہ ابن حبان احمد مسلم ترمذی بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ) یہ اس سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ آپ نے رب تعالیٰ کا دیدار کیا ہے؟

۳۱۸۶۵... ارشاد فرمایا کہ مجھے رات کے وقت معراج پر لجا یا گیا اور صبح کے وقت واپس مکہ پہنچ گیا مجھے اس پر یقین ہے۔ رواہ سعید بن منصور

لفصل الثالث فی فضائل متفرقة..... تنبئی عن التحدیث بالنعیم وفیہ ذکرہ ﷺ

متفرق فضائل کا بیان..... نبی کریم ﷺ کے اخلاق کا تذکرہ

۳۱۸۶۶... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا وصف تورات میں احمد متوکل ہے نہ بد زبان ہوگا نہ سخت دل احسان کا بدلہ احسان سے دے گا برائی کا بدلہ نہیں لے گا جائے پیدائش مکہ ہے جائے ہجرت مدینہ طیبہ ان کی امت حمادون ہے تبہند نصف ساق تک رکھیں گے اور وضو میں اعضاء کو دھوئیں گے قرآن ان کے سینہ میں ہوگا نماز کے لئے اس طرح صف بندی کریں گے جس طرح قتال کے لئے صف بندی کی جاتی ہے مجھ سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اپنا خون پیش کرنا ہے اور رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو شیر۔ (یعنی دشمن کو ڈھانے والے)۔

طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع

۳۱۸۶۷... فرمایا میں محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد المناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خذیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار جس مسئلہ میں بھی لوگ دو جماعتوں میں بٹ گئے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے دونوں میں سے خیر کی جانب رکھا میں اپنے ماں باپ سے پیدا ہوا ہوں میرے سلسلہ نسب میں جاہلیت کی زنا کاری کا عنصر شامل نہیں ہے میری پیدائش نکاح کے نتیجہ میں ہوئی حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر میرے ماں باپ تک زنا کاری کا دخل نہیں ہوا میں نسب کے اعتبار سے بھی تم میں بہتر ہوں اور باپ کے اعتبار سے بھی۔ بیہقی فی الدلائل بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۸... فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی زنا سے نہیں۔ ابن سعد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۸۶۹... فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے نکاح کے واسطے سے پیدا فرمایا نہ کہ زنا سے۔ بیہقی بروایت محمد بن علی مر سلا

۳۱۸۷۰... فرمایا آدم علیہ السلام کے زمانہ سے میرے نسب میں نکاح کا سلسلہ قائم ہے نہ کہ زنا کا۔ ابن سعد بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما
۳۱۸۷۱... فرمایا میں نکاح سے پیدا ہوا نہ کہ زنا سے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر میرے ماں باپ کے مجھے جنم تک اس میں زمانہ جاہلیت کے زنا کا کوئی حصہ شامل نہیں۔ احمد فی ابن عدی بیہقی بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۱۸۷۲... فرمایا میں جھوٹا نبی نہیں ہوں عبد المطلب کی اولاد میں سے ہوں۔ احمد بیہقی نسائی بروایت براء

۳۱۸۷۳... فرمایا میں جھوٹا نبی نہیں ہوں میں عبد المطلب کی اولاد ہوں میں فصیح عربی ہوں قریش میں ولادت ہوئی بنی سعد میں پرورش ہوئی میری گفتگو میں خرابی کیسے آئے گی۔ طبرانی بروایت ابی سعید ضعیف الجامع ۳۱۰۷

- ۳۱۸۷۴ فرمایا میں سیمیری خوشبوؤں کا بیٹا ہوں۔ سعید بن منصور طبرانی بروایت سیابہ بن عاصم
- ۳۱۸۷۵ فرمایا میں سچا پاکیزہ نبی ہوں اس کے لئے پوری ہلاکت ہے جو میری تکذیب کرے مجھ سے اعراض کرے اور مجھ سے قتال کرے خیر اس کے لئے ہے جس نے مجھے ٹھکانہ دیا میری مدد کی مجھ پر ایمان لایا میری باتوں کی تصدیق کی اور میرے ساتھ ہو کر جہاد کیا۔
- ابن سعد بروایت عبد بن عمر و بن جبلہ الكلبي ضعيف الجامع ۱۳۰۶
- ۳۱۸۷۶ فرمایا میں ابوالقاسم ہوں اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۸۷۷ فرمایا قیامت کے روز میری اتباع کرنے والے سب سے زیادہ ہوں گے میں ہی سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔
- مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

قیامت کے روز سب سے پہلے قبر سے کون اٹھے گا؟

- ۳۱۸۷۸ قیامت کے دن سب سے پہلے میں ہی قبر سے اٹھوں گا اور میں ہی مشکلم ہوں گا جب اللہ میاں کے پاس جائیں گے اور میں ہی خوشخبری سنانے والا ہوں گا جب وہ بائوس ہوں گے اور اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔ اور اولاد آدم میں اللہ کے نزدیک سب سے مکرم میں ہی ہوں گا اس میں کوئی فخر کی بات نہیں۔ ترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ ضعيف الترمذی ۲۰۷۰ • ضعيف الجامع ۱۲۰۹
- ۳۱۸۷۹ فرمایا میں سب سے پہلے قبر سے اٹھایا جاؤں گا مجھے جنتی لباس پہنایا جائے گا پھر میں حشر کے دائیں جانب کھڑا ہوں گا میرے ساتھ مخلوق میں سے کوئی اس مقام پر نہ ہوگا۔ ترمذی بروایت ابی ہریرہ وضعيف كتاب ضعيف الجامع ۱۳۱۱
- ۳۱۸۸۰ فرمایا میں سب سے پہلے قبر سے اٹھایا جاؤں گا اس کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر عمر رضی اللہ عنہ پھر اہل بیعت کا میرے ساتھ حشر ہوگا پھر اہل مکہ کا انتظار کروں گا۔ (ترمذی مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ تھوڑی سی زیادتی کے ساتھ ضعيف ترمذی ۶۱۷۱ • ضعيف الجامع ۱۳۱۱)
- ۳۱۸۸۱ فرمایا کہ میں قیامت کے روز اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور قبر سے سب سے پہلے میں اٹھایا جاؤں گا اور سب سے پہلے میں ہی سفارش کروں گا اور میری سفارش قبول ہوگی۔ مسلم ابو داؤد و بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۸۸۲ میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا اس میں کوئی فخر نہیں میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور کوئی فخر کی بات نہیں اس دن بشمول حضرت آدم علیہ السلام ہر نبی میرے جھنڈا تلے ہوں گے میں سب سے پہلے قبر سے اٹھایا جاؤں گا اس میں کوئی فخر نہیں میں پہلا سفارشی ہوں گا جس کی سفارش قبول ہوگی اس میں کوئی فخر نہیں۔ احمد، ترمذی، ابن ماجہ بروایت ابی سعید رضی اللہ عنہ
- ۳۱۸۸۳ فرمایا میں انبیاء کا قائد ہوں اس میں کوئی فخر نہیں میں خاتم النبیین ہوں اس میں کوئی فخر نہیں میں پہلا سفارشی ہوں گا اور میری سفارش قبول ہوگی اس میں کوئی فخر نہیں۔ الدارمی بروایت جابر رضی اللہ عنہ
- کلام: ضعيف الجامع ۱۳۱۹۰
- ۳۱۸۸۴ فرمایا میں فصیح عرب ہوں میرا تعلق قریش سے ہے اور میری زبان بنی سعد کی۔

- ابن سعد بروایت یحییٰ بن یزید العدی مرسل الاتقان ۳۰ • ضعيف احامع ۱۳۰۳
- ۳۱۸۸۵ فرمایا میں رسول ہوں ان کی طرف جن سے زندگی میں ملاقات ہوئی اور جو میرے بعد پیدا ہوں گے۔
- ابن سعد بروایت حسن مرسل ضعيف الجامع ۱۳۱۴ الضعيفه ۲۰۸۶
- ۳۱۸۸۶ میں پہلا شخص ہوں گا جو جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا کسی کان نے مخلوق کی آواز میں سے ان دروازوں کی آواز سے زیادہ خوبصورت کسی کی آواز نہیں ہوگی۔ ابن النجار بروایت انس ضعيف الجامع ۱۳۱۴
- ۳۱۸۸۷ فرمایا میں مسلمانوں کی جماعت سے ہوں۔ ابو داؤد بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما، ضعيف الجامع ۱۳۱۸

۳۱۸۸..... فرمایا حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا۔

احمد، بیہقی بروایت جندب ج بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسلم بروایت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ
۳۱۸۹..... فرمایا میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا نتیجہ ہوں اور آخری نبی جس کی بیسی علیہ السلام نے بشارت دی ہے۔

ابن عساکر بروایت عبادہ بن صامت
۳۱۸۹۰..... فرمایا میں جنت کے دروازے پر ہوں گا اس کو کھلوانے کے لئے کہوں گا تو دربان کہے گا آپ کون؟ میں کہوں گا محمد تو جنت کا دربان
کہے گا آپ ہی کے متعلق حکم ہوا ہے کہ آپ سے پہلے کسی کے لئے نہ کھولو۔ احمد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۹۱..... فرمایا میرے پاس جبرائیل نے آکر کہا کہ میرا اور تمہارا رب کہتا ہے کہ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے آپ کے ذکر کو کس طرح بلند کیا تو
میں نے کہا اللہ اعلم تو فرمایا جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں میرے ذکر کے ساتھ آپ کا بھی ذکر ہوگا۔ ابو یعلیٰ والضیاء فی المثال بروایت ابی سعید
۳۱۸۹۲..... فرمایا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ آیا ہے مجھے اختیار دیا کہ میری آدمی امت کو جنت میں داخلہ ملے یا یہ کہ مجھے
امت کے حق میں شفاعت کا اختیار ہوگا میں نے شفاعت کو اختیار کیا یہ ہر ایک شخص کے حق میں ہوگی جو اس حالت میں انتقال کرے کہ اللہ کے
ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ احمد بروایت ابی موسیٰ ترمذی ابن حبان بروایت عوف بن مالک الاشعبی

۳۱۸۹۳..... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا موسیٰ علیہ السلام کو راز دار اور مجھے اپنا حبیب بنایا پھر اللہ نے فرمایا میری عزت
وجلال کی قسم میں اپنے حبیب کو اپنے خلیل اور نبی پر ترجیح دوں گا۔ بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
۳۱۸۹۴..... فرمایا مجھے دنیا کی چابی دیدی گئی ایک اہل حق گھوڑے پر جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے ان پر ایک ریشمی چادر تھی۔

احمد، ابن حبان والضیاء مقدسی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۲ الضعیفہ ۱۷۳۰

رسول اللہ ﷺ کی براہ راست تربیت

۳۱۸۹۵..... فرمایا میرے رب نے میری تربیت کی اور بہت اچھی تربیت کی۔ ابن المعان فی ادب الاملاء بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
۳۱۸۹۶..... فرمایا میرے پاس جبرائیل ایک پتیلا لایا جس کو کیفیت کہا جاتا ہے میں نے اس میں سے ایک لقمہ کھایا تو مجھے جماع میں چالیس
آدمیوں کی قوت دی گئی۔ (ابن سعد حلیۃ الاولیاء بروایت صفوان بن سلیم و عطاء بن پیار سے وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے)

۳۱۸۹۷..... میرے پاس جبرائیل علیہ السلام ایک پتیلا لے کر آیا میں نے اس میں سے کھایا مجھے جماع میں چالیس مردوں کی قوت حاصل ہوئی ہے۔
ابن سعد بروایت صفوان بن سلم مرسل

۳۱۸۹۸..... فرمایا قیامت کے روز میں انبیاء کا امام اور ان کا متکلم اور ان کی شفاعت کرنے والا ہوں گا اس میں کوئی فخر نہیں۔

احمد ترمذی ابن ماجہ مستدرک بروایت ابی ذخیرۃ الحفاظ ۳۹۸

۳۱۸۹۹..... فرمایا مجھے جوامع الکلم دیا گیا اور رب کے ذریعہ میری مدد کی گئی اس دوران کہ میں سویا ہوا تھا کہ مجھے زمین کی خزانوں کی چابیاں دی
گئیں جو میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔ بیہقی نسائی بروایت ابی ہریرہ

۳۱۹۰۰..... فرمایا میری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا۔ ابن سعد بروایت حسن مرسل

۳۱۹۰۲..... فرمایا تمام روئے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی۔

احمد والضیاء القدسی بروایت انس رضی اللہ عنہ احادیث مختارہ ۸۴

۳۱۹۰۱..... میرے لئے زمین کو مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا۔ ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ ابو داؤد ابی ذر ام رضی اللہ عنہ

۳۱۹۰۳..... فرمایا میری زندگی تمہارے حق میں بہتر ہے تم نئے احکام سے واقف ہوتے ہو اور تمہیں نئے احکام بتائیے جاتے ہیں جب میری موت واقع ہوگی وہ تمہارے حق میں بہتر ہوگی تمہارے مال میرے اوپر پیش ہوں گے اور اچھے دیکھوں تو اللہ کا شکر ادا کروں گا اگر کوئی برے اعمال دیکھوں تو استغفار کروں گا۔

کلام:..... ابن سعد بروایت بکر بن عبد اللہ مرسلًا ذخیرة الالفاظ ۶۹۳ ۳۰۶ ضعیف الجامع ۲۳۶
۳۱۹۰۴..... فرمایا میری زندگی اور موت دونوں تمہارے حق میں بہتر ہیں۔

حارث بروایت انس رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۲۷۲ ۲ کشف الحفاء ۸۷۸

۳۱۹۰۵..... فرمایا کہ میری والدہ نے میری ولادت کے وقت ایک نور بلند ہوتا ہوا دیکھا جس سے بھری کے محلات روشن ہوئے۔

ابن سعد بروایت ابی الجفاء ضعیف الجامع ۳۰۶۵

۳۱۰۹۷..... فرمایا میری والدہ نے ایک نور دیکھا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔ ابن سعد بروایت ابی امامہ

۱۳۹۰۸..... فرمایا کہ میرے پاس ایک فرشتہ نے آ کر سلام کیا اور مجھ سے کہا میں اللہ تعالیٰ سے آپ سے ملاقات کے لئے اجازت مانگتا رہا اب اجازت ملی ہے میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ سے زیادہ مکرم کوئی مخلوق نہیں۔

ابن عساکر بروایت عبد الرحمن بن غنم ضعیف الجامع ۳۷۰

۳۱۹۰۹..... ارشاد فرمایا کہ سبقت لے جانے والے چار ہیں میں عرب میں سبقت کرنے والا ہوں اور صہیب رومیوں میں سلمان فارسیوں میں

بلال رضی اللہ عنہ حبشیوں میں۔ البزار طبرانی مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت ام ہانی، ابن عدی بروایت ابی امامہ

ذخیرة الالفاظ ۳۲۸ ضعیف الجامع ۳۳۳

جنت و جہنم کا مشاہدہ

۳۱۹۱۰..... فرمایا کہ مجھ پر ابھی جنت اور جہنم پیش کی گئی اس دیوار کے پاس میں نے آج کی طرح خیر و شر نہیں دیکھا اگر جو بات میں جانتا ہوں تم جان لو تو کم ہنسنا اور زیادہ روؤ۔ مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۱۱..... فرمایا رات کو مجھ پر میری امت پیش کی گئی اس حجرہ کے پاس حتیٰ کہ میں اس کے لوگوں کو اس طرح جانتا ہوں جس طرح تم اپنے ساتھیوں کو جانتے ہو میرے لئے مٹی میں صورتیں بنائی گئیں۔ طبرانی ضیاء مقدسی بروایت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۰

۳۱۹۱۲..... فرمایا مجھے اور لوگوں پر تین باتوں نے فضیلت دی گئی ہے:

۱..... ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا۔

۲..... تمام روئے کو زمین مسجد بنایا (یعنی ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے)۔

۳..... اور زمین کی مٹی کو ہمارے لئے پاک بنایا جب پانی نہ ملے۔ (یعنی اس پر تیمم کو پاکی کا ذریعہ قرار دیا) اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کو

عرش کے خزانوں میں سے مجھے دی گئیں مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی۔ احمد، مسلم، نسائی بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۱۳..... فرمایا مجھ سے جبرائیل نے کہا کہ میں نے زمین کو مشرق سے مغرب تک پلٹ کر دیکھا لیکن محمد ﷺ سے افضل کوئی شخص نہ ملا اور مشرق سے مغرب تک الٹ پلٹ کر دیکھا کسی باپ کی اولاد کو بنی ہاشم سے افضل نہیں پایا۔

الحاکم فی الکنی و ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۶۴

- ۳۱۹۱۳ فرمایا کہ قیامت کے روز ہر رشتہ ناطہ منقطع ہو جائے گا سوائے میرے رشتہ ناطہ کے (یعنی صرف یہی رشتہ قائم رہے گا)۔
طبرانی مستدرک بیہقی بروایت عمر رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت ابن عباس و ابن مسور
- ۳۱۹۱۵ فرمایا قیامت کے روز ہر نسبی اور سرالی رشتہ ختم ہو جائے گا سوائے میرے نسبی اور سرالی رشتہ کے۔
ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما ذخیرۃ الالفاظ ۲۲۶
- ۳۱۹۱۶ فرمایا پیدائش میں سب سے پہلا ہوں لیکن سب سے آخر میں نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔
ابن سعد بروایت قتادہ انہ مرسلہ کشف الخفاء ۲۰۰۶، ۲۰۰۹
- ۳۱۹۱۷ فرمایا میں اس وقت سے نبی ہوں جب آدم علیہ السلام مٹی اور پانی کے درمیان تھے۔ ابن سعد حلیۃ الاولیاء بروایت میرۃ الفجر ابن سعد بروایت ابن ابی جدعہ طبرانی بروایت ابن عباس اسی المطالب ۱۱۱۲ تذکرۃ المصوغات ۸۶
- ۳۱۹۱۸ فرمایا تمہیں نماز پڑھانے کے بعد میں نے ابھی دیکھا کہ جنت اور جہنم دونوں میرے سامنے پیش ہوئے اس قبلہ کی دیوار یہ آج کی طرح میں نے خیر و شر نہیں دیکھا۔ بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ
- ۳۱۹۱۹ فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کو کمر پکڑ کر روکتا ہوں کہ کہیں جہنم میں نہ گرے۔ طبرانی بروایت سمرۃ ضعیف الجامع ۴۹۴
- ۳۱۹۲۰ فرمایا میری اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی جس میں ٹنڈی اور پروانہ آ کر گر رہے ہوں وہ ان کو بنا رہا ہوں میں تمہیں کمر سے پکڑ پکڑ کر جہنم سے روک رہا ہوں اور تم میرے ہاتھ سے چھوٹ کر گرنے کی کوشش کر رہے ہو۔
احمد مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ
- ۳۱۹۲۱ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیز حرام کی اس کے متعلق جانتا ہے وہ تم پر اس طرح طلوع ہوگا جس طرح فجر طلوع ہوتی ہے سن و میں تمہیں کمر سے پکڑ کر روکتا ہوں جہنم میں گرنے سے جیسے پروانہ اور ٹنڈی کو روکا جاتا ہے۔ احمد طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
کلام:..... ضعیف الجامع ۱۶۳۹
- ۳۱۹۲۲ فرمایا ہر نبی کو آیات دی گئیں ان پر لوگ ایمان لائے اور وہ جو مجھے ملی وہ وہی تھی جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی میں امید رکھتا ہوں قیامت تک میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔ احمد، بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۹۲۳ فرمایا دنیا کی ہر مخلوق میری نبوت کو تسلیم کرتی ہے سوائے جنات اور انسانوں میں سے کافر۔
طبرانی بروایت علی بن مرۃ ضعیف الجامع ۱۱۳، ۵۱
- ۳۱۹۲۴ اللہ تعالیٰ کے ہاں میرے اکرام کی وجہ سے مخلوق پیدا ہوا ہوں کسی نے میرے ستر نہیں دیکھا۔ طبرانی فی الاوسط المتاہبہ ۲۶۰
- ۳۱۹۲۵ فرمایا باد صبا سے میری مدد کی گئی اور قوم عاد مشرقی ہوا سے ہلاک ہوئی۔
احمد، بیہقی بروایت ابن عباس الاتقاء ۱۸۶ ذخیرۃ الاحیاء ۲۵-۵

باد صبا سے مدد

- ۳۱۹۲۶ فرمایا باد صبا سے میری مدد کی گئی جب کہ یہ مجھ سے پہلی قوموں کے حق میں عذاب تھی۔
الشافعی بروایت محمد بن عمر مرسلہ ضعیف الجامع ۵۹۵۶ کشف الخفاء ۲۱۰۹
- ۳۱۹۲۷ فرمایا قیامت کے روز تمام بنی آدم میرے جھنڈا تلے ہوں گے سب سے پہلے میرے لئے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا۔
ابن عساکر بروایت حدیفہ رضی اللہ عنہ
- ۳۱۹۲۸ فرمایا مجھے وہ نعمتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے انبیاء کو نہیں ہوئی تھیں رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی زمین کے خزانوں کی چابی مجھے

دی گئی میرا نام احمد رکھا گیا اور زمین کی مٹی کو میرے حق میں طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ بنائی گئی اور میری امت کو خیر الامم بنائی گئی۔

احمد بروایت علی رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۹۵۲

۳۱۹۲۹..... فرمایا مجھے قوام الکلم جو امع الکلم اور خواتم الکلم عطاء ہوئے۔ ابن ابی شیبہ، ابو یعلیٰ طبرانی بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ
۳۱۹۳۲..... فرمایا مجھے چار باتوں سے فضیلت دی گئی زمین کو میرے حق میں مسجد اور پاکی کا ذریعہ بنایا گیا میری امت کا جو شخص نماز کے لئے آئے اور نماز پڑھنے کے لئے کوئی چیز نہ ملے تو زمین اس کے حق میں نماز کی جگہ ہے۔ پانی نہ ملے تو تیمم کی جگہ ہے اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوں اور رعب کے ذریعہ میری مدد ہوگی جو میرے سامنے دو مہینے کی مسافت پر چلتا ہے اور مال غنیمت میرے لئے حلال کی گئی ہے۔

بیہقی بروایت ابی امامہ

۳۱۹۳۵..... فرمایا چار باتوں سے مجھے اور لوگوں پر فوقیت دی ہے سخاوت شجاعت کثرت الجماع اور تخت قوت۔

طبرانی فی الاوسط والاسماعیل فی معجمہ عن انس رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۹۸۵ الضعیفہ ۱۵۹۷

۳۱۹۳۶..... فرمایا مجھے آدم علیہ السلام پر دو باتوں سے فوقیت دی گئی ہے کہ میرا شیطان کا فر تھا اللہ نے اس کے خلاف میری مدد کی کہ وہ مسلمان ہو گیا میری بیویاں میری مددگار تھیں آدم علیہ السلام کا شیطان کا فر اور بیوی گناہ پر مددگار ہوئی۔

بیہقی فی الدلائل بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۹۸۳ الضعیفہ ۱۱۰۰

۳۱۹۳۷..... فرمایا سن لو اللہ کی قسم میں آسمان میں بھی امین ہوں اور زمین میں بھی امین ہوں۔ طبرانی بروایت ابی رافع
۳۱۹۳۸..... فرمایا اللہ کی قسم تم میرے بعد مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والا کسی کو نہیں پاؤ گے۔

طبرانی مستدرک بروایت ابی ہریرہ احمد بروایت ابی سعید

۳۱۹۳۹..... فرمایا اللہ تعالیٰ نے انکار کیا کہ میں شادی کروں سوائے جنتی عورتوں کے۔ ابن عساکر بروایت ہند بن ابی ہالہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۵۲۹

۳۱۹۴۰..... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے ہی خلیل بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اور میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیل بنایا۔

طبرانی بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۵۳۱

عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت

۳۱۹۴۱..... اللہ تعالیٰ نے مجھ سے بھی عبدلیا جیسے اور انبیاء سے عبدلیا میرے متعلق مسیح عیسیٰ بن مریم نے بشارت دی اور میری والدہ نے خواب دیکھا کہ ان سے ایک نور کا چراغ نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔

طبرانی و ابونعیم فی الدلائل ابن مردویہ بروایت ابی مریم نسائی

۳۱۹۴۲..... فرمایا میرے رب نے میری تربیت فرمائی اور میری پرورش بنی سعد میں ہوئی۔ (ابن عساکر بروایت محمد عبدالرحمن الزہری وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے ضعیف الجامع ۲۵۰)

۳۱۹۴۳..... فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں میری شادی مریم بنت عمران سے فرمائی اور کلمہ ساخت موسیٰ سے اور (آیہ)

بیوہ کی بیوی سے۔ طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۱۹۴۳..... فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تین خصلتیں عطا فرمائی ہیں صف بندی کے ساتھ سلام کا طریقہ اور آمین کہنا۔

ابن خزیمہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۵۵۹

۳۱۹۴۵..... فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تین باتیں عطا فرمائیں جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کیں نماز میں صف بندی اور اہل جنت کا سلام اور آمین کہنا گریہ کہ موسیٰ علیہ السلام کو دعاء عطا فرمائی جس پر ہارون علیہ السلام نے آمین کہا۔

ابن عدی فی الکامل بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الالفاظ ۸۲۳ الضعیفہ ۱۵۱۶

۳۱۹۴۶..... فرمایا مجھے چار باتوں سے فضیلت دی گئی میں اور میری امت نماز میں فرشتوں کی طرح صف باندھتے ہیں اور مٹی کو (تیمم کو) میرے لئے وضوء کا قائم مقام اور زمین کو نماز کی پاک جگہ قرار دیا گیا اور مال غنیمت کے استعمال کو حلال قرار دیا۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء..... فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مکارم اخلاق اور کمال محاسن اعمال دے کر مبعوث فرمایا۔

طبرانی فی الدوس، بروایت جابر الشذوذہ ۱۸۴ ضعیف الجامع ۱۵۷۹

۳۱۹۴۸..... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر احمر اور اسود کی طرف مبعوث فرمایا اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی اور مال غنیمت کو میرے لئے حلال قرار دیا اور زمین کو میرے لئے نماز کی پاک جگہ قرار دی اور مجھے گناہگار امتیوں کے لئے قیامت کے روز شفاعت کی اجازت دی۔

ابن عساکر بروایت اعلیٰ

۳۱۹۴۹..... فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرما کر دو حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے دونوں میں سے بہتر میں رکھا پھر ان کو قبیلوں میں تقسیم فرمایا ہے مجھے بہتر قبیلہ میں رکھا پھر ان کو گھروں میں تقسیم فرمایا مجھے بہتر گھر میں رکھا تو میں تم میں گھر اور قبیلہ کے اعتبار سے بہتر ہوں۔

مستدرک بروایت ربیعہ بن حارث ضعیف ۱۶۰۶۱

۳۱۹۵۰..... فرمایا میں محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہوں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا مجھے ان میں بہتر میں رکھا پھر ان کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے بہتر حصہ میں رکھا پھر ان کو گھروں میں تقسیم فرمایا مجھے ان میں بہتر گھر میں رکھا میں تم میں گھر اور نفس کے اعتبار سے بہتر ہوں۔

احمد ترمذی بروایت مطلب بن ابی و دائمہ

۳۱۹۵۱..... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرے انبیاء پر چار باتوں سے فضیلت دی مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا تمام روئے زمین کو میرے لئے اور میری امت کے لئے پاکیزہ بنایا جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے اس کے پاس نماز کی جگہ اور پاکی حاصل کرنے کا ذریعہ موجود ہے اور ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ میری مدد کی (یعنی مہینہ کی مسافت پر ہو وہ مجھ سے مرعوب ہو جاتا ہے) اور میرے غنیمت کو میرے لئے حلال قرار دیا۔ طبرانی ضیاء مقدسی بروایت ابی امامہ

جنت میں پہلے داخل ہونے والے

۳۱۹۵۳..... فرمایا جنت کو تمام انبیاء پر حرام قرار دیا یہاں تک میں داخل ہوں اور تمام امت پر حرام یہاں تک میری امت داخل ہو جائے۔

ابن النجار بروایت عمر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۸۲۰

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۴۲۸

۳۱۹۵۲..... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنایا۔ مستدرک بروایت جندب رضی اللہ عنہ

۳۱۹۵۳..... فرمایا اللہ کا دشمن ابلیس میرے پاس جہنم کا ایک کونڈے نے آیاتا کہ میرے چہرے پر انیسے میں نے کہا اعموز بالقد منک ثلاث مرات پھر

میں نے کہا، میں تجھ پر اللہ کی کامل لعنت کرتا ہوں تین مرتبہ میں وہ مجھے نہیں ہٹا پھر میں نے پکڑنا چاہا اگر ہمارے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو صبح کو وہ بندھا ہوتا اور مدینہ کے بڑے کے ساتھ ہلکتے۔ مسلم نسائی بروایت ابی الدرداء

۳۱۹۵۵ فرمایا شیطان میرے سامنے آیا اور مجھ پر سخت زور لگایا تاکہ میری نماز میں خلل ڈالے اللہ تعالیٰ مجھے قدرت دی میں نے اس کو دھکیلا دیا میں اس کو ایک ستون کے ساتھ باندھنا چاہتا کہ صبح ہو جائے اور تم اس کو دیکھو لیکن مجھے سلیمان علیہ السلام کا قبول یاد آ گیا۔ رب اغفر لی وہب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی اللہ تعالیٰ نے اس کو ذلیل کر کے لوٹا دیا۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۵۶ فرمایا ایک بڑا شیطان رات کے وقت میرے پاس آیا تاکہ میری نماز میں خلل ڈالے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر قدرت دی میں نے اس کو دھکا دیا اور ارادہ کیا کہ اس کو مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں تاکہ صبح کو تم سب لوگ دیکھو اس کو لیکن مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کا قبول یاد آ گیا رب اغفر لی وہب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی اللہ تعالیٰ نے اس کو ناکام لوٹا دیا۔

احمد، بیہقی، نسائی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۵۷ فرمایا اللہ کے دشمن ابلیس کو جب علم ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی ہے اور میری امت کی مغفرت فرمادی تو (انسوں کے ساتھ) اپنی اپنے سر پر ڈالنے لگا اور ویل اور شور (موت) کو پکارنے لگا اس کی اضطرابی کیفیت کو دیکھ کر مجھے ہنسی آ گئی۔

ابن ماجہ بروایت عباس بن مرداس

کلام الضعیف الجامع ۱۸۸۱

۳۱۹۵۸ فرمایا آسمان وزمین کے درمیان کی تمام چیزیں میری نبوت کو تسلیم کرتی ہیں سوائے کافر جنات اور انسانوں کے۔

احمد، دارمی، ضیاء مقدسی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۱۹۵۹ فرمایا میں نے اپنے رب سے درخواست کی اور امت کے حق میں سفارش کی تو مجھے تہائی امت دی گئی تو میں شکر کے طور پر سجدہ میں گر پڑا پھر سناٹھایا پھر بطور شکر سجدہ میں گیا پھر ہر اٹھایا اللہ تعالیٰ سے درخواست کی تو آخری تہائی بھی دیدی پھر میں بطور شکر سجدہ میں گر گیا۔

ابو داؤد بروایت سعد وقال فی اسناد موسیٰ بن یعقوب الزمعی وفیہ مقال

۳۱۹۶۰ فرمایا اللہ تعالیٰ نے پاس امر الکتب میں خاتم النبیین تھا جب کہ آدم علیہ السلام اپنی مٹی میں گوندھے ہوئے تھے میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ میں نے ان کو نبی بنا دیتا ہوں تاکہ ان کو اللہ تعالیٰ سے دعا ہو کہ ان کو نبی بنا دے اور میری والدہ کا وہ خواب جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس نے شام کے محلات کو روشن کر دیا اس طرح دوسرے انبیاء کی مائیں خواب دیکھتی ہیں۔

احمد، طبرانی مستدرک حلیۃ الاولیاء بیہقی بروایت عرباض بن ساریہ الضعیفہ ۲۰۸۵

۳۱۹۶۱ فرمایا کہ تم مجھے پیچھے کی جانب سے اسی طرح نظر آئے ہو جس طرح میں تمہیں سامنے کی جانب دیکھتا ہوں۔

بخاری انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۲ فرمایا تم میرے قبلہ دیکھ رہے ہو یہاں؟ اللہ کی قسم مجھ پر تمہارے رگوں اور خشوں پھینکی نہیں ہے میں تمہیں بیٹھ پیچھے بھی دیکھتا ہوں۔

مالک بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

ملک شام کے محلات کا روشن ہونا

۳۱۹۶۳ (ترمذی وخریق سے موقع پر) فرمایا کہ جب میں نے پہلی شب لکائی تو کسی کے محلات اور اردگرد کے علاقے دکھائی دیئے حتیٰ کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ وہ شب لکائی تو قبضہ کے محلات اور اردگرد کے علاقے دکھائی دیئے یہاں نے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا پھر میری شب لکائی تو یہاں سے لے کر حبشہ کے اردگرد استیساں دکھائی دیئے حتیٰ کہ اپنی آنکھوں سے دیکھا جیسے حبشہ کو چھوڑ دو لیکن وہ تمہیں

نہیں چھوڑیں گے ترک کو چھوڑ دو لیکن وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے۔ (نسائی روایت ایک شخص ضعیف الجامع ۳۸۴)

۳۱۹۶۳ فرمایا میں تم اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اللہ کی حدود کو زیادہ جاننے والا ہوں۔ (احمد بروایت ایک انصاری شخص سے)

۳۱۹۶۵ میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ پکڑ کر اس کو حرکت دوں گا۔ احمد و ارمی ترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۶ فرمایا میں جنت میں پہلا سفارشی ہوں گا جتنی تصدیق میری ہوئی ہے مجھ سے پہلے کسی نبی کی نہیں ہوئی، انبیاء میں بعض نبی ایسے بھی ہیں کہ ان کی تصدیق کرنے والا صرف ایک شخص ہے۔ مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۷ فرمایا میں جنت کا پہلا سفارشی ہوں گا اور تمام انبیاء میں میرے پیروکار زیادہ ہوں گے۔ مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۸ فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ قریش کے سب و شتم اور لعن طعن کو مجھ سے کس طرح پھیر دیتے ہیں وہ گالیاں دیتے ہیں مذموم اور لعنت کرتے ہیں مذموم پر اور میں محمد ہوں (یعنی قریش گالی کے وقت کہا کرتے تھے کہ مذموم ہیں محمد کہہ کر گالی نہیں دیتے تھے)۔

بخاری، نسائی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۶۹ فرمایا میں مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ المتبرہ

۳۱۹۷۰ فرمایا میں نے تمہارا کلام سنا اور تمہارے تعجب کرنے کو ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ ہیں وہ اسی طرح میں موسیٰ علیہ السلام نبی اللہ ہیں وہ اسی طرح میں عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں وہ اس طرح ہیں آدم علیہ السلام صغی اللہ ہیں وہ اس طرح ہیں اور سن لو کہ میں حبیب اللہ ہوں اس میں کوئی فخر نہیں اور میں قیامت کے روز لواء حمد کا اٹھانے والا ہوں گا اور میں قیامت کے روز پہلا سفارشی ہوں گا جس کی سفارش قبول ہوگی اور میں سب سے پہلا جنت کے دروازے کو حرکت دوں گا اور میرے لئے دروازہ کھولا جائے گا اور مجھے داخل کیا جائے گا اور میرے ساتھ فقراء مؤمنین ہوں گے اس میں کوئی فخر کی بات نہیں اور میں اولین اور آخرین مکرّم ہوں کوئی فخر کی بات نہیں۔

کلام: ... ترمذی بروایت ابن عباس ضعیف الجامع ۷۷۷

۳۱۹۷۱ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دنیا کا حجاب اٹھالیا تاکہ میں اس کو اور اس میں قیامت تک پیش آنے والے واقعات کو دیکھوں گویا کہ میں اپنی بہتلی کو دیکھ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے منکشف فرمایا جیسا کہ مجھ سے پہلے انبیاء کے لئے منکشف فرمایا تھا۔

طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہم

۳۱۹۷۲ فرمایا کہ میں نماز کے بعد سے اب تک جنت اور جہنم کا نظارہ کر رہا ہوں جو میرے لئے پیش کئے اس دیوار کی جانب میں نے آج کی طرح خیر و شر کو نہیں دیکھا۔ (بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ اس سے پہلی حدیث ۳۱۹۱۸ میں گذر چکی ہے)

۳۱۹۷۳ فرمایا کہ میں نے آج کی طرح خیر و شر نہیں دیکھا وہ کہ میرے سامنے جنت و جہنم پیش کی گئی یہاں تک میں نے دیوار کے پیچھے ان کو دیکھا۔

بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

اسلام امن کی ضمانت دیتا ہے

۳۱۹۷۴ فرمایا کہ ایک مسافر عورت مدینہ منورہ سے نکلے گی حیرہ تک پہنچے گی اس کو کسی کا خوف نہ ہوگا۔

کلام: ... حلیۃ الاولیاء ضعیف الجامع ۶۵۲

۳۱۹۷۵ ارشاد فرمایا کہ جس کو جو بات پوچھنی ہو تو پوچھ لے اللہ کی قسم جو جو بات بھی پوچھے گا میرے اس جگہ ہوتے ہوئے تو میں ضرور جواب دوں گا قسم سے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرے سامنے ابھی جنت و جہنم اس دیوار کے پیچھے پیش کی گئی جب میں نماز کی حالت میں تھا میں نے آج کی طرح خیر و شر نہیں دیکھا۔ احمد بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۹۷۶۔ فرمایا ہم نبی نصر بن کنانہ ہیں نہ ہم ماں پر کوئی الزام رکھتے ہیں نہ باپ سے نسب کی نفی کرتے ہیں۔

احمد ابن ماجہ بروایت اشعث بن قیس قال فی الذوائل اسنادہ صحیح رجالہ ثقات

۳۱۹۷۷۔ فرمایا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار افراد کو بلا حساب و کتاب جنت میں داخل فرمائیں گے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے اور اللہ تعالیٰ مزید تمہیں منسیاں اپنی مٹھی سے بھر کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

احمد ترمذی، ابن ماجہ ابن حبان بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۷۸۔ فرمایا قیامت تک کے متعلق جو سوال بھی کرو گے جواب دوں گا۔ احمد بیہقی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۷۹۔ فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا۔ بخاری نسائی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۸۰۔ فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے ہو حالانکہ میں آسمان والوں کے نزدیک امین ہوں صبح و شام آسمان سے میرے پاس خبریں آتی ہیں۔

احمد، بیہقی بروایت ابی سعید

۳۱۹۸۱۔ فرمایا میری مثال انبیاء کے ساتھ ایسی ہے جیسے کوئی مکان بنایا ہو اس کو خوب خوبصورت مکمل اور پسندیدہ بنایا اور ایک اینٹ کی جگہ باقی چھوڑ دی لوگ آتے ہیں اور اس گھر کا طواف کرتے ہیں اور پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں اگر اس جگہ کو پر کیا جاتا تو بہت اچھا ہوتا میں نبیوں میں اس اینٹ کی جگہ پر ہوں (یعنی مجھ پر نبوت کا خاتمہ ہو گیا میرے بعد کسی اور نبی کے آنے کی گنجائش نہیں)۔

احمد ترمذی، بروایت ابی احمد، بیہقی ترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ، احمد بیہقی بروایت، ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ،

احمد مسلم بروایت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ

۳۱۹۸۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہاری قوم سے بہت ایذا نہیں پہنچی میں سب سے زیادہ ایذا، ایذا کے لہو لہان ہونے کے دن۔ (الضرطائف میں) جب میں نے اپنے آپ کو عبد بانیل بن عبد کمال پر پیش کیا تو اس نے یہ فیوض قبول نہیں کیا میں واپس چل پڑا میرے چہرے پر تم کے آثار تھے بس میں لومڑی کی چال چل رہا تھا میں نے نہ اٹھا کر دیکھا تو اوپر بال کا سا بان نظر آیا میں نے دیکھا اس میں جبرائیل علیہ السلام ہیں مجھے آواز دی اور کہا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کے جواب دہ بنا اور جو چیز آپ کی طرف آئی اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس پہاڑ پر مامور فرشتوں کو بھیجا تا کہ آپ ان کو جو چاہیں حکم کریں مجھے پہاڑی فرشتے نے آواز دی اور سلام کیا پھر عرض کیا اے محمد (ﷺ) جو چاہیں حکم کریں اگر چاہیں تو میں ان دونوں پہاڑوں کو ملا دوں؟ میں نے کہا میں اللہ کی ذات سے امید رکھتا ہوں کہ اللہ ان کی نسل سے ایسے لوگوں کو پیدا فرمائیں گے جو ایک اللہ کی عبادت کرنے والے ہوں گے ان کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ احمد، بیہقی

۳۱۹۸۳۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اولاد میں سے کنانہ کو منتخب فرمایا اور کنانہ سے قریش کو منتخب فرمایا اور قریش سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم سے مجھے منتخب فرمایا۔

ترمذی بروایت وائلہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۸۴۔ فرمایا اللہ تعالیٰ ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے اسماعیل کو منتخب فرمایا اولاد اسماعیل میں بنی کنانہ کو کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم سے مجھے منتخب فرمایا۔ ترمذی بروایت وائلہ ضعیف ترمذی ۷۷۳

کلام: ضعیف الجامع ۱۵۵۳

۳۱۹۸۵۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے رحمت اور ہمدانی بنا کر مبعوث فرمایا اور مبعوث فرمایا کہ ایک کامرتبہ (ایمان لانے والوں کا) بلند فرمایا اور دوسری قوم۔ (کافرین) کو پست و ذلیل فرمایا۔ ابی عساکر بروایت ابی عمر رضی اللہ عنہ

کلام: ضعیف الجامع ۱۵۸۰

۳۱۹۸۶۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے شریف بنا دیا، خالص بنائے، اور داؤد ابن ماجہ بروایت عبد اللہ بن بشر رضی اللہ عنہ

۳۱۹۸۷۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا مجھے بہترین مخلوق میں رکھا پھر قبائل کا انتخاب فرمایا مجھے بہترین قبیلہ میں رکھا پھر گھروں کا

انتخاب فرمایا مجھے بہترین گھرانہ میں رکھا میں ان میں ذات اور خاندان کے لحاظ سے بہتر ہوں۔ ترمذی بروایت ابن عباس بن عبد المطلب

ضعیف الجامع ۱۶۰۵

۳۱۹۸۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنت میں مریم بنت عمران اور آسیہ فرعون کی بیوی اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کو میری زوجیت میں داخل فرمایا۔

طبرانی بروایت سعید بن جنادہ

۳۱۹۸۹ فرمایا اللہ نے مجھے ضدی اجڈ نہیں بنایا بلکہ آسانی پیدا کرنے والا معلم بنایا۔ مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۸۰ فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے زبان دراز نہیں بنایا۔ میرے لئے بہترین کلام اپنی کتاب قرآن کریم کو بنایا۔

الشیرازی فی الالقباب بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۶۳۸

آپ ﷺ سب سے بڑے متقی ہیں

۳۱۹۹۱ فرمایا میں اللہ کو سب سے زیادہ جاننے والا اور سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں۔ بخاری بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۹۲

۳۱۹۹۳ ہم انبیاء کی جماعت ہماری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتے۔ ابن سعد بروایت عطاء مرسلہ

۳۱۹۹۴ میں فاح اور خاتم بنا کر مبعوث ہوا ہوں اور مجھے جوامع الکلم اور فواح الکلم عطاء ہوئے اور میرے لئے کلام کو مختصر کئے گئے تمہیں

بتکلف باتیں کرنے والے ہلاکت میں نہ ڈالے۔ بیہقی بروایت ابی قتادہ مرسلہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۰۵۵

۳۱۹۹۵ میں رحمت اور حادی ہوں۔ ابن سعد والحکیم بروایت ابی صالح مرسلہ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۶ فرمایا میں صالح اخلاق کو مکمل کرنے کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔

ابن سعد بخاری ادب المفرد مستدرک بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۷ میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں عذاب بنا کر نہیں۔ تیح بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مبلغ بنا کر بھیجا ہے ضدی بنا کر نہیں۔ ترمذی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۹۹ فرمایا مجھے ہر چیز کا خزانہ عطا ہوا مگر پانچ چیزوں کا۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۰۱۱۰

۳۲۰۰۰ فرمایا میں مکہ میں اس پتھر جانتا ہوں جو مجھے نبوت سے پہلے سلام کرتا تھا۔ احمد مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۱ فرمایا کہ تم شیخ درخت اگنے کی جگہ تک فتح کر لو گے۔ طبرانی بروایت یعوبہ

۳۲۰۰۲ فرمایا موسیٰ علیہ السلام کو الواح ملے اور مجھے مثانی ملی۔

ابو سعید النقاش فی فوائد الصرافین بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ضعف الجامع ۲۱۰۹

۳۲۰۰۳ فرمایا زمین سے سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی اس میں کوئی فخر نہیں پھر ابو بکر عمر کی پھر حرمین مکہ و مدینہ کے قبرستان کی پھر میں ان کے

درمیان اٹھایا جاؤں گا۔ مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۱۳۳

۳۲۰۰۴ فرمایا میں تو تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوں اگر وہ قبول نہ کرے تو عرب کی طرف اگر وہ قبول نہ کرے تو قریش کی طرف اگر وہ قبول

نہ کرے تو بنی ہاشم کی طرف اگر وہ قبول نہ کرے تو تنہا میری ذات کی طرف۔ ابن سعد بروایت خالد بن معدان مرسلہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۳۳۵

۳۲۰۰۵ میں بنی آدم کے بہترین زمانہ میں مبعوث ہوا ہوں۔ ایک زمانہ کے بعد دوسرا زمانہ یہاں تک وہ زمانہ جس میں تھا۔

بخاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۶ فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ بنی آدم کے غافل لوگوں کو عذاب نہ دے میری یہ دعا قبول ہوئی یعنی حالت غفلت میں

تنبیہ کے بغیر عذاب نہ دے۔ ابو ابی شیبہ فی الافراد صاء مفلسی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۷ فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی میری امت کے بیس سالہ جوانوں کے لئے تو میرے رب نے دعا قبول فرمائی۔

ابن ابی الدنیا بروایت ابی ہریرہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۳۲۰ الضعیفہ ۱۳۷۳

۳۲۰۰۸ اے ام فلاں گلی کے جس جانب چاہو بیٹھ جاؤ میں آپ کی فریاد کی باتیں سنوں گا۔ احمد مسلمہ ابو داؤد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۹ فرمایا جس بندے کے دل میں میری محبت پیوست ہو جائے اس کے جسم پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۹۸۹

الاکمال

۳۲۰۱۰ فرمایا میں جنت میں آدم علیہ السلام کی پیٹھ میں تھا اور نوح علیہ السلام کی کشتی میں سوار تھا میں ان کی پشت میں تھا مجھے آگ میں ڈال دیا

میں ابراہیم کی پشت میں تھا میرے ماں باپ کے نسب میں کہیں زنا نہیں ہوا اللہ تعالیٰ مجھے مسلسل پاکدامن لوگوں کی پشت سے پاکدامن عورتوں

کے رحم میں منتقل فرماتے رہے میں منتخب ہادی ہوں جب بھی انسانوں کی دو جماعتیں بنی ہیں دونوں میں جو اچھا ہے اس میں تھا اللہ تعالیٰ میری

نبوت کا عہد لیا اور میرے اسلام کا عہد لیا اور توراہ و انجیل میں میرے ذکر کو پھیلا یا ہر نبی نے میرے اوصاف بیان کیے زمین میرے نور سے روشن

ہو جاتی ہے اور بادل میرے چہرے سے اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی کتاب سکھائی اور اپنے آسمان کے اوپر ہوا یا اور اپنے ناموں میں سے ایک نام

سے میرے نام کو مشتق کیا عرش کا مالک محمود ہے میں محمد ہوں مجھ سے وعدہ فرمایا کہ مجھے خوش کوثر عطا کریں گے اور مجھے پہلا سفارشی بنا میں گے

جس کی سفارش قبول ہوگی پھر میری امت کو خیر القرون بنایا وہ حمادوں (یعنی اللہ کی خوب تعریف کرنے والے) اچھائی کا حکم کرتے ہیں برائی

سے روکتے ہیں۔ ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور کہا غریب جدا

۳۲۰۱۱ فرمایا جب معد بن عدنان کی اولاد کی تعداد چالیس تک پہنچ گئی تو موسیٰ علیہ السلام کے لشکر پر حملہ آور ہوئے اور ان کو لوٹ لیا موسیٰ علیہ

السلام نے ان کے خلاف بددعا کی اور کہا اے اللہ یہ معد بن عدنان کی اولاد ہیں جو میرے لشکر پر حملہ آور ہوئے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی

طرف وحی بھیجی اے موسیٰ ان کے خلاف بددعا مت کرو کیونکہ انہی میں سے نبی امی ہوں گے جو نذیر اور بشیر ہوں گے میرا منتخب انہی میں امت

مرحومہ امت محمد ﷺ ہوگی جو اللہ تعالیٰ سے تھوڑے سے رزق پر راضی ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کے تھوڑے سے اعمال پر راضی ہوں گے ان کو اللہ

تعالیٰ لا الہ الا اللہ کی برکت سے جنت میں داخل فرمائیں گے کیونکہ ان میں ان کے نبی محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہوں گے جو متواضع ہوں گے

ہیبت میں خاموشی میں عقل جمع ہوگی حکمت سے بولیں گے اور حکمت استعمال کریں گے میں نے ان کی امت کو بہترین جماعت قریش سے منتخب

کیا پھر میں نے ان کو بنی ہاشم سے منتخب کیا جو قریش کے منتخب ہے وہ بہتر ہیں جن سے یہ ہوئے اور ان کی امت کا انجام بہتر ہوگا۔

طبرانی بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

پاکیزہ نسل کی پیداوار

۳۲۰۱۲۔ فرمایا کہ ہم نضر بن کنانہ کی اولاد میں نہ اپنی ماں پہ تہمت رکھتے ہیں نہ غیر باپ کی طرف منسوب ہیں۔

ابن سعد بروایت زہری مرسلہ

۳۲۰۱۳۔ فرمایا کہ وہ ایک بات تھی جو عباس بن عبدالمطلب اور ابوسفیان بن حرب نے کہنا تاکہ ہمیں یمن کی طرف منسوب کرے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ چاہے ہماری ماں پر زنا کی تہمت ہو یا باپ پر کوئی الزام ہو ہم نضر بن کنانہ کی اولاد میں جو اس کے علاوہ دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔ (ابن سعد بروایت ابن ابی ذئب وہ اپنے والد سے کہ رسول اللہ ﷺ سے کچھ لوگوں نے کہا کہ ان کا گمان یہ ہے کہ آپ کا تعلق ان کے قبیلہ سے ہے تو اس پر مذکورہ بالا ارشاد فرمایا)

۳۲۰۱۴۔ فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی زنا سے نہیں۔ طبرانی عبدالرزاق ابن جریر بروایت جعفر بن محمد مرسلہ

۳۲۰۱۵۔ فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی آدم علیہ السلام سے لے کر میری پیدائش ہمارے نسب میں زنا نہیں ہو اور دور جاہلیت کا کوئی غلط باتھ نہیں لگا میں پاکیزہ نسب سے پیدا ہوا ہوں۔ ابن سعد بروایت محمد بن علی بن حسین مرسلہ

۳۲۰۱۶۔ فرمایا نکاح سے پیدا ہوا ہوں نہ کہ زنا سے۔ (عبدالرزاق جعفر بن محمد وہ اپنے والد سے مرسلہ)

۳۲۰۱۷۔ فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی نہ کہ زنا سے آدم علیہ السلام سے میرے ماں باپ کے مجھے جننے تک دور جاہلیت کا کوئی غلط کام میرے نسب میں شامل نہ ہوا۔ ابن ابی عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۱۸۔ فرمایا میرے نسب میں کسی کی ولادت جاہلیت کے زنا کے نتیجہ میں نہیں ہوئی میری ولادت اس طرح کے نکاح سے ہوئی جو اسلام میں نکاح ہوتا ہے۔ طبرانی بیہقی ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۱۹۔ فرمایا جب آدم علیہ السلام کی پیٹھ سے نکلا کسی زانی نے مجھے نہیں جنتا تو میرے بارے میں منازعت کرتی رہیں پشت در پشت یہاں تک عرب کے افضل ترین قبیلہ بنی ہاشم اور زہر میری ولادت ہوئی۔ ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۲۰۔ فرمایا میں محمد بن عبد اللہ ہوں نسب بیان کیا یہاں تک نضر بن کنانہ تک پہنچایا اور فرمایا جو اس کے علاوہ کہے وہ جھوٹا ہے۔

ابن سعد بروایت عمر و بن العاص

۳۲۰۲۱۔ فرمایا مضر بن نزار بن معد بن عدنان ادو بن اسلمج بن ثابت بن اسماعیل بن ابراہیم خلیل الرحمن بن آزر۔ (ابن عساکر بروایت شریف بن عبد اللہ بن ابی نمرہ ان کے والد سے)

۳۲۰۲۲۔ فرمایا معد بن عدنان بن ادو بن زید بن ثری بن عراق اثری۔ ابن سعد بروایت کریمہ بنت مقداد بن اسود البہرانی

۳۲۰۲۳۔ فرمایا معد بن عدنان بن ادو بن زید بن ثری بن عراق اثری ہوئے عاد و ثمود اسحاب الرس۔ (کنویں والے اس درمیان بہت سی قومیں ان کی تعداد اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔ طبرانی فی الاوسط ابن عساکر بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

۳۲۰۲۴۔ میرے رب نے میری تربیت کی بنی سعد میں میری پرورش ہوئی۔ (ابن عساکر بروایت محمد بن عبد الرحمن الزہری اپنے والد سے اپنے دادا سے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں عرب قبائل میں بہت پھرا ہوں اور ان کے بڑے بڑے فصیح و بلیغ لوگوں کا

کلام سنا لیکن آپ سے زیادہ فصیح کوئی نہ دیکھا آپ کی تربیت کس نے کی تو آپ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا)۔

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۵۰

آپ ﷺ کائنات کے مقصد تخلیق ہیں

۳۲۰۲۵۔ فرمایا جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا اگر آپ کو پیدا کرنا مقصد نہ ہوتا تو جنت اور جہنم پیدا نہ فرماتے۔

الدبلیسی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما الضعیفہ ۲۸۲ کشف الخفاء ۹۱

۳۲۰۲۶۔ فرمایا کہ میرے پاس ایک فرشتہ آیا جس کی قامت کعبہ کے برابر تھی مجھ سے کہا آپ کو اختیار ہے کہ بادشاہت کے ساتھ نبوت قبول کریں یا عبدیت کے ساتھ جبرائیل علیہ السلام نے میری طرف اشارہ کیا کہ اللہ کے لئے تو وضع اختیار کریں تو میں نے کہا کہ مجھے عبدیت والا نبی ہونا پسند ہے اللہ عزوجل نے میرا شکر یہ ادا کیا اور فرمایا سب سے پہلے تمہاری قبر شق ہوگی اور سب سے پہلے تمہاری سفارش قبول ہوگی۔

ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن عباس رضی اللہ عنہما احمد ابو یعلیٰ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۲۷۔ فرمایا میرے پاس آسمان سے ایک فرشتہ اتر آیا جو مجھ سے پہلے کسی نبی کے پاس نہیں آیا تھا نہ میرے بعد کسی کے پاس آئے گا یعنی اسرافیل علیہ السلام اور کہا السلام ۳۱۰۰ یا محمد پھر کہا میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں مجھے حکم دیا کہ آپ کو اختیار دیا جائے کہ اگر چاہیں تو بادشاہت والی نبوت اختیار کریں یا عبدیت والی میں نے جبرائیل کی طرف دیکھا تو انہوں نے تو وضع اختیار کرنے کو کہا میں نے کہا عبدیت والی نبوت اگر میں کہتا بادشاہت والی نبوت اس کے بعد اگر چاہتا تو پہاڑ میرے ساتھ سونا بن کر چلتا۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۲۸۔ فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے میرے پاس ایک فرشتہ آیا جس کی قد و قامت کعبہ کے برابر تھی اور کہا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور کہا اگر آپ چاہیں تو بادشاہت والی نبوت قبول کریں یا عبدیت والی میں نے جبرائیل کی طرف دیکھا تو انہوں نے تو وضع اختیار کرنے کو کہا تو میں نے کہا عبدیت والی نبوت۔ ابن سعد و ابو یعلیٰ و ابن عساکر بروایت عائشہ الضعیفہ ۲۰۲۵

۳۲۰۲۹۔ فرمایا میرے رب نے مجھے اختیار دیا کہ بادشاہت والا نبی بنوں یا عبدیت والا رب مجھے معلوم نہیں تھا کہ میں کیا جواب دوں میرے ساتھ منتخب فرشتہ تھا میں نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے تو وضع اختیار کرنے کا فرمایا تو میں نے کہا عبدیت والا نبی۔

ہناد بروایت شعبی مرسل

۳۲۰۳۰۔ فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے چاندی کا پہاڑ چلتا۔ ابن سعد والخطیب بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۰۳۱۔ جب قیامت قائم ہوگی میری قبر سب سے پہلے کھولی جائے گی اس میں کوئی فخر نہیں بلال مؤذن میرے پیچھے ہوگا اور تمام مؤذنین ان کی اتباع میں چلیں گے وہ اپنا ہاتھ کان میں رکھا ہوگا اور آواز دے گا اشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ ان کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجاتا کہ اس کو تمام ادیان پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین اس کو ناپسند کریں تمام مؤذنین ان کے ساتھ یہی آواز لگائیں گے یہاں تک جنت کے دروازے تک پہنچ جائیں گے۔ (عقیلی ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ اس میں عثمان بن دینار کی بیٹی کی حکایت بھی ہے نقیلی نے کہا اس کی احادیث قصاص کی حدیثوں کے مشابہ ہیں اس کی کوئی اصل نہیں۔

کلام:..... الملای ۱۳۲۶۳۳۵۲ الموضوعات ۲۳۵۳

۳۲۰۳۳۔ میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا کوئی فخر کی بات نہیں سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی کوئی فخر نہیں میں پہلا سفارشی ہوں گا جس کی سفارش قبول ہوگی قیامت کے دن حمد کا جہنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا دم علیہ السلام اور دوسرے لوگ میرے جہنڈے تلے ہوں گے۔

طبرانی بروایت عبد اللہ بن سلام

۳۲۰۳۳۔ فرمایا سب سے پہلے میری قبر کھولی جائے گی قیامت کے روز سر کی جانب سے اس میں کوئی فخر نہیں میں قیامت کے روز لوگوں کا

سردار ہوں گا اس میں کوئی فخر نہیں۔ الخوانطی فی مکارم الاخلاق بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۳۵۔ سب سے پہلے میری قبر کھولی جائے گی پھر ابو بکر کی پھر عمر رضی اللہ عنہ کی ہم قبر سے اٹھائے جائیں گے پھر ہم بقیع جائیں گے پھر وہ

ہمارے ساتھ جمع ہوں گے پھر میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا وہ ہمارے ساتھ جمع ہوں گے پھر ہم حرمین کے درمیان جمع کئے جائیں گے۔

ترمذی حسن غریب و ابو عمرو بہ فی الدلائل طبرانی مستدرک ابن عساکر و ابونعیمہ فی فضائل الصحابہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ
۳۲۰۳۶... فرمایا سب سے پہلے میری قبر کھولی جائے گی میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا میں اور ابو بکر اہل بقیع کے پاس جائیں گے وہ اٹھا
ئے جائیں گے پھر اہل مکہ اٹھائے جائیں گے پھر حرمین کے درمیان حشر ہوگا۔ ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۳۷... فرمایا سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی اور میں پہلا سفارش ہوں گا۔ ابن ابی شیبہ بروایت حسن مرسل

۳۲۰۳۸... فرمایا میں قیامت کے روز لوگوں کا سردار ہوں گا نہ اس میں فخر ہے نہ ریاہر نفس قیامت کے روز میرے جھنڈے تلے ہوگا اور تنگی ختم
ہونے کا منتظر ہوگا میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا میں چلوں گا میرے ساتھ لوگ چلیں گے یہاں تک جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا سوال ہوگا
کون؟ میں کہوں گا محمد کہا جائے گا مرحبا محمد جب مجھے رب ذوالجلال کی زیارت نصیب ہوگی تو میں بطور شکر سجدہ ریز ہوں گا مجھ سے کہا جائے گا سر
اٹھاؤ تمہاری درخواست قبول ہوگی سفارش قبول کی جائے گی اللہ کی رحمت اور میری شفاعت سے وہ لوگ بھی جہنم سے نکالے جائیں گے جو
آک میں جل رہے ہو چکے ہوں گے۔ مستدرک ابن عساکر بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

۳۲۰۳۹... فرمایا میں نبیوں کا سردار ہوں کوئی فخر کا نہیں۔ سمو یہ سعید بن منصور بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۰... فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں کوئی فخر نہیں۔ مستدرک بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۱... فرمایا قیامت کے روز لوگوں کو قبروں سے اٹھایا جائے گا میں اور میری امت ایک اونچے ٹیلے پر ہوں گے۔ رب تعالیٰ مجھے ایک سبز چادر
پہنائیں گے پھر مجھے اجازت ہوگی میں درخواست پیش کروں گا سفارش کروں گا یہی مقام محمود ہے۔

احمد طبرانی مستدرک ابن عساکر بروایت کعب بن مالک

۳۲۰۴۲... فرمایا میں قیامت کے روز لوگوں کا سردار ہوں گا رب تعالیٰ مجھے پکاریں گے میں کہوں گا لیک وسعدیک والخیر بیدیک
والشر لیس الیک والمہدی من ہدیت و عبدک بین یدیک ولا ملجاؤ لا منجلا منک الا الیک تبارکت رب الیوت۔

مستدرک والخیر انطی فی مکارم الاخلاق و ابن عساکر بروایت حدیثہ

رسولوں کا سردار ہونا

۳۲۰۴۳... فرمایا کہ میں رسولوں کا سردار ہوں گا جب قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور ان کا استقبال کروں گا جب حوض پر اتریں گے اور ان کو
خوشخبری سنائے وہ ہوں جب وہ مایوس ہوں اور ان کا امام ہوں جب وہ سجدہ ریز ہوں اور جب ان کا اجتماع ہوگا میری بیٹھ سب سے قریب ہوگی
میں بات کروں گا تو سب تصدیق کریں گے میں سفارش کروں گا میری سفارش قبول کریں گے میں درخواست کروں گا میری درخواست قبول ہوں۔

ابن النجار بروایت ۱۰ کور

۳۲۰۴۴... فرمایا میں حسب و نسب کے اعتبار سے لوگوں میں اشرف ہوں کوئی فخر کی بات نہیں اور قدر کے اعتبار سے لوگوں میں مہرم ہوں اس
میں کوئی فخر کی بات نہیں اے لوگو! جو ہمارے پاس آئے ہم اس کے پاس آئیں گے جو ہمارا کرام کرے ہم اس کا اکرام کریں گے اور جو ہم سے
مکاتبت کرے ہم بھی اس سے مکاتبت کریں گے جو ہمارے میت کے جنازہ کے ساتھ چلے ہم بھی اس کی میت کے ساتھ چلیں گے جو ہمارے
حقوق ادا کرے گا ہم بھی اس کے حقوق ادا کریں گے اے لوگو! لوگوں کے ساتھ معاملہ کروان کے مرتبہ کے موافق اور لوگوں سے میل جول رکھو
ان کی دینداری کے موافق اور لوگوں سے برتاؤ کروان کی شرافت و مروت کو دیکھ کر اور ان سے خاطر مدارات کروان کی عقول کے مطابق۔

الدیلمی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۵... فرمایا میں قیامت کے روز سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا اور وفد میں ان کا راہبر ہوں گا ان کی ناامیدی کے وقت انہیں خوشخبری سنانے

والا ہوں گا میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوں گا میں اللہ تعالیٰ کے ہاں اولاد آدم میں سب سے زیادہ مکرم ہوں اس میں کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔
دارقطنی نے روایت کر کے حسن و غریب کہا۔ راوی انس رضی اللہ عنہ ہیں

۳۲۰۴۶ فرمایا میرا جھنڈا سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلوانے کا سب سے پہلے مجھے شفاعت کا حق حاصل ہوگا کوئی فخر کی بات نہیں۔
(ابن ابی شیبہ بروایت ابی اسحاق وہ ایک شخص سے)

۳۲۰۴۷ فرمایا میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلواؤنگا دربان پوچھے گا کون؟ میں کہوں گا محمد وہ کہے گا میں اٹھ کر دروازہ کھولتا ہوں آپ سے پہلے کسی کے لئے کھڑے ہو کر نہیں کھولا اور نہ آپ کے بعد کسی کے لئے کھڑا ہوں گا۔ الخلیل فی مشیخہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۸ فرمایا میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا اور میں سب سے پہلے سفارش کروں گا۔ ابن خزیمہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۹ فرمایا میرے داخل ہونے سے پہلے اور انبیاء پر جنت کا داخلہ حرام ہے اور اور امتوں کا داخلہ ممنوع ہے یہاں تک میری امت داخل ہو جائے۔ (دارقطنی فی الافراد بروایت عمر رضی اللہ عنہ حافظ ابن حجر نے اطراف میں فرمایا صحیح ہے حاکم کی شرط پر)

۳۲۰۵۰ فرمایا میں جنت میں سب سے پہلے سفارش ہوں گا جتنے میرے پیروکار ہوں گے کسی اور نبی کے نہیں اور بعض نبی ایسے ہیں کہ ان کی تصدیق کرنے والا اس کی امت کا صرف ایک فرد ہوگا۔ ابن ابی شیبہ مسلم دارمی ابن خزیمہ ابن حبان عنہ

۳۲۰۵۱ میں وہ شخص ہوں جنت میں سفارش کروں گا اور میری اتباع کرنے والے سب سے زیادہ ہوں گے۔ رواہ مسلم

۳۲۰۵۲ فرمایا قیامت کے روز میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے اور میں ہی سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلواؤں گا۔ رواہ مسلم

۳۲۰۵۳ فرمایا سب سے پہلے اللہ کی طرف دیکھنے والی آنکھ میری ہوگی۔ الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۴ فرمایا اللہ کی قسم مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والا کسی کو نہ پاؤں گے۔ طبرانی احمد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۵ فرمایا میں انبیاء کا قائد ہوں کوئی فخر کی بات نہیں اور میں خاتم النبیین ہوں کوئی فخر کی بات نہیں میں سب سے پہلا سفارشی ہوں جس کی سفارش قبول کی جائے گی کوئی فخر کی بات نہیں۔ الدارمی ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۳۱۹

تخلیق آدم کے وقت ظہور نور

۳۲۰۵۶ جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا ان کو ان کی اولاد کی خبر دی انہوں نے اپنی اولاد میں بعض کی بعض پر فوقیت دیکھی تو نیچے ایک نور دیکھا تو پوچھا اے رب یہ کون؟ فرمایا یہ آپ کا بیٹا احمد ہے وہ اول اور آخر ہے وہ اول سفارشی ہے اور اول وہ شخص جس کی سفارش قبول ہوگی۔

ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۷ فرمایا مجھے صحیح سے پہلے خواب میں دکھلایا گیا گویا کہ مجھے چابی دی گئی ہے۔ الحاکم فی الکنی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۸ فرمایا مجھے پانچ باتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں ہوئیں یہ فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا ہوں میں کالے گورے تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں جب کہ مجھے پہلے انبیاء صرف اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی میرے سامنے

ایک مہینہ کی مسافت پر میرے لئے مال غنیمت کے استعمال کو حلال قرار دیا جب کہ مجھ سے پہلے کسی شریعت میں حلال نہیں تھا اور روئے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا اور مجھے شفاعت کی اجازت دی میں نے اس کو اپنی امت کے لئے مؤخر کیا یہ ہر اس شخص کے لئے ہے جس کی شرک کی حالت میں موت نہ آئے۔ احمد والحکیم بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۵۹ مجھے پانچ باتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے قبل کسی کو عطا نہیں ہوئیں میرے لئے زمین کو پاکیزہ اور مسجد قرار دیا گیا جب کہ کوئی نبی اس وقت نماز نہیں پڑھ سکتا تھا یہاں تک اپنے محراب تک پہنچ جائے اور مجھے ایک مہینہ کی مسافت سے رعب سے مدد کی گئی جو میرے اور مشرکین کے

درمیان ایک مہینہ کی مسافت ہو تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہے ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا ہے جب کہ میں جن اور اس کی طرف مبعوث ہوا ہوں اور انبیاء مال غنیمت کے خنس لے کر رکھ دیتے آسانی آگ آ کر کھا جاتی مجھے حکم ملا کہ اس کو فقراء میں تقسیم کروں ہر نبی کو اس کا مطلوب دیدیا گیا میں نے اپنی سفارش اپنی امت کے لئے مؤخر کر دی۔ بیہقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۶۰ فرمایا مجھے پانچ چیزیں ملیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں میری بعثت تمام سفید سرخ اور کالے لوگوں کی طرف ہے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا اور مجھے ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ مدد کی گئی ہے میرے لئے غنائم حلال کئے گئے جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور مجھے جو مع الکرم عطا ہوا۔ العکسری فی الامثال بروایت علی

۳۲۰۶۲ فرمایا مجھے پانچ باتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں ہوئیں میں کالے گورے ہر ایک کی طرف مبعوث ہوں زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ قرار دیا گیا۔ مال غنیمت کا استعمال میرے لئے حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی دشمن ایک مہینہ کی مسافت پر مجھ سے مرعوب ہوتا ہے مجھ سے فرمایا مانگو عطا کیا جائے گا میں نے اپنی دعاء امت کے حق میں شفاعت کے لئے محفوظ رکھی ہے یہ شفاعت ان شاء اللہ تم میں سے ہر اس شخص کو حاصل ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی۔

طبرانی، احمد، دارمی، ابو یعلیٰ، ابن حبان، مستدرک، سعید بن منصور بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ
۳۲۰۶۳ فرمایا مجھے پانچ باتیں ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی تھیں میری مدد رعب کے ذریعہ کی گئی ایک مہینہ کی مسافت سے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا میرے امت کے جس فرد کو جس جگہ نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھ لی میرے لئے مال غنیمت حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا مجھے شفاعت کا حق حاصل ہے اور پہلے ہر نبی کو خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا جب کہ میری بعثت عام ہے۔

الدارمی و عبد بن حمید، احمد، نسائی، ابو عوانہ، ابن حبان بروایت جابر رضی اللہ عنہ
۳۲۰۶۴ فرمایا مجھے پانچ چیزیں ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی تھیں میں کالے گورے سب کی طرف مبعوث ہوں جب کہ پہلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا مجھ سے مرعوب ہوا جاتا ہے اور میرے لئے غنیمت کا مال حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی نبی کے لئے حلال نہیں تھا میرے لئے زمین کو مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی مجھ سے کہا گیا مانگو میں نے اپنے سوال و شفاعت کے لئے ذخیرہ بنا کر رکھا یہ انشاء اللہ ہر اس شخص کو حاصل ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی ہو۔ طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۶۴ فرمایا مجھے پانچ باتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ہوئیں میں کالے گورے تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں جب کہ پہلے نبی اپنے شہر کی طرف مبعوث ہوتا تھا رعب کے ذریعہ میری مدد ہوتی میرے دشمن مجھ سے ایک مہینہ کی مسافت سے ڈرتا ہے اور مجھے مال غنیمت ملا ہے اور زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا جو میں نے اپنی امت کے لئے مؤخر کر کے رکھا ہے۔
الحکیم طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

عمومی بعثت کا ذکر

۳۲۰۶۵ مجھے پانچ خصوصیات سے نوازا گیا جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں میں ہر کالے گورے کی طرف مبعوث ہوں اور میری مدد ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ ہوئی اور زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے ہر نبی نے شفاعت اپنا حق استعمال کر لیا میں نے اس کو اپنی امت کے لئے مؤخر کر رکھا ہے اور یہ شفاعت ہر اس شخص کے حق میں ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی ہو۔ احمد، طبرانی بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۶۶ فرمایا مجھے رات پانچ باتوں سے نوازا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملی ہیں پہلی بات میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوں جب کہ مجھ سے پہلے انبیاء خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے اور دشمن کے خلاف رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی اگر حد میرے اور اسکے درمیان ایک

مہینہ کی مسافت ہوتی بھی میرے رعب سے مرعوب ہو جاتے ہیں۔ مال غنیمت میرے لئے حلال ہے اور مجھ پہلے امتیں ان کی تعظیم کرتے اور جلا دیتے تھے اور زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکی کا ذریعہ بنایا ہے جہاں بھی نماز کا وقت آ جائے تیمم کر کے نماز پڑھ لیتا ہوں مجھ سے پہلے اس کی تعظیم کرتے ان کی نمازیں صرف کنیسوں گرجوں میں ہوا کرتی تھیں پانچواں یہ ہے کہ مجھ سے کہا گیا درخواست کر لو جو بھی درخواست کرتی ہے کیونکہ ہر نبی سوال کر چکے ہیں میں نے اپنے سوال کو قیامت تک کے لئے مؤخر کر دیا وہ سوال تمہارے حق میں اور ہر اس شخص کے حق میں جو اللہ الا اللہ کی گواہی دے۔ (احمد و الحکیم بروایت عمرو بن شعیب وہ اپنے والد سے دادا سے)

۳۲۰۶۷۔ فرمایا مجھے چار باتیں عطاء ہوئیں جو مجھ سے پہلے انبیاء کو عطاء نہیں ہوئیں رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی ایک مہینہ کی مسافت سے اور میں ہر کالے گورے کی طرف مبعوث ہوں اور میرے لئے مال غنیمت حلال کیا گیا۔ اور زمین کو میرے لئے پاکی کا ذریعہ قرار دیا گیا۔

طبرانی بروایت ابی اسامہ

۳۲۰۶۸۔ فرمایا مجھے جوامع الکفر عطا ہوا اور میرے لئے امور مختصر کئے گئے۔ (العسکری فی الامثال بروایت جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے مرسل)

۳۲۰۶۹۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو خاص انعامات سے نوازا جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ ملیں میرا نام احمد رکھا گیا اور رعب سے میری مدد ہوئی میرے لئے زمین مسجد اور پاک بنائی گئی میرے لئے غنائم حلال کئے۔ الحکیم بروایت ابی بن کعب

۳۲۰۷۰۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اور انبیاء پر فضیلت دی یا فرمایا اور امتوں پر چار باتوں میں کہ میری بعثت تمام لوگوں کی طرف ہوئی روئے زمین کو میرے لئے اور میری امت کے لئے مسجد اور پاکی کا ذریعہ بنایا گیا میری امت کو جہاں کہیں بھی نماز کا وقت ہو جائے اس کی مسجد اور پاکی کا ذریعہ اس کے پاس ہے اور میری مدد ہوئی ایک مہینہ کی مسافت سے اور میرے لئے غنیمت حلال کئے گئے۔ (طبرانی سعید بن منصور بروایت ابی امامہ اور ترمذی نے اس کے بعض حصہ کو روایت کر کے حسن صحیح کہا ہے)

۳۲۰۷۱۔ فرمایا باد صبا سے میری مدد ہوئی جب کہ قوم عاد ہوا سے ہلاک ہوئی ان پر بھیجی گئی مہر کی طرح۔

ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۷۲۔ فرمایا میری مدد ہوئی رعب کے ذریعہ اور مجھے جوامع الکفر ملا میں نیند اور بیداری کے درمیانی کیفیت میں تھا کہ زمین کے خزانوں کی چابیاں لا کر میرے ہاتھ میں رکھی گئیں۔ احمد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۷۳۔ فرمایا کہ میری مدد ہوئی رعب کے ذریعہ مجھے اختیار دیا گیا کہ میرے سامنے ڈالا یا جائے کہ میں خود ہی ان علاقوں کو دیکھ لوں جو میری امت فتح کرے گی یا تجلیل میں نے تجلیل کو اختیار کیا۔ بیہقی احمد بروایت طاؤس مرسل

۳۲۰۷۴۔ فرمایا ہمیں پہلے لوگوں پر چار باتوں میں فضیلت حاصل ہے کہ ہمارے لئے زمین کو مسجد اور اس کی مٹی کو طہارت کا ذریعہ بنایا اور ہماری نماز کی صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا اور ہمیں جمعہ کے دن کو اختیار کرنیکی توفیق ملی جب کہ یہود و نصاریٰ اس سے بھٹک گئے تھے اور مجھے سورۃ البقرۃ کی آخری آیات ملیں عرش کے نیچے کے خزانوں سے میں یہ نہ مجھ سے پہلے کسی کو ملیں نہ میرے بعد کسی کو ملیں گی۔

ابن جریر فی تہذیبہ عن حدیثہ

۳۲۰۷۵۔ فرمایا مجھے اور لوگوں پر تین باتوں میں فضیلت دی گئی ہے کہ ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا اور تمام روئے زمین کو مسجد اور پاکی بنایا گیا جب نہ ملے اور سورۃ البقرۃ کی یہ آخری آیات ملیں عرش کے نیچے کے خزانوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں۔

طبرانی احمد نسائی ابن حزمہ ابن حبان ابو عوانہ دارقطنی بروایت حدیثہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۷۶۔ فرمایا لوگوں پر مجھے فضیلت حاصل چار باتوں میں سخاوت شجاعت کثرت جماع اور پکڑ میں تخی۔ طبرانی فی الاوسط والاسماعیلی

ضعیف الجامع ۳۹۸۵ الضعیفہ ۵۹۷

تمام روئے زمین پر نماز جائز ہے

۳۲۰۷۷۔ فرمایا مجھے چار باتوں میں فضیلت حاصل ہے روئے زمین کو میری امت کے حق میں مسجد اور پاکی قرار دی گئی اور میری بعثت تمام لوگوں کی طرف ہوئی اور میری مدد و عیب کے ذریعہ ہوئی جو میرے سامنے ایک مہینہ کی مسافت پر چلتی ہیں اور میرے لئے مال غنیمت حلال ہوا۔

احمد بروایت امامہ

۳۲۰۷۸۔ فرمایا مجھے دووں پر تین باتوں میں فضیلت حاصل ہے کہ تمام روئے زمین کو ہمارے لئے مسجد اور منیٰ نوبہ کی بنایا گیا اور ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح قرار دیا گیا ہے اور یہ سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے کے خزانوں میں سے دی گئیں ہیں نہ مجھ سے پہلے کسی کو ملی ہیں نہ میرے بعد کسی کو ملیں گی۔ بیہقی بروایت حدیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۷۹۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا کہ میرے پاس ایک برتن لایا گیا اس میں سے میں نے کھایا یہاں تک کہ پیٹ بھر گیا اور غورتوں کے پاس آنے کا ارادہ نہیں تھا لیکن اس کو کھاتے ہی فوراً خواہش پیدا ہوئی۔ ابن سعد بروایت زہری مرسلہ

۳۲۰۸۰۔ فرمایا اللہ تعالیٰ سے اجل میں ملاقات ہوئی پھر اختیارات دیئے ہم پیدائش کے اعتبار سے آخری ہیں اور قیامت کے روز (یعنی جنت میں داخل ہونے کے اعتبار سے) اولین ہیں میں ایک بیان کرتا ہوں اس میں کوئی خیر کی بات نہیں کہ ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور موسیٰ صغی اللہ اور میں حبیب اللہ ہوں اور قیامت کے روز میرے ساتھ حمد کا جھنڈا ہوگا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے میری امت کے بارے میں وعدہ فرمایا اور ان کو تین باتوں سے پناہ دی کہ ان کو عام قحط سالی سے ہلاک نہیں فرمائیں گے اور کوئی دشمن ان کا استیصال نہیں کر سکا گا اور پوری امت اجتماعی گمراہی میں مبتلا نہ ہوگی۔

الدارمی، ابن عساکر بروایت عمرو بن قیس

سب سے طویل منبر کا تذکرہ

۳۲۰۸۱۔ فرمایا قیامت کے روز نبی نور کے ایک منبر پر بیٹھیں اور سب سے طویل اور نور ہوگا۔ سعید بن منصور بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۸۲۔ فرمایا میں عرب پر سبقت کرنے والا ہوں۔ ابن سعد بروایت حسن مرسلہ

۳۲۰۸۳۔ میں ابوالقاسم ہوں اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔ (مشترک بروایت ابن ہبیرہ رضی اللہ عنہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن سلیمان یہ روایت پہلے حدیث ۳۱۸۷۶ میں گزر چکی ہے)

۳۲۰۸۴۔ فرمایا اگر میں اس کو تسلی نہ دیتا تو وہ قیامت تک روتا رہتا یعنی مجبور کا وہ تاج جس پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔

احمد و عبد بن حمید، ابن ماجہ، ابن سعد بروایت انس رضی اللہ عنہ و ابن عباس

۳۲۰۸۵۔ فرمایا میں نبی ہوں جھوٹا نہیں ہوں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں میں عواتک کا بیٹا ہوں۔ (یعنی عبد اللہ کا بیٹا ہوں)۔

ابن عساکر بروایت قتادہ مرسلہ

۳۲۰۸۶۔ فرمایا نبی تو بہ اور نبی ملحمہ ہوں۔ الحکیم بروایت حدیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۸۷۔ فرمایا یہ بات یاد کرو لو کہ میں نبی سلیم میں سے عواتک کا بیٹا ہوں۔ ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جہاد میں دو تلواریں توڑ دیں اور مذکورہ بالا ارشاد فرمایا: حدیث ۳۱۸۷۴ میں گزر چکی ہے۔

۳۲۰۸۸۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی رحمت اور نبی ملحمہ (جہاد والے) بنا کر بھیجا ہے تا جبر اور کھیتی باڑی کرنے والا نہیں بنایا اس امت کے شریر لوگ تا جبر اور زراعت کرنے والے ہیں مگر جو اپنے دین پر حریص ہو۔ ابن جریر بروایت ضحاک مرسلہ

۳۲۰۸۹۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے عالم کی رحمت اور ہادی بنا کر بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے ذحول، باجے، بت برستی،

صلیب پرستی اور جاہلیت والے افعال کو منادوں اور میرے رب نے اپنی عزت اور جلال کی قسم کھائی ہے کہ جو بندو بھی دینا میں قصداً شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا میں قیامت کے روز اس طرح کا گھونٹ پیپ کا پلاؤں گا اس کو معاف کروں یا عذاب دوں اس طرح مسلمانوں کا کوئی چھوٹا بچہ بھی اگر شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا میں قیامت کے روز اس کو بھی اسی طرح پیپ کا گھونٹ پلاؤں گا اس کو معاف کر دوں یا عذاب دوں اور جو میرے خوف سے شراب کو چھوڑ دے گا میں اس کو قیامت کے روز جہنمہ القدس (یعنی جنت کی شراب) سے پلاؤں گا۔ گانے والی باندھیوں کا بیچنا خریدنا ان کی تجارت کرنا حرام ہے ان کی قیمت بھی حرام ہے اور ان کے گانے کی طرف کان بھی لگانا بھی حرام ہے۔ طبرانی احمد طبرانی بروایت ابی امامہ

۳۲۰۹۰ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اللہ تم پر رحم فرمائے میری طرف سے لوگوں تک دین پہنچاؤ عیسیٰ علیہ السلام کے حواریں کی طرح آپس میں اختلاف مت کرو کیونکہ عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں کو بھی اسی کی دعوت دی جس کی میں تمہیں دعوت دے رہا ہوں ان کے قریب والوں نے اس کو ناپسند کیا تو عیسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے شکایت کی صبح کو ہر شخص اس قوم کی زبان بولنے لگے جس کی طرف حواری کو بھیجا گیا تھا تو عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یہ بات اللہ تعالیٰ کے ہاں مقدر تھی ہوگئی اب اس پر عمل کرو۔

طبرانی بروایت مسود بن مخرمہ

۳۲۰۹۱ فرمایا اللہ عزوجل نے مجھے ہدایت اور دین حق دیکر مبعوث فرمایا مجھے زراعت کرنے والا تا جریا بازار میں شور مچانے والا نہیں بنایا میرے روزق میرے نیزے میں رکھا۔ (الدیلمی بروایت عبدالرحمن بن عتبہ وہ اپنے والد اپنے دادا سے)

۳۲۰۹۲ اللہ رب العزت نے مجھے ضدی صنعت بنا کر نہیں بھیجا لیکن معلم اور آسانی پیدا کرنے والا بنایا۔

بیہقی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۰۹۳ فرمایا اے لوگو! میں رحمت اور ہادی ہوں۔

ابن سعد والحکیم بیہقی بروایت ابی صالح مرسل ابن نجار بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۹۴ فرمایا میں تمام سیاہ و سفید لوگوں کی طرف مبعوث ہوں۔ ابن سعد بروایت ابی جعفر مرسل

۳۲۰۹۵ فرمایا میں دین حنفیہ محمد دے کر بھیجا گیا ہوں۔

ابن سعد بروایت حبیب بن ابی ثابت مرسل الدیلمی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۰۹۶ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے عالمین کے لئے ہدایت اور رحمت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے بھیجتا کہ گانے بجانے کے آلات اور دور جاہلیت کے جاہلانہ رسم و رواج کو منادوں اور میرے رب نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھائی ہے کہ بندوں میں جو بھی دنیا کی شراب پیئے گا اس پر جنت کی شراب حرام ہوگی اور جو بندہ دنیا میں شراب پینا چھوڑے گا اس کو جنت کی شراب پلائے گا۔ (الحسن بن سفیان ابن مندہ ابو نعیم وابن نجار بروایت انس اور ضعیف قرار دیا)

۳۲۰۹۷ فرمایا تم جانتے ہو کہ میں رحمت ہوں ہدایت ہوں میں بھیجا ہوں ایک قوم کو گھانے اور ایک قوم کو اوپر کرنے کے لئے۔

ابن سعد بروایت معبد بن خالد مرسل

۳۲۰۹۸ فرمایا اے لوگوں میں رحمت اور ہدایت ہوں۔

الرامہرمزی فی الامثال مستدرک بیہقی ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۹۹ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی امت کے ستر ہزار افراد دیئے جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ نے زیادہ کیوں نہیں مانگا؟ فرمایا میں نے زیادہ مانگا تو اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار عطا فرمایا عرض کیا اس سے زیادہ کیوں طلب نہیں کیا؟ تو فرمایا میں نے زیادہ طلب کیا تو مجھے اتنا دیا اور ہاتھ کو پھیلا یا۔ الحکیم طبرانی بروایت عبدالرحمن بن ابی بکرہ

۳۲۱۰۰ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سے وعدہ فرمایا میری امت کے تین لاکھ افراد کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ (طبرانی بروایت ابی ہریرہ بن

تیسرے واقعے کا

۳۲۱۰۱ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے چار لاکھ افراد کو جنت میں داخل فرمائیں گے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اور اضافہ فرمائیں اے اللہ کے رسول تو فرمایا اتنا اور دونوں ہتھیلیوں کو جمع فرمایا عرض کیا اور اضافہ فرمائیں اے اللہ نے رسول تو فرمایا اتنا۔

احمد ابو یعلیٰ سعید بن منصور بروایت انس رضی اللہ عنہ

ستر ہزار افراد بے حساب جنت میں داخل ہوں گے

۳۲۱۰۲ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار افراد کو بغیر حساب کے جنت میں داخل فرمائیں گے ہر ہزار کی ستر ہزار کے بارے میں شفاعت قبول فرمائیں گے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے تین چلو بھر کے دینے یہ ان شاء اللہ کافی ہوگا میری امت کے مہاجرین کو اور پورا ہوگا ہمارے اعراب میں سے بخش و۔ البغوی بروایت ابی سعید رقی

۳۲۱۰۳ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار کے بارے میں حساب و کتاب نہیں فرمائیں گے پھر ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار۔ طبرانی بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ

۳۲۱۰۴ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل فرمائیں گے پھر ہر ہزار کے ستر ہزار کے بارے میں شفاعت قبول فرمائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھ سے تین چلو بھریں گے یہ ان شاء اللہ امت کے مہاجرین کے لئے ہوگا اور کچھ دیہات کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ پورا کر کے دین گے۔ البغوی طبرانی، ابن عساکر، بروایت ابی سعید الخیر

۳۲۱۰۵ فرمایا میرے رب نے مجھے عطا فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہوں گے محمد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ زیادہ کیوں طلب نہیں کیا؟ تو فرمایا میں نے زیادہ طلب کیا تو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا کہ ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار عرض کیا کہ زیادہ کیوں طلب نہیں کیا؟ فرمایا میں نے زیادہ طلب کیا تو اللہ تعالیٰ نے اتنا عطا فرمایا اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر دکھایا۔

احمد، طبرانی، بروایت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۰۶ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار افراد کو بلا حساب جنت میں داخل فرمائیں گے پھر ہر ہزار کی ستر ہزار کے بارے میں سفارش قبول فرمائیں گے پھر میرے رب نے میرے لئے تین چلو بھرے۔ طبرانی بروایت عنہ بن عبد سلمی

۳۲۱۰۷ فرمایا میں نے اپنے رب کو سنی اور کریم پایا کہ ستر ہزار افراد کو بلا حساب جنت میں داخل فرمائیں گے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار عطا فرمائے میں نے عرض کیا کہ میری امت اس تعداد کو نہیں پہنچے گی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اعراب یعنی دیہات کے رہنے والوں سے اس تعداد کو پوری کروں گا۔ طبرانی بروایت عامر بن عمیر

۳۲۱۰۸ فرمایا کہ میں نے رب تعالیٰ سے درخواست کی تو مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار افراد جنت میں داخل ہوں گے ان کے چہرے چودھویں کے چاند جیسے ہوں گے میں نے زیادتی طلب کی تو وعدہ فرمایا کہ ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار اور میں نے عرض کیا اے باری تعالیٰ میری امت کے مہاجرین اس تعداد کو نہ پہنچے تو فرمایا کہ اعراب سے اس تعداد کو پوری کروں گا۔ احمد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۰۹ فرمایا میرے رب نے مجھ سے میری امت کے بارے میں مشورہ فرمایا کہ ان کے ساتھ کیا معاملہ کروں؟ میں نے عرض کیا جو معاملہ چاہیں فرمائیں وہ آپ کے بندے اور مخلوق ہیں مجھ سے دوبارہ مشورہ فرمایا تو میں نے یہی عرض کیا تیسری مرتبہ مشورہ فرمایا میں نے وہی جواب دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے احمد میں آپ کو آپ کی امت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی کہ یہی مرتبہ میری امت میں سے میرے ساتھ ستر ہزار افراد بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار پھر میرے پاس پیغام آیا ما لکوتہماری دعاء قبول ہوگی سوال کرو تمہیں عطاء کیا جائے گا میں نے اللہ تعالیٰ کے قاصد سے کہا کیا میرے رب میرے سوال کو پورا فرمائیں گے تو قاصد نے کہا آپ

کے پاس سوال پورا کرنے کا پیغام ہی تو لے کر آیا ہوں اللہ تعالیٰ نے جو مجھے عطا فرمایا اس پر کوئی فخر نہیں اللہ تعالیٰ نے میرے اگلے پچھلے سنا ہوں و معاف فرمادیا میں صحیح و سالم زندہ چل رہا ہوں؟ اور مجھے عطاء فرمایا کہ میری امت قحط سالی سے بلاک نہ ہوگی اور استیصال کرنے والا دشمن مسلط نہ ہوگا مجھے کوثر عطاء فرمایا جو ایک جنتی نہر ہے حوض میں گرے گی مجھے قوت نصرت اور رعب عطاء فرمایا جو میرے سامنے ایک مہینہ کی مسافت پر چلتا ہے اور مجھے عطاء فرمایا کہ تمام انبیاء سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا میرے لئے اور میری امت کے لئے غنیمت کو حلال قرار دیا اور بہت سی وہ چیزیں حلال کی گئیں جن کے متعلق پہلی امتوں پر سختی کی گئی تھی اور ہم پر ان میں کوئی حرج نہیں ڈالا میں اس سجدہ کے علاوہ شکر کا اور کوئی طہر ایتہ نہیں پاتا۔

احمد ابن عساکر بروایت حدیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۱۰ ... فرمایا اے معاذ تم جانتے ہو کہ کیا حالت ہے؟ میں نے رب تعالیٰ کے لئے نماز پڑھی جو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے مقدر فرمایا پھر پوچھا اے محمد میں تمہاری امت کی ساتھ کیا معاملہ کروں میں نے کہا اے رب تعالیٰ آپ کو علم ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس سوال کو تین مرتبہ دہرایا چار مرتبہ آخر میں یہی ہے کہ آپ کی امت کے ساتھ کیا معاملہ کروں؟ میں نے جواب دیا آپ کو زیادہ علم ہے تو ارشاد فرمایا میں آپ کو آپ کی امت کے بارے میں قیامت کے دن رسوا نہیں کروں گا میں سجدہ میں گر پڑا رب تعالیٰ قدر داں ہے شکر گزاروں کو پسند فرماتے ہیں۔

طبرانی بروایت معاذ رضی اللہ عنہ

میں آخری نبی ہوں

۳۲۱۱۱ ... فرمایا جب مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میرے رب نے مجھے اپنے قریب کیا میرے اور رب تعالیٰ کے درمیان تو سین کا فاصلہ تھا یا اس سے بھی کم فرمایا اے حبیب اے محمد میں نے کہا بلیک یا رب پوچھا کیا تمہارا غم یہ ہے کہ میں نے آپ کو آخری نبی بنایا میں نے کہا نہیں اے رب پوچھا اے حبیب آپ کو اس پر غم ہے کہ آپ کی امت کو آخری امت بنایا؟ میں نے کہا نہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کی امت کو میری طرف سے سلام پہنچا دو اور یہ خبر دو کہ میں نے ان کو آخر الامم بنایا امتوں کو ان کے نزدیک رسوا نہیں کروں گا اور ان کو اور امتوں کے نزدیک رسوا نہیں کروں گا۔

المخطیب والد بلسی وابن الجوزی فی الوہیات بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۱۲ ... فرمایا ہر نبی کو وہ علامات دی ہیں جن پر انسان ایمان لائے اور مجھے جو ملی ہیں وہ وحی ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی مجھے یہی امید ہے کہ قیامت کے روز میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔ احمد، مسلم بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۱۳ ... فرمایا کہ میں نے خواب میں کچھ کالے رنگ کی بکریوں کو دیکھا کہ ان کے پیچھے نیلے رنگ کی بکریاں جا رہی تھیں پوچھا اے ابو بکر اس کی تعبیر فرمائیں تو فرمایا وہ عرب میں عجم کے لوگ آپ کی پیروی کریں گے اس طرح بادشاہ نے سحر کی تعبیر کی۔

مستدرک بروایت ابی ایوب رضی اللہ عنہ

آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں

۳۲۱۱۴ ... فرمایا میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ام الکتاب میں خاتم النبیین ہوں آدم علیہ السلام اپنی مٹی میں لت پت تھے میں تمہیں اس کی تاویل بتاؤں گا ابراہیم علیہ السلام کی دعا عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت میری والدہ کا وہ خواب جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا تھا کہ ان سے ایک نور ظاہر ہوا جس سے شام کے مہلات روشن ہو گئے اس طرح انبیاء علیہم السلام کی مائیں خواب دیکھتی ہیں۔

احمد وابن سعد طبرانی، مستدرک، حلیۃ الاولیاء، بیہقی بروایت عرباض بن ساریہ الضعیفہ

۳۲۱۱۵ ... فرمایا آدم علیہ السلام روح اور مٹی کے درمیان کے۔ ابن سعد بروایت مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر

رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے پوچھا کہ آپ کس وقت سے نبی ہیں پھر مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

۳۲۱۱۶ پوچھا گیا آپ کو نبوت کب ملی ہے تو فرمایا کہ آدم علیہ السلام خلق اور نفتح روح کے درمیان تھے۔

مستدرک والخطیب بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۱۷ فرمایا میں نبی ہوں اس وقت سے جب آدم علیہ السلام جسم اور روح کے درمیان تھے۔ (ابن سعد بروایت عبد اللہ بن شقیق وہ اپنے والد

جدعاء سے ابن قانع بروایت عبد اللہ بن شقیق وہ اپنے والد سے طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ابن سعد بروایت میسرۃ الفجر)۔

اسنی المطالب ۱۱۱۲ تذکرۃ الموضوعات ۸۶

۳۲۱۱۸ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ کو نبوت کب ملی ہے؟ تو فرمایا آدم علیہ السلام خلق اور نفتح روح کے درمیان تھے۔

۳۲۱۱۹ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عرب کو چنا، پھر کنانہ کو عرب سے، پھر قریش کو کنانہ سے، پھر بنی ہاشم کو قریش سے، پھر مجھے بنی ہاشم سے۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن عبید ابن عمیر مر سلا

۳۲۱۲۰ فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کا انتخاب فرمایا پھر عرب میں سے کنانہ کا پھر کنانہ میں سے قریش کا پھر قریش سے بنی ہاشم کا اور بنی ہاشم سے میرا۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن عبید اللہ بن عمیر مر سلا

۳۲۱۲۱ فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کو چنا پھر ان سے کنانہ اور نضر بن کنانہ کو پھر ان سے قریش کو پھر قریش سے بنی ہاشم کو پھر بنی ہاشم سے مجھے۔

ابن سعد بیہقی وحسنہ بروایت محمد بن علی مضلا

کہ جبرائیل نے مجھ سے فرمایا کہ میں نے مشرق سے مغرب تک زمین چھان ڈالی تمہارے افضل کوئی بندہ نہیں ملا اسی طرح مشرق سے

مغرب تک دیکھا بنی ہاشم سے افضل کوئی خاندان نہیں ملا۔ الحاکم فی لکنی وابن عساکر بروایت عائشہ وصحیح

۳۲۱۲۲ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے دونوں میں بہترین حصہ میں رکھا، پھر نصف و تین حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے

تین میں بہترین حصہ میں رکھا پھر لوگوں میں سے عرب کو چنا پھر قریش کو عرب سے پھر مجھے بنی عبدالمطلب سے۔ (ابن سعد بروایت جعفر بن محمد

بن علی بن حسین اپنے والد سے معظلاً)

۳۲۱۲۳ فرمایا ایک فرشتہ نے مجھے سلام کیا پھر مجھ سے کہا کہ میں رب عزوجل سے اجازت مانگتا رہا آپ سے ملاقات کی یہاں تک یہ وقت

میرے لئے اجازت ملنے کی ہے میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل پر آپ سے زیادہ مکرم کوئی نہیں ہے۔

ابونعیم وابن مندہ وابن عساکر بروایت عبد الرحمن عنہ اشعری ضعیف الجامع ۳۲۷۰

۳۲۱۲۴ فرمایا کیا تم کو وہ بات نہ بتلا دوں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے کتاب میں بتلائی ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے آدم اور ان کی اولاد کو خالص مسلمان پیدا

فرمایا ان کو ایسا مال عطا فرمایا جس میں حرام کا شبہ نہیں جو چاہے قناعت سے کام لے جو چاہے کمائی کرے اب نبی آدم نے اللہ کے عطاء کردہ حلال

کو حرام کر دیا بتوں کی پرستش کی اللہ رب العزت نے مجھے حکم فرمایا کہ میں ان کے پاس آؤں اور ان کے سامنے ان کی نصرت بیان کروں میں نے

رب تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہا۔ اگر میں ان کے پاس آیا تو قریش میرے سر کو ایسے پھل دیں گے جس طرح روئی ٹکڑے کیے جاتے ہیں تو فرمایا۔

آپ چلے چلیں اور خرچ کریں آپ پر خرچ کیا جائے گا اور اپنے ماننے والوں کے ساتھ نافرمانوں سے قتال کریں اور میں آپ کے ہر بھیجے ہوئے

لشکر کے ساتھ دس گنا فرشتے بھیجوں گا اور آپ کے دشمنوں کے دلوں پر رعب ڈال دوں گا اور آپ کو ایسی کتاب عطا کروں گا جس کو پانی بھی نہیں

مٹا سکتا ہے میں آپ کو غیند اور بیداری ہر حال میں آپ کو یاد دلاؤں گا مجھے اور اس قریش کو دیکھو کیونکہ انہوں نے میرے چہرے کو خون آلود کیا اور

میرے گھر والوں کو مجھ سے چھین لیا میں ان کو اللہ کی طرف دعوت دینے والا ہوں ان میں سے اکثر لوگ میری دعوت و قبول کریں گے خوشی سے ہو

یا ناخوشی سے اگر وہ میرے اوپر غالب آگئے تو جان لو میں کسی دین حق پر نہیں ہوں اور تمہیں کسی حق کی طرف دعوت نہیں دے رہا ہوں۔

طبرانی ابن عساکر بروایت عباض بن حمار مجاشعی

احیاء دین کا ذکر

۳۲۱۲۵ فرمایا اے اللہ میں پہلا شخص ہوں جس نے آپ کے دین کو زندہ کیا جب لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا۔

احمد مسند، بوداؤڈ سنی، مروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۲۱۲۶ فرمایا نبیوں میری تخلیق سب سے پہلے ہوئی اور بعثت سب سے آخر میں۔

ابن لال بروایت فتادہ حسن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اسنی المطالب ۱۰۹ قد کبرۃ الموضوعات ۸۶

۳۲۱۲۷ فرمایا میرے اور دیگر انبیاء کی مثال اس گھر کی سی ہے اس کی عمدہ تعمیر ہوگئی ہے البتہ ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی ہے دیدار کرنے والے اس مکان کے گرد چکر لگاتے ہیں اور اس کی عمدہ تعمیر کو پسند کرتے ہیں پورے مکان میں اس اینٹ کی جگہ کے علاوہ اور کوئی عیب ان کو نظر نہیں آتا میں نے اس اینٹ کی جگہ کو مکمل کر دیا مجھ سے عمارت مکمل ہوئی اور میرے ذریعہ رسولوں کا سلسلہ ختم ہوا۔

ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۱۲۸ فرمایا میرے اور میرے گھر والوں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بھجور کا درخت ہو۔ عبد الرزاق بروایت ابن زبیر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۲۹ اس میں نبوت کے متعلق سن لے اس امت کا ہو یہودی ہو یا نصرانی بھ مجھ پر ایمان نہ لائے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

مسند رک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۰ فرمایا یہودی جماعت مجھے تم میں سے باز فراد کھلا دو جو اس بات کی گواہی دیں۔ ان لا الہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ تو اللہ تعالیٰ آسمان کے نیچے ہر اس یہودی کے گناہ معاف فرمادیں گے جس پر غضب نازل ہوا ہو کسی نے بھی آپ کی دعوت قبول نہیں کی تو فرمایا تم نے انکار کیا اللہ کی قسم میں حاشا عاقب اور مقضی ہوں تم جھٹلاؤ یا ایمان لاؤ۔ طبرانی مسند رک بروایت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۱ فرمایا عانتہ بلاکت ہو، پوری بلاکت ہو اس شخص پر جو اس چہرے کی طرف دیکھنے سے محروم ہو ہر مؤمن اور کافر میرے چہرے کی نظر کرنے میں مشغول رہتا ہے۔ ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۱۳۲ اے علی عرش پر لکھا ہوا ہے انا اللہ محمد رسول۔ ابو نعیم بروایت علی رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۶

۳۲۱۳۳ فرمایا میں ایسے بنسوں یہ جبرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری وجہ سے اور میرے چچا عباس کی وجہ سے اور میرے بھائی علی رضی اللہ عنہ کی وجہ سے فخر فرماتے ہیں ہوا میں اڑنے والوں پر عرش کے حاملین پر انبیاء کی ارواح پر اور چھ آسمانوں کے فرشتوں پر اور آسمان دنیا واسلے میری امت پر فخر کرتے ہیں۔ ابن عساکر بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۴ فرمایا میرا اللہ تعالیٰ کے ہاں مکرم ہونے کی ایک علامت یہ ہے کہ میں مختون پیدا ہوا ہوں کسی نے میرا ستر نہیں دیکھا۔

طبرانی فی الاوسط والخطیب وابن عساکر سعید بن منصور بروایت انس رضی اللہ عنہ المتناہیہ ۲۶۶

۳۲۱۳۵ جاہلیت کے لوگوں کے کام کام میں نے صرف دو مرتبہ ارادہ کیا ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بچایا ایک رات میں نے اس جوان سے کہا جو میرے ساتھ مکہ کے اوپر کی جانب قریش کی بکریاں چرا رہے تھے کہ میری بکریوں کی دیکھ بھال کرو تا کہ میں بھی رات کو اس طرح قصہ و فی آروں جس طرح مکہ کے نو جوان قصہ گوئی کرتے ہیں میں نکلا جب میں مکہ کے آخری گھر کے قریب پہنچا تو میں نے گانے دف اور باجے کی آواز سنی تو کہا کیا ہے؟ تو وٹوں نے بتایا فلاں کی شادی سے میں اس گانا وغیرہ آواز سے ایسا بے خود ہو کر سویا کہ صبح سورج کی تپش نے ہی مجھے بیدار کیا میں واپس گیا تو اس طرح کی آواز سنی پھر میری آنکھ لگ گئی میں واپس پھر گیا مجھ سے میری ساتھ پوچھا کہ تم نے کیا کیا؟ تو میں نے بتایا کہ میں نے چھ بھی نہیں کیا اللہ کی قسم اس کے بعد کبھی میرے دل میں برائی کا قصد و ارادہ پیدا نہیں ہوا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے مجھے موت سے رفر از فرمایا۔

مسند رک بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۶ فرمایا جب سے جبرائیل نے اعلان کیا تو جب بھی کسی پتھر یا درخت کے قریب سے گذرتا ہوں تو آواز آتی ہے۔ السلام علیک یا رسول اللہ۔

ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

آپ ﷺ کی نبوت کا منکر کافر ہے

۳۲۱۳۷ فرمایا آسمان وزمین کے درمیان کوئی ایسا نہیں ہے جس کو میری نبوت کا یقین نہ ہو سوائے کافر جن اور انسان کے۔

طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۸ فرمایا جب آدم علیہ السلام نے جرم کا اعتراف کیا تو عرض کیا اے اللہ آپ سے محمد ﷺ کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں مجھے معاف فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ آپ نے محمد کو کیسے پہچان لیا حالانکہ میں نے ان کو ابھی تک پیدا نہیں کیا تو عرض کیا یا اللہ آپ نے مجھے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اس میں روح پھونکا میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو عرش کے ستون پر لکھا ہوا تھا۔ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" تو مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ نے اپنے نام کے ساتھ آپ کے سب سے محبوب بندہ کے نام کو ہی ملایا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے سچ کہا اے آدم وہ میرے نزدیک تمام مخلوق میں محبوب ہیں جب ان کے وسیلہ سے سوال کیا تو میں نے معاف کر دیا اگر محمد ﷺ کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو تمہیں پیدا نہ کرتا۔ (طبرانی سعید بن منصور ابونعیم فی الدلائل مستدرک نے روایت کر کے تعاقب کیا کہ اس کی سند میں عبدالرحمن بن زید بن اسلم ضعیف بیہقی نے دلائل ابنہ میں نقل کر کے ضعیف قرار ہے ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما الضعیفہ ۲۵ القدسیہ الضعیفہ ۱۸)

۳۲۱۳۹ فرمایا آدم علیہ السلام بندوستان میں اتارے گئے تو ان کو وحشت ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے اذان کہی اللہ اکبر و مرتبہ "اشہد ان لا الہ الا اللہ و مرتبہ اشہد ان محمداً رسول اللہ" اللہ دو مرتبہ تو آدم علیہ السلام نے پوچھا محمد کون جبرائیل نے کہا انبیاء میں آپ کا آخری بیٹا۔ ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ الضعیفہ ۳۰۳

۳۲۱۴۰ میں نے رب تعالیٰ سے سوال کیا لیکن میرا خیال تھا کہ میں یہ سوال نہ کروں گا میں نے عرض یا اللہ مجھ سے پہلے انبیاء میں بعض کے ہاتھ مردے زندہ ہوئے اور بعض کے لئے ہوا مسخر تھی تو اللہ تعالیٰ نے جواب الم یجدک یتیماً فاوی کیا میں نے آپ کو یتیم نہیں پایا جس کو ٹھکا نہ دیا؟ تو میں نے کہا ہاں ضرور تو فرمایا آپ کو فقیر نہیں پایا جس کو مالدار بنایا؟ میں نے کہا ضرور نے رب فرمایا کیا میں آپ کے سینہ کو (دین کے لئے) کھول نہیں دیا؟ میں نے کہا ہاں یا رب تو فرمایا میں نے آپ سے اس بوجھ کو ہلکا نہیں کیا جس نے آپ کی بیٹھ کو جھکا دیا تھا؟ کیا میں نے آپ کے ذکر کو بلند نہیں کیا میں سے عرض کیا ہاں یا رب تو مجھے خیال ہوا کہ کاش کے میں یہ سوال نہ کرتا۔

مستدرک بیہقی و ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۴۱ فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ میرے ہوتے ہوئے ان کو عذاب نہیں دیں گے۔ کیا آپ

نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ جب تک وہ استغفار کریں ان کو عذاب نہیں دیں گے۔ ابو داؤد بیہقی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۴۲ فرمایا تمہارے لئے مناسب نہیں کہ تم رسول اللہ ﷺ کو نماز میں خلل ڈالو۔ (مسلم بروایت ابن شہاب نے کہا مجھ سے ذکر کیا)۔

۳۲۱۴۳ فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے مجھے سخت زبان کمینہ نہیں بنایا۔

ابن ابی شیبہ روایت جعفر الباقر مرسلأ و وصلہ ابو علی بروایت اشعب عن علی

۳۲۱۴۴ فرمایا جبرائیل علیہ السلام دائیں طرف اور میکائیل بائیں اور فرشتے سایہ کئے ہوئے تھے۔ (عسکری ابن مندہ بروایت حابط بن

جناب اللہانی وہ اپنے والد سے)

۳۲۱۴۵ فرمایا میں چالیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ وزن کیا گیا اور تم بھی انہی میں، میں وزن میں ان پر بھاری ہوا۔

ابن قبل الرویانی سفید بن منصور بروایت ابی الدرداء

۳۲۱۳۶۔ فرمایا کہ مجلس کو درست کر لو اس لئے ایسا فرشتہ زمین پر اتر رہا ہے جو اس سے پہلے بھی نہیں اترتا۔

احمد بروایت ابو سلمہ رضی اللہ عنہما

۳۲۱۳۷۔ فرمایا بنو اللہ کی قسم میں زمین میں بھی امین ہوں اور آسمان میں بھی۔ (طبرانی بروایت ابی رافع) وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک یہودی کے پاس بھیجا کہ کچھ آنا قرضوں رجب تک کے لئے تو اس یہودی نے کہا رهن رکھو اے بغیر قرض نہیں مل سکتا ہے میں آکر رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تو آپ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

۳۲۱۳۸۔ ایک اعرابی نے کہا اے نبی اللہ اس پر آپ نے ارشاد فرمایا کہ نبی اللہ نہیں بلکہ نبی اللہ ہوں۔ (مسند رکن نے نقل کر کے تعاقب کیا بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ)

۳۲۱۳۹۔ فرمایا اسکو موت ڈانٹو اس کو موت ڈانٹو اگر تم نے قتل کا ارادہ کیا بھی تھا تو اللہ تعالیٰ تجھے مجھ پر مسلط نہ فرماتا۔ طبرانی احمد ترمذی و ابی یوسف والباروروی ابن قانع بروایت جعدہ بن خالد بن صحیحہ اٹھی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو پکڑ کر نبی کریم ﷺ کے پاس لائے اور کہا کہ اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا تو یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا علامہ بغوی نے فرمایا کہ میں اس کے علاوہ نہیں چاہتا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آنے کا بیان

۳۲۱۴۰۔ فرمایا میں گھنٹی کی آواز سنتا ہوں اور خاموش ہو جاتا ہوں بہت دفعہ ایسا ہوا کہ وحی آئی اور آنے پر مجھے خیال ہوا کہ میری جان اٹلی جا رہی ہے۔

احمد بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما ضعیف الجامع ۷۵۷

۳۲۱۴۱۔ فرمایا کہ بسا اوقات میری پاس وحی آتی ہے گھنٹی کی آواز کی صورت میں یہ سخت ترین صورت ہوتی ہے اس سے میرا پسینہ چھوٹ جاتا ہے جو پتہ کہا گیا اس کو محفوظ کرتا ہوں بعض اوقات فرشتہ انسانی شکل میں آتا ہے اور مجھ سے باتیں کرتا ہے اور میں اس کی باتیں محفوظ کرتا ہوں۔ (ماکہ احمد بن حنبلہ بنی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا طبرانی نے روایت کے آخر میں ذکر کیا وحی کی یہ صورت عیاں ہوتی ہے)

۳۲۱۴۲۔ فرمایا جب اللہ تعالیٰ وحی کی گفتگو فرماتے ہیں تو آسمان والے آسمان دنیا میں ایک گھنٹی کی آواز سنتے ہیں جیسے زنبق گھنٹی جاردی ہو جیسے پتھر پر تو وہ جھبہ جھبہ آتے ہیں وہ اس طرح ہوتے ہیں یہاں تک ان کے پاس جبرائیل آتے ہیں جب جبرائیل آتے ہیں تو کئی جھبہ جھبہ دور ہوتی ہے اور کہتے ہیں اے جبرائیل آپ کے رب نے کیا حکم دیا تو کہتے ہیں الحق تو سب کہتے ہیں الحق الحق۔

ابوداؤد بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

الوحی من الاکمال

۳۲۱۴۳۔ فرمایا جی میرے پاس وحی آئی ہے گھنٹی کی آواز کی صورت میں وہ مجھ پر سخت حالت ہوتی ہے میرا پسینہ چھوٹ جاتا ہے اس میں وحی محفوظ کرتا ہوں اور بسا اوقات فرشتہ انسانی شکل میں آتا ہے مجھ سے بات کرتا ہے میں اس کی باتیں محفوظ کرتا ہوں یہ صورت عیاں ہوتی ہے۔ (ماکہ احمد بن حنبلہ بنی بروایت سلمہ ترمذی نسائی طبرانی و ابو عوانہ) یہ الفاظ ان دونوں کے ہیں باقیوں کے نہیں یہ میرے اوپر آسمان سے بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا حارث بن ہشام نے کہا یا رسول آپ کے پاس وحی کیسے آتی ہے تو فرمایا مذکورہ حدیث ارشاد فرمائی۔ (طبرانی مستدرک بروایت عائشہ حارث بن ہشام اس کو ان کی سند میں سے قرار دیا اور کہا حارث سے عبد اللہ بن صالح کے علاوہ کسی اور نے روایت نہیں کی)

۳۲۱۴۴۔ فرمایا نبی وحی کی آواز سنتے اس سے نبی بن جاتے اور جبرائیل علیہ السلام میرے پاس اس طرح آتے تھے جس طرح تم میں سے

کوئی اپنے دولت کے پاس آتا ہے۔ ابو نعیم بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۵..... فرمایا وحی میرے پاس دو طریقہ سے آتی تھیں کبھی تو جبرائیل آ کر ایسے القاء کرتے جیسے آدمی آدمی سے باتیں کرتا ہے یہ مجھ سے چھوٹے نکلتی ہے اور کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح آواز ہوتی ہے یہاں تک میرے دل سے پیوست ہو جاتی ہے یہ محفوظ راقی ہے۔ (ابن سعد بروایت عبدالرزق بن عبداللہ بن ابی سلمہ اپنے چچا سے بلاغا)

۳۲۱۵۶..... فرمایا میرے پاس آسمان سے ایسا سوار آتا ہے جس کے دونوں بازوؤں لؤلؤ کے ہوتے ہیں اور قدمین کا اندرونی حصہ سبز۔ (طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما وہ ورقہ بن نوفل انصاری سے) وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پوچھا اے محمد (ﷺ) آپ کے پاس وحی کرنے کا کیا طریقہ ہے تو آپ نے مذکورہ طریقہ بیان فرمایا۔

۳۲۱۵۷..... فرمایا جبرائیل میرے پاس وحی کبھی رضی اللہ عنہ کی شکل میں تشریف لائے ہیں۔ طبرانی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۸..... فرمایا میں مکہ کی گلیوں میں چل رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنائی دی میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ فرشتہ جو غار حرا میں آیا آسمان وزمین کے درمیان کرسی میں بیٹھا ہوا ہے۔ میں اس سے گھبرا گیا اور واپس گھر آ کر کہ زملونی "زملونی یعنی مجھے چادر اوڑھنا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری "یا ایہا المدثر قم فانذر وربک فکبر وثیابک فطهر والرحز فاهجر" اب وحی کا سلسلہ تیز ہوا اور مسلسل ہوا۔

ترمذی، مسلم، نسائی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۹..... فرمایا میں غار حرا میں مہینہ بھر رہا مہینہ پورا کرنے کے بعد بطن وادی میں اتر آیا وہاں ایک آواز سنائی دی میں نے آگے پیچھے دائیں بائیں نظر دوڑا کر دیکھا کوئی نظر نہ آیا پھر آواز آئی تو نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ ہوا پر تخت نشین تھا یعنی جبرائیل علیہ السلام مجھ پر تخت لکھی طاری ہوئی میں خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور کہا دثر ونی دثر ونی انہوں نے مجھے چادر پہنائی اور مجھ پر ٹھنڈا پانی بہایا تو اللہ تعالیٰ نے آیت اتاری:

یا ایہا المدثر قم فانذر وربک فکبر وثیابک فطهر. بخاری، مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

صبرہ علی اذی المشرکین

۳۲۱۶۰..... فرمایا جتنی تکالیف مجھے پہنچائی گئیں ہیں کسی اور کو نہیں پہنچائی گئی۔ عدی، ابن عساکر بروایت جابر ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۶

۳۲۱۶۱..... فرمایا اللہ کی راہ میں جو تکلیف مجھے پہنچی ہے وہ کسی اور کو نہیں پہنچی۔ حلیۃ الاولیاء بروایت انس کشف الخفاء ۲۱۸۴

الاکمال

۳۲۱۶۲..... فرمایا اے بیٹی اپنے اوپر دو پٹہ ڈال لو اپنے والد پر غلبہ یا ذلت کا خوف مت کرو۔

البعوی والباوردی ابن قانع وتمام وابن عساکر بروایت حارث بن حارث اسدی وصحیح

۳۲۱۶۳..... پوچھا اے بیٹی رونے کا سبب کیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو ایسا دین دے کر بھیجا ہے کہ روئے زمین پر کوئی پکایا کچا مکان ایسا نہ ہوگا جس میں یہ دین داخل نہ ہو خوشی سے یاز بردستی وہاں تک پہنچے گا جہاں تک پہنچتی ہے یعنی سورج غروب ہوتا ہے۔ (مستدرک میں روایت کر کے تعاقب کیا ہے بروایت ابی ثعلبہ حسنی)

۳۲۱۶۴..... اے فاطمہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو ایسا دین دے کر بھیجا ہے کہ روئے زمین پر کوئی مکان ایسا نہ ہوایا پتھر رون اور ہالوں کا بنا ہوا نہ ہوگا مگر اس تک یہ دین پہنچے گا خوشی یا زبردستی یہاں تک وہاں پہنچے گا جہاں رات پہنچتی ہے یعنی سورج غروب ہوتا ہے۔ (مستدرک میں روایت کر کے تعاقب کیا طبرانی حلیۃ الاولیاء ابن عساکر ابی ثعلبہ حسنی)

اسماؤہ ﷺ..... آپ ﷺ کے اسماء گرامی

- ۳۲۱۶۵..... فرمایا میرے بہت نام ہیں احمد محمد، حاشر کہ لوگوں کو میرے قدموں کے نیچے جمع کیا جائے گا میں ماحی ہوں کہ میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا اور عاقب ہوں۔ مالک، بیہقی، ترمذی، نسائی، جبرہ بن مطعم رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۶۶..... میں محمد ہوں احمد ہوں مقضی اور حاشر ہوں نبی التوبہ اور نبی الرحمہ ہوں۔ (احمد مسلم بروایت ابی موسیٰ طبرانی نے نبی الرحمہ کا اضافہ کیا)
- ۳۲۱۶۷..... فرمایا میں محمد، احمد، ہوں، میں رسول الرحمہ ہوں، میں رسول الرحمہ، میں مقضی اور حاشر ہوں مجھے مجاہد بنایا گیا کھیتی باڑی کرنے والا نہیں۔
- ابن سعد بروایت مجاہد مرسلًا ضعیف الجامع ۳۱۲۱

الاکمال

- ۳۲۱۶۸..... فرمایا اے اللہ کے بندو! دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے قریش کی گالیوں کو مجھ سے کس طرح پھیر دیا اور ان پر لعنت کی وہ مذمم کو گالیاں دیتے ہیں اور محمد ہوں اور وہ مذمم پر لعنت کرتے ہیں جب کہ میں محمد ہوں۔ ابن سعد بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۶۹..... فرمایا اللہ تعالیٰ کے ہاں میرے دس نام ہیں محمد، احمد، ابوالقاسم، الفلاح، والحاتم، ماحی، عاقب، حاشر و سب۔
- عدی ابن عساکر بروایت ابی الفضل
- ۳۲۱۷۰..... میں محمد ہوں احمد ہوں حاشر ہوں لوگوں کو میرے قدم کے نیچے جمع کیا جائے گا میں ماحی ہوں میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائیں گے جب قیامت کا دن ہوگا تو حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا میں انبیاء کا امام اور شفاعت کرنے والا ہوگا۔
- طبرانی، سعید بن منصور بروایت جابر رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۷۱..... فرمایا میں محمد احمد حاشر اور نبی الملحمہ ہوں۔

- طبرانی، ابن مردوبہ بروایت جبرین مطعم ابن سعد بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۷۲..... فرمایا میں محمد احمد حاشر ماحی خاتم عاقب ہوں۔ (احمد ابن سعد والہاوردی مستدرک طبرانی بروایت نافع جبرین مطعم اپنے والد سے)
- ۳۲۱۷۳..... فرمایا میں محمد احمد مقضی حاشر نبی الرحمہ نبی الملحمہ ہوں۔ (نبوی فی الجعدیات وابن عساکر بروایت جبرین مطعم وہ اپنے والد سے احمد ترمذی فی شمائل وابن سعد و سعید بن منصور بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ)
- ۳۲۱۷۴..... فرمایا میں احمد محمد حاشر مقضی خاتم ہوں۔ الخطیب وابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۷۵..... فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں ان کو قتل کروں گا سولی پر لٹکاؤں گا اور ان کو راستہ پر چلاؤں گا اگرچہ وہ اس کو ناپسند کریں میں رحمت ہوں اللہ نے مجھے بھیجا ہے اور اس وقت تک وفات نہ دیں گے یہاں تک اللہ تعالیٰ اپنے دین کو غالب کر دے میرے پانچ نام ہیں محمد احمد، ماحی جس سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹاتا ہے حاشر جس کے قدموں کے نیچے حشر ہوگا میں عاقب ہوں۔ (طبرانی بروایت محمد بن جبرین معطم وہ اپنے والد سے)

صفات البشریہ ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے بشری صفات

- ۳۲۱۷۶..... فرمایا کہ میں تمہاری ہی طرح ایک انسان ہوں اگر دین کے متعلق کوئی حکم دوں تو اس پر عمل کروا کر اپنی رائے سے کوئی حکم دوں تو میں بھی ایک انسان ہوں۔ مسلم بروایت بن خدیج رضی اللہ عنہ

- ۳۲۱۷۷۔ اگر تمہاری دنیا کا کوئی معاملہ ہو تو تم اس کو زیادہ جانتے ہو اگر کوئی بات دین کا ہو تو میرے ذمہ ہے۔
- ۳۲۱۷۸۔ احمد مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن ماجہ بروایت انس و عائشہ ایک ساتھ ابن خزیمہ بروایت ابی قتادہ فرمایا کہ جو بات پوچھ رہے اگر دنیا کے معاملہ سے متعلق ہو تو تم اس کو زیادہ جانتے ہو اور اگر دین کے متعلق ہو تو اس کو بیان کرنا میرے ذمہ ہے۔ احمد بروایت ابی قتادہ رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۷۹۔ فرمایا اگر وہ فائدہ مند ہو تو اس پر عمل کرو میں نے ایک خیال کیا تھا لہذا میرے گمان پر مواخذہ مت کرو ہاں دین کے متعلق کوئی مسئلہ بیان کرو تو اس پر ضرور عمل کرو کیونکہ میں اللہ عزوجل پر ہرگز جھوٹ نہیں بولتا۔ (مسلم بروایت موسیٰ بن طلحہ واپس والد سے)
- ۳۲۱۸۰۔ فرمایا میں تمہاری طرح ایک انسان ہوں گمان صحیح بھی ہوتا ہے غلط بھی لیکن مسئلہ کے متعلق بتاؤں کہ اللہ نے فرمایا۔ (اس پر عمل کرو) کیونکہ میں اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں بولتا۔ احمد ابن ماجہ بروایت طلحہ رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۸۱۔ فرمایا جو باتیں وحی کی نہ ہوں ان میں میں تمہاری طرح ہوں۔
- طبرانی ابن شاہین فی السنن بروایت معاذ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۲۰۹۲
- ۳۲۱۸۲۔ فرمایا ہم تو انہی قوم ہیں نہ لکھتے ہیں نہ حساب رکھتے ہیں۔ بیہقی ابو داؤد نسائی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۸۳۔ فرمایا مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار چڑھتا ہے۔ احمد مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
- ۳۲۱۸۳۔ فرمایا ایک منبر بنایا جائے کیونکہ میرے والد ابراہیم نے بھی منبر بنایا تھا اور ایک لاکھی بنا نہیں کیونکہ میرے والد ابراہیم نے بھی لاکھی بنی تھی۔
- البخاری بروایت معاذ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۲۸۱ | الضعیفہ ۱۶۸۰

الاکمال

- ۳۲۱۸۵۔ فرمایا بہت بری میت ہے یہودی، کیوں اپنے ساتھی کی جان نہیں بچانی حالانکہ میں تو نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں اس کی باتوں کو عمدہ مت سمجھو۔ احمد و البغوی و الباوردی طبرانی مستدرک بروایت ابی امامہ بن سہل بن حنیف
- ۳۲۱۸۷۔ فرمایا یہودی بری میت ہے کہیں گے اپنے ساتھی سے موت کو کیوں دور نہیں کیا میں تو اپنے نفس کے لئے نفع و نقصان کا مالک نہیں۔ (مستدرک بروایت محمد بن عبدالرحمن بن زاورا اپنے چچا سے)

مرض موتہ ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے مرض و فوات کا بیان

- ۳۲۱۸۸۔ فرمایا اے عائشہ میں مسلسل درد محسوس کر رہا ہوں اس زہر آلود کھانے کی وجہ سے جو خیر میں کھایا تھا یہ اس کا وقت ہے اس زہر کی وجہ سے دل کی رگ کا کتنا محسوس کر رہا ہوں۔ بخاری بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا
- ۳۲۱۸۹۔ فرمایا ہر سال خیر کے زہر آلود کھانے کا درد لوٹ کر آتا ہے یہاں تک اس سے رگ کٹنے کا وقت ہے۔
- ابن اسنی و ابونعیم فی الطب بروایت ابی ہریرة
- ۳۲۱۹۰۔ حضرت فاطمہ کو خطاب کر کے فرمایا آج کے بعد تمہارے والد کو کبھی درد نہ ہوگا۔ بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

مرض موتہ ﷺ من الاکمال

- ۳۲۱۹۱۔ فرمایا جس طرح ہماری (جماعت انبیاء) کے لئے اجر میں اضافہ ہے بلایا اور آزمائش میں بھی زیادتی ہوتی ہے لوگ کیا کہہ رہے ہیں!

عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ذات الجنب کی بیماری لاحق ہے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھ پر اس بیماری کو مسلط نہیں فرمائیں گے وہ تو شیطان کے اثرات سے ہوتا ہے لیکن درد اس کھانے کی وجہ سے ہے جو میں نے اور تمہارے بیٹے نے خیبر کے دن کھایا تھا اس سے مجھے بار بار سانپ کے ڈسنے کی طرح درد ہوتا ہے یہ اس سے رگ کٹنے کا وقت ہے۔ ابن سعد بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

وہ بیان کرتی ہیں کہ ام بشار میں براہ بن معمر و رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مرض الوفا میں آئی ہاتھ لگا کر دیکھا اور کہا میں نے تو آپ کے جیسے بخار بھی نہیں دیکھا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

آپ ﷺ کا فقر اختیار کیا تھا

۳۲۱۹۲۔ فرمایا کہ ایک بندے کو اختیار دیا گیا کہ دنیا اور اس کی ناز و نعمت کو اختیار کرے یا آخرت کو اختیار کرے تو اس بندے نے آخرت کو اختیار کیا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا بلکہ یا رسول اللہ اپنی جان و مال آپ پر قربان کرتے ہیں۔ طبرانی بروایت ابی واند

۳۲۱۹۳۔ فرمایا کہ ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا کہ دنیا کی زیب و زینت اختیار کرے یا اللہ کے پاس جو نعمت ہے اس کو اختیار کر دے تو اللہ کے پاس جو نعمت ہے اس کو اختیار کر لیا۔ مسلم ترمذی بروایت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت معاویہ

۳۲۱۹۴۔ فرمایا کہ ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا کہ جتنا عرصہ چاہے دنیا میں رہے جو چاہے کھائے یا رب سے ملاقات کرے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو اختیار کر لیا۔ ابن اسنی فی عمل یوم ولینہ بروایت ابی السعلی

۳۲۱۹۵۔ فرمایا مجھ پر ایسے سات مشکیزے پانی ڈالو جس کے بند کھولے نہیں گئے شاید مجھے راحت ملے اور میں لوگوں کو ایک عہد نامہ لکھواؤں۔

عبد الرراق بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۱۹۶۔ فرمایا اے نفس تجھے کیا ہوا مکمل طور پر لذتوں کے حصول میں مشغول ہے۔ ابن سعد بروایت ابی الحویرث

۳۲۱۹۷۔ اے نبی مت روؤ میری وفات کے بعد انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھو کیونکہ ہر انسان کو اس کے پڑھنے سے بدلہ مل جاتا ہے عرض کیا آپ کا بھی بدل ہو سکتا ہے یا رسول اللہ فرمایا مجھ سے بھی۔ ابن سعد بروایت شبل بن علاء وہ اپنے والد سے مر سلا

۳۲۱۹۸۔ فرمایا ٹھہر جاؤ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے اور تمہیں اپنے نبی کی طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے جب میرے غسل سے فارغ ہو جاؤ اور کفن پہنا دو تو مجھے چار پائی پر قبر کے کنارے لٹا دو پھر کچھ دیر کے لئے باہر نکل جاؤ کیونکہ سب سے پہلے مجھ پر میرے دوست خلیل جبرائیل علیہ السلام نماز پڑھیں گے اس کے بعد میکائیل اس کے بعد اسرافیل پھر ملک الموت ان کے ساتھ فرشتوں کی پوری جماعت پھر تم جماعت جماعت داخل ہو کر نماز پڑھو سلام کر لو میری بیان کر کے یا نوحہ کر کے مجھے تکلیف مت پہنچاؤ سب سے پہلے میرے گھر کے مرد اور عورتیں مجھ پر نماز پڑھیں اس کے بعد تم اور میرے غائب صحابہ رضی اللہ عنہم کو سلام سنا دو اور مجھ پر سلام پیش کرے ہر وہ شخص جو کہ آج کے بعد سے قیامت تک میری اتباع کرے۔ (ابن سعد مستدرک نے روایت کر کے تعاقب کیا بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۳۲۱۹۹۔ فرمایا مجھے عباس رضی اللہ عنہ غسل نہ دے کیونکہ وہ والد ہیں اور والد اولاد کی شرمگاہ کو نہیں دیکھتا۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن العداق الخطیب و الدیلمی و ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۰۰۔ فرمایا میرے عظمت و جلال والے رب کی قسم میں نے دین پہنچا دیا (مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ کہا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا آخری کلام ہے اس کے بعد روح پرواز کر گئی وضعفہ)

۳۲۲۰۱۔ فرمایا کہ تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مجھ پر مسلط کر دیا حالانکہ ایسا نہیں ہو یعنی ذات الجنب کی بیماری قسم سے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ گھر کے ہر فرد کو لد پلایا جائے سوائے میرے چچا کے۔ مستدرک بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۰۲۔ فرمایا یہ ایک بیماری ہے اللہ تعالیٰ مجھے اس میں مبتلا نہیں فرمائیں گے یعنی ذات الجنب میں گھر کے ہر فرد کو لد پلایا گیا سوائے رسول

اللہ ﷻ کے چچا کے۔ احمد، طبرانی بروایت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا
۳۲۲۰۳ فرمایا کہ یہ شیطانی اثر سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مجھ پر مسلط نہیں فرمائیں گے یعنی ذات الجنت۔

مستدرک بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

ذکر ولد ابراہیم ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کا ذکر

۳۲۲۰۴ فرمایا اگر ابراہیم زندہ رہا تو صدیق نبی ہوتا۔ الباروردی بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ و ابن عباس اور ابن ابی اوفی الاتقان ۱۳۹۴ الاسرار المرفوعہ ۳۷۹

۳۲۲۰۵ فرمایا کہ اگر ابراہیم زندہ ہوتا اس کا کوئی ماموں غلام نہ ہوتا۔ ابن سعد بروایت مکحول مرسلا الاتقان ۱۳۹۴ ضعیف الجامع ۲۸۶۹

۳۲۲۰۶ فرمایا اگر ابراہیم زندہ ہوتے تو تمام قبیلوں سے جزیہ ساقط کر دیا جاتا۔

ابن سعد بروایت زہری الاتقان ۱۳۹۴ ضعیف الجامع ۲۸۶۸

۳۲۲۰۷ فرمایا جب مصر فتح ہو جائے تو ہاں کے باشندوں سے اچھا برتاؤ کرو کیونکہ ان کے ذمہ اور رشتہ داری ہے۔

طبرانی مستدرک بروایت کعب بن مالک

۳۲۲۰۸ فرمایا رات کو میرے گھر ایک بچہ کا تولد ہوا میں نے اس کا نام اپنے والد ابراہیم کے نام پر رکھا۔

احمد بیہقی ابوداؤد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۰۹ فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ نے اپنی ماں کو آزاد کرایا۔ دارقطنی، بیہقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۰ فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ میرا بیٹا ہے ان کا میرے گود میں انتقال ہوا اس کے دو مرضعہ ٹٹس جو ان کی رضاعت کو جنت میں مکمل کر رہی ہیں۔

احمد مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۱ فرمایا اس کے لئے جنت میں مرضعہ ہے یعنی صاحبزادہ ابراہیم کے لئے۔ بیہقی ابن ابی شیبہ بروایت براء

۳۲۲۱۲ اس کے لئے ایک مرضعہ ہے جنت میں جو اس کی رضاعت کو مکمل کرتی ہیں اگر وہ زندہ رہتا تو صدیق نبی ہوتا اگر زندہ رہتا تو میں اس کے ماموں کو قبیلہ میں سے آزاد کر دیتا کسی قبیلہ کو غلام نہ بنایا جاتا۔

ابن ماجہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ضعیف ابن ماجہ ۳۳۲ شدہ ۷۴

الاکمال

۳۲۲۱۳ فرمایا ابراہیم کی والدہ کو ابراہیم رضی اللہ عنہ نے آزاد کرایا۔ (ابن ماجہ ابن سعد دارقطنی مستدرک بیہقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا جب ماریہ کے لطن سے تولد ہو تو رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ضعیف الجامع ۹۲۸)

۳۲۲۱۴ فرمایا جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ماریہ کو بری قرار دیا اور اپنا مقرب بنایا جس سے میرے دل میں ان کا احترام پیدا ہوا اور یہ بھی فرمایا کہ ان کے لطن مبارک میں میری طرف ایک لڑکا ہوگا اور مخلوق میں مجھ سے سب سے زیادہ مشابہ ہوگا مجھے حکم دیا اس کا نام ابراہیم رکھا جائے اور میری کنیت ابو ابراہیم ہو اگر میں اپنی مشہور کنیت کا بدلنا ناپسند نہ کرتا تو ابو ابراہیم کنیت رکھتا جیسے جبرائیل علیہ السلام نے میری کنیت رکھی۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۵ فرمایا کیا تمہیں نہ بتلاؤں اے عمر کہ جبرائیل نے میرے پاس آ کر خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے ماریہ کو بری قرار دیا اور اپنا مقرب بنایا جس سے میرے دل میں ان کا احترام پیدا ہوا اور یہ بشارت دی کہ ان کے پیٹ میں مجھ سے ایک لڑکا ہے اور وہ مخلوق میں مجھ سے سب سے زیادہ

مشابہ ہے مجھے حکم دیا اس کا نام ابراہیم رکھا جائے اور میری کنیت ابو ابراہیم اگر میں اپنی سابقہ کنیت کے بدلے کو ناپسند نہ کرتا تو اپنی کنیت جبرائیل کے قول کے مطابق رکھتا۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۶ فرمایا اے عمر آپ کو نہ بتا دوں کہ جبرائیل نے میرے پاس آ کر بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ماریہ کو بری قرار دیا اور ان کو اپنا مقرب بنایا جس سے میرے دل میں ان کا احترام پیدا ہوا اور مجھے بشارت دی کہ ان کے لطن سے میرا ایک لڑکا پیدا ہوگا اور یہ کہ وہ مخلوق میں میرا سب سے زیادہ مشابہ ہوگا اور مجھے حکم دیا کہ اس کا نام ابراہیم رکھوں اپنی کنیت ابو ابراہیم کی جائے اگر میں اپنی سابقہ کنیت کو تبدیل کرنا ناپسند نہ کرتا تو اپنی کنیت ابو ابراہیم رکھتا جیسے جبرائیل نے کہا۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۷ فرمایا سن لو وہ نبی ابن نبی یعنی ان کا بیٹا ابراہیم رضی اللہ عنہ۔ (ابن عساکر نے روایت کر کے ضعیف قرار دیا بروایت علی رضی اللہ عنہ)

۳۲۲۱۸ فرمایا کہ ان کو بقیع میں دفن کرو کیونکہ ان کی مرضعہ ان کو جنت میں دودھ پلائے گی یعنی ابراہیم رضی اللہ عنہ کو۔

ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن سعد والرویانی بروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۹ فرمایا اس کے جنت میں دائیہ ہوگی جو اس کی رضاعت کو مکمل کرے گی۔ ابن عساکر بروایت براء

۳۲۲۲۰ فرمایا ان کے لئے جنت میں مرضعہ ہوگی ان کی رضاعت کو مکمل کرے گی وہ صدیق ہیں یعنی ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

احمد و ابن سعد بروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۲۲۲۱ فرمایا جنت میں اس کے لئے مرضعہ ہے۔

طبرانی بخاری مسلم ابو داؤد ترمذی نسائی ابن حبان و ابو عوانہ مسند رک بروایت براء ابن عساکر بروایت عبداللہ بن ابی اوفی

۳۲۲۲۲ فرمایا اس کے لئے جنت میں مرضعہ ہے جو اس کی رضاعت کی بقیہ مدت پوری کرے گی وہ صدیق اور شہید ہیں۔

ابن سعد بروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۲۲۲۳ فرمایا اس کے لئے مرضعہ ہے جو جنت میں اس کی رضاعت کو مکمل کرے گی۔

ابن سعد بروایت عبد الرحمن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ

ابواہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کا ذکر

۳۲۲۲۴ فرمایا میں نے رب تعالیٰ سے اپنی والدہ کے حق میں استغفار کی اجازت مانگی مجھے اجازت نہیں ملی تو اس پر رحم کی وجہ سے میری آنکھیں بھرا آئیں میں نے ان کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو اجازت مل گئی میں نے پہلے زیارت قبر سے روکا تھا اب زیارت کر لیا کرو اور اس کی زیارت خیر میں اضافہ کرے گی۔ مسند رک بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۲۵ فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی والدہ کے لئے استغفار کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت نہیں ملی میری آنکھوں میں آنسو بھرا آئے ان پر شفقت کی وجہ سے جہنم سے میں نے تمہیں ان باتوں سے روکا تھا زیارت قبور سے ابھی زیارت کی اجازت ہے اس کی زیارت تمہیں آخرت کی یاد دلائے گی میں نے تین دن کے بعد قربانی کے گوشت کھانے سے روکا تھا اب کھاؤ اور جتنے دن چاہو روک کر رکھو میں نے شراب کے برتن میں پینے سے روکا تھا اب جس برتن میں چاہو پیو البتہ نشہ آور چیز پینے سے اجتناب کرو۔ (احمد بن حبان سعید بن منصور بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ مسلم ترمذی نسائی نے بھی روایت کی ہے مگر استغفار کا واقعہ اور ابن ماجہ نے شراب کے برتن کا واقعہ نقل کیا ہے)

۳۲۲۲۶ فرمایا وہ قبر جس میں تم نے مجھے دیکھا کہ میں اس میں سرگوشی کر رہا تھا وہ میری والدہ آمنہ بنت وہب کی قبر ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے اس کی زیارت کی اجازت مانگی مجھے اجازت ملی میں نے استغفار کی اجازت مانگی تو اجازت نہیں ملی بلکہ یہ آیت نازل ہوئی تو مجھ پر وہ حالت طاری ہوئی جو اولاد پر والدہ پر رحمت کی وجہ سے طاری ہوتی ہے۔ اسی بات نے مجھے رلایا۔ مسند رک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

الباب الثانی..... فی فضائل سائر الانبیاء صلوة اللہ

وسلام علیہم اجمعین وفیہ فصلان

الفصل الاول..... فی بعض خصائص الانبیاء عموماً

- ۳۲۲۲۷... فرمایا انبیاء کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی۔ ابو یعلیٰ بروایت حدیثہ
- ۳۲۲۲۸... فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اس قوم کی زبان بولنے والا بنایا۔ احمد بروایت ابی ذر التزنیہ ۱۳۰/۱
- ۳۲۲۲۹... فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی نبی کو مبعوث فرمانے کا ارادہ کرتے ہیں تو زمین کے بہترین قبیلہ کا انتخاب فرماتے ہیں پھر قبیلہ کے بہتر شخص کو منتخب فرماتے ہیں۔ ابن سعد بروایت قتادہ بلال الضعیف الجامع ۳۲۳
- ۳۲۲۳۰... فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام کو قبروں میں چالیس دن سے زیادہ نہیں رکھے جاتے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے نمازوں میں مشغول ہوتے ہیں قیامت قائم ہونے تک۔ مستدرک فی تاریخہ بیہقی فی حیاة الانبیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ
کلام: ... ضعیف الجامع ۱۳۱۸ الضعیفہ ۲۰۲
- ۳۲۲۳۱... فرمایا کسی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی یہاں تک وہ جنت میں اپنا مقام دیکھ لے پھر اس کو اختیار دیا جائے۔
احمد بیہقی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا
- ۳۲۲۳۲... فرمایا نبی کی شان کے خلاف ہے کہ لڑائی کے لئے خود پہننے کے بعد قتال کئے بغیر اتار دے۔
احمد نسائی بروایت جابر رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۲۰۷۵
- ۳۲۲۳۳... اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو جوانی میں نبوت سے سرفراز فرمایا۔
ابن مردوہ والضحیاء مقدسی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ضعیف الجامع ۵۰۳
- ۳۲۲۳۴... فرمایا ہر نبی نے بکریاں چرائیں، میں بھی اہل مکہ کی بکریاں چند قیراط کے عوض چرایا کرتا تھا۔
بخاری ابن ماجہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
- ۳۲۲۳۵... فرمایا ہر نبی کو موت کی جگہ میں دفن کیا جاتا ہے۔ ابن سعد بروایت ابی ملیکہ مرسلہ
- ۳۲۲۳۶... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر نبی کی روح اسی جگہ قبض فرماتے ہیں جہاں ان کا دفن ہوتا اللہ کو پسند ہے۔
ترمذی بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ اسنی المطالب ۱۲۷
- ۳۲۲۳۷... فرمایا نبی کی قبر موت کی جگہ بنائی جاتی ہے۔ احمد بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ
- ۳۲۲۳۸... فرمایا جس نبی کا انتقال ہوا موت کی جگہ ان کو دفن کیا گیا۔ ابن ماجہ بروایت ابی بکر
- ۳۲۲۳۹... فرمایا ہر نبی موت کے بعد اپنی قبر میں چالیس دن تک ہوتے ہیں۔ (بیہقی فی الضعفاء طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ
ابن جوزی نے موضوعات میں اس کو ذکر فرمایا ابن حجر رضی اللہ عنہ نے اس پر رد فرمایا)
- ۳۲۲۴۰... فرمایا کسی نبی کا اس وقت انتقال نہیں ہوتا یہاں ان کی قوم کا کوئی فرد نبی کی امامت کرانے۔
مستدرک بروایت مغیرہ رضی اللہ عنہ ضعیف دارقطنی ۲۱۶ ضعیف الجامع ۶۴-۲
- ۳۲۲۴۱... فرمایا نبی کو اس وقت تک موت نہیں آتی یہاں تک ان کی قوم کا کوئی فرد امامت کروائے۔ احمد بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ
- ۳۲۲۴۲... فرمایا جو نبی بھی بیمار ہوا ان کو دنیوی زندگی و آخرت میں اختیار دیا جاتا ہے۔ ابن ماجہ بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۳۲ ... فرمایا ہر نبی اپنے سے پہلے نبی کے کم از کم آدھی زندگی زندہ رہتے ہیں۔

حلیۃ الاولیاء بروایت زید بن ارقم، اسنی المطالب ۱۲۴۵ ضعیف الجامع ۵۰۳۸

۳۲۲۳۳ ... فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام فرمایا کہ وہ کسی نبی کے جسم کو کھائے۔

احمد، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، مستدرک بروایت اوس بن اوس

۳۲۲۳۵ ... فرمایا ہر نبی کے بعد قتل و سولی پر لٹکانے کا واقعہ پیش آیا۔ طبرانی ضیاء مقدسی بروایت طلحہ ضعیف الجامع ۵۱۲۶ الضعیفہ ۱۵۳۸

۳۲۲۳۶ ... فرمایا ہر نبی کے بعد خلافت کا دور آیا اور ہر خلافت کے بعد بادشاہت آئی اور جہاں صدقہ ہوگا وہ ٹیکس بھی۔

ابن عساکر بروایت عبد الرحمن سہل ضعیف الجامع ۵۱۲۵

۳۲۲۳۷ ... فرمایا انبیاء کا تذکرہ عبادت ہے صالحین کا تذکرہ کفارہ ہے موت کا تذکرہ صدقہ ہے قبر کی یاد تمہیں جنت سے قریب کر دے گی۔

بروایت معاذ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۳۰۳۸ الکشف الالہی ۴۰۱

۳۲۲۳۸ ... فرمایا انبیاء کی آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن دل نہیں سوتا۔ الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۳۹ ... فرمایا میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن دل نہیں سوتا۔ عبدالرزاق بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن سعد عن الحسن مر سلا

۳۲۲۴۰ ... فرمایا نبی کے لئے مناسب نہیں کہ جنگی لباس اتار دے یہاں تک اللہ تعالیٰ ان کے اور دشمن کے درمیان کوئی فیصلہ فرما دے۔

مستدرک بیہقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

نبی کی شان کا تذکرہ

۳۲۲۴۱ ... فرمایا کہ نبی کے لئے مناسب نہیں جب جنگی آلات تیار کر لیا اور لوگوں میں خروج کا اعلان کر دیا اس کے بعد لڑے بغیر واپس چلے جائیں۔

بیہقی بروایت عروہ مر سلا

۳۲۲۴۲ ... فرمایا کہ زمین کو حکم دیا گیا ہے کہ انبیاء کے فضلات کو چھپالے۔ مستدرک بروایت لیلی مولا عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۴۳ ... فرمایا اے عائشہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے فضلات کو نگل جائے۔

دارقطنی فی الافراد، ابن الجوزی فی الواہیات بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۴۴ ... فرمایا کہ ہم انبیاء کی جماعت ہمارے اجسام اہل جنت کی ارواح پر اگاتے ہیں اور زمین کو حکم دیا گیا کہ ہمارے فضلات کو نگل جائے۔

الدیلمی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۴۵ ... فرمایا عائشہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہمارے اجسام اہل جنت کی ارواح پر اگائے جاتے ہیں جو کچھ فضلات ہمارے جسم سے خارج

ہوتے ہیں زمین ان کو نگل جاتی ہے۔ (بیہقی فی الدلائل والخطیب والابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا بیہقی نے کہا یہ حسین بن خلوان کے

موضوع روایات میں سے ہے)

۳۲۲۴۶ ... فرمایا اے ام ایمن اٹھ کر اس برتن کے پانی گرا دو میں نے کہا میں تو اس کو پی چکا ہوں تو فرمایا اس کے بعد تمہارے پیٹ میں کبھی

تکلیف نہ ہوگی۔ مستدرک بروایت ام ایمن

۳۲۲۴۷ ... فرمایا کسی نبی کو اس وقت تک موت نہیں جب تک ان کی قوم کا کوئی فرد ان کی امامت نہ کروالے۔ الخطیب فی المتفق والمتفق

من طریق عبداللہ بن الزبیر عن عمر بن المصاعن ابی بکر الصدیق ضعیف الجامع ۲۱۶ ضعیف الجامع ۴۷۶۳

۳۲۲۴۸ ... فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں مگر یہ کہ ان کی قوم کے کسی فرد نے ان کی امامت کروائی۔

ابونعیم من طریق عاصم بن کلیب عن عبداللہ بن الزبیر عن عمر بن خطاب عن ابی بکر الصدیق

۳۲۲۵۹۔ فرمایا اے فاطمہ جو نبی بھی آیا ان کو اپنے سے پہلے نبی کی آدھی عمر ضرور ملی عیسیٰ بن مریم علیہ السلام چالیس سال کے لئے مبعوث ہوئے اور میں بیس سال کے لئے مبعوث ہوں۔ ابن سعد بروایت یحییٰ بن جعدہ مرسل حلیۃ الاولیاء بروایت زید بن ارقمہ

۳۲۲۶۰۔ فرمایا ہر نبی اپنے سے پہلے نبی سے آدھی عمر زندہ رہا ہے عیسیٰ بن مریم اپنی قوم میں چالیس سال رہے۔

ابن سعد بروایت اعمش و ابراہیم سے مرسل

۳۲۲۶۱۔ فرمایا کہ نذرے ہوئے انبیاء کی امتوں میں کسی امتی کی حکومت نبی کی عمر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ مشترک بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۲۔ فرمایا کہ ہر نبی کی عمر اپنے سے پہلے نبی کی آدھی ہوتی کہ عیسیٰ بن مریم ایک سو بیس سال زندہ رہے تو میرا خیال یہ ہے کہ میں ساٹھ سال میں دنیا سے چلا جاؤں گا اے نبی کوئی مسلمان خاتون تجھ سے با عظمت اور ادا والی نہیں لہذا تو مہمت والی نہ بن تو اہل بیت میں مجھ سے سب سے پہلے ملاقات کرنے والی ہوں اور یہ کہ تو جتنی خواتین کے سردار ہوگی مگر بتول مریم بنت عمران۔ طبرانی بروایت فاطمہ الزہرا

۳۲۲۶۳۔ فرمایا ہر نبی کو موت کی جگہ فن کیا گیا۔ (احمد بروایت ابو بکر رضی اللہ عنہ اس روایت میں انقطاع ہے)

۳۲۲۶۴۔ فرمایا کسی نبی کی امت نبی کو دفن کرنے پر قادر نہ ہوئی مگر اسی جگہ دفن کیا جس جگہ ان کی روح قبض ہوئی۔ الراعی من زبیر بن نجار

۳۲۲۶۵۔ مجھ سے حدیث بیان کی یحییٰ بن محمد بن طلحہ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق نے دو کہتے ہیں مجھ سے حدیث بیان کی میرے چچا شعیب بن طلحہ نے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی میرے والد نے کہ میں نے سنا اسماء بنت ابی بکر سے کہ جس نبی کی بھی روح قبض کی گئی ہے ان کی روح کو اس کے سامنے رکھا گیا اور اختیار دیا گیا کہ دنیا کی طرف واپس جائے یا موت پر راضی رہے۔

الدیلسی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۲۶۶۔ فرمایا کہ جس قوم میں بھی اللہ تعالیٰ نے نبی بھیجا پھر نبی کی روح کو قبض فرمایا تو اس کے بعد ایک فترت کا زمانہ آتا ہے جس میں جہنم کو بھرا جاتا ہے۔ طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

الفصل الثانی فی فضائل الانبیاء صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین

و ذکر مجتمعا و متفرقا علی ترتیب حروف المعجم

انبیاء علیہم السلام کا اجتماعی تذکرہ

۳۲۲۶۷۔ فرمایا آدم علیہ السلام آسمان دنیا پر قائم ہیں اولاد کے اعمال ان پر پیش کئے جاتے ہیں یوسف دوسرے آسمان پر دو خالہ زاد بھائی یحییٰ، عیسیٰ، تیسرے آسمان پر ادریس، چوتھے آسمان پر ہارون، پانچویں آسمان پر اور موسیٰ علیہ السلام چھٹے آسمان پر اور ابراہیم علیہ السلام ساتویں آسمان پر۔

ابن مردویہ بروایت ابی سعید ضعیف الجامع ۷۵۰ ۹۱۴۸

۳۲۲۶۸۔ فرمایا کہ میں نے عیسیٰ، موسیٰ، ابراہیم علیہم السلام کو دیکھا۔ عیسیٰ علیہ السلام گندمی رنگ کے گنکھر یا لے بالوں اور چوڑے سینہ والے تھے اور موسیٰ اور آدم علیہم السلام دراز قد جھیلے جسم کے مالک تھے گویا کہ قبیلہ کے لوگ ہیں اور ابراہیم علیہ السلام کے لئے تم اپنے نبی کو دیکھو یعنی اپنی طرف اشارہ فرمایا۔ بخاری بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۹۔ فرمایا پہلے رسول آدم علیہ السلام ہیں اور آخری محمد ﷺ نبی اسرائیل کا پہلا نبی موسیٰ اور آخری نبی عیسیٰ علیہ السلام سب سے پہلے قلم سے تحریر کئے والے اور ادریس علیہ السلام ہیں۔ الحکیم بروایت ابی ذر ضعیف الجامع ۷۱۲

۳۲۲۷۰۔ فرمایا لوگوں کے سردار آدم علیہ السلام ہیں عرب کے سردار محمد ﷺ روم کے سردار عیسیٰ بن مریم رضی اللہ عنہ حبشہ کے سردار بلال رضی اللہ عنہ پہاڑوں کا سردار طور سیناء، درختوں کا سردار پیری کا درخت، مہینوں کا سردار محرم، دنوں کا سردار جمعہ، کلاموں کا سردار قرآن

کریم، قرآن کا سردار سورہ بقرہ، سورہ بقرہ کا سردار آیت الکرسی اس میں پانچ کلمات ہیں، ہر کلمہ میں پچاس برکتیں ہیں۔

بروایت علی رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۳۳۲۶ کشف الخفاء ۱۵۰۴

۳۳۲۷۱ فرمایا میں نے معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ آدم علیہ السلام کی طرح طویل القامت ہیں، گھٹکھریا لے بالوں والے ویسا کہ قبیلہ شتوہ کے آدمی ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا میانہ قد گندمی رنگ سر کے سیدھے بال والے ہیں اور جہنم کا دار و نداد اور جہاں کو بھی دیکھا۔

احمد بیہقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۲۷۲ فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلیم اللہ اور ابراہیم کو خلیل اللہ منتخب فرمایا۔ مستدرک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۲۷۳ فرمایا یحییٰ بن یسویٰ نے عیسیٰ بن مریم سے کہا کہ آپ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں آپ مجھ سے افضل ہیں تو عیسیٰ علیہ السلام نے کہا بلکہ آپ مجھ سے افضل ہیں اللہ نے آپ کو سلام کیا میں نے اپنے نفس کو سلام کیا۔

ابن عساکر بروایت حسن مرسل ضعیف الجامع ۴۰۶۹

الاکمال

۳۳۲۷۴ فرمایا سب سے پہلے نبی آدم ہیں پھر نوح دونوں کے درمیان دس آباء ہیں نماز فرض شدہ نیکی ہے جو چاہے اس میں اتنا ذکر نے صدقہ کنی گنا بڑھنے والی نیکی ہے روزہ جہنم سے ڈھال ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ میرے لئے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے افضل صدقہ جہد مقل ہے جو فقیر تک خفیہ پہنچایا جائے اور غلام آزاد کرنے کی افضل صورت وہ غلام ہے جس کی قیمت زیادہ ہو۔

طبرانی فی الاوسط بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۳۲۷۵ فرمایا پہلے نبی آدم علیہ السلام ہیں اور ان کی اور نوح کے درمیان دس آباء ہیں اور رسولوں کی تعداد تین سو پندرہ ہیں۔

طبرانی فی الاوسط بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳۳۲۷۶ فرمایا نبیوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار اور رسول ۳۱ ہیں اور آدم علیہ السلام وہ نبی ہیں جن سے کلام فرمایا۔

مستدرک بیہقی بروایت ابی ذرہ رضی اللہ عنہ

۳۳۲۷۷ فرمایا نبیوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار اور رسول ۳۱۵ بڑی جماعت ہے۔ احمد طبرانی ابن حبان مستدرک ابن مردودہ بیہقی فی الاسماء بروایت ابی امامہ بیان کیا کہ میں نے کہا یا رسول اللہ انبیاء کی تعداد کتنی ہے تو ارشاد فرمایا۔

۳۳۲۷۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آٹھ ہزار نبی مبعوث فرمائے ان میں سے چار ہزار نبی اسرائیل کی طرف اور چار ہزار تمام لوگوں کی طرف تھے۔

بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۲۷۹ فرمایا میرے بھائی انبیاء علیہم السلام ساٹھ ہزار نذرے ہیں پھر عیسیٰ بن مریم ان کے بعد میں۔ (مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ) تعاقب کیا بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۰ فرمایا آٹھ ہزار انبیاء کے بعد میری بعثت ہوئی ان میں سے چار نبی اسرائیل کی طرف۔

ابن سعد بروایت انس رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ۔ ۲۳۴

۳۳۲۸۱ فرمایا ہزار سے زائد انبیاء کے آخر میں ہوں۔ ابن سعد بروایت جابر رضی اللہ عنہ مستدرک بروایت ابی سعید

۳۳۲۸۲ اولاد آدم میں منتخب پانچ ہیں نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ، محمد اور ان میں بہتر محمد ہیں۔ ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ

انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ حروف تہجی کی ترتیب

ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ

۳۲۲۸۳۔ فرمایا مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو پکڑا پہنایا جائے گا۔ البزار بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا
۳۲۲۸۳۔ فرمایا سب سے پہلے مہمان نوازی ابراہیم علیہ السلام نے کی۔

ابن ابی الدنیا فی فدی الضعیف بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۸۵۔ فرمایا ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو ان کا پہلا یہ تھا "حسبی اللہ ونعم الوکیل" (خط بروایت ابی ہریرہ غریب
واختفظ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما موقوف عنقریب ۳۲۳۰ پر بھی آئے گی۔ اسنی المطالب تحذیراً مسلمین ۹۱)
۳۲۲۸۶۔ فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو کہا:

اللہم انت فی السماء واحد وانا فی الارض واحد عبدک

ابو یعلیٰ حللیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرہ ضعیف الجامع ۳۷۶ الضعیفہ ۱۲۰۶

۳۲۲۸۷۔ فرمایا جب ابراہیم کو آگ میں ڈالا گیا تو انہوں نے کہا حسبی اللہ ونعم الوکیل تو ان کا جسم نہیں جلا مگر شانہ کی جگہ۔

ابن نجار بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۳۷۶

۳۲۲۸۸۔ فرمایا ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو آگ میں پہنچے کے بعد کہا حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۸۹۔ فرمایا ابراہیم علیہ السلام کے لئے اپنے نبی (یعنی خود رسول اللہ ﷺ) کو دیکھو۔

۳۲۲۹۰۔ فرمایا قیامت کے روز انبیا علیہم السلام کی آپس میں دود کی دوستی ہوگی بقیہ لوگوں کو چھوڑ کر اس دن میرے دوست ابراہیم علیہ السلام
ہوں گے۔ طبرانی بروایت سمرۃ ضعیف الجامع ۴۱۱۹

۳۲۲۹۱۔ فرمایا ہم زیادہ حق دار ہیں شک کے ابراہیم علیہ السلام سے جب کہا:

رب ارنی کیف تحیی الموتی قال اولم تؤمن قال بلی ولكن لیطمئن قلبی

اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے، وہ مضبوط رکن کی پناہ حاصل کرنا چاہ رہے تھے اگر میں اتنا عرصہ جیل میں بھی رہتا جتنا یوسف علیہ
السلام رہے تو بادشاہ کی طرف سے جب بلاوا آتا تو میں فوراً قبول کر لیتا۔ (یعنی یوسف علیہ السلام کی ہمت ہے تاخیر کی)۔

احمد، بیہقی، ابن ماجہ بروایت ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۲۔ فرمایا ابراہیم کے والد آذر کو قیامت کے روز آگ میں ڈالا جائے گا ان کے چہرے پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی ابراہیم علیہ السلام ان
سے کہیں گے کیا میں نے نہیں کہا تھا فرمائی مت کرو؟ باپ کہے گا آج نافرمانی نہیں کروں گا ابراہیم علیہ السلام عرض کریں گے اسے ہاری تعالیٰ آپ
نے وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے قیامت کے روز رسوا نہیں کریں گے اس سے بڑی رسوائی کیا ہوگی؟ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میں نے جنت و کافروں پر
حرام کر رکھا ہے۔ کیا جائے گا ابراہیم پاؤں کے نیچے دیکھو کیا ہے؟ تو دیکھیں گے ایک بجو خون میں لت پت ہے ان کی ناکھیں پکڑ کر جہنم میں
ڈال دیا گیا ہے۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

ابراہیم علیہ السلام کے ختنہ کا ذکر

۳۲۲۹۳ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے ایک سو بیس سال کی عمر میں اپنا ختنہ خود کیا پھر اس کے بعد اسی سال اور زندہ رہے۔

ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۴ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کی عمر میں اپنا ختنہ خود کیا۔ احمد، بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۵ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے جھوٹ نہیں بولا مگر تین مرتبہ کا تو یہی وہ اللہ کی ذات کی خاطر انی ستیم دوسری فرمایا بل فعلہ بیہم خدا

اور ایک مرتبہ وہ سفر میں تھے ایک ظالم بادشاہ پر ان کا گذر ہوا اس سے کہا گیا کہ ہمارے ملاقات میں ایک مہمان آیا ہے ان کے ساتھ ایک خوب

بصورت عورت ہے تو اس نے ابراہیم علیہ السلام کے پاس قاصد بھیجا کہ یہ عورت کون ہے؟ تو فرمایا کہ یہ میری بہن ہے پھر سارہ علیہا السلام

کی پاس آ کر واقعہ ذکر کیا اور ان کو سکھایا کہ دیکھو اس وقت روئے زمین پر ہم دونوں کے علاوہ اور کوئی مؤمن نہیں ہے اگر ظالم بادشاہ تمہارے

متعلق پوچھے تو میں کہوں گا یہ میری بہن ہے تو تم میری تصدیق کرنا پھر سارہ کو اپنے پاس بلوایا جب اس کے پاس پہنچا تو اس نے برے ارادہ

سے سارا کو ہاتھ لگانا چاہا تو اس کا ہاتھ شل ہو گیا تو اس نے سارہ علیہا السلام سے کہا اللہ سے دعا کرو آئندہ تمہارے سے بری حرکت نہیں

کروں گا سارہ نے دعا کی تو اس کی حالت ٹھیک ہوئی پھر دوبارہ ہاتھ لگانا چاہا دوبارہ عذاب نازل ہوا اب کے دفعہ پہلے سے سخت تھا اس نے

پھر دعا کی درخواست کی اور وعدہ کیا آئندہ ایسا نہیں کروں گا سارہ علیہا السلام کی دعا سے پھر ٹھیک ہو گیا پھر اس نے دربان کو بشارت دے کر کہا

میرے پاس کسی انسان کو نہیں لائے ہو بلکہ جنات کو لے کر آئے پھر سارہ کو ایک خادمہ دی وہ واپس باہر آئی تو ابھی ابراہیم علیہ السلام نماز میں

مشغول تھے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا دونوں ٹھہر جاؤ تو سارہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اس فاجر کے کمر و فریب کو اس کی طرف اٹا دیا اور ہاتھ جو

بطور خادم کے دیا۔ احمد، بیہقی بروایت ابی ہریرہ

الاکمال

۳۲۲۹۶ فرمایا برنبی کا ایک دوست ہے۔ نبیوں میں میرے دوست میرے ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔ پھر یہ آیت تلاوت کی۔

احمد، ترمذی، مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ الخطیب بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۷ فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو عرش کے نیچے سے آواز آئے گی اے محمد آپ کے والد ابراہیم علیہ السلام کتنے اچھے والد ہیں اور علی

رضی اللہ عنہ کتنی اچھے بھائی ہیں۔ الرافعی بروایت علی رضی اللہ عنہ التنزیہ ۱۵۲۲ ذیل اللالی ۲

۳۲۲۹۸ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو ابراہیم علیہ السلام کے پاس بھیجا کہ اور کہا کہ اے ابراہیم میں نے آپ کو ویسے خلیل نہیں بنالیا

آپ میرے بندوں میں سب سے زیادہ بندگی کرنے والے ہیں میں نے مسلمانوں کے دلوں کو جھانکا آپ کے دل سے زیادہ کوئی نہیں پایا۔

ابو النسیخ فی الثواب بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۹۹ فرمایا قیامت کے دن سے پہلے خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام کو پیرا پہنایا جائے گا۔ الرافعی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۳۰۰ فرمایا قیامت کے روز سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو پیرا پہنایا جائے گا دو چادریں پھر محمد ﷺ کی چادریں کا جوڑا وہ عرش الہی کے

دائیں جانب ہوں گے۔ الرافعی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۳۰۱ فرمایا جب ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو کہا حسبی اللہ ونعم الوکیل۔ حلیۃ الاولیاء بروایت علی رضی اللہ عنہ موقفا

۳۲۳۰۲ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے سارہ علیہا السلام کو ساتھ لے کر سفر کیا ایک گاؤں میں پہنچے جہاں ایک ظالم بادشاہ تھا اس سے لوگوں نے

کہا کہ ابراہیم ایک حسین عورت لے کر آیا ہے ابراہیم علیہ السلام کو بلوایا اور پوچھا تمہارے ساتھ یہ کون سے جو اب لیا کہ یہ میری بہن سے پھر سارہ کے پاس جا کر کہا کہ میں نے تمہارے متعلق کہا ہے کہ یہ میری بہن ہے تم میری بات نہ کہنا انہی قسم اس وقت روئے زمین پر یہ ہے اور تمہارے علاوہ اور کوئی مؤمن نہیں پھر سارہ کو اس بادشاہ کے پاس بھیج دیا اور خود و نسوکر کے نماز کے لئے کھڑے ہو گئے تو سارہ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اسے اللہ میرا آپ پر اور آپ کے رسول پر ایمان ہے میں نے اپنی شرمگاہ کو شہر کے علاوہ دوسروں سے بچا کر رکھا مجھے پر اس کافر کو مسط نہ فرما اس پر غشی طاری ہو گئی حتیٰ کہ زمین پر پاؤں رگڑنے لگا پھر دعا کی اسے اللہ آسماں سے اس میں مر گیا تو لوگ میرے اوپر قتل کا الزام لگائیں گے پھر ٹھیک ہو گیا برار ارادہ کیا پھر وہی حالت ہو گئی دوسری یا تیسری مرتبہ میں اہل دربار سے کہا تم نے میرے پاس شیطان بھیجا ہے اس کو ابراہیم و واپس کر دو اور اس کو ایک خادم بھی دیدو میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس واپس گئی کہنے لگی تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کافر کو رسوا کیا اور خدمت کے لئے ایک نیک لگتی۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

جنت ہر مشرک پر حرام ہے

۳۲۳۰۳ فرمایا ایک شخص قیامت کے دن اپنے باپ کا ہاتھ پکڑ کر جہنم سے بچانا چاہیں گے اور جنت میں داخل کرنا چاہیں گے جنت کی طرف سے آواز آئے گی کہ اس میں کسی مشرک کے داخلہ کی گنجائش نہیں اللہ جل جلالہ نے جنت کو ہر مشرک پر حرام کر دیا ہے اے رب میرے والدانے رب میرے والدانے رب میرے والدانے کی صورت بدلی جائے گی بد صورت اور بد بوار ہو جائے گا تو اس کو چھوڑ دیں گے۔

طبرانی ابو یعلیٰ اس حوالہ مستدرک حوالہ صیاء مقدسی بروایت ابی سعید

۳۲۳۰۴ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کی عمر کے بعد اپنا ختنہ خود کیا اس وقت ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ
۳۲۳۰۵ فرمایا قیامت کے روز ایک شخص اپنے والد سے ملاقات کرنے گا اور کہے گا اے ابا جان تھا آپ کا بیٹا ایسا تھا کہ باپ کے گا بہت بہتر تھا پھر سوال کیا آج آپ میری اطاعت کرنے کے لئے تیار ہیں وہ کہے گا ہاں تو کہا جائے گا کہ میرا بازو پکڑنے کو باپ بازو پکڑے گا وہ چل کر اللہ تعالیٰ کے سامنے پہنچیں گے اللہ تعالیٰ مخلوق میں فیصلہ فرما رہے ہوں گے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے میرے بندے جنت کے جس دروازے سے جاہ داخل ہو جاؤ عرض کریں گے اے اللہ میرے ساتھ میرے والد بھی ہیں آپ نے وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے قیامت کے روز رسوا نہیں کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے والد کی صورت مسح کر دیں گے اور جہنم میں ڈال دیں گے ناک پکڑ کر پوچھیں گے اے میرے بندے آپ کے والد یہی ہیں تو عرض کریں گے نہیں آپ کی عزت کی قسم۔ نزار مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت اورئیس علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۰۶ ابراہیم علیہ السلام پہلے شخص ہیں جنہوں نے مہلکتس رونی حاصل کی۔

۳۲۳۰۷ فرمایا معراج کی رات میں نے اورئیس علیہ السلام کو چوتھے آسمان پر دیکھا۔ ترمذی، بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ

حضرت اسحاق علیہ السلام

۳۲۳۰۸ فرمایا ذبیحہ اسحاق علیہ السلام ہیں۔ دارقطنی فی الافراد بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ البراء بن مردویہ بروایت عمار بن

عبدالمطلب ابن مردویہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اسنی المطالب ۶۹۲ النحدیت ۲۳۱

حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام

- ۳۲۳۰۹ فرمایا سب سے پہلے نبی کی زبان عربی میں کہلی گئی وہ اسماعیل علیہ السلام ہیں ان کی عمر چودہ سال تھی۔
 الشیرازی فی الالقباب بروایت علی رضی اللہ عنہ
- ۳۲۳۱۰ فرمایا تمام سب اسماعیل بن ابراہیم کی اولاد ہیں۔
 انس سعد بروایت علی بن روح مرسلہ ضعیف الجامع ۱۰۶ - الضعیفہ ۹۶۲ بیہقی بروایت جابر رضی اللہ عنہ
- ۳۲۳۱۲ فرمایا اسماعیل علیہ السلام کی قبر حطیم میں ہے۔ الحاکم فی الکنی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ضعیف الجامع ۱۹۰

الاکمال

- ۳۲۳۱۳ فرمایا عربی منہ چکی تھی پھر عبرانی علیہ السلام اس کو میرے پاس تروتازہ کر کے لائے جیسے اسماعیل علیہ السلام کی زبان پر جاری ہوئی تھی۔ (ابن عساکر بروایت ابراہیم بن حمد یہ وہ بروایت انس رضی اللہ عنہ) صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا یا رسول اللہ کیا وجہ ہے کہ آپ (ہمارے محتاب میں) کی زبان بہت فصیح سے قویہ ذکر کیا۔
 فرمایا میرے پاس عبرانی آئے اور مجھے اسماعیل علیہ السلام کی لغت سکھائی۔

- الدبلیسی بروایت اس عبر الشدرہ ۲۲ المقاصد الحسنہ ۵۰
 ۳۲۳۱۵ فرمایا آل محمد (ﷺ) کے لئے درست نہیں کہ اولاد اسماعیل میں سے کسی کی قیمت حرامیں۔ احمد بروایت اعرابی

حضرت ایوب علیہ السلام

- ۳۲۳۱۶ فرمایا ایوب علیہ السلام لوگوں میں بہت ہی بردبار اور بہت صابر تھے اور غصہ کو پینے والے۔
 الحکیم بروایت اس النری ضعیف الجامع ۵۲
 ۳۲۳۱۷ فرمایا اس دوران کہ ایوب علیہ السلام کپڑے اتار کر غسل فرماتے تھے ان پر سونے کی مٹیوں کی بارش ہوتی تو ایوب علیہ السلام ان کو اپنے سر سے لٹکے لٹکے کے اندر تعویذ کی طرف سے ندا لے کر ایوب کیا میں نے آپ کو اس سے مستغنی نہیں بنایا جیسا کہ دیگر ہے، تو عرض کیا نہ در آپ کی عزت و فخر میں آپ کی برکت سے استغناء نہیں ہے۔ احمد بخاری نسائی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

الاکمال

- ۳۲۳۱۸ اللہ عزوجل نے ایوب علیہ السلام سے پوچھا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارا کیا جرم ہے جس کی وجہ سے میں نے تمہیں آزمائش میں ڈالا ہے۔ آپ نے نہیں تو فرمایا تم فرعون کے پاس گئے اور دو کلموں میں مدافعت ہوئی۔

- اللہ بلسی ابن السخار بروایت عقبہ بن عامر وفی الکنی ند کر ذالمسوغات ۸۳ التزیہ ۱۰۶
 ۳۲۳۱۹ فرمایا سب اللہ تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو شفاء ہی تو ان پر سونے کی مٹی کی بارش برسانی تو ان واسطے ہاتھ سے سینے کے اور کپڑے سے لٹکے لٹکے ان سے کہا کیا ایوب کیا تمہیں نہیں ہونے؟ تو عرض کیا آپ کی رحمت سے ہون یہ ہو۔

مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۲۰ فرمایا اللہ کے نبی ایوب علیہ السلام کی آزمائش کا زمانہ آٹھ سال تھا ان کے قریب اور دور کے رشتہ داروں نے ان کو الگ کر دیا مگر ان کے دو بھائی جو ان کے خواص میں سے تھے صبح و شام ان کے پاس آتے تھے ایک دن ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا ایوب نے اللہ تعالیٰ کا اتنا بڑا گناہ کیا کہ دنیا میں اتنا بڑا گناہ کسی اور نے نہیں کیا تو دوسرے ساتھی نے اس سے پوچھا وہ کونسا گناہ ہے؟ فرمایا انھارہ سال سے اللہ تعالیٰ نے اس پر رحم نہیں فرمایا اور اس کی تکلیف کو دور نہیں فرمایا جب شام کو یہ دونوں ان کے پاس پہنچے تو اس شخص نے ایوب علیہ السلام پر باتیں ذکر کر دیں تو ایوب علیہ السلام نے کہا مجھے تم دونوں کی گفتگو کا تو علم نہیں سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے میرا ایسے دو آدمیوں پر گذر ہوا جو عجز کا اظہار کر رہے اللہ کو یاد کر رہے تھے میں واپس اپنے گھر لوٹا تا کہ ان دونوں کی طرف سے کفارہ ادا کروں کہیں ایسا نہ ہو کہ ناحق اللہ کا ذکر کرے۔

ایوب علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے گھر سے باہر جاتے تھے جب قضاء حاجت سے فارغ ہو جاتے اور بیوی ہاتھ پکڑ کر سہارا دیتی یہاں تک گھر پہنچ جاتے ایک دن ایسا ہوا کہ قضاء حاجت کے بعد آنے میں دیر لگائی تو اللہ تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کی طرف اسی جگہ وحی بھیجا۔

قضاء حاجت سے آنے میں دیر لگائی پھر بیوی کی طرف توجہ کی اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کی تکلیف دور فرمادی وہ پہلے سے زیادہ حسین ہو گئے جب بیوی نے کہا اللہ تعالیٰ تمہاری زندگی میں برکت نازل فرمائے کیا تم نے اللہ کی طرف سے آزمائش میں مبتلا نبی کو دیکھا ہے اللہ کی قسم میں آپ کو اس نبی کے ساتھ جب وہ صحت کی حالت میں تھے زیادہ مشابہ دیکھتی ہوں تو ایوب علیہ السلام نے کہا وہ میں ہی ہوں ان کے پاس دو تھیلیاں تھیں ایک گندم کی ایک جو کی اللہ تعالیٰ نے دو بدلیاں بھیجیں ایک ایک گندم کی تھیلی کے مقابل آئی اس سونا بھر دی یہاں تک بہہ پڑی اور جو کی تھیلی میں چاندی بھر دی وہ بھی بہنے لگی۔

سمو یہ ابن حبان مستدرک والدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۲۱ فرمایا داؤد علیہ السلام کے لئے کلام الہی کی تلاوت آسان بنا دی گئی تھی وہ جانوروں پر دین باندھتے تھے اور زین ڈالنے سے پہلے کلام الہی کی تلاوت فرماتے اور ہمیشہ ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔ احمد بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۲۲ فرمایا داؤد علیہ السلام انسانوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار تھے۔ ترمذی مستدرک بروایت ابی الداء

۳۲۳۲۳ لوگ داؤد علیہ السلام کی عبادت کیلئے آتے تھے سمجھ کر کہ بیمار ہیں حالانکہ بیمار نہیں ہوتے بلکہ خوف الہی سے حالت ایسی ہو جاتی تھی۔

ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۲۳۲۴ فرمایا لوگ داؤد علیہ السلام کی عبادت کے لئے آتے تھے یہ سمجھ کر کہ بیمار ہیں حالانکہ شدتہ خوف اور حیا سے ایسی حالت ہو جاتی تھی۔ (ابو نعیم و تمار و ابن عساکر اور رافعی بروایت ابن عمر و ابن عساکر نے کہا غریب جدا اس کی سند میں محمد بن عبد الرحمن بن غزوان بن ابی قرار انسی ضعیف ہے)

۳۲۳۲۵ فرمایا کہ داؤد علیہ السلام سے اللہ نے تعالیٰ نے ایک سوال کیا تو عرض کیا کہ مجھے ابراہیم علیہ السلام اسحاق اور یعقوب کی طرح بنا دے تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ میں نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال کر آزمایا تو انہوں نے صبر کیا اسحاق کو ذبح سے تو انہوں نے صبر کیا کو یعقوب۔ (بینائی سے) انہوں نے صبر کیا۔ ابن عساکر والدیلمی بروایت ابی سعید

۳۳۳۲۶۔ فرمایا داؤد علیہ السلام کو جی آئی وہ بکریوں کے چرانے والے تھے اور موسیٰ علیہ السلام پر وحی آئی وہ بکریوں کے چرانے والے تھے اور میرے اوپر وحی آئی میں بھی مخلص جیاد میں بکریوں کو چرایا کرتا تھا۔ (طبرانی، ابوالنعمان، البیہقی، ابن مندہ، ابن عساکر، ابی اسحاق بشر بن حزن نصری کے طریق سے ان کے صحابی ہونے کے بارے میں اختلاف ہے بعض نے کہا عبد بن حزن ابن بعد بطریق ابی اسحاق اور کہا ہمیں خبر پہنچی ہے)

۳۳۳۲۷۔ فرمایا داؤد علیہ السلام میں سخت غیہ تھی جب گھر سے نکلے تو دروازہ بند کر دیتے تھے۔ ان کے واپس آنے تک کوئی دوسرا فرد ان کے گھر میں داخل نہیں ہوتا ایک دن نکلا گھر کا دروازہ بند کر دیا ان کی بیوی نے گھر میں جھانک کر دیکھا تو گھر کے درمیان میں ایک شخص کھڑا ہے پوچھا گھر میں کون ہے یہ شخص کہاں سے داخل ہوا جب کہ دروازے بند ہیں اللہ کی قسم تم تو داؤد علیہ السلام اور ساء مروگے داؤد علیہ السلام گھر آنے وہ آدمی درمیان میں کھڑا داؤد علیہ السلام نے پوچھا تم کون ہو؟ تو جواب دیا میں وہ ہوں جو بادشاہوں سے نہیں ڈرتا اور کوئی حجاب مجھ سے مانع نہیں تو داؤد نے کہا پھر تم اللہ کی قسم ملک الموت ہو اللہ کے حکم کو مر جا کہتا ہوں تو داؤد علیہ السلام کو اسی جگہ چادروں میں لپیٹا گیا جہاں ان کی روح قبض ہوئی یہاں تک کہ کنسن سے فارغ ہوئے سورج طلوع ہوا تو سلیمان علیہ السلام نے ہوا کو حکم دیا کہ داؤد علیہ السلام پر سایہ کر دو تو پرندوں نے سایہ کیا یہاں تک ان پر زمین اندھیری ہوئی تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ایک ایک پرست لوان دن ان پر قبر کھودنے والے غالب آگئے۔

احمد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۲۸۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو ان کے ساتھیوں کے درمیان سے اٹھایا نہ وہ وقتہ میں گرفتار ہوئے نہ ان کی حالت تبدیل ہوئی اور کسی علیہ السلام کے صحابہ ان کے بعد دو سو سال تک ان کے طریقہ پر قائم رہے۔

ابویعلیٰ طبرانی، ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ ذخیرۃ الحفاظ ۴۴۸۱

حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۳۳۲۹۔ فرمایا زکریا علیہ السلام بڑھتی تھی۔ احمد مسلم، بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۳۳۳۰۔ فرمایا بنی اسرائیل زکریا علیہ السلام کی تلاش میں نکلے تاکہ ان کو قتل کریں، بھاگ کر ننگل کی طرف نکل گئے ان کے لئے ایک درخت شق ہو گیا اس میں داخل ہو گئے لیکن کپڑے کا ایک پوہا ہر وہ گیا بنی اسرائیل وہاں پہنچے اور آری سے درخت کو چیر دیا۔

الدیبسی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۳۱۔ فرمایا تعالیٰ زکریا علیہ السلام پر رحم فرمائے ان کا کوئی وارث نہیں تھا اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے ان کو کسی منقبوط قبیلہ کی پناہ دیتے۔

عبد الرزاق فی التفسیر، ابن عساکر بروایت قتادہ ص ۵۰۸۲

حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۳۳۳۲۔ فرمایا سلیمان علیہ السلام نے کبھی اپنی نظر آسمان پر نہیں جمائی جو کچھ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اس پر خوف ہی وجہ سے۔

ابن عساکر بروایت ابن عساکر ضعیف الجامع ۵۰۸۲

۳۳۳۳۳۔ فرمایا سلیمان بن داؤد نے جب بیت المقدس بنایا اللہ تعالیٰ سے تین خواستیں کیں (۱) اپنے فیصلہ میں حکمت (۲) اور ایسی

حکومت جو اس کے بعد کسی اور کو نہ ملے اور مسجد تیار ہونے کے بعد دعا کی کہ جو شخص بیت المقدس میں محض نماز پڑھنے کی غرض سے آئے تو اس کے گناہوں کو اس طرح بخش دے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے پہلی دو دعائیں قبول ہوئیں امید ہے کہ تیسری دعا بھی قبول ہوئی ہو گی۔

احمد نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۳۳۴..... فرمایا دو عورتیں تھیں ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ایک بھیڑیا آیا اور ایک عورت کا بچہ لے کر چلا گیا اب ایک بچہ جو رہ گیا اس کے متعلق دونوں عورتیں لڑ پڑیں ایک نے کہا بھیڑیا تیرا بچہ لے گیا یہ میرا بچہ ہے دوسری نے ہاتیرا بچہ لے گیا یہ میرا بچہ ہے دونوں داؤد علیہ السلام کے پاس فیصلہ لے کر گئیں تو انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ دیا بچہ اس کو دے دیا بھر دونوں کا گندر سلیمان علیہ السلام پر ہوا اور ان کو پورا واقعہ سنایا تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پاس چھری لے کر آئے تاکہ اس بچہ کو دو حصے کر کے تم میں سے ہر ایک ایک حصہ دوں تو چھوٹی نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے آپ ایسا نہ کریں یہ بچہ بڑی کا ہے اسی کو دیدیں تو سلیمان علیہ السلام نے بچہ چھوٹی کو دے دیا (کیونکہ ماں ہونے کی وجہ سے اسی نور تم آیا بڑی کو نہیں آیا یہ اس بات کی علامت ہے کہ یہ اس کا بیٹا نہیں)

۳۲۳۳۵..... فرمایا سلیمان علیہ السلام کی چار سو بیویاں اور چھ سو باندیاں تھیں ایک رات فرمایا کہ سب عورتوں سے ہمبستری کروں گا ہر ایک سے ایک گھڑی سوار مجاہد پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا لیکن انشاء اللہ نہیں کہا تمام عورتوں سے ہمبستری کی لیکن صرف ایک عورت سے ایک ناقص بچہ پیدا ہوا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو ہر ایک سے مجاہد بچہ پیدا ہوتا وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔ الخطیب وابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کی سند میں بشر بن اسحاق جھوٹا ہے حدیث ۴۷۰ میں بھی گزر چکی ہے۔

الاکمال

۳۲۳۳۶..... فرمایا کہ سلیمان داؤد علیہ السلام اپنے مویشیوں کے ساتھ تھے ایک عورت پر گزر رہا جو اپنے بیٹے سے کہہ رہی تھی یا لا دین اے بے دین سلیمان علیہ السلام گئے اور کہا اللہ کا دین تو ظاہر ہے اور عورت کے پاس پیغام بھیج کر وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ اس کا شوہر سفر پر گیا اور اس کا ایک شریک سفر تھا اس کا خیال یہ ہے کہ شوہر کا انتقال ہو گیا اور اس نے مرتے وقت وصیت کی اگر میرا کوئی لڑکا پیدا ہو تو اس کا نام لا دین رکھنا سلیمان علیہ السلام نے شریک کے پاس قاصد بھیجا کر پوچھا تو اس نے اس کا اعتراف کیا کہ اس نے ہی اس عورت کے شوہر کو قتل کیا تو سلیمان علیہ السلام نے اس شریک قاتل کو قضا صائل کرادیا۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۳۷..... فرمایا سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش محمد رسول اللہ تھا (عدی ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ اس کی سند میں شیخ بن خالد حدیث گھڑنے کے ساتھ متہم ہے اور اس حدیث کو ابن جوزی موضوعات میں اباطیل میں ذکر کیا تذکرۃ الموضوعات ۱۰۸ التعقیبات ۵۰)

۳۲۳۳۸..... فرمایا سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کا گنبد آسمانی تھا جو ان کی طرف ڈالا گیا سلیمان علیہ السلام نے اٹھایا اور اپنی انگوٹھی کا گنبد بنا لیا تو اس پر نقش تھا انا للہ لا الہ الا اللہ محمد عبدی ورسولی۔ طبرانی وابن عساکر بروایت عبادہ بن صامت التزنیہ ۲۳۷ الضعیفہ ۷۰۳

حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام

الاکمال

۳۲۳۳۹..... فرمایا شعیب علیہ السلام اللہ کی محبت میں روتے رہے یہاں تک ان کی بینائی چلی گئی پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی بینائی واپس لے لی اور ان کی طرف وحی بھیجی کہ اے شعیب یہ رونا کس قسم کا ہے کہ جنت کی شوق سے یا جہنم کے خوف سے تو عرض کیا باری تعالیٰ آپ کو معلوم ہے کہ نہ میں

جنت کی شوق سے روتا ہوں نہ جہنم کے خوف سے بلکہ آپ سے قلبی محبت میں روتا ہوں جب میں آپ کو ایک نظر دیکھ لوں گا اس کے بعد میرے ساتھ جو بھی معاملہ کیا جائے مجھے کوئی پروا نہیں اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اے شعیب یہ دعوت برحق ہے تو تمہیں مبارک ہو تم نے مجھ میری ملاقات کا قصد کیا اس لئے میں نے موسیٰ بن عمران کلیم اللہ کو تمہارا خادم بنایا۔ (الخطیب و ابن عساکر بروایت شداد بن اوس اس کی سند میں اسماعیل بن علی بن حسن بن بنداری بن ثنی استرآبادی و اعظ ابو سعید نے کہا کہ خطیب روایت میں ان پر اعتماد نہیں کرتے تھے یہ حدیث منکر ہے ذہبی نے میزان میں کہا کہ یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ ابن عساکر نے کہا اس کو واقدی نے روایت کیا ابن اسحاق محمد بن علی الکوفی سے انہوں نے علی بن حسن بن بندار سے جیسا کہ ان کے بیٹے اسماعیل نے ان سے روایت کی لہذا وہ اپنی ذمہ دار سے بری ہو گیا خطیب نے اس لئے ذکر کیا کہ اس میں اسماعیل پر الزام ہے۔ العدسیہ الضعیفہ ۳۳ الضعیفہ ۹۹۸

حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام

الاکمال

۳۲۳۲۰ اللہ تعالیٰ نے صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو بھیجا اس کے دودھ خود بھی پیتے اور قوم کے مؤمن بندوں کو پلاتے اور میرا ایک حوض ہے (کوثر) جو عدن سے عمان تک بڑا ہے اس کے پیالوں کی تعداد ستاروں کے برابر ہے اس سے انبیاء علیہم السلام سیراب ہوں گے اللہ تعالیٰ صالح علیہ السلام کو اپنی اونٹنی پر زندہ فرمائیں گے تو پوچھا گیا یا رسول اللہ آپ غضباً اونٹنی پر زندہ کئے جائیں گے میں براق پر زندہ ہوں گا اللہ تعالیٰ اور انبیاء کے علاوہ مجھے باق کے ساتھ خاص فرمایا میری بیٹی فاطمہ غضباً پر ہوگی بلال رضی اللہ عنہ نوا یک صنتی اونٹ ملے گا اس پر سوار ہوں گے اور زور سے اذان کہیں گے اور جو مؤمن بھی اذان سنے گا ان کی تصدیق کرے گا یہاں تک حشر کے میدان میں جمع ہوں گے بلال رضی اللہ عنہ کو دروغ بھنی چادریں ملیں گی ان کو پہنایا جائے گا مؤذنین میں سب سے پہلے بلال رضی اللہ عنہ کو کپڑا پہنایا جائے گا۔ اس کے بعد صالح مؤمنین کو۔ (ابو نعیم ابن عساکر بروایت عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ وہ اپنے والد سے الضعیفہ ۷۷۲)

حضرت عزیز علیہ الصلوٰۃ والسلام

الاکمال

۳۲۳۳۱... فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی عزیز علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو مخلوق سے کوئی شکایت نہیں کرنا کیونکہ مجھے تم سے بہت سی تکلیف دہ باتیں پہنچیں میں نے اپنے فرشتوں سے تمہاری شکایت نہیں کی اے عزیز میری نافرمانی اتنی کر جتنی کہ تجھ میں میرے عذاب سہنے کی طاقت ہے اور مجھ سے اپنے حوائج اپنے اعمال کے بقدر مانگ اور میری تدبیر سے مامون نہ ہو جنت میں داخل ہونے تک تو عزیز علیہ السلام نے رونا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی اے عزیز رونا بند کر دو اگر تم نے جہالت سے کوئی نافرمانی کی تو میں معاف کروں گا اپنے حلم سے کیونکہ میں حلیم ہوں اپنے بندوں کو ہزاوینے میں جلدی نہیں کرتا میں ارحم الراحمین ہوں۔ الدیلمی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۳۲... فرمایا شیطان ہرنی آدم کو پیدائش کے دن ہاتھ لگاتا ہے مگر مریم اور ان بیٹا۔ (عیسیٰ) مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۳۳۔ فرمایا ہر سی آدم کو شیطان پیدا ہونے کے دن اس کی پہلو میں چوکا لگاتا ہے جبکہ عیسیٰ بن مریم کہ شیطان چوکا لگانے گیا تو چوکا پر دم میں لگ گیا۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
۳۲۳۳۴۔ فرمایا گود میں بات نہیں کہ عمر عیسیٰ علیہ السلام، یوسف علیہ السلام اور صاحب جدتج اور ابن ماسطہ فرعون سنے۔

مسند رک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۳۵۔ فرمایا نبی آدم کے ہر نومولود بچے کو شیطان پیدائش کے وقت ہاتھ لگاتا ہے جس سے وہ رونا شروع کر دیتا سوائے مریم اور ان کے بیٹا عیسیٰ کو۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۳۶۔ فرمایا کہ میں عیسیٰ بن مریم کے سب سے قریب ترین آدمی ہوں دنیا و آخرت میں میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے فرمایا انبیاء علیہم السلام خلاتی بھائی ہیں مائیں سب کی الگ الگ ہیں لیکن ان کا دین ایک ہی ہے۔ احمد، بیہقی ابو داؤد بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
۳۲۳۳۷۔ فرمایا میں نے رات کو خواب میں کعبہ کے پاس گندمی رنگ کے ایک شخص کو دیکھا گندمی رنگ کے لوگوں میں سب سے حسین ترین تھا ان کی زلفیں بہترین زلفیں جو تم نے دیکھی ہوں اس پر شہمی کی ہوئی تھی ان سے پانی کے قطرے مر رہے تھے دو آدمیوں پر سہارا لگا ہے بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے میں نے پوچھا یہ کون ہیں بتایا گیا کہ یہ مسیح بن مریم ہیں پھر میں نے ایک لمبا قداریں آنکھ سے کانے شخص کو دیکھا جس کی آنکھ ایسی معلوم ہو رہی تھی کہ جیسے انور کا دانہ ہو میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ بتایا گیا مسیح الدجال ہے۔

مسند امام مالک احمد بخاری بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۳۳۸۔ فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں تو اچانک گندمی رنگ کے ایک شخص کو دیکھا جتنے بال سیدھے تھے دو آدمیوں کے درمیان طواف کر رہے تھے اور سر کے بالوں سے پانی گری رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے بتایا یہ عیسیٰ بن مریم ہیں پھر میں نے دوسری طرف دیکھا ایک سرخی ماٹل قد اور شخص کو دیکھا جس کے بال گھنگھریالے تھے آنکھ سے کانا تھا گویا کہ اس کی آنکھ کی جلد انور کا دانہ ہے میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا دجال ہے جو ابن قطن کہ مشابہ ترین شخص تھا۔ مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ
۳۲۳۳۹۔ فرمایا کہ ہر پیدا ہونے والے بچہ کو شیطان چوکا لگاتا ہے جس سے وہ روتا ہے سوائے ابن مویم اور اس کی ماں کے۔

احمد مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۰۔ فرمایا تم میں سے جس کی ملاقات عیسیٰ بن مریم سے ہو جائے ان کو میرا سلام پہنچادیں۔ مسند رک بروایت انس رضی اللہ عنہ
۳۲۳۵۱۔ فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا کہ تم نے چوری کی؟ تو اس نے جواب دیا کہ جہنم میں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو عیسیٰ علیہ السلام نے کہا انت باللہ و کنت عیسیٰ (یعنی اللہ پر ایمان لایا اور اپنی آنکھوں کو جھٹلایا)۔

احمد بیہقی، سانی ابن ماجہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۲۔ فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے عیسیٰ بن مریم ضرور اتریں گے روحا کے واضح راستہ پر حج یا عمرہ کے احرام میں یا ان کو دوبارہ ادا کرنے کے لئے۔ احمد، مسلم بروایت ابی ہریرہ
۳۲۳۵۳۔ فرمایا عیسیٰ علیہ السلام کو حجت تلقین کی گئی ہے اس قول باری تعالیٰ میں:

واذ قال اللہ یا عیسیٰ بن مریم ائتخذونی وامی الہین من دون اللہ
تواللہ تعالیٰ جواب تلقین فرمایا:

سبحانک ما یكون لی ان اقول مالیس لی بحق الایة کلها۔ ترمذی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۴۔ فرمایا جب بچہ رو پڑے تو وارث بن جاتا ہے اور یہ رونے کا سبب شیطان کا چوکا لگانا ہوتا ہے اور ہر انسان کو شیطان چوکا لگاتا ہے سوائے مریم اور ان کے بیٹے کے کیونکہ مریم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی پیدائش کے وقت فرمایا تھا۔

اعینہا بک و ذریعتها من الشیطان الرجیم

ترجمہ:..... میں اس کو اور اس کی اولاد شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں چنانچہ ان کے سامنے ایک پردہ تان دیا گیا جس میں شیطان نے پوکا لگایا۔ ابن خزیمہ بروایت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ

۳۲۳۵۵ فرمایا ہر بچے کو شیطان ایک پوکا دیتا ہے جس کی بچہ سے بچہ اونچی آواز میں رو پڑتا ہے سوائے مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے کے کیونکہ مریم علیہا السلام نے اپنے بیٹے کی پیدائش کے وقت انسی اعبذہابک وذریئہا من الشیطن الرجیم کے الفاظ فرماتے تھے۔ تو ان کے سامنے ایک پردہ تان دیا گیا تو شیطان نے اس میں پوکا لگایا۔ ابن جریر حاکم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۶ فرمایا ہر بچے کو شیطان ایک یا دو مرتبہ دباتا ہے سوائے عیسیٰ ابن مریم اور مریم علیہا السلام کے۔

ابن جریر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

عیسیٰ علیہ السلام کے لوبیا کا تذکرہ

۳۲۳۳۷ فرمایا عیسیٰ علیہ السلام کا کھانا لوبیا تھا یہاں تک کہ ان کو اٹھالیا گیا اور عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے اٹھائے جانے تک کبھی آگ پر پکی ہوئی چیز نہیں کھائی۔ الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۸ فرمایا ام ایمن کیا تم نہیں جانتی کہ میرے بھائی عیسیٰ ابن مریم رات کے کھانے کو صبح کے اور صبح کے کھانے کو رات کے لیے ذخیرہ کر کے نہیں رکھتے تھے؟ درخت کے پتے کھا لیتے اور بارش کا پانی پی لیتے تاٹ پھین لیتے اور جہاں شام ہوتی وہیں رات گزار لیتے اور فرمایا کرتے ہر آنے والا دن ایسا رزق لے کر آتا ہے۔ الحکیم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۹ فرمایا میں نے عیسیٰ ابن مریم کو دیکھا تو وہ سفید رنگ والے اور تلوار کی طرح دبے پتلے نظر آئے۔

الخطابی فی غریب الحدیث بروایت ام سلمة رضی اللہ عنہا

۳۲۳۶۰ فرمایا میں نے عیسیٰ ابن مریم کو دیکھا کہ وہ زرد ریشم کا دھاری دار جبہ پہنے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے لوگوں نے پوچھا ان کے ہم شکل کون ہیں تو جواب دیا عروہ بن مسعود الشقی میں نے دجال کو دیکھا تو لوگوں نے کہا اس کا ہم مشکل کون ہے! تو جواب دیا: عبد القری بن قطن المصطلق

حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۶۱ فرمایا اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے وہ ایک مضبوط جماعت کی پناہ لینا چاہتے تھے اور لوط علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے نبی کو ان کی قوم کے اہل ثروت لوگوں میں سے مبعوث فرمایا۔ حاکم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام

۳۲۳۶۲ فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر رحمت فرمائیں ان کو اس سے زیادہ تکالیف دی گئیں لیکن انہوں نے صبر کیا۔

احمد بن حنبلہ بیہقی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۳ فرمایا ہم پر اور موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی رحمت ہو! اگر وہ صبر کر لیتے تو اپنے ہم سفر سے حیرت انگیز چیزوں کا مشاہدہ کر لیتے۔ (ابوداؤد نسائی حاکم بروایت ابی الباہوردی نے العاجب کے لفظ کا اضافہ کیا ہے)

۳۲۳۶۴ فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بیت لحم کے مقام پر گنٹلو فرمائی۔ ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۵..... فرمایا معراج کی شب میرا گدڑ موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے ہوا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

احمد بن حنبل، مسلم، نسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۶..... فرمایا موسیٰ بن عمران اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے ہیں۔ حاکم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۷..... فرمایا موسیٰ علیہ السلام پر کثرت سے درود بھیجا کرو میں نے ان سے زیادہ کسی نبی کو میری امت کے بارے میں محتاط نہیں دیکھا۔

ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۸..... فرمایا جس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے گفتگو فرمائی اس دن انہوں نے اون کے کپڑے، اون کی جبہ، اون کی ٹوپی اور اون کی

پاجامہ پہن رکھا تھا اور ان کی جوتیاں ایک مردہ گدھے کی کھال سے بنی ہوئی تھیں۔ ترمذی بروایت ابن مسعود

۳۲۳۶۹..... ملک الموت کو موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا بس جب وہ ان کے پاس پہنچ گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان کو ایک زور کا تھپڑ رسید

کیا اور ان کی آنکھ پھوڑ ڈالی۔ ملک الموت واپس اپنے رب کے پاس گئے اور کہا کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو مرنا نہیں

چاہتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا واپس جاؤ اور ان سے کہو کہ اپنا ہاتھ ایک نیل کی کمر پر رکھیں جتنے بال ان کے ہاتھ کے نیچے

آئیں گے ہر بال کے عوض ان کو ایک سال کی زندگی دی جائے گی۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے میرے پروردگار پھر کیا ہوگا؟ جواب ملا پھر مو

ت ہوگی۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر موت ابھی آجائے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ ان کو ارض مقدس سے کنکری پھینکنے کے فاصلے تک قریب

فرمادے۔ فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں سرخ نیلے کے نیچے راستے کی ایک جانب ان کی قبر دکھا دیتا۔

احمد بن حنبل، بیہقی، نسائی بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۰..... فرمایا میرے سامنے انبیاء کو پیش کیا گیا؟ اور میں نے عیسیٰ ابن مریم کو دیکھا تو وہ مجھے میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں سے عروہ بن

مسعود کے مشابہ معلوم ہوئے اور میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا تو وہ مجھے میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں سے تمہارے ساتھی یعنی میرے زیادہ

مشابہ معلوم ہوئے اور میں نے جبریل کو دیکھا تو وہ میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں سے وحیہ کے زیادہ مشابہ معلوم ہوئے۔

مسلم، ترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۱..... فرمایا ہم تمہارے مقابلے میں موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ حقدار اور قریب ہیں۔

احمد بن حنبل، بیہقی، ابو داؤد بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۲..... فرمایا اللہ تعالیٰ کے انبیاء ایک دوسرے سے موازنہ نہ کیا کرو کیونکہ صور میں پھونکا جائے گا جس سے آسمانوں اور زمین میں رہنے

والے تمام جاندار مر جائیں گے مگر جس کو اللہ چاہے پھر دوسری مرتبہ صور میں پھونکا جائے گا تو سب سے پہلے مجھ کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو کیا

دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کو تھامے ہوئے ہوں گے تو مجھے نہیں معلوم ہوگا کہ کیا ان کا حساب و کتاب طور کے دن ہی کر لیا گیا یا ان کو مجھے

سے پہلے زندہ کیا گیا اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ یونس بن متی سے بھی کوئی زیادہ افضل ہے۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۲۳۷۳..... فرمایا انبیاء کو ایک دوسرے پر فوقیت نہ دو کیونکہ قیامت کے دن تمام لوگ ہلاک ہو جائیں گے تو سب سے پہلے میرے اوپر سے ہی

زمین پھٹے گی تو میں کیا دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کے ایک پائے کو تھامے ہوئے ہیں۔ تو مجھے پتہ نہیں چلے گا کہ آیا وہ بھی ہلاک ہوئے تھے

یا ان کا حساب پہلی چیخ کے وقت کر لیا گیا تھا۔ احمد بن حنبل، مسلم بروایت ابو سعید رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۴..... فرمایا مجھے موسیٰ علیہ السلام پر ترجیح اور فوقیت مت دو کیونکہ قیامت کے دن سب لوگ ہلاک ہو جائیں گے اور میں بھی ان کے ساتھ

فوت ہو جاؤں گا پھر سب سے پہلے ہوش میں آنے والا شخص میں ہوں گا تو کیا دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کے ایک کنارے کو پکڑے ہوئے

ہوں گے تو مجھے پتہ نہیں ہوگا کہ کیا وہ بھی مر گئے تھے پھر ہوش میں آگئے یا ان کو اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ رکھا تھا۔

احمد بن حنبل، بیہقی، ابو داؤد ابن ماجہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا شرمیلا ہونا

۳۲۳۷۶۔ فرمایا موسیٰ علیہ السلام بہت شرمیلے اور حیا دار آدمی تھے ان کے شرمیلے پن کی وجہ سے ان کے جسم کا کوئی حصہ نظر نہیں آتا تھا تو ان کو بنی اسرائیل کے ضرر رساں لوگوں میں سے چند لوگوں نے تکلیف پہنچائی انہوں نے کہا یہ اتنا زیادہ پردہ اپنی کسی جندی بیماری کی وجہ سے کرتے ہیں یا تو ان کو برس کی بیماری ہے یا پھر ادرۃ (خصیہ پھولنے کی بیماری) کی بیماری ہے یا اور کوئی تکلیف ہے اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کے لگائے ہوئے الزام سے بری کرنا چاہا تو ایک دن وہ اکیلے قضائے حاجت کے لئے گئے اور اپنے کپڑوں کو ایک پتھر پر رکھ دیا پھر غسل فرمانے لگے جب فارغ ہو کر کپڑے لینے کی لیے آئے تو پتھر ان کی کپڑے لے کر بھاگ گیا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی لائھی لی اور پتھر کے پیچھے یہ کہتے ہوئے بھاگنے لگے ٹوپی یا حجر! ٹوپی یا حجر! (اے پتھر میرے کپڑے لے، اے پتھر میرے کپڑے) یہاں تک کہ وہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس پہنچ گئے اور ان لوگوں نے عریاں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حسین و جمیل بنایا ہے اور ان کے لگائے ہوئے الزام سے پاک پیدا فرمایا ہے اور پتھر رگ گیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے کپڑے اٹھا کر پہنے اور پتھر پر اپنی لائھی سے وار کرنے لگے تو قسم بخدا پتھر پر ان کی مار سے تین چار پانچ نشان پڑ گئے۔
وہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يا ايها الذين امنوا لا تكونوا كالدین اذوا موسى فبراه الله مما قالوا و كان عند الله وجيها

الدوب ۶۹، بخاری، ترمذی بروایت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۷۷۔ فرمایا بنی اسرائیل ننگے ہو کر نہاتے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھا کرتے تھے اور موسیٰ علیہ السلام ان کے ساتھ نہیں نہاتے تھے تو انہوں نے کہا بخدا؟ موسیٰ علیہ السلام کو ہمارے ساتھ نہانے سے کسی بات نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ ان کو ادرۃ کی بیماری ہے پس ایک دن وہ اکیلے غسل کے لیے گئے اور اپنے کپڑوں کو ایک پتھر پر رکھ دیا تو پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ نکلا۔ موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے یہ کہتے ہوئے دوڑ پڑے ٹوپی یا حجر! ٹوپی یا حجر! (اے پتھر میرے کپڑے لے، اے پتھر میرے کپڑے) یہاں تک کہ بنو اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا لیا اور پکارا ٹھے قسم بخدا موسیٰ علیہ السلام کو کوئی بیماری نہیں ہے موسیٰ علیہ السلام نے اپنے کپڑے اٹھائے اور پتھر کو مارنے لگے۔

احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۲۳۷۸۔ موسیٰ علیہ السلام کو (نبی بنا کر) بھیجا گیا اور وہ اپنے گھر والوں کے لیے بکریاں چرایا کرتے تے اور مجھ کو۔ (نبی بنا کر) بھیجا گیا اور میں بھی اپنے گھر والوں کے لیے اجرت کے عوض بکریاں چرایا کرتا تھا۔ احمد بن حنبل، عبد بن حمید بروایت ابو
۳۲۳۷۹۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اور موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے اگر وہ صبر کر لیتے تو اپنے صاحب (یعنی خضر علیہ السلام سے) بہت سے عجائبات دیکھتے لیکن انہوں نے کہہ دیا:

ان سالتك عن شئى وبعدها فلا تصاحبنى قد بلغت من لدنى عذرا

ابوداؤد، نسائی اور حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الباوردی نے لدائی العجب العاجب کے لفظ سے

نقل کیا۔

۳۲۳۸۰۔ فرمایا جس دن موسیٰ علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی ہوئی اوئی جبہ، اوئی چادر، اوئی ٹوپی، اوئی شلوار میں ملبوس تھے پاؤں میں گدھے کی غیر دباغت شدہ کھال کی جوتی پہنے ہوئے تھے۔ (ابو یعلیٰ سراج حاکم بیہقی اور ابن نجار نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا

ذخیرۃ الالفاظ (۶۵۹)

۳۲۳۸۱..... فرمایا جب موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کی تو دس فرسخ کے فاصلہ سے چکنے پتھر پر چوٹیوں کی چال کو دیکھ رہے تھے۔ (طبرانی اور ابوالشیخ نے اپنی تفسیر میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۲..... فرمایا کہ گویا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو پہاڑ سے اترتے ہوئے دیکھ رہا ہوں وہ اللہ تعالیٰ سے تلبیہ کے ذریعہ ہم کلام ہو رہے ہیں میں یونس بن متی کو دیکھ رہا ہوں سرخ اونٹ پر سواران پر اونی جبہ ہے ان کی اونٹنی کی لگام ہے وہ تلبیہ پڑھتے ہوئے اس وادی سے گذر رہے ہیں۔ (احمد مسلم اور ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی)

۳۲۳۸۳..... پہلے ملک الموت لوگوں کے سامنے آیا کرتا تھا موسیٰ علیہ السلام کی پاس آیا تو انہوں نے کپڑا مار دیا ایک آنکھ پھوڑ دی اللہ تعالیٰ کے پاس واپس گیا اور عرض کیا اے اللہ آپ کے بندے نے میرے ساتھ یہ معاملہ کیا اگر وہ آپ کے نزدیک مکرم نہ ہوتے تو میں ان کو چیر کر رکھ دیتا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندہ کے پاس جا کر ان کو دو باتوں کا اختیار دو کہ اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھے اور ہاتھ کے نیچے آنے والے ہر بال کے مقابلہ میں ایک سال کی عمر دی جائے گی یا یہ کہ ابھی موت آجائے تو موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا اتنی زندگی ملنے کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا اس کے بعد موت ہی ہوگی تو فرمایا پھر تو ابھی موت آجائے تو ملک الموت نے موسیٰ علیہ السلام کو سونگھا اور روح قبض کر لیا اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھ ان کو واپس فرمادی اس کے بعد ملک الموت لوگوں کے پاس چھپ کر آتا ہے۔ (حاکم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۴..... فرمایا ملک الموت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا رب کی دعوت قبول کر لے موسیٰ علیہ السلام نے ملک الموت کی آنکھ پر مارا اور آنکھ پھوڑ دی وہ اللہ تعالیٰ کے پاس واپس گیا اور کیا آپ نے مجھے اپنے ایسے بندے کے پاس بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا اور میری آنکھ پھوڑ دی اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھ واپس فرمادی اور فرمایا کہ میرے بندہ کے پاس واپس جاؤ، پوچھو کیا وہ زندہ ہی رہنا چاہتے ہیں؟ اگر زندگی کی طلب گار ہیں تو اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر رکھ دیں ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئے ہر ایک کے بدلہ میں ایک سال کی زندگی ملے گی پوچھا اس کے بعد کیا ہوگا کہا اس کے بعد پھر موت تو فرمایا پھر ابھی جلد ہی موت آجائے البتہ مجھے ارض المقدسہ (یعنی فلسطین) کے اتنا قریب کر دیکے دونوں گدیریں ایک پتھر پھینکنے کا فاصلہ ہو، ارشاد فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تمہیں موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھلاتا راستہ کے کنارے سرخ نیلے پر۔ (احمد، مسلم، نسائی اور ترمذی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۵..... موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر سوائے رخمہ پرندہ کے کوئی اور مطلق نہ ہوا اللہ نے اس پرندہ کی عقل سلب کر لی تاکہ کسی اور کو نہ بتلا سکے۔ (ابن عساکر نے محمد بن اسحاق سے مرفوعاً نقل کیا)

۳۲۳۸۶..... معراج کی رات میرا گذر موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر ہوا جو کہ سرخ نیلے پر وہ اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔ (احمد عبد بن حمید، مسلم، نسائی، ابن خزیمہ، ابن حبان نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا احمد و نسائی نے انس اور بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے نقل کیا ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا یہ حدیث پہلے ۳۲۳۶۵ پر گذر چکی ہے)

۳۲۳۸۷..... معراج کی رات میرا گذر موسیٰ علیہ السلام پر ہوا جو اپنی قبر میں غائلہ اور عویلہ کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔

حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۸۸..... میں نے آسمان پر ایک گفتگو سنی تو میں نے کہا اے جبرائیل یہ کون ہے؟ بتایا موسیٰ علیہ السلام میں نے کہا کون اس سے ہم کلام ہے؟ تو بتایا رب تعالیٰ؟ میں نے کہا تو اللہ تعالیٰ سے آواز بلند کر رہا ہے تو بتایا کہ اللہ عزوجل ان کی زبان کی تیزی کو جانتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۲۳۸۹..... معراج کی رات جب مجھے آسمان پر لیجا گیا مجھے کچھ زور دار گفتگو کی آواز سنائی دی میں نے پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہے تو بتایا موسیٰ علیہ السلام اپنے رب سے حجت کر رہا ہے میں نے پوچھا کیوں؟ تو بتایا اللہ تعالیٰ ان کے معراج سے واقف ہے اس لیے برداشت فرماتے ہیں۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ ابن لال بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۹۰..... انبیاء اپنی امتوں پر اور ان کی کثرت پر فخر کریں گے سوائے موسیٰ بن عمران مجھے امید ہے میری امت ان سے زیادہ ہوگی موسیٰ بن عمران کو بہت سے اوصاف دیئے گئے جو دیگر انبیاء کو نہیں دیئے گئے وہ چالیس روز سے اپنے رب سے ہم کلام ہوتے رہے جب کہ کسی کو ضرورت سے زیادہ گفتگو کی اجازت نہ ہوتی اور رب تعالیٰ نے ان کو اکیلاؤن فرمایا کسی ان کو ان کی قبر پر مطلع نہیں فرمایا جس دن اور لوگ بے ہوش ہوں گے یہ ہوش میں عرش کے قریب کھڑے ہوں گے لوگوں کے ساتھ بیہوش نہیں ہوں گے۔ (طبرانی اور حاکم نے عوف بن مالک سے نقل کیا ہے)

حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۹۱..... فرمایا: پہلا رسول نوح علیہ السلام ہیں۔ (ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

مطلبہ..... آدم علیہ السلام نبی تھے پہلے باقاعدہ رسول نوح علیہ السلام ہیں۔

۳۲۳۹۲..... نوح علیہ السلام نے کشتی میں ہر قسم کے درخت بھی بھرے تھے۔ (ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔

کلام..... ضعیف الجامع ۴۷۴۲

۳۲۳۹۳..... نوح علیہ السلام کے تین بیٹے زندہ رہے سام ابوالعرب ہیں حام ابوالجثہ یافث ابوالروم۔ (احمد ترمذی حاکم نے سمرہ رضی اللہ عنہ اور

عمران رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۹۴..... نوح علیہ السلام کی اولاد شام حام اور یافث ہیں۔ (احمد حاکم نے سمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۹۵..... سام ابوالعرب ہیں حام ابوالجثہ ہیں یافث ابوالروم۔ (احمد ترمذی اور حاکم نے سمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔

کلام..... ضعیف ترمذی ۶۳۵ ضعیف الجامع ۳۲۱۳

۳۲۳۹۶..... نوح علیہ السلام کو چالیس سال کی عمر میں نبوت ملی اور قوم ساڑھے نو سو سال زندہ رہی ان کو دعوت دیتے رہے اور طوفان کے بعد سال

بھر زندہ رہے یہاں لوگ زیادہ ہو گئے اور اطراف عالم میں پھیل گئے۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۹۷..... نوح علیہ السلام کی اولاد تین ہیں سام حام یافث سام کی اولاد عرب فارس اور روم ہیں اور بھلائی انہی میں ہے اور یافث کی اولاد

یاجوج ماجوج ترک صفالیہ جو بلغاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد قوم ہے ان میں کوئی خیر نہیں اور حام کی اولاد بربرقبط اور سوڈان میں۔ (ابن

عساکر نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ ذخیرہ الخفاظ ۵۹۵۵

حضرت ہود علیہ السلام

۳۲۳۹۸..... اللہ تعالیٰ ہم اور ہمارے بھائی ہود علیہ السلام پر رحم فرمائے۔ (ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا اور ضعیف قرار دیا ہے

وضعیف الجامع ۲۴۲۷)

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۹۹..... لوگوں میں مکرم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم عظیم السلام ہیں۔ (بیہقی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور طبرانی ابن مسعود

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۰۰..... یوسف علیہ السلام کو (دنیا کا) آدھا حسن ملا ہے۔ (ابن ابی شیبہ احمد بیہقی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔

۳۲۴۰۱..... اللہ یوسف علیہ السلام پر رحم کرے وہ بڑے بردبار تھے اگر ان کی جگہ میں قید میں ہوتا پھر بادشاہ کی طرف سے رہائی کا پروانہ آتا تو میں

جلدی سے جیل سے نکل آتا۔ (ابن جریر اور ابن مردودہ نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۳۱۱۹)

۳۲۲۰۲..... اللہ تعالیٰ یوسف علیہ السلام پر رحم فرمائے اتنے طویل قید کے بعد اگر بادشاہ کا قاصد میرے پاس تو میں جلدی سے نکل آتا ہے اس آیت پر ارشاد فرمایا یوسف علیہ السلام کی حکایت قرآن نے نقل کیا ہے اور جمع الی ربک سالہ مال بال النسوة۔ (احمد نے زہر میں اور ابن مند نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۲۰۳..... مجھے میرے بھائی یوسف علیہ السلام کے صبر اور شرافت پر تعجب ہوا اللہ ان کی مغفرت فرمائے جب ان کے پاس خواب کی تعبیر پوچھنے والا آیا اگر ان کی جگہ میں ہوتا تو نکلنے سے پہلے تعبیر نہ بتلاتا مجھے ان کے صبر اور شرافت پر تعجب ہوا اللہ ان کی مغفرت فرمائے جب ان کے پاس قاصد آیا کہ جیل سے نکلے پھر بھی نہیں نکلا یہاں تک اپنا عذر بتلایا اگر میں ہوتا تو جلدی دروازہ پر پہنچ جاتا اگر ایک بات تو نہ ہوتی تو جیل میں نہ ہوتے کہ انہوں نے غیر اللہ کے پاس اپنی پریشانی کا علاج تلاش کیا۔ (طبرانی اور ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۲۰۴..... کریم بن کریم بن کریم بن کریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم۔ (احمد اور بخاری نے ابن عمر سے نقل کیا ہے)

۳۲۲۰۵..... کریم بن کریم بن کریم بن کریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ وہ رہے تو رہائی کے قاصد آنے کے بعد فوراً جیل سے نکل آتا اور اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے انہوں نے رکن شدید کا سہارا لینا چاہا جب کہا لوان لسی بکم قوۃ آواوی الی رکن شدید اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہرنی کو اپنی قوم کے اونچے قبیلہ سے مبعوث فرمایا۔ (ترمذی حاکم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

الاکمال

۳۲۲۰۶..... لوگوں میں مکرم یوسف بن یعقوب بن اسحاق ذبح اللہ ہیں۔ (طبرانی نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

۳۲۲۰۷..... لوگوں میں مکرم یوسف نبی اللہ بن نبی اللہ بن نبی اللہ بن خلیل اللہ ہیں۔ (بخاری مسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۲۰۸..... اگر حاملہ عورت یوسف علیہ السلام کو دیکھتی تو اس کا حمل گر جاتا۔ (دیلیسی نے ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے تذکرۃ الموضوعات ۱۰۸ ترتیب الموضوعات ۹۲)

۳۲۲۰۹..... میں نے معراج کی رات یوسف علیہ السلام کو دیکھا تیسرے آسمان پر اس طرح کہ ایک آدمی پر میرا گذر ہوا کہ اس کے حسن نے مجھے تعجب میں ڈالا ایسا جوان جن کو حسن کے لحاظ سے لوگوں پر فوقیت حاصل ہے کہا کہ یہ آپ کے بھائی یوسف علیہ السلام ہیں۔ (عدی اور ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۲۲)

۳۲۲۱۰..... مجھے یوسف علیہ السلام کے صبر اور شرافت پر تعجب ہوا اللہ ان کی مغفرت فرمائے جب ان کے پاس خواب کی تعبیر کے لئے بھیجا گیا اگر میں ہوتا تو نکلنے سے پہلے تعبیر نہ بتلاتا مجھے تعجب ہوا ان کے صبر اور شرافت پر اور اللہ ان کی مغفرت فرمائے ان کے پاس قاصد آیا وہ جیل سے باہر نکلے لیکن وہ نہ نکلا حتیٰ کہ ان کو اپنا عذر بتلایا اگر میں ہوتا تو جلدی سے دروازہ پر پہنچ جاتا اگر کلمہ صادر نہ ہوتا تو وہ جیل میں نہ رہتے عم کا علاج غیر اللہ کے پاس تلاش کیا کہ کہا: اذ کون فی عند ربک۔ (طبرانی ابن مردویہ اور ابن نجار نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۲۱۱..... موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ مجھے اپنے بھائی یوسف کی قبر کا کون پتہ بتلائے گا؟ لوگوں نے کہا ہم میں سے ان کی قبر سے کوئی واقف نہیں سوائے فلاں بوڑھے کے تو ان کے پاس پہنچے ان سے کہا کہ میرے بھائی یوسف کی قبر بتلائیں کہنے لگا: اس وقت تک نہ بتلاؤں گا جب تک میری درخواست قبول نہ کرو گے پوچھا کیا درخواست ہے؟ بتلایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے آپ کے ساتھ بھیج دے جہاں کہیں آپ جائیں گے تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میرے ساتھ آپ کے جانے سے میرا کوئی نقصان ہے؟ تو بتلایا ہاں ان کو کوئی نقصان نہ پہنچتا اگر اس جیسے کلمات کہتے۔ (بغوی نے حسین سے اپنے والد سے نقل کیا اور کہا حدیث غریب ہے)۔

۳۲۳۱۲ پوچھا کہ اعرابی کے سوال اور بنی اسرائیل کی بڑھیا میں کتنی مدت کا فاصلہ ہے؟ جب موسیٰ علیہ السلام کو سمندر پار کرنے کا حکم ملا جب وہاں پہنچے تو ان کی جانوروں کے رخ پھر گئے اور واپس لوٹے موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے رب اس کی کیا وجہ ہے؟ تو جواب ملا کہ تم یوسف علیہ السلام کی قبر کے پاس ہوان کی ہڈیاں اپنے ساتھ اٹھا کر لے جاؤ قبر زمین کے برابر ہو چکی ہے اب موسیٰ علیہ السلام کو معلوم نہ ہو۔ کیا قبر کہاں ہے ہمیں تو معلوم نہیں البتہ بنی فلاں کی فلاں بڑھیا کو معلوم ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس کے پاس قاصد بھیجا تو اس نے پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ قاصد نے جواب دیا کہ تم نے موسیٰ علیہ السلام نے اس لئے پوچھا کہ تمہیں کسی کو قبر کا علم ہے؟ لوگوں نے بتایا ہے تمہیں موسیٰ علیہ السلام کے پاس جانا ہے۔ جب آگئی تو موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں یوسف علیہ السلام کی قبر کا علم ہے؟ تو اس نے جواب دیا تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہمیں بتلاؤ تو بوزھیا نے جواب دیا نہیں پہلے میری درخواست قبول کرو۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا تمہاری درخواست قبول سے تو اس نے کہا کہ میں درخواست کرتی ہوں کہ جنت میں مجھے تمہارے برابر مقام ملے تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جنت کا سوال کر اس نے کہا کہ نہیں واللہ جنت میں آپ کی معیت سے کم درجہ پر راضی نہیں ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام اس سے رد و کدح فرماتے رہے یہاں تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی کہ اس کی درخواست قبول کر لو تمہارا کچھ بھی نقصان نہ ہوگا تو اس کی درخواست قبول کر لی اس نے قبر کا پتہ بتلایا ان کی ہڈیاں نکالیں گئیں پھر دریایا پار ہو گئے۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۳۱۳ اعرابی کے سوال اور بنی اسرائیل کی بوزھیا کے سوال میں کتنا فاصلہ ہے؟ جب موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ سمندر پار کر دے تو جانور کے چہرے پھیر دینے گئے اور واپس ہوئے تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا رب اس کی کیا وجہ ہے تو فرمایا تم یوسف علیہ السلام کی قبر کے پاس ہوان کی ہڈیاں اٹھا کر لے جاؤ لیکن قبر زمین کے برابر ہو چکی تھی اس لئے موسیٰ علیہ السلام کو پتہ نہ چل سکا کہ قبر کہاں ہے؟ موسیٰ علیہ السلام نے لوگوں سے پوچھا کسی کو یوسف علیہ السلام کی قبر کی جگہ معلوم ہے لوگوں نے کہا بتایا ہمیں معلوم نہیں البتہ بنی فلاں کے فلاں بڑھیا کو معلوم ہے موسیٰ علیہ السلام نے اس کے پاس قاصد بھیجا تو کہنے لگی تم کیا چاہتے ہو؟ لوگوں نے بتایا موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلنا ہے تو جب وہ آگئی تو موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ تمہیں یوسف علیہ السلام کی قبر کا علم ہے اس نے بتایا ہاں تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہمیں بتادو، اس نے کہا کہ نہیں یہاں تک میرا حکم پورا کرو تو پوچھا گیا کہ کیا حکم ہے؟ اس نے کہا میں جنت میں آپ کی معیت چاہتی ہوں یہ سوال موسیٰ علیہ السلام پر بھاری گذر تو اللہ کی طرف سے حکم ہوا کہ اس کی درخواست قبول کر لی جائے۔ چنانچہ قبول کر لی گئی تو وہ ان کو پانی جمع ہونے کے ایک چھوٹے سے سمندر کے پاس لے گئی اور اس نے کہا کہ اس پانی کو خشک ہونے دو جب وہ پانی خشک ہو گیا تو یوسف علیہ السلام کی ہڈیاں نکالی گئیں جب زمین سے ہڈیوں کو اٹھا کر لے گئے تو وہ راستہ نہر کی شکل میں ہو گیا۔ (طبرانی اور حاکم نے ابی موسیٰ سے نقل کیا ہے)۔

۳۲۳۱۴ اگر میرے پاس قاصد آتا تو جلدی سے نکل کر چل پڑتا کوئی عذر خواہی نہ کرتا۔ (حاکم نے ابو ہریرہ سے نقل کیا)

۳۲۳۱۵ اگر میں ہوتا تو جلدی سے بلاؤ قبول کرتا اور عذر خواہی نہ کرتا۔ (احمد نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۱۶ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے کسی بندہ کے لئے مناسب نہیں کہ یہ دعویٰ کرے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (مسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۱۷ گویا کہ میں یونس علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں اونٹنی پر سوار ہیں جس کا لگام لیف کا ہے اور ان پر ادنیٰ جب سے وہ کہہ رہے ہیں لیسک اللہم لیسک۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۳۱۸ کسی نبی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (احمد ابو داؤد نے عبد اللہ بن جعفر سے نقل کیا)

۳۲۴۱۹ ... جس نے دعویٰ کیا کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ بولا۔ (بخاری، ترمذی، ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

۳۲۴۲۰ کوئی نہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (بخاری نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۲۱ ... کسی بندہ کے لئے مناسب نہیں کہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں (احمد، بیہقی، ابواؤد نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا احمد مسلم بخاری نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ابوداؤد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

الاکمال

۳۲۴۲۲ کسی سے لئے مناسب نہیں یہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک یونس بن متی سے افضل ہوں۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۲۳ کسی کے لئے مناسب نہیں یہ کہے کہ میں اللہ کے نزدیک یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (طبرانی نے عبدالمید بن جعفر سے نقل کیا)

۳۲۴۲۴ گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں یونس بن متی کو ان پر دو فطوائی جبے ہیں پہاڑ کو جواب دیتے ہوئے تلبیہ پڑھ رہے ہیں اللہ عزوجل کہہ رہے ہیں لبیک یا یونس میں آپ کے ساتھ ہوں۔ (دارقطنی افراد میں نقل کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام

۳۲۴۲۵ اللہ تعالیٰ میرے بھائی یحییٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے جب ان کو بچپن میں لڑکوں نے کھیلنے کے لئے بلایا تو جواب دیا کہ میں کھیل کے لئے پیدا کیا گیا ہوں پس کیا حال ہوگا جو حادث ہو ان کی گفتگو سے۔ (ابن عساکر نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۰۹۸، الضعیفہ ۲۴۱۳)

الاکمال

۳۲۴۲۶ کوئی یحییٰ بن زکریا علیہا السلام سے افضل نہیں ہو سکتا قرآن نے ان کے اوصاف یہ بیان فرمائے۔

نہ بھی کوئی برائی کی نہ برائی کا ارادہ کیا۔ (ابن خزیمہ اور کہا اس کی سند ہماری شرط کے مطابق نہیں دارقطنی نے افراد میں نقل کر کے کہا غریب ہے طبرانی ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۴۲۷ ... بنی آدم کا ہر فرد قیامت کے روز اس حالت میں آئے گا اس کا کوئی نہ کوئی گناہ ہوگا سوائے یحییٰ بن زکریا کے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا جسم اس لکڑی کی طرح خشک تھا اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ فرمایا سید و حصودا و نبیا من الصالحین۔ (ابن جریر اور ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے نقل کیا)

۳۲۴۲۸ ... قیامت کے روز ہر شخص اللہ تعالیٰ سے ملے گا اس کا کوئی نہ کوئی قصور ضرور ہوگا اس پر اللہ تعالیٰ جو چاہے سزا دیں یا رحم فرمائیں سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے کیونکہ وہ سید عورتوں کی خواہش سے پاک اور صالح نبی تھے ان کا انساں تنکے کی مثل تھا۔ (علدی ابن عساکر نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۲۹ ... ہر آدمی نے کوئی نہ کوئی گناہ کیا یا گناہ کا ارادہ کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ (اسحاق بن بشیر اور ابن عساکر نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

حضرت یحییٰ علیہ السلام سے کوئی خطا صادر نہیں ہوئی

- ۳۲۲۳۰ ... ہر بنی آدم نے کوئی خطا کیا یا خطا کا ارادہ کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)
- ۳۲۲۳۱ ... ہر شخص اللہ تعالیٰ سے قیامت کی دن اس حال میں ملے گا کہ اس کے ذمہ کوئی گناہ ہوگا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ (عبدالرزاق نے تفسیر میں نقل کیا اور ابن عساکر نے قنادہ اور سعید بن مسیب سے مرسلہ سے نقل کیا تمام اور ابن عساکر نے یحییٰ بن سعید اور سعید بن مسیب نے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے)
- ۳۲۲۳۲ ... جو بچہ ماں کے پیٹ میں حرکت کرے اس کے مناسب نہیں کہ وہ یہ دعویٰ کرے کہ وہ یحییٰ بن زکریا سے افضل ہے کیونکہ گناہ نے نہ ان کے دل میں حرکت کی نہ ہی گناہ کا قصد کیا۔ (ابن عساکر نے علی بن ابی طلحہ سے مرسلہ نقل کیا ہے)
- ۳۲۲۳۳ ... جو عورت بچہ کے ساتھ حاملہ ہوئی اس بچہ کے لئے مناسب نہیں کہ وہ دعویٰ کرے کہ میں یحییٰ بن زکریا سے افضل ہوں کیونکہ گناہ نے ان دل میں نہ حرکت کی نہ ہی گناہ کا ارادہ ہو۔ (ابن عساکر نے ضمیرہ بن حبیب سے مرسلہ نقل کیا)
- ۳۲۲۳۴ ... بنی آدم کے ہر فرد نے کوئی گناہ کیا یا گناہ کا قصد کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے جو اس کا قصد کیا نہ ارتکاب کیا کسی کے لئے مناسب نہیں وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (احمد، ابویعلیٰ عدی بن کامل سعید بن منصور نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)
- ۳۲۲۳۵ ... کسی کے لئے درست نہیں یہ دعویٰ کرے کہ میں یحییٰ بن زکریا سے بہتر ہوں نہ انہوں نے گناہ کا قصد کیا نہ ہی کسی عورت نے ان کے دل میں چکر کاٹا۔ (ابن عساکر نے یحییٰ بن جعفر سے مرسلہ نقل کیا)
- ۳۲۲۳۶ ... اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو ماں کے پیٹ میں مؤمن بنایا اور فرعون کو ماں کے پیٹ میں کافر بنایا۔ (عدی طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ الجامع المصنف ۱۰۲ ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۸)
- ۳۲۲۳۷ ... لوگ مختلف طبقات میں پیدا کئے گئے بعض مؤمن پیدا ہوئے ایمان کی حالت میں زندگی گذاری اور ایمان کی حالت میں ہی ان کو موت آئی انہی میں سے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام ہیں بعض کافر پیدا ہوئے حالت کفر میں زندگی گذاری اور کفر کی حالت میں ہی مرے انہی میں سے فرعون منجوں والا ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں اور ابن عساکر نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۲۳۸ ... بعض بندے مؤمن پیدا ہوتے ہیں مؤمن ہی زندگی گزارتے ہیں اور موت بھی ایمان کی حالت میں آتی ہے انہی میں سے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام ہیں اور بعض بچے کافر پیدا ہوتے ہیں اور حالت کفر میں زندگی گزارتے ہیں اور کافر ہی مرتے ہیں انہی میں سے فرعون جیسی۔ (یحییٰ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۲۳۹ ... اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو بنی اسرائیل کی طرف بھیجا پانچ کلمات دے کر جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا تو فرمایا اے عیسیٰ یحییٰ بن زکریا سے کہو جو کلمات دے کر بھیجے گئے ہو یا تو تم ان کی تبلیغ کرو یا میں کرتا ہوں یحییٰ علیہ السلام نکلے اور بنی اسرائیل کے پاس پہنچے اور کہا فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک مت نہ اؤ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک غلام کو آدھیا اس پر خوب احسان کیا اور غنیمت دیا وہ چلا گیا اور نعتوں کی ناشکری کی اور دوسرے سے دوستی کر لی اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ نماز قائم کرو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کو دشمنوں نے قیدی بنا لیا اور قتل کرنا چاہا اس نے کہا کہ مجھے قتل مت کرو میرے پاس ایک خزانہ ہے جو میں اپنے نفس کے فدیہ کے طور پر دے دیتا ہوں وہ خزانہ دیدیا اور اپنے نفس کو ہلاکت سے بچا لیا اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ صدقہ ادا کرو اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص دشمن کے مقابلہ میں گیا اور قتال کے لئے ڈھال سنبھال لیا اب اس کو پروا نہیں کہ دشمن کس طرف سے آرہا ہے اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ تم کتاب اللہ کی تلاوت کرو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک قوم قلعہ بند ہے ان کے پاس دشمن

آپہنچا قلعہ کے ہر طرف گھوم پھر کر دیکھا لیکن ہر طرف نہریدار موجود ہے یہی مثال قرآن پڑھنے کی ہے کہ اس کی تلاوت کرنے والا ہمیشہ حفاظت میں رہتا ہے۔ (بزار نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور اس کے راوی سب ثقہ ہیں)

۳۲۴۴۰... یحییٰ بن زکریا نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی اے رب مجھے ایسا بنادے کہ لوگ میری عیب جوئی نہ کریں اللہ تعالیٰ نے وحی کی اے یحییٰ یہ تو ایسی بات ہے کہ میں نے اپنے نفس کو بھی اس کے لئے خاص نہیں کیا آپ کے لئے کیسے کروں؟ کتاب محکم پڑھئے آپ کو

کوٹے گا وقالت اليهود عزيز ابن الله وقالت النصارى المسيح ابن الله وقالوا يدالله مغلوله وقالوا وقالوا ايمن كرى يحيى عليه السلام نے کہا اے اللہ تعالیٰ دعاء سے پناہ مانگتا ہوں معاف فرمادیں آئندہ ایسی دعاء نہیں کروں گا۔ (دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۴۱... شہید بن شہید اون کا لباس پہنتا ہے اور درختوں کے پتے کھاتا ہے گناہ کے خوف سے اس سے مراد یحییٰ بن زکریا علیہ السلام ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن شہاب سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۴۴۲... اگر مجھے اپنے بھائی یحییٰ بن زکریا کی قبر کا علم ہوتا ہے میں اس کی زیارت کے لئے جاتا۔ (دیلمی نے زکریہ بن عبد اللہ سے نقل کیا)

حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

۳۲۴۴۳... فرمایا کبھی کسی بندہ کے لئے سورج کو چلنے سے نہیں روکا گیا مگر یوشع بن نون کے لئے جس رات وہ بیت المقدس کا سفر کر رہے تھے۔ (خطیب بغدادی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

الاکمال

۳۲۴۴۴... یوشع بن نون علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پاک طاہر مطہر مقدس مبارک مخزون المکنون نام کی برکت سے جو کہ شرافت حمد قدرت بادشاہت اور رازداری کے پڑھ پر لکھا ہوا ہے اے اللہ میں آپ سے دعاء مانگتا ہوں اے اللہ آپ کے لیے تمام تعریفیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نور احسان فرمانے والے ہیں رحمن اور رحیم صادق ظاہری و باطنی احوال کو جاننے والے آسمان اور زمین اس کے نور کو پیدا فرمانے والے اور ان کی تدبیر فرمانے والے جلال اور کرم والے حنان منان نور ہمیشہ رہنے والے زندہ جس کو موت نہیں آئے گی یہ دعاء تھی جس کی وجہ سے سورج رک گیا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

یوشع بن نون کی دعا

اللهم انى اسئلك باسمك الزكى الطهر المطهر المقدس المبارك المخزون المکنون المكتوب على سرادق المجد، وسرادق الحمد وسرادق القدرة وسرادق السلطان وسرادق السرانى ادعوك يارب بان لك الحمد لا الله الا انت النور البار الرحمن الرحيم الصادق العالم الغيب والشهادة بديع السموات والارض ونورهن وقيمهن ذوالجلال والاکرام حنان منان جبار نور دائم قدوس حى لا يموت.

ابوالشیخ نے ثواب میں ابن عساکر اور راوی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اس کی سند میں کوئی راوی متہم نہیں۔

الباب الثالث..... فی فضائل الصحابة رضی اللہ عنہ اجمعین

الفصل الاول..... فی فضائل الصحابه اجمالاً

تیسرا باب..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل کے بیان میں اجمالی اور تفصیلی

۳۲۳۳۵ میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے چالیس سال نیکی اور تقویٰ والی ہوں گے پھر ان کے بعد آنے والے ایک سو بیس سال تک تو آپس میں رحم اور صلہ رحمی کرنے والے ہوں گے اس کے بعد آنے والے ایک سو ساٹھ سال تک تدابیر و تقاطع کرنے والے ہوں گے پھر فتنے ہوں گے نجات کا راستہ تلاش کرو نجات کا۔ (ابن ماجہ نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۳۶ میری امت کے پانچ طبقے ہیں ہر طبقہ چالیس پر ہوگا میرا طبقہ اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا طبقہ اہل علم اور اہل ایمان ہوگا دوسرا طبقہ جو چالیس سے اتنی کے درمیان ہوگا وہ بروقتی والے ہوں گے پھر اس طرح ذکر فرمایا۔ (ابن ماجہ انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۳۷ میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے ہر طبقہ چالیس کا ہوگا پہلا طبقہ میرا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا وہ اہل علم و یقین ہوں گے چالیس سال تک دوسرا طبقہ اہل بروقتی ہوں گے اسی سال تک تیسرا طبقہ صلہ رحمی اور آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرنے والے ہوں گے ایک سو بیس سال تک چوتھا طبقہ فتنہ رحمی اور ظلم کرنے والے ایک سو بیس سال تک پانچواں طبقہ ہرج اور مرج والے دو سو سال تک ہر شخص کو اپنی حفاظت کرنی چاہئے۔ (حسن بن سفیان ابن مندہ اور ابو نعیم نے فی معرفہ میں نقل کیا دارقطنی سے)

۳۲۳۳۸ میری بہترین امت پہلا طبقہ ہے آخر میں سیدھے راستے سے بٹے ہوئے ہوں گے ان کا مجھ سے تعلق ہے نہ میرا ان سے۔ (طبرانی نے عبد اللہ بن سعدی سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۸۶۷)

۳۲۳۳۹ بہترین میرے زمانہ والے پھر ان سے متصل پھر ان سے متصل آنے والے پھر ایسے لوگ آئیں گے گواہی قسم سے پہلے ہوگی اور قسم گواہی سے پہلے۔ (امدنی نے ترمذی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۴۰ بہترین اس زمانہ کے جس میں ہوں اس کے بعد دوسرا زمانہ پھر تیسرا زمانہ۔ (مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۳۴۱ بہترین میرے زمانہ والے پھر دوسرے اور تیسرے زمانہ والے پھر چوتھے آئیں گے ان میں خیر۔ (غالب) ہوگا۔ (طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۴۲ بہترین اس زمانہ والے جس میں ہوں پھر ان کے ساتھ والے پھر ان کے ساتھ والے آخری زمانہ والے رذیل ہوں گے۔ (طبرانی نے جعد بن جعد بن جعد بن جعد رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

کلام: ضعیف الجامع ۱۸۹۸ الضعیفہ ۱۵۱

۳۲۳۴۳ بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر ان کے ساتھ والے پھر ان کے ساتھ والے پھر اس کے بعد لوگ آئیں گے مومنین ہوں گے اور مومن ہونے کو پسند کریں گے گواہی کے مطالبے سے پہلے ہی گواہی دے بیٹھیں گے۔ (ترمذی حاکم نے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۴۴ بہترین میری امت کے زمانہ کے لوگ۔ (یعنی صحابہ ہیں) پھر ان کے ساتھ والے پھر ان کے ساتھ کے زمانہ کے لوگ۔ (یعنی صحابہ ہیں) پھر ان کے ساتھ والے پھر ان کے ساتھ کے زمانہ کے لوگ۔ (مسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۴۵ میری امت کے بہترین لوگ اول و آخر میں ہوں گے درمیان میں میلے اور گدے لوگ ہوں گے۔ (حکیم نے ابی الدرداء

سے نقل کیا۔

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۹۰۳

۳۲۳۵۶..... اس امت کا بہترین طبقہ اول اور آخر ہیں پہلا طبقہ جس میں رسول اللہ ﷺ تھے آخری طبقہ جس میں عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے درمیان میں سیدھے اور ٹیڑھے دونوں طرح کے لوگ ہوں گے ٹیڑھے چلنے والوں کا مجھ سے میران سے کوئی تعلق نہیں۔

حلیۃ الاولیاء بروایت عروہ بن رویم مرسلہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۸۳۰

۳۲۳۵۷..... بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے پھر ان سے متصل زمانہ والے اس کے بعد قوم آئے گی جو خیانت کرے گی ان پر اعتماد نہیں کیا جاسکے گا گواہی طلب کئے بغیر ہی گواہی دیں گے نذرمانیں گے پوری نہیں کریں گے ان میں مونا یا ظاہر ہوگا۔ (تبیہتی ابو داؤد، ترمذی، نسائی نے عمران بن حصین سے نقل کیا بخاری نے ۱۱۳۸ میں نقل کیا)

۳۲۳۵۸..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا خیال رکھو پھر ان کی بعد کے زمانہ والوں کا پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کا پھر جھوٹ پھیل جائے گا آدمی بغیر طلب کے گواہی دے گا اور بغیر طلب کے قسم کھا بیٹھے گا۔ (ابن ماجہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔ وقال فی الزوائد رجال اسنادہ ثقات

۳۲۳۵۹..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا خیال رکھو جو میری وجہ سے ان کا خیال رکھے اس پر اللہ کی طرف سے محافظ ہوگا اور جو میری وجہ سے ان کا خیال نہ رکھے اللہ ان سے بری ہوگا جن سے اللہ بری ہو عنقریب ان کی گرفت فرمائے گا۔ (شیرازی نے القاب میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۶۰..... تمہارے بعد والے۔ (صدقہ خیرات کے ذریعہ) تمہارے صاع اور مد خیرات کرنے کے برابر ثواب نہیں حاصل کر سکتے۔ (حاکم ابن ماجہ نے ابی سعید سے نقل کیا)

صحابہ کو گالی دینے والوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت

۳۲۳۶۱..... لوگ بڑھتے جائیں گی اور صحابہ کی تعداد کم ہوتی جائے گی ان کو گالیاں مت دو جو صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دے گا ان پر اللہ کی لعنت۔ (خطیب بغدادی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا دارقطنی نے افراد میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۱۰۶۳ ضعیف الجامع ۱۸۰۲)

۳۲۳۶۲..... تمہاری شان میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے شان تک کہاں پہنچ سکتی ہے میرے لئے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو چھوڑ دو میرے لئے میرے صحابہ کو چھوڑ دو قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو ان میں سے کسی کے ایک دن کے عمل کے برابر اجر حاصل نہیں کر سکتا۔ (ابن عساکر نے حسن سے مرسلہ نقل کیا ضعیف الجامع ۵۰۸۰)

۳۲۳۶۳..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی مت دو قسم ہے اس ذات جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو اجر میں ان میں سے کسی کے ایک مد یا ادھام خرچ کرنے کی برابر نہ ہوگا۔ (احمد، بیہقی، بوداؤد، ترمذی نے ابوسعید سے مسلم، ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۶۴..... میرے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شکایت نہ پہنچایا کریں میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ تمہارے پاس صاف دل لے کر آؤں (یعنی کسی کی لئے دل میں کدورت نہ ہو) ابو داؤد احمد ترمذی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۶۵..... لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت قتال کرے گی کہا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول رضی اللہ عنہم رسول ہیں؟ کہیں گے ہاں ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت قتال کرے گی ان سے کہا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول ہے؟ جواب دیا جائے گا ہاں ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی پوچھا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول ہے؟ جواب ملے گا ہاں تو ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی۔ (احمد بیہقی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۲۶۶۔ اللہ تعالیٰ نے میرا انتخاب کیا اور میرے لئے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب کیا پھر ان میں سے بعض کو میرے لئے وزرا، بعض کو سیرال بعض کو انصار بنایا جو ان کو گالیاں دے ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ایسے لوگوں سے فدیہ بدل قبول نہ فرمائے گا۔ (طبرانی حاکم نے عویم بن ساعدہ سے نقل کیا)

۳۲۲۶۷۔ اللہ تعالیٰ نے میرا انتخاب فرمایا اور میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب فرمایا میرے لئے ان میں سے سیرال اور انصار منتخب فرمائے جو میری وجہ سے ان کا احترام کرنے اللہ ان کا احترام کرے گا اور مجھے صحابہ رضی اللہ عنہم کی وجہ سے ایذا پہنچانے اللہ تعالیٰ ان کو ایذا پہنچانے گا۔ (خطیب بغدادی نے اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۱۵۳۵)

۳۲۲۶۸۔ اللہ تعالیٰ نے میرا انتخاب فرمایا میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم اور سیرال کا انتخاب فرمایا عنقریب ایک قوم آئے گی جو ان کو گالی دے گی اور ان کی شان کو گرانے کی کوشش کرے گی ایسے لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھا کھانا پینا شادی بیاہ مت کرو۔ (عقیلی نے اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

غیر صحابی صحابی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا

۳۲۲۶۹۔ میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کو چھوڑ دو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم نے احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کیا تب بھی ان کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتے۔ (احمد بن اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۲۷۰۔ میری وجہ سے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم اور سیرال کو چھوڑ دو۔ (ابن عساکر نے اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۹۸۳)

۳۲۲۷۱۔ میرا امت کے پانچ طبقات ہوں گے ہر طبقہ چالیس سال پر محیط ہوگا میرا طبقہ اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا طبقہ اہل علم و اہل ایمان ہوگا پھر ان کے ساتھ زمانہ اسی سال تک بر اور تقویٰ والے ہوں گے پھر ان سے متصل زمانہ ایک سو بیس سال تک رحم کرنے والے صدر جمی کرنے والے ہوں گے اور جو ان سے متصل ایک ساٹھ سال تک ہوں گے وہ قطع تعلق کرنے والے ایک دوسرے سے پیٹھ پھیم بننے والے ہوں گے پھر ان کے متصل زمانہ والے دو سو سال تک فتنہ اور لڑائی والے ہوں گے۔ (ابن عساکر نے اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

الترغیب ۳۲۸۲ ضعیف الجامع ۳۶۳۱)

۳۲۲۷۲۔ بشارت ہو اس کے لئے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور اس کو بھی بشارت ہو جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا یا جس نے مجھے دیکھنے والوں کے دیکھنے والوں کو دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا ان سب کو بشارت ہو اور ان کے لئے اچھا انجام ہے۔ (طبرانی حاکم نے عبد اللہ بن بسر سے روایت کیا)

۳۲۲۷۳۔ مجھے دیکھنے والوں کو بشارت ہو اور ان کے لئے جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا یا جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے والوں کو دیکھا اور عبد بن حمید نے ابی سعید سے ابن عساکر نے واثلہ سے نقل کیا)

۳۲۲۷۴۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دینے والے پر اللہ کی لعنت۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔ الجامع السلف ۱۳

۳۲۲۷۵۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم زمین کے جس حصہ میں بھی انتقال کریں گے قیامت کے روز وہاں سے قاند بنا کر اٹھائے جائیں گے اور ان کے لئے نور ہوگا۔ (ترمذی نسیا مقدسی نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اسنی المطالب ۹۲ تذکرۃ الموضوعات ۹۲)

۳۲۲۷۶۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مثال کھانے میں نمک کی طرح ہے بغیر نمک کی کھانا صحیح نہیں لگتا۔ (صحابہ رضی اللہ عنہم کے بغیر دین نامکمل ہے)

کلام: ابو یعلیٰ نے اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۲۳۳

۳۲۲۷۷۔ جس نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دی اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت۔ (طبرانی نے ابن عباس

رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۳۷۸۔ جو انبیاء علیہم السلام کو سب و شتم کرے اس کو قتل کیا جائے گا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو سب و شتم کرے اس کو کوڑے مارے جائیں گے۔

(طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۶۱۶ھ - ۲۰۶)

۳۲۳۷۹۔ ستارے آسمان کا امن ہیں جب وہ بے نور ہو جائیں گے تو آسمان سے وہ عذاب آئے گا جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے اور میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے امن ہوں جب میں دنیا سے اٹھایا جاؤں گا ان وہ آفات آئیں گی جن سے ان کو ڈرایا گیا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میری امت کے لئے امن ہیں جب ان کا دور ختم ہوگا تو امت پر وہ آفات پر آئیں گی جن سے ان کو ڈرایا گیا۔ (احمد و مسلم نے ابو موسیٰ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۰۔ جس مسلمان نے مجھے دیکھا یا مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔ (ترمذی اور ضیاء مقدسی نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۱۔ میری وجہ سے میرے صحابہ اور میرے سسرال کا خیال رکھو جس نے میرا خیال رکھا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی حفاظت فرمائے گا جو میری وجہ سے ان کا خیال نہیں رکھے گا اللہ اس سے بری ہوگا جس سے اللہ بری ہو قریب ہے اس کی گرفت فرمائے۔ (بغوی طبرانی اور ابو نعیم نے مصنف میں اور ابن عساکر نے عیاض النصارى سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۱۲ ضعیف الجامع ۱۳۲۱۳)

۳۲۳۸۲۔ جب اللہ تعالیٰ میری امت میں سے کسی کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کے دل میں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی محبت پیدا فرمادیتے ہیں۔ (مستدرک فردوس بروایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۲۳۸۳۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرو میرے بعد ان کو نشانہ مت بناؤ جو ان سے محبت رکھے میری محبت کی وجہ سے رکھے اور جو ان سے بغض رکھے وہ میرے بغض کی وجہ سے ہوگا جس نے ان کو ایذا پہنچائی گویا کہ مجھے ایذا پہنچایا جس نے مجھے ایذا پہنچائی اس نے اللہ کو ایذا پہنچائی عنقریب اس کی گرفت فرمائے گا۔ (ترمذی نے عبد اللہ بن مغفل سے نقل کیا وقال الترمذی غیب)

۳۲۳۸۴۔ جب انس کو صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دیتے ہوئے سنا تو کہو اللہ کی لعنت ہو تم میں سے برے شخص پر۔ (خطیب بغدادی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ترمذی نے کہا ضعیف ہے)

۳۲۳۸۵۔ میری امت کے بدترین لوگ میرے صحابہ پر لعنت کرنے والے ہیں۔ (ابن عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۱۸۸۱ ضعیف الجامع ۱۸۶۳)

الاکمال

۳۲۳۸۶۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ حسن ظن رکھو پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کے ساتھ پھر جو ان کے بعد ہیں ان کے ساتھ۔ المخلص وابن ماضی امالیہ و صحیحہ بروایت عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۳۸۷۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا اکرام کرو پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کا پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کا پھر جھوٹ ظاہر ہو جائے گا یہاں تک آدمی قسم کھائے گا قسم دیئے جانے سے پہلے گواہی دے گا گواہی طلب کئے بغیر جو جنت کے داخلہ کا خواہشمند ہو وہ مسلمانوں کی جماعت کا ساتھ دے تفرقہ بازی سے مکمل اجتناب کرو شیطان اکیلے آدمی کے ساتھ کھیلتا ہے دو سے دور بھاگتا ہے کوئی کسی غیر محرم عورت کے ساتھ تنہائی میں نہیں مگر تیسرا شیطان ہوتا ہے جس کو اپنے نیک کام سے خوشی ہو اور اپنے برے کام سے پریشانی ہو وہ مؤمن ہے۔ (احمد ابو یعلیٰ خطیب بغدادی ابن عساکر نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۸۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں تمہیں خیر کی نصیحت کرتا ہوں پھر جو ان کے زمانہ کے بعد کے لوگ ہیں پھر جو ان کے زمانہ کے بعد کے لوگ ہیں بھر جھوٹ پھیل جائے گا یہاں آدمی قسم کے مطالبہ کے بغیر قسم کھائے گا گواہی طلب کے بغیر گواہی دے گا سن لو کوئی

مرد کسی عورت کے ساتھ انتہائی اختیار نہیں کرتا مگر تیسرا شیطان ہوتا تک کہ ہے جماعت کا ساتھ دیا کرو تفرقہ بازی سے اجتناب کرو کیونکہ شیطان اکیلے آدمی کو پکڑتا ہے دو آدمیوں سے دور بھاگتا ہے جو جنت کے داخلہ کا خواہشمند ہو اس کو چاہئے جماعت کا ساتھ دے جس کو اپنے نیک اعمال خوش کریں اور برے اعمال پریشان کرے یہ مؤمن ہے۔ الشافعی، ابو داؤد، الطیالسی والحمدی، ابن ابی شیبہ، احمد والعدنی، والحوارث ابن منیع مسدد و عبد بن حمید، ترمذی، حسن صحیح غریب نسائی، والطحطاوی، ابو یعلیٰ، ابن حبان والشاشی وابن جریر، دارقطنی فی العلل مستدرک، بیہقی، ضیاء مقدسی بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۳۸۹..... اے اللہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مغفرت فرما اور اس کی مغفرت فرما جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا اس کی مغفرت فرما۔

طبرانی بروایت سہل بن سعد

۳۲۳۹۰..... اے اللہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مغفرت فرما اور ہر اس شخص کی جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا۔ (ابو نعیم نے معرفہ میں سہل بن سعد سے نقل کیا اس کی سند کی رجال ثقہ ہیں)

۳۲۳۹۱..... بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے ہیں پھر ایک قوم آئے گی جو طلب کے بغیر ہی شہادت دے گی۔ (ابن ابی شیبہ نے عمرو بن شریل سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۳۹۲..... اس امت کا بہترین طبقہ میری بعثت کے زمانہ کے لوگ ہیں پھر ان سے متصل زمانہ والے پھر ان سے متصل زمانہ والے پھر ایک قوم آئے گی کہ ان کی گواہی قسم سے بڑھ جائے گی اور قسم گواہی سے پہلے ہوگی۔ (ابن ابی شیبہ، احمد والطحطاوی، ابن ابی عاصم الرویانی، سعید بن منصور نے بریدہ سے نقل کیا ہے احمد طبرانی نے نعمان بن بشیر سے)

۳۲۳۸۳..... میری امت کا بہترین طبقہ میرے زمانہ والے پھر دوسرے زمانہ والے پھر تیسرے زمانہ والے پھر ایک قوم آئے گی جو قسم لئے بغیر ہی قسم کھائے گی گواہی کا مطالبہ کے بغیر گواہی دے گی ان کے پاس امانت رکھوائی جائے تو واپس نہیں کرے گی۔ (بغوی باوردی و سمویہ اور ابن قانع طبرانی نے بلال بن سعد سے وہ اپنے والد سعد بن تمیم سکونی سے)

صحابہ بہترین لوگ تھے

۳۲۳۹۴..... میری امت کے بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے پھر جوان سے متصل زمانہ والے ہیں۔ (طبرانی نے سمرہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۹۵..... بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر ان سے متصل زمانہ والے۔ (طبرانی نے جمیلہ بنت ابی جہل سے نقل کیا)

۳۲۳۹۶..... میری امت کا بہترین طبقہ میری بعثت کے زمانہ والے پھر دوسرے زمانہ پھر تیسرے زمانہ والے پھر تو میں آئیں گی ان کی قسمیں گواہی سے آگے بڑھیں گی اور بغیر طلب کے گواہی دیں گی بازار میں ان کا شور ہوگا۔ (ابوداؤد طیالسی، سمویہ اور ابو نعیم نے معرفہ میں اور سعید بن منصور نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۹۷..... میری امت کا بہترین طبقہ وہ ہے جو میرے زمانہ میں ہے اس کے بعد دوسرے زمانہ والے پھر تیسرے زمانہ والے پھر چوتھے زمانے والے ایسے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی پروا نہ ہوگی (ابو نعیم نے معرفہ میں عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا یہ حدیث غریب حدیث اعمش سے کہا گیا کہ فیض بن وثیق اتھی اور معنی میں ہے کہ ابن معین نے کہا کہ فیض بن وثیق جھوٹا ہے)

۳۲۳۹۸..... اس امت کا بہتر طبقہ اس زمانہ والے ہیں جس میں میری بعثت ہوئی پھر وہ جو اس کے بعد ہیں اس کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو نذرمان کر پوری نہیں کریں گے قسم کے مطالبہ کے بغیر قسمیں کھائیں گے ان میں موٹا پا پھیل جائے گا۔ (طبرانی نے عمران بن حصین سے نقل کیا)

۳۲۳۹۹..... میری امت کا بہترین طبقہ میرے زمانہ والے ہیں پھر ان کے بعد والے پھر ان کے جانشین ایسے لوگ ہوں گے جن میں موٹا پا پھیل

جانے گا اور طلب کے بغیر ہی گواہی دیں گے۔ (ابو یعلیٰ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۰۰ بشارت ہو اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور میرے اوپر ایمان لایا پھر بشارت ہو پھر بشارت ہو جو میرے اوپر ایمان لایا اور مجھے نہیں دیکھا پوچھا گیا طوبی کیا چیز ہے فرمایا جنت کا ایک درخت ہے جو ایک سال کی مسافت پر پھیلا ہوا ہے اسی کے چمکنوں سے اہل جنت کا لباس تیار ہوگا۔ (احمد ابن جریر ابن ابی حاتم، ابو یعلیٰ ابن حبان ابن مردویہ سعید بن منصور نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۰۱ امت بھلائی میں ہوگی جب تک ان میں مجھے دیکھنے والے یا مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے والے موجود ہوں۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۲ بشارت ہو اس کو جس نے مجھے دیکھا اور بشارت ہو جس نے مجھے دیکھا اور بشارت ہو جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا اور بشارت ہو جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے والے کو دیکھا۔ (بخاری نے اپنی تاریخ میں خطیب نے متفق اور مفترق میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۳ اس کو بشارت ہو جس نے مجھے دیکھا اور بشارت ہو اس کے لئے جس نے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا۔ (طبرانی نے وائل بن حجر سے نقل کیا)

۳۲۵۰۴ امت میں خیر میں رہے گی جب تک ان میں مجھے دیکھنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم موجود ہوں گے اللہ کی قسم تم خیر میں رہو گے جب تک تم مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے والے موجود ہوں گے اور اللہ کی قسم تم خیر میں ہو گے جب تک تم میرے صحابہ کو دیکھنے والوں کے دیکھنے والے۔ (یعنی تبع تابعین) موجود ہوں۔ (طبرانی ابن ابی شیبہ اور ابو نعیم نے معرفہ میں واہلہ سے نقل کیا یہی صحیح ہے)

۳۲۵۰۵ مجھے دیکھنے والا جہنم میں داخل نہ ہونے مجھے دیکھنے والوں کو دیکھنے والا۔ (طبرانی نے عبدالرحمن عصب سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا)

صحابہ کی زندگی امت کیلئے خیر ہے

۳۲۵۰۶ میری امت دشمن پر غالب اور کامیاب رہے گی جب تک ان میں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی ایک زندہ ہوگا پھر دشمن پر کامیاب و کامران رہے گی جب تک ان میں میرے صحابہ کو دیکھنے والے موجود ہوں یا کوئی تابعی موجود ہوگا پھر امت دشمن پر کامیاب رہے گی جب تک کوئی تبع تابعین میں سے زندہ موجود ہیں۔ (شیرازی نے القاب میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۷ ایک زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی پوچھا جائے گا تم میں کوئی صحابی ہے جو اب دیا جائے گا ہاں تو وہ علاقہ فتح ہو جائے گا پھر ایک زمانہ آئے گا پوچھا جائے گا تم میں کوئی صحابی رسول ہے تو جواب دیا جائے گا ہاں تو علاقہ فتح ہو جائے گا پھر ایک زمانہ آئے گا کہا جائے گا تم میں کوئی صحابی ہے جو اب دیا جائے گا ہاں تو علاقہ فتح ہو جائے گا۔ (بخاری مسلم نے ابی سعید سے نقل کیا یہ حدیث پہلے ۳۲۳۶۵ پر گذر چکی ہے)

۳۲۵۰۸ عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ایک لشکر تیار ہوگا اپنے ساتھ لے جانے کے لئے صحابی کو تلاش کرے گا سوال کرے گا تم میں کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابی ہے لوگ کہیں گے ہاں تو ان کی برکت سے فتح طلب کریں گے ان کو فتح حاصل ہوگی پھر ایک زمانہ آئے گا لشکر تیار ہوگا سوال کرے گا تم میں کوئی صحابی رسول ہیں؟ تلاش کریں گے کوئی نہ ملے گا اگر سمندر پار بھی کوئی صحابی مل جائے ان کو لے آئیں گے۔ (عبد بن حمید ابو یعلیٰ والشاشی ضیاء مقدسی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۰۹ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اگر سمندر پار بھی میرے کسی صحابی کی خبر ملے تو لوگ ان کے پاس پہنچ جائیں گے ان کو تلاش کرنے سے نہ ملے گا۔ (ابوعوانہ اور دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۱۰ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مثال امت میں جیسے نمک ہے کھانے میں کھانا نمک کے بغیر مزیدار نہیں ہوتا۔ (ابن المبارک نے انس

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۱۱... عنقریب تمہاری مثال لوگوں میں کھانے میں نمک کی طرح ہوگی کھانا بغیر نمک کے ذائقہ دار نہیں ہوتا۔ (طبرانی سعید بن منصور نے

سمرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۱۲... اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو آسمان والوں کے لئے امن کا ذریعہ بنایا جب وہ بے نور ہو جائیں گے آسمان والوں پر وہ آفات آ جائیں گی

جن کا ان سے وعدہ ہوا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم امن ہیں میری امت کے لئے جب وہ چلے جائیں گے تو ان پر وہ فتنے ظاہر ہوں گے جن کا ان سے وعدہ ہوا۔ (طبرانی نے عبد اللہ بن مستورد سے نقل کیا)

۳۲۵۱۳... جس زمین میں بھی میرے کسی صحابی کا انتقال ہوگا وہ قیامت کے دن ان کا قائد ہوگا ان کے لئے نور ہوگا۔ (ابو نعیم نے معرفہ میں

بریدہ رضی اللہ عنہ سے ابو طیبہ نے عبد اللہ بن مسلم سے نقل کیا اور ابو حاتم نے کہا قابل حجت نہیں ہے)

۳۲۵۱۴... میرے جس صحابی کا جہاں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان کے لئے امن ہوگا۔ (ابن عساکر نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور

کہا اس کی سند غریب ہے اور تمام لوگ)

۳۲۵۱۵... میرے جس صحابی کا جس شہر میں انتقال ہوگا وہ ان کے حق میں سفارشی ہوگا۔ (ابو نعیم نے معرفہ میں نقل کیا ابن عساکر نے بریدہ سے

اس میں یحییٰ بن عباد ضعیف ہیں)

۳۲۵۱۶... میرے جس صحابی کا جہاں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان کا قائد ہوگا۔ (ابن عساکر نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۱۷... میرے جس صحابی کا زمین جس خطہ میں انتقال ہوگا ان کے لئے نور ہوگا وہ قیامت کے روز ان کا سردار ہوگا۔ (ابن عساکر نے علی رضی

اللہ عنہ سے نقل کیا اس میں موسیٰ بن عبد اللہ بن حسن ہے بخاری نے کہا اس میں کلام ہے)

۳۲۵۱۸... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں جس کا کسی شہر میں انتقال ہوگا وہ ان کے لئے نور ہوگا اور قیامت کے دن ان کا سردار بنا کر اٹھایا جائے

گا۔ (ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۱۹... جبرائیل نے مجھے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ نے مہاجرین اور انصار کے ذریعہ ساتوں آسمان والوں پر فخر فرمایا اے علی تمہارے اور عباس رضی

اللہ عنہ کے ذریعہ عرش کو اٹھانے والے فرشتوں پر فخر فرمایا۔ (خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۵۲۰... سب سے پہلے میرے لئے بل صراط کو جنم پر رکھا جائے گا میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم اس پر سے گذر کر جنت میں داخل ہوں

گے (دیلی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۵۲۱... اگر کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کر ڈالے تم صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی کے ایک مد خرچ کرنے کے برابر اجر حاصل نہیں

کر سکتا نہ اس کا نصف۔ (احمد نے عبد اللہ بن سلام سے نقل کیا یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا جب بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ ہم بہترین ہیں

یا ہمارے بعد آنے۔)

۳۲۵۲۲... اگر بعد والوں میں سے کوئی احد کے برابر سونا خرچ کر ڈالے تو تمہارے ایک مد یا اس کے آدھے کے برابر اجر نہیں حاصل کر

سکتا۔ (احمد نے یوسف بن عبد اللہ بن سلام سے نقل کیا)

حیاء اور وفاء اسلام کی زینت ہے

۳۲۵۲۳... اسلام تنگی حالت میں ہے اس کا لباس حیاء ہے اس کی زینت وفاء ہے اس کی مروت عمل صالح ہے اس کا ستون تقویٰ ہے ہر چیز کی

ایک بنیاد ہے اسلام کی بنیاد اصحاب رسول اللہ ﷺ اور اہل بیت کی محبت ہے۔ (ابن نجار نے علی بن حسین سے نقل کیا)

۳۲۵۲۴... جس نے میرے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے محبت کی ان سے دوستی رکھی اور ان کے حق میں استغفار کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا

حشر نہیں کے ساتھ فرمائے گا۔ (ابن عرفہ عابدی نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت سے نقل کیا)

۳۲۵۲۵..... جس نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ازواج مطہرات میرے احباب اور اہل بیت سے محبت کی ان میں سے کسی پر طعن نہیں کیا اور دنیا سے ان کی محبت لے کر گیا قیامت کے روز درجہ میں میرے ساتھ ہوگا۔ (ملانے سیرت میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۲۶..... میرا خیال رکھو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں میرا خیال رکھے گا میرے ساتھ حوض کوثر پر ہوگا اور جس نے میرا خیال نہیں رکھا صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں نہ حوض کوثر نصیب ہوگا نہ مجھے قریب سے دیکھ سکے گا۔ (ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۲۷..... میرا خیال رکھو میرے صحابہ کے بارے میں جس نے ان کے متعلق میرا خیال رکھا اللہ کی طرف سے اس پر ایک نگہبان ہوگا اور جس نے حفاظت نہیں کی ان میں اللہ تعالیٰ اس سے بری ہوگا اور جس سے اللہ بری ہوگا عنقریب اس کی گرفت فرمائے گا۔ (شیرازی نے القاب میں ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۲۸..... اللہ تعالیٰ نے میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب فرمایا ان کو ساتھی اور بعض کو سسرال بنایا میرے بعد ایک قوم آئے گی جو ان کی شان کو گھٹائے گی ان کو گالی دے گی اگر ایسے لوگوں کا زمانہ پاؤ تو نہ ان سے شادی بیاہ کرو نہ ان کے ساتھ کھانا پینا رکھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو نہ ان پر نماز پڑھو۔ (دارقطنی نے کتاب الملقین ان کے آباء مکثر بن سے مکثر بن ان کے آباء مقلین سے نقل کیا)

۳۲۵۲۹..... اللہ تعالیٰ نے میرا انتخاب فرمایا اور میرے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب فرمایا ان میں میرے لئے وزیر انصار پیدا فرمائے آخری زمانہ میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو ان سے بغض رکھیں گے ایسے لوگوں کے ساتھ نہ کھانا پینا رکھو نہ مجالست کرو نہ ان پر نماز پڑھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔ (ابن النجار نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ الترمذیہ ۲۳۲۲ ذیل الملالی ۷۶)

۳۲۵۳۰..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو میرے بعد ان کو (تفقید کا) نشانہ مت بناؤ جس نے ان سے محبت رکھی میری محبت کی وجہ سے محبت کی جس نے ان سے بغض رکھا میری عداوت کی وجہ سے رکھا جس نے ان کو ایذا دی مجھے ایذا دی جس نے مجھے ایذا دی گویا کہ اللہ تعالیٰ کو ایذا دی جو اللہ کو ایذا پہنچائے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں گرفتار فرمائے گا۔ (احمد بخاری نے اپنی تاریخ میں نقل کیا غریب ہے حلیۃ الاولیاء بیہقی بروایت عبد اللہ پہلے حدیث ۳۲۲۸۳ میں گزر چکی ہے)

۳۲۵۳۱..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو جس نے ان سے بغض رکھا میری عداوت کی وجہ سے رکھا جس نے ان سے محبت کی میری محبت کی وجہ سے کی اے اللہ ان سے محبت فرما جو صحابہ رضی اللہ عنہم سے محبت کرے اور ان سے عداوت رکھ جو صحابہ رضی اللہ عنہم سے عداوت رکھے۔ (ابن النجار سے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۳۲..... جس نے میری صحابہ کے متعلق اچھا کلام کیا وہ مؤمن ہے۔ (ابن غیلان نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۳۳..... جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے متعلق اچھی بات کرے وہ نفاق سے بری ہو گیا جو ان کے متعلق بری بات کرے وہ میری سنت کا مخالف ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ (ابو سعید نے شرف المصطفیٰ میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۳۴..... جس نے میری وجہ سے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا خیال رکھا وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئے گا اور جس نے خیال نہیں کیا وہ قیامت کے روز میری زیارت نہیں کر سکے گا مگر دور سے۔ (جب بروایت ابن عمر ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۶۴)

صحابہ کی برائی کی ممانعت

۳۲۵۳۵..... میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی برائیاں مت بیان کرو اس سے تمہاری دلوں میں اختلاف پیدا ہوگا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے محاسن کو یاد کرو تا کہ تمہارے دلوں میں الفت و محبت قائم ہو۔ (دیلمی اور ابن نجار نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اس کی سند میں عبد اللہ بن

ابراہیم غفاری متہم ہے)۔

۳۲۵۳۶۔ اے لوگو! میری وجہ سے میرے دامادوں اور سرسراں کا خیال رکھو اللہ تعالیٰ تم سے ان میں سے کسی پر ظلم کے انتقام کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ یہ ناقابل معافی جرم ہی ہے اے لوگو! اپنی زبانوں کی مسلمانوں کی عیب جوئی سے حفاظت کرو جب کسی کا انتقال ہو جائے تو خیر کے سوا اس کا تذکرہ مت کرو۔ (سیف بن عمر رضی اللہ عنہ نے فتوح میں ابن نافع ابن شاصین اور ابن مندہ طبرانی ابو نعیم خطیب ابن بخار ابن عساکر نے سہل بن یوسف بن سہل بن مالک کعب بن مالک کے بھائی سے نقل کیا انہوں نے اپنے والد اپنے دادا ابن مندہ کے ہاں یہ حدیث غریب ہے)

۳۲۵۳۷۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم سے لغزشیں ہوں گی اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرمادیں گے میرے ساتھ ان کے پہلے اعمال کی برکت سے۔ (ابن عساکر نے محمد بن حنفیہ سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۷/۲۴۷ کشف الخفاء ۱۰۱۵)

۳۲۵۳۸۔ آدمی اتنے اتنے نیک اعمال انجام دیتا ہے لیکن امت پر لعن طعن کی وجہ سے اندر سے منافق ہوتا ہے۔ (طبرانی نے ابی مصعب الخمسی سے انہوں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے نقل کیا ان میں شداد بن اوس اور ثوبان بھی ہیں)

۳۲۵۳۹۔ قیامت کے روز ہر شخص کی نجات کی امید ہوگی مگر جس نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دی ہے کیونکہ محشر والے اس پر لعنت کریں گے۔ (شیرازی نے القاب میں حاکم نے تاریخ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۴۰۔ جس نے کسی بھی صحابی بر لعنت کی اس پر اللہ کی لعنت۔ (ابن ابی شیبہ نے عطاء سے مرسل نقل کیا ابن نجار نے عطیہ ابن سعید سے نقل کیا شیرازی نے القاب میں عطاء سے مرسل نقل کیا)

۳۲۵۴۱۔ جو میرے کسی بھی صحابی کو گالی دے اس کو گوزے لگاؤ۔ (ابو سعید اسماعیل بن حسن بن سمان نے کتاب الموائفہ بین اہل البیت والصحابہ میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۴۲۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں مت دو آخری زمانہ میں ایک قوم آئے گی جو صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں دے گی اگر وہ بیمار ہو جائیں ان کی عیادت مت کرو اگر مر جائیں ان کے جنازہ میں شرکت مت کرو ان سے شادی بیاہ مت کرو وہ وارثت کے حقدار نہیں ان پر سلام مت کرو ان پر جنازہ مت پڑھو۔ (خطیب ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذہبی نے کہا منکر اچھا)

۳۲۵۴۳۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں مت دو میرے صحابہ کو چھوڑ دو کیونکہ تم میں سے کوئی رواز نہ احد پہاڑ کے برابر سون خراج تو کسی صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک مدیا آدھا خراج کرنے کے برابر اجر حاصل نہیں کر سکتا۔ (ابو بکر برتانی رویانی نے مستخرج میں ابو سعید سے نقل کیا ابن عساکر نے صحیح ہے)

۳۲۵۴۴۔ محمد ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں مت دو اللہ کی قسم اگر تم ان کے راستہ پر چلے تو بہت آگے بڑھ جاؤ گے اگر تم نے دائیں بائیں اور کوئی راستہ اختیار کیا تو گمراہی میں بہت دو جاؤ گے۔ (ابن النجار نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۴۵۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں مت دو جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی نہیں قبول کی جائے گی ان کی طرف کوئی نغلی و فرض عبادات۔ (ابو نعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۴۶۔ لوگوں کو کل قیامت محشر میں تیغ لیا جائے گا پھر میرے صحابہ پر تہمت رکھنے والوں کو ان سے بغض رکھنے والوں کو اپنا لیا جائے گا اور ان کو آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ (قاضی ابو سعید نے محمد بن احمد بن ساعد سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۴۷۔ اے اللہ ان کو میرا حوالہ نہ فرمایا کہ میں ان کی مدافعت سے کمزور ہو جاؤں نہ ان کو اپنے نفس کا حوالہ لے کر وہ اپنے نفس کی مدافعت سے کمزور ہو جائیں نہ ان کو لوگوں کا حوالہ فرمایا کہ ان پر دوسروں کو ترجیح دیں یا اللہ تو ہی تہا ان کے رزق کا ذمہ بن جا۔ (احمد ابوداؤد و طیبہ لیس حاکم نے عبد اللہ بن حوالہ سے نقل کیا)

الفصل الثانی فی فضائل الخلفاء الاربعۃ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

۳۲۵۳۸..... ابوبکر لوگوں میں سب سے افضل ہیں ہاں البتہ کوئی نبی ہے تو وہ ابوبکر صدیق سے افضل ہے۔ (نسب عدی بن کامل نے سلمہ بن اکوع سے نقل کیا۔ ذخیرۃ الحفاظ ۲۶، ضعیف الجامع ۵۵)

۳۲۵۳۹..... ابوبکر غار میں میرے ساتھی اور مجھے انس رضی اللہ عنہ پہنچانے والے تھے لہذا ان کی اس فضیلت کا اعتراف کروا کر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو بناتا صدیق اکبر کی کھڑکی کے علاوہ مسجد کی طرف کھلنے والی برکھڑکی بند کی جائے۔ (عبداللہ بن احمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۵۰..... ابوبکر مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ابوبکر دینا و آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ (مسند الفردوس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اسنی المطالب ۲۹ ضعیف الجامع ۵۷)

۳۲۵۵۱..... جبرائیل میرے پاس آئے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت کا دروازہ دکھایا مجھے دکھایا جنت کا دروازہ جس سے میری امت کے لوگ داخل ہوں گے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کاش میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تا کہ میں بھی دیکھتا تو فرمایا اے ابوبکر آپ میری امت میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ (ابوداؤد حاکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور ضعیف قرار دیا)

۳۲۵۵۲..... مجھے حکم ملا ہے کہ ابوبکر سے خواب کی تعبیر پوچھو (مسند فردوس بروایت سمرہ رضی اللہ عنہ)

۳۲۵۵۳..... مال اور صحبت کے لحاظ سے میرے اوپر سب سے زیادہ احسان صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ہے اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی رشتہ ہے مسجد میں خونہ ابوبکر کے علاوہ تمام خونہ بند کر دیا جائے۔ (مسلم ترمذی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۵۵..... ابوبکر بن ابی ابو قحافہ سے زیادہ میرے اوپر مال اور نفس کے اعتبار سے احسان کرنے والا کوئی نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلام کی روشنی اس مسجد میں کھولنے والے تمام درتے بچے بند کر دیئے جائیں سوائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درتے کے۔ (احمد بخاری ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۵۶..... سن لو میں ہر ایک کو خلیل بنانے سے بری ہوں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا تمہارے صاحب (یعنی خود نبی کریم ﷺ) اللہ کے خلیل ہیں۔ (سعید بن منصور ترمذی اور ابن ماجہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۵۷..... میں اللہ کے سامنے بری ہوں اس بات سے کہ تم میں سے کسی کو خلیل بناؤں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنا لیا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صالحین کی قبروں کو مساجد بناتے تھے تم قبروں کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔ (مسلم نے جناب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۵۸..... ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم دوزخ سے اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ ہو۔ (ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۵۹..... ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم میرے ساتھی ہو خوش کوثر پر اور میرے ساتھی ہو غار میں۔ (ترمذی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۱۳۲۷)

۳۲۵۶۰..... اے لوگو تمہارے ساتھ میرا تعلق بھائی اور دوستی کا ہے میں اللہ کے سامنے برأت کا اظہار کرتا ہوں اس بات سے کہ کسی کو اپنا خلیل بناؤں اپنی امت میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا میرے رب نے مجھے خلیل بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو مساجد بناتے تھے تم قبروں کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔ (مسلم نسائی نے جناب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

خلافت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

۳۲۵۶۱... اللہ تعالیٰ اور مومنین اے ابو بکر تمہارے ساتھ اختلاف کرنے سے انکار کر دیں گے۔ (یعنی تمہاری خلافت پر اجماع ہو جائے گا)۔ (احمد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۲... میرے لئے اپنے والد ابو بکر اور اپنے بھائی کو بلا لوتا کہ ایک تحریر لکھوں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے یا کہنے والا کہے میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں اللہ تعالیٰ اور مومنین ابو بکر کے علاوہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے۔ (احمد اور مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۳... اگر میں کسی کو خلیل بنانا تو ابو بکر کو خلیل بنانا لیکن تمہارے نبی اللہ کے خلیل ہیں۔ (مسلم ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۶۴... کسی نبی اور رسول حتیٰ کہ صاحب یاسین کے کوئی صحابی ابو بکر سے افضل نہیں۔ (حاکم نے اپنی تاریخ میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۸۵)

۳۲۵۶۵... ہم پر جس کا جو احسان تھا اس کا بدلہ چکا دیا سوائے ابو بکر کے کیونکہ ان کے ہمارے اوپر احسان ہیں جس کا بدلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز دین گے جتنا نفع مجھے ابو بکر کے مال نے پہنچایا کسی اور کے مال نے نہیں پہنچایا اگر میں کسی خلیل بنانا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بنانا مگر تمہارے ساتھی اللہ کے خلیل ہیں۔ (ترمذی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۶۶... اے عبد اللہ یہ بہتر ہے جو تمہاری ہوگا اس کو باب الصلوة سے پکارا جائے گا جو مجاہد ہوگا اس کو باب الجہاد سے پکارا جائے گا روزے دار کو باب الریان سے پکارا جائے گا صدقہ خیرات کرنے والے کو باب الصدقہ سے پکارا جائے گا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ کوئی ایسا بھی ہوگا جس کو جنت کے تمام دروازوں سے پکارا جائے گا تو ارشاد فرمایا اے ابو بکر امید ہے تم انہی میں سے ہو۔ (احمد بیہقی ترمذی نسائی نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۶۷... جس قوم میں ابو بکر موجود ہو وہاں کسی اور کی امامت درست نہیں۔ (ترمذی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۸... اے ابو بکر تمہارا کیا خیال ہے ان دو کے بارے میں جن میں تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔ (احمد بیہقی ترمذی نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۶۹... اے لوگو! میری وجہ سے ابو بکر کا خیال رکھو کیونکہ جب انہوں نے میری صحبت اختیار کی مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی۔ (عبدان مروزی اور ابن قانع صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بہزاد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶۳۷۱)

۳۲۵۷۰... میرا خیال ہوا کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بلواؤں اور ان کو خبردار کر دوں ایک عہد نامہ لکھ دوں تاکہ بعد میں کسی تمنا کرنے والے یا دعویٰ کرنے والے کو موقع نہ ملے لیکن میں نے کہا اللہ تعالیٰ اور مومنین ان کے علاوہ کسی غیر کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے۔ (بخاری نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۷۱... جب قیامت کا دن ہوگا ایک نداء کرنے والا آواز دے گا اس امت کا کوئی فرد ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ سے پہلے اپنا نامہ اعمال نہ اٹھائے۔ (ابن عساکر نے عبد الرحمن بن عوف سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶۶۴)

۳۲۵۷۲... اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی خلیل بنایا جیسے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا میرے خلیل ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (طبرانی ابی امامہ سے نقل کیا)

۳۲۵۷۳... اللہ تعالیٰ آسمان کے اوپر تاپسند کرتا ہے کہ زمین میں ابو بکر صدیق کو خطا کا قرار دیا جائے (بروایت حارث طبائی ابن اشہین نے سنت میں معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۱۷۵۷)

۳۲۵۷۴... اگر امت میں اللہ کو چھوڑ کر کسی کو خلیل بنانا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بنانا لیکن وہ میرے بھائی اور ساتھی ہیں۔ (احمد بخاری نے ابی الزبیر سے اور بخاری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا احسان

- ۳۲۵۷۵ میرے اوپر ابو بکر سے بڑا کوئی محسن نہیں اپنی جان و مال سے میری ہمدردی کی اور اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۳۱/۴)
- ۳۲۵۷۶ کسی نے مال نے مجھے اتنا نفع نہیں پہنچایا جتنا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال نے پہنچایا۔ (احمد ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۵۷۷..... ابو بکر کو حکم کرو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا میں۔ (بیہقی ابوداؤد ترمذی ابن ماجہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیہقی نے ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے بخاری نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سالم بن عبید سے نقل کیا ہے)
- ۳۲۵۷۸..... ابو بکر لوگوں میں سب سے بہترین ہیں مگر کوئی نبی ہو۔ (ابن عدی، طبرانی، دیلمی اور خطیب نے متفق و متفرق میں ایسا بن سلمہ بن اوع سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا ابن عدی نے کہا یہ حدیث خبر واحد ہے منکر نہیں ذخیرۃ الحفاظ ۲۶/ضعیف الجامع ۵۵)
- ۳۲۵۷۹..... میں نے معراج کی رات عرش کے گرد ایک سبز موتی کو دیکھا اس پر نور ابیض کے قلم سے لکھا ہوا تھا۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابو بکر الصدیق۔ (ابن حبان نے ضعفاء میں دارقطنی نے افراد میں ابی الدراء سے نقل کیا ہے)
- ۳۲۵۸۰..... معراج کی رات میرا جس آسمان پر بھی گذر ہوا وہاں لکھا ہوا ملا محمد رسول اللہ ﷺ اور میرے نام کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔ (حسن بن عرفہ نے اپنے جزء میں عدی اور ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا تذکرۃ الموضوعات ۹۳ التعقیبات ۵۴)
- ۳۲۵۸۱..... جب اللہ تعالیٰ نے عرش کو پیدا فرمایا تو اس پر نور کے قلم سے قلم کی مقدار طویل لکھایا مغرب سے مشرق تک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسی کی وجہ سے روکتا ہوں اور اسی کی وجہ سے دیتا ہوں اس کی امت تمام امتوں میں افضل ہے ان میں افضل ابو بکر ہیں۔ (رافعی نے سلمان سے نقل کیا)
- ۳۲۵۸۲..... معراج کی رات جب آسمان پر لے جایا گیا اور مجھے جنت عدن میں داخل کیا گیا میرا ہاتھ ایک سیب کو لگا یا جب اس کو میں نے اپنے ہاتھ لگایا وہ حور عیناء کی پسندیدہ شکل میں تبدیل ہو گیا اس کی آنکھوں کی پلکیں سرسندہ کے پر کے گلے حصہ کی طرح تھیں میں نے پوچھا یہ حور کس کے لے ہے تو بتایا یہ آپ کے خلیفہ کے لئے۔ (طبرانی نے عقبہ بن عامر سے نقل کیا)
- ۳۲۵۸۳..... میرے پاس دو ادا اور شانہ کی ہڈی لے کر آؤ تاکہ تمہارے لئے ایک تحریر لکھ دوں اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو گے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ابو بکر کے علاوہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے۔ (حاکم نے عبدالرحمن بن ابی بکر سے نقل کیا ہے)
- ۳۲۵۸۴..... ابو بکر کہاں ہیں اللہ تعالیٰ اور مسلمان ان کے علاوہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (احمد، طبرانی، حاکم اور سعید بن منصور نے عبداللہ بن زمعہ سے نقل کیا)
- ۳۲۵۸۵..... اللہ کی پناہ کہ مسلمان صدیق اکبر کے بارے میں اختلاف کریں۔ (ابوداؤد الطیالسی اور ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)
- ۳۲۵۸۶..... اے چچا جان اللہ تعالیٰ نے ابو بکر کو اپنے دین اور وحی کے سلسلہ میں میرا خلیفہ بنایا ہے ان کی بات مانو کامیاب ہو گے ان کی اطاعت کرو ہدایت پاؤ گے۔ (ابن مردویہ و ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں خطیب اور ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)
- ۳۲۵۸۷..... اے آپ اپنے خواب میں سچے ہیں میرے بعد امت کے معاملات کے آپ ہی ذمہ دار ہوں گے میرے بعد دو سال تک خلیفہ ہوں گے۔ (ابو نعیم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے

کہ میں سخن میں اڑ رہا ہوں اور میرے سینہ پر دو گنگن ہیں اور میرے اوپر ایک سبز رنگ کی چادر ہے یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

ہجرت کے وقت رفیق سفر

۳۲۵۸۸۔ میرے پاس جبرائیل آیا میں نے پوچھا کہ میرے ساتھ کون ہجرت کرے گا تو بتایا ابو بکر، وہ آپ کے بعد آپ کی امت کے امور کا ذمہ دار ہوگا وہ آپ کے بعد امت کا افضل ترین فرد ہے۔ (دیلیسی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۸۹۔ ابو بکر غار میں میرے ساتھی اور مؤنس رہے ان کی اس فضیلت کا اعتراف کروا کر میں کسی کو خلیل بنانا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بنانا مسجد میں کھونٹے والا ہر دریچہ بند کر دیا جائے سوائے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دریچہ کے۔

زیادات عبد اللہ بن حمد، ابن مردویہ، دیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۵۹۰۔ اللہ تعالیٰ نے ایک بندہ کو اختیار دیا کہ دنیا کو اختیار کرے یا اپنے پاس نعمت کو اس بندہ نے اللہ کے پاس جو نعمت ہے اس کو اختیار کیا یہ بات سن کر ابو بکر رضی اللہ عنہ دو پرے ارشاد فرمایا: ابو بکر روئیں مجھے مانی اور صحبت کے لحاظ سے سب سے زیادہ احسان ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ہے اگر اللہ کے سوا امت میں سے کسی کو خلیل بنانا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بنانا لیکن اسلامی رشتہ اور دوستی ہے مسجد میں ابو بکر کے دریچہ کے علاوہ تمام دریچے بند کر دیئے جائیں۔ (احمد بخاری اور مسلم نے ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۱۔ مجھے اپنے ساتھی کے بارے میں ایذا امت پہنچاؤ مجھے اللہ تعالیٰ نے ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تم نے اس کو جھٹلایا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی اللہ تعالیٰ نے ان کا نام صحابی رکھا میں نے ان کو صحابی بنایا خلیل نہیں بنایا لیکن دینی اخوت ہے سن لو ہر دریچہ بند کر دیا جائے سوائے ابن قحافہ کے دریچہ کے۔ (طبرانی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۲۔ صحبت اور ذات کے اعتبار سے میرے اوپر سب سے زیادہ احسان ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے ان سے محبت ان کا شکر ان کی حفاظت امت پر واجب ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں اور خطیب نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے اور کہا عمر بن ابراہیم کردی کا اس میں تفرق ہے دوسرے ان سے زیادہ ثقہ ہیں)۔

۳۲۵۹۳۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی محبت اور ان کے شکر کی بجا آوری امت پر واجب ہے لہذا کم نے اپنی تاریخ میں ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں خطیب اور دیلمی نے سہل بن سعد سے خطیب نے کہا اس میں عمر بن ابراہیم کردی متفرق ہے وہ ذاہب الحدیث ہے (المتناہیہ: ۲۹۲)

۳۲۵۹۴۔ ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے کہ دنیا میں رہے جتنا عرصہ چاہے اور دنیا کی نعمتوں میں سے جو چاہے کھائے یا اپنے رب سے ملنے کو اختیار کرے (یہ سن کر) ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے تو فرمایا لوگوں میں صحبت اور ذات کے لحاظ ابو بکر بن ابی قحافہ سے زیادہ ہم پر کسی کا احسان نہیں اگر میں کسی کو خلیل بنانا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بنانا لیکن دوستی اور ایمانی اخوت ہے دو مرتبہ ارشاد فرمایا لیکن تمہارے نبی اللہ کے خلیل ہیں۔ (احمد، ترمذی اور کہا غریب ہے طبرانی بغوی نے ابن ابی اسعلل سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی)

۳۲۵۹۵۔ میں ہر دوستی والے سے برات کا اظہار کرتا ہوں اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو خلیل بنانا تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بنانا لیکن میرے بھائی اور غارتور کے ساتھی ہیں۔ (ابن الدباغ اندلسی نے جمیل العرانی سے نقل کیا)

۳۲۵۹۶۔ میں اللہ کے سامنے برأت کا اظہار کرتا ہوں کہ اس سے کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا ہے جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بنانا تو ابو بکر کو خلیل بنانا سن لو کہ تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبور کو مساجد بناتے سن لو قبور کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔ (مسلم نے جندب رضی اللہ عنہ سے نقل حدیث ۳۲۵۵۷ میں گزر چکی ہے)

۳۲۵۹۷۔ تم میں میرے لئے خلیل ہے اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا اللہ رب العزت نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے جیسے
ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا من لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو مساجد بناتے تھے میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔ (طبرانی جندب رضی
اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۹۸۔ جابر بن عبد اللہ کے امت میں خلیل ہے میرا خلیل ابو بکر ہے تمہارے نبی رحمن کے خلیل ہیں۔ (ابو نعیم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل

ابو بکر رضی اللہ عنہ کا خلیل ہونا

۳۲۵۹۹۔ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن میرے بھائی اور ساتھی ہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کو اپنا خلیل بنایا ہے۔
(ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الخلفاء ۴۶۰۹)

۳۲۶۰۰۔ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔ (براء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بخاری میں)
۳۲۶۰۱۔ اگر اللہ کے علاوہ امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر صدیق کو بناتا لیکن دینی بھائی اور رعا کے ساتھی ہیں۔ (احمد بخاری نے ابن
ابریہ سے بخاری ابن عباس رضی اللہ عنہما سے شیرازی القاب میں سعد سے نقل کیا)

۳۲۶۰۲۔ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا لیکن تم اسی طرح ہو جس طرح اللہ نے کہا صحابی۔ (ابن عساکر نے جابر سے نقل کیا)
۳۲۶۰۳۔ اگر میں اللہ کے سوا کسی زندہ آدمی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو خلیل بناتا صحبت اور مال کے اعتبار سے ابو بکر سے زیادہ کسی کا مجھ پر احسان
نہیں کسی کے مال نے اتنا فتنہ نہیں پہنچایا جتنا ابو بکر کے مال نے پہنچایا اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔
(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۰۴۔ مال اور اہل سے مجھ پر احسان کے اعتبار سے وہی شخص ابو بکر سے افضل نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن
اسلامی اخوت سے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۰۵۔ اہل اعتبار سے وہی شخص ابو بکر سے زیادہ مجھ پر احسان نہیں اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی مجھے دارالہجرت کی طرف نکال کر یہ
اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن قیامت تک اخوات اور مودت قائم رہے گی۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۰۶۔ کسی شخص کا صحبت اور ذاتی مال کے اعتبار سے مجھ پر ابو بکر سے زیادہ کسی کا احسان نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر بن ابی قحافہ کو بناتا
لیکن ایمانی دوستی و بھائی بھائی سے تمہارا نبی خلیل اللہ ہے۔ (ابن اسحاق نے منہج النبیین میں ابی نعیم سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۰۷۔ ابے ابو بکر میرے نزدیک صحبت اور مالی احسان کے اعتبار سے سب سے افضل ابن ابی قحافہ ہے۔ (طبرانی نے معاویہ سے نقل کیا ہے)
۳۲۶۰۸۔ کسی کے مال نے مجھے بھی اتنا نفع نہ دیا جتنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال نے دیا۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرہ۔

۳۲۶۰۹۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہارے طرف مبعوث فرمایا تم نے مجھے جتنا یا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی میرے ساتھ ہمدردی کی اپنے مال
و جان سے یا تمہاری بیٹی سے میرے ساتھی کو پھیر دو گے۔ (بخاری نے ابی الدرداء سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۱۰۔ میرے ساتھی کو میرے لئے چھوڑ دو کیونکہ میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں ہر ایک نے مجھے جتنا یا سوائے ابو بکر صدیق کے
کیونکہ انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی۔ (خطیب نے ابو سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۱۱۔ میں نے معراج کی رات جبرائیل سے کہا کہ میری قوم میری تصدیق نہیں کرے گی تو بتایا ابو بکر صدیق کرے گا وہ صدیق ہیں۔ (ابن
سعد نے ابی اسد ثمالی سے روایت کی ہے رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۱۲ میں نے جس پر بھی اسلام پیش کیا اس کو تامل ہو سوائے ابو بکر صدیق انہوں نے بلا تامل قبول کر لیا۔ (دیلمی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

بلا دلیل اسلام قبول کرنے والا

۳۲۶۱۳ میں نے اسلام کے متعلق جس سے بھی گفتگو کی اس نے انکار کیا مجھے میرا کلام واپس کیا سوائے ابن ابی قحافہ کے میں نے ان سے جس موضوع پر بھی بات چیت کی اس کو قبول کیا اور قبول کرنے میں جلدی دکھائی۔ (ابونعیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۶۱۴ اے ابو بکر ان دو کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔ (احمد بخاری مسلم ترمذی نے انس اور ابو بکر سے نقل کیا) بتایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس وقت کہا جب میں غار میں تھا اگر کوئی اپنے قدم کے نیچے دیکھے تو ہمیں دیکھ لیں گے تو آپ نے مذکورہ ارشاد فرمایا۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا یہ حدیث ۳۲۵۶۸ میں گذر چکی ہے)

۳۲۶۱۵ اے ابو بکر اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام صدیق رکھا ہے۔ (دیلمی نے ام ہانی سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۱۶ ابو بکر عتیق اللہ سے آج سے۔ (ابونعیم نے معرفہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اس میں اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ متروک ہے)

۳۲۶۱۷ جس کو یہ بات خوش کرے کہ جنتی آدمی کو دیکھے تو ان کو یعنی ابو بکر دیکھے۔ (ابن سعد حاکم عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۶۱۸ جس کو کسی جنتی آدمی کو دیکھنے سے خوشی ہو وہ ابو بکر کو دیکھے (طبرانی ابونعیم نے معرفہ میں نقل کیا ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور ضعیف

قرار دیا)

۳۲۶۱۹ اے ابو بکر آپ آگ سے اللہ کے آزاد کردہ ہیں۔ (حاکم اور ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۰ ایک شخص کو ابو بکر رضی اللہ عنہ سے آگے چلتے دیکھا تو ارشاد فرمایا تم ایک اولیٰ سے آگے چلتے ہو جو تم سے بہتر ہے ابو بکر ہر اس شخص

سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہو۔ (ابن عساکر نے ابی الدرداء سے نقل کیا)

۳۲۶۲۱ کیا تم ایسے شخص سے آگے چلتے ہو جو تم سے بہتر ہے تم نہیں جانتے ہو سورج کسی پر طلوع یا غروب نہیں ہوتا جو ابو بکر سے بہتر ہو سوائے

رسولوں اور نبیوں کے۔ (ابونعیم نے فضائل میں ابی الدرداء سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۲ اے ابو الدرداء کیا تم ایسے آدمی سے آگے چلتے ہو جو تم سے دنیا اور آخرت میں بہتر ہے انبیاء کے علاوہ سورج طلوع اور غروب نہیں

ہو کسی ایسے شخص پر جو ابو بکر سے بہتر ہو۔ (حلیۃ الاولیاء و ابن النجار نے ابی الدرداء سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۳ ایسے شخص سے آگے مت چلو جو تم سے بہتر ہے ابو بکر ہر اس شخص سے افضل ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے یا غروب۔ (طبرانی

نے ابی الدرداء سے نقل کیا)

۳۳۳۶۲۴ جبرائیل نے میرا ہاتھ پکڑ کر جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت داخل ہوگی ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا کاش سے میں بھی

آپ کے ساتھ ہوتا تاکہ میں بھی دیکھ لیتا تو ارشاد فرمایا کہ میری امت میں آپ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ (حاکم نے ابی ہریرہ

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۵ اے اللہ ابو بکر کا مقام قیامت کے روز میرے ساتھ کر دے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۶۲۶ جنت میں پرندہ نحتی اونٹ کی طرح جنت کے درخت میں چرے گا ابو بکر نے کہا یا رسول اللہ پھر تو وہ تر و تازہ ہوگا فرمایا اس درخت

میں کھانا اس سے زیادہ تازگی کا سبب ہوگا میں امید کرتا ہوں آپ کھانے والوں میں سے ہوں گے۔ (احمد سعید بن منصور نے انس رضی اللہ عنہ

سے نقل کیا)

۳۲۶۲۷ فرشتے ابو بکر انبیاء اور صدیقین کے ساتھ جنت میں لے کر آئیں گے ان کو آراستہ کر کے لائیں گے۔ (دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ

سے نقل کیا)

۳۲۶۲۸..... جنت میں ایک شخص ہوگا جنت کے تمام محلات جھرو کے اس کو کہیں گے مرحبا مرحبا ہمارے پاس آئیں ہمارے پاس آئیں آپ وہ ہیں اے ابوبکر (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۹..... اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے عمومی تجلی فرماتے ہیں جب کہ ابوبکر کے لئے خصوصی تجلی فرماتے ہیں۔ (ابن نجار نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الموضوعات ۳۰۶۱)

۳۲۶۳۰..... اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے آپ کو رضوان اکبر عطاء فرمایا ہے پوچھا رضوان کیا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے عمومی تجلی فرمائے ہیں تمہارے خاص۔ (ابن مردوہ نے انس رضی اللہ عنہ علیہ السلام سے حاکم نے مستدرک میں جابر رضی اللہ عنہ الموضوعات ۳۰۵۱)

۳۲۶۳۱..... اللہ تعالیٰ آسمان پر ناپسند فرماتے ہیں کہ زمین میں ابوبکر پر عیب لگایا جائے۔ (حارث سے معاذ رضی اللہ عنہ سے ابن جوزی موضوعات میں اس کو ذکر کیا)

صدیق اکبر پر عیب لگانا اللہ کو ناپسند ہے

۳۲۶۳۲..... اللہ تعالیٰ آسمان کے اوپر ناپسند کرتے ہیں کہ ابوبکر پر عیب لگایا جائے۔ (طبرانی اور ابن شامہ نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۷۵۷)

۳۲۶۳۳..... اے عمر تو نے اپنے کمان کو بغیر تانت کے بنایا۔ تمہاری دوستی میں اتنا فاصلہ ہے جتنا تمہارے کلمات میں۔ (ابو نعیم نے ابوبکر سے نقل کیا)

۳۲۶۳۴..... میں اسلام کی تلوار ہوں اور ابوبکر ردت کی تلوار۔ دیلمی نے عرفجہ بن صریح سے نقل کیا۔

۳۲۶۳۵..... قیامت کے روز تمام لوگوں سے حساب ہوگا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے۔ (خطیب نے متفق اور مفترق میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل اس کی سند قابل اعتبار ہے)۔

۳۲۶۳۶..... قیامت کے روز ابوبکر کے علاوہ تمام لوگوں کا حلب ہوگا۔ (ابو نعیم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۶۳۷..... علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں نے تمہاری تقدیم کے لئے اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے انکار کیا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مقدم کرے گے۔ (خطیب ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الممتناہ ۲۹۱)

۳۲۶۳۸..... اے میں نے تمہیں مقدم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ درخواست کی اللہ تعالیٰ نے انکار کیا سوائے علی رضی اللہ عنہ کو مقدم کرنے کے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۳۹..... قوموں کو کیا ہوا کہ انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں میرے عہد کو توڑ دیا اور میری وصیت کو ضائع کر دیا وہ غار میں میرے وزیر اور انیس ہیں ان اقوام کو میری شفاعت حاصل نہ ہوگی۔ (ابن مردوہ نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۰..... مجھے جو فضیلت بھی حاصل ہے اس کا آدھا تمہیں حاصل ہے یہاں تک شہادت مجھے ملی ہے خیبر کے زہر سے اور تمہیں اس سانپ کے زہر سے جس نے غار ثور میں تمہیں ڈسا تھا یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۱..... تم میں سے ایک کے ساتھ جبرائیل ہے دوسرے کے ساتھ میکائیل اسرائیل بڑے فرشتہ ہیں جو قتال میں شریک ہوئے ہیں یہ ابوبکر اور علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (احمد اور حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۲..... اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے مجھے مجھ پر ایمان لانے والوں کا ثواب عطاء فرمایا ہے آدم علیہ السلام سے میری بعثت تک اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ثواب عطاء فرمایا ہے مجھ پر ایمان لانے والوں کا میری بعثت سے قیامت تک۔ (خطیب دیلمی اور ابن جوزی نے واہیات میں

علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے (المتناہیہ ۲۹۳)

۳۲۶۴۳..... اے ابو بکر کیا تم پسند نہیں کرتے ہو اس قوم کو جن کو خبر پہنچی تم مجھ سے محبت کرتے ہو وہ تم سے محبت کرتے ہیں تمہاری مجھ سے محبت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتے ہیں۔ (ابوالشیخ اور ابو نعیم نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۴..... اے ابو بکر جب نماز قائم ہو جائے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں۔ (حاکم نے سہل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم

۳۲۶۴۵..... ابو بکر، عمر اولین آخرین میں بہتر ہیں اور آسمان وزمین والوں میں بہتر ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ (حاکم نے زکریٰ میں حدیث اور خطیب نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۲۸ ضعیف الجامع: ۵۸)

۳۲۶۴۶..... میرے بعد ابو بکر و عمر کی اقتداء کرو کیونکہ وہ دونوں اللہ کی پسندیدگی ہوئی رسی ہیں جس نے ان دونوں کو تمہارا اللہ کی مضبوط رسی کو تھما جو کبھی نہیں ٹوٹے گی۔ (طبرانی نے ابی الدرداء سے رضی اللہ عنہ روایت کی ضعیف الجامع ۱۰۶۰ الضعیفہ ۲۳۳)

۳۲۶۴۷..... ہر نبی کے لئے آسمان والوں میں سے دو وز پر ہیں اور زمین والوں سے دو اہل آسمان میں سے میرے دو وز پر جبرائیل اور میکائیل ہیں اہل زمین سے ابو بکر و عمر ہیں۔ (ترمذی نے ابوسعید سے نقل کیا اور ضعیف فرادویا ذخیرۃ الحفاظ ۲۹۳۹)

۳۲۶۴۸..... ایک شخص گائے پر سوار ہو کر جا رہا تھا وہ گائے متوجہ ہو کر کہنے لگی مجھے سواری کے لئے پیدا نہیں فرمایا بلکہ کھیتی باڑی کے لئے پیدا فرمایا ہے میں ابو بکر و عمر انہی بے زبانوں کی وجہ سے امن میں ہیں آدمی اپنی بکریوں میں تھا اچانک ایک بھیڑیا آیا اور ایک بکری لے گیا تاکہ اس کی تلاش میں نکلتا تھا کہ بھیڑیا کے منہ سے تھڑا لیا تو بھیڑیے نے کہا آج تو تو نے اس کو مجھ سے چھڑا لیا ہے تو اس کو چھرانے والا کون ہوگا جس دن درندے ہی درندے ہوں گے میرے علاوہ اس کا کوئی حفاظت کرنے والا نہ ہوگا پھر فرمایا میں ابو بکر و عمر انہی کی وجہ سے امن میں ہیں۔ (احمد ترمذی نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۴۹..... ایک کمرہ سرخ یا قوت ایک اور سبز زبرجد کا ایک سفید موتیوں کا بنا ہوا ہوگا اس میں کوئی نقص اور عیب نہیں اہل جنت ایک دوسرے کو ان میں سے ایک کمرہ دکھائیں گے جیسے آسمان کے افق پر ایک دوسرے کو مشرقی اور مغربی ستارے دکھاتے ہیں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی انہی جنتوں میں سے ہوں گے دونوں کو مبارک ہو۔ (حکیم نے سہل بن سعد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۹۲۵)

۳۲۶۵۰..... اوپر کے درجات والوں کی نیچے والے اس طرح دیدار کریں گے جیسے تم آسمان کے افق پر ستاروں کا دیدار کرتے ہو ابو بکر بھی انہی میں سے ہوگا مبارک ہو۔ (احمد، ترمذی، ابن حبان نے ابی سعید سے نقل کیا طبرانی نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے ابن عساکر نے ابن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۵۱..... اعلیٰ علیین والوں میں سے کوئی اہل جنت کو جھانک کر دیکھے گا تو اس کا چہرہ اہل جنت کے لئے ایسے چمکدار ہوگا جیسے چودھویں کا چاند اہل دنیا کے لئے چمکتا ہے ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی انہی اعلیٰ علیین والوں میں سے ہیں دونوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ (ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا۔ ضعیف الجامع ۱۸۴۰)

۳۲۶۵۲..... یہ دونوں جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں اولین اور آخرین میں سے سوائے انبیاء اور مرسلین کے اسے علی بن ابی طالب نے دیکھا ہے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ۔ (ترمذی نے انس رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۹۶)

۳۲۶۵۳..... یہ دونوں کان اور آنکھ ہیں یعنی ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ (ترمذی حاکم نے عبد اللہ بن حنظلہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۵۴..... ابو بکر و عمر جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں اولین اور آخرین کے لئے سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ (احمد ترمذی ابن ماجہ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا) ابن ماجہ نے ابی جحیفہ سے ابو یعلیٰ اور ضیاء مقدسی نے مختارہ میں انس رضی اللہ عنہ سے ظہرانی نے یوسف میں جابر و ابو سعید

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۵..... ابو بکر و عمر کا مقام میرے پاس ایسا ہے جیسا سر کی لئے کان آنکھ (ابو یعلیٰ باوردی و ابو نعیم ابن عساکر نے مطلب بن عبد اللہ بن حطب سے انہوں نے اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا ابن عبد البر نے کہا اس کو اور کوئی روایت کرنے والا نہیں حلیۃ الاولیاء میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

۳۲۶۵۶..... میرے بعد ابو بکر اور عمر کی اقتداء کرو۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ نے حدیث رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۷..... میرے بعد میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرو اور غمار کے طریقہ پر چلو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے عہد کو مضبوطی سے تھامو۔ ترمذی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا روایاتی حدیث رضی اللہ عنہ سے عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے طبرانی نے اوسط میں جابر رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۵۸..... اللہ تعالیٰ نے چار وزراء سے میری تائید فرمائی اہل آسمان میں سے دو جبرائیل اور میکائیل اور اہل زمین سے دو ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہ۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶: ۱۵۷)

۳۲۶۵۹..... ہر نبی کے ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں خواص ہوتے ہیں میرے خواص میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۱۹۴۰)

۳۲۶۶۰..... ہر نبی کے دو وزیر ہوتے ہیں میرے وزیر اور میرے ساتھی ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عساکر نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۱..... میرے دو وزیر ہیں آسمان والوں میں سے اور دو زمین والوں میں سے میرے دو وزیر اہل آسمان سے جبرائیل اور میکائیل ہیں اور اہل زمین سے دو وزیر ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں (خطیب نے ابو سعید سے اور حکیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۹۷ ضعیف الجامع ۲: ۱۹۷)

شیخین رضی اللہ عنہم سے محبت علامت ایمان ہے

۳۲۶۶۲..... ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کی علامت ہے ان سے بغض رکھنا نفاق ہے۔ (عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۳..... میرے بعد میری بہترین امت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عساکر نے علی وزیر رضی اللہ عنہ سے اکٹھا نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۲۹۰۳)

۳۲۶۶۴..... اہل جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ کی مثال جنت میں جیسے ثریا ستارہ کی مثال ستاروں میں۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۵..... آسمان میں دو فرشتے ہیں ایک تختی کا حکم دیتا ہے دوسرا نرمی کا اور دونوں صحیح ہیں ایک جبرائیل دوسرا میکائیل دونی ہیں ایک تختی کا حکم کرتے ہیں دونوں صحیح ہیں ابراہیم اور نوح میرے دو ساتھی ہیں ایک نرمی کا حکم کرتے ہیں دونوں صحیح ہیں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ۔ (ابن عساکر نے اسلمہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۶..... میں نے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کو مقدم نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے دونوں کو مقدم کیا ہے۔ (ابن نجار نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۵۲۱)

۳۲۶۶۷..... جس کو تم دیکھو کہ ابو بکر و عمر کا برائی سے تذکرہ کرتا ہے وہ اسلام کو (مٹانا چاہتا ہے)۔ (ابن قانع حجاج سہمی سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۵۹۱)

۳۲۶۶۸..... اے اور اپنی جگہ قائم رہو کیونکہ تمہارے اوپر ایک نبی ہے اور ایک صدیق یا شہید ہے۔ (احمد ابوداؤد ترمذی ابن ماجہ نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے نقل کیا حمد نے انس اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

المخلفاء الثلاثة

۳۲۶۶۹..... اے کوہ شمر رک جا کیونکہ تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ (ترمذی نسائی نے عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا وضعیف نسائی وضعیف الجامع ۸۴۶)

۳۲۶۷۰..... اے احد رک جا کیونکہ تیرے اوپر ایک نبی صدیق اور دو شہید ہیں۔ (بخاری ابوداؤد نے انس رضی اللہ عنہ سے ترمذی نے عثمان رضی اللہ عنہ سے احمد ابویعلیٰ ابن حبان نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم..... من الاکمال

۳۲۶۷۱..... اس دین میں ابو بکر اور عمر کا مقام ایسا ہے جیسے سر میں کان اور آنکھ کا۔ (خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے ابن النجار نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

۳۲۶۷۲..... ان دونوں کو کیسے بھیجوں یہ دونوں دین کے لئے ایسے ہیں جیسے سر کے لئے کان اور آنکھ یعنی ابو بکر و عمر۔ (طبرانی اور ابو نعیم نے فضائل صحابہ انس رضی اللہ عنہ نقل کیا)

۳۲۶۷۳..... ہر پیدا ہونے والے بچہ کی ناف میں وہ مٹی ہوتی ہے جس سے وہ پیدا ہوا جب وہ ارذل العمر کو پہنچ جاتا ہے اس کو اس مٹی کی طرف لوٹا جاتا ہے جس سے وہ پیدا ہوا یہاں تک اسی میں دفن کیا جاتا ہے میں اور ابو بکر اور عمر ایک ہی مٹی سے پیدا ہوئے اسی میں دفن کئے جائیں گے۔ (خطیب نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا غریب سے اللالی ۳۰۹۱ المتناہیہ ۳۱۰)

۳۲۶۷۴..... میں نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے چند لوگوں کو بادشاہوں کے پاس دعوت دینے کے لیے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے تاکہ ان کو اسلام کی دعوت دی جائے جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریں کو بھیجا لوگوں نے کہا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم کو بھیج دیں کیونکہ وہ مبلغ ہیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان سے تو استغناء نہیں کیونکہ یہ دونوں دین اسلام کے لئے ایسے ہیں جیسے جسم کے لئے کان اور آنکھ۔ (طبرانی حاکم نے الکافی میں ابن عمرو سے اور طبرانی نے عمرو سے نقل کیا)

۳۲۶۷۵..... میں نے ارادہ کیا کہ کچھ لوگوں کو دوسروں کی طرف بھیجوں تاکہ ان کو دین کی تعلیم دی جائے جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریں کو بنی اسرائیل کے پاس بھیجا تو لوگوں نے کہا کہ ابو بکر و عمر کو بھیجیں تو آپ نے ارشاد فرمایا ان سے تو غناء نہیں ہے یہ دونوں دین کے لئے ایسے ہیں جیسے جسم کے لئے سر۔ (ابن عساکر نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۷۶..... میں نے ارادہ کیا کہ آفاق کی طرف لوگوں کو بھیجا جائے تاکہ لوگوں کو سنن اور فرائض سکھائے جائیں جیسے عیسیٰ علیہ السلام نے حواریں کو بھیجا تو کہا گیا کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم کو کیوں نہیں بھیجتے فرمایا ان کی مجھے ضرورت ہے ان کی حیثیت دین میں (سر کے لئے) کان و آنکھ کی طرح ہے۔ (حاکم نے نقل کیا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۷۷..... ہر نبی کے لئے صحابہ میں سے خواص ہوتے ہیں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے خواص ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہم ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۷۸..... ہر نبی کے اہل آسمان اور اہل زمین میں سے دو دو وزیر ہوتے ہیں میرے وزیر اہل آسمان میں سے جبرائیل و میکائیل ہیں اور اہل زمین میں سے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۷۹..... میرے وزیر آسمان والوں میں سے جبرائیل و میکائیل ہیں اور اہل زمین میں سے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عسا کرنے ابن عمر اور ابی امامہ سے نقل کیا)

۳۲۶۸۰..... اگر مشورہ میں تم دونوں کا اتفاق ہو جائے تو میں تمہاری مخالفت نہیں کروں گا ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (احمد نے عبد الرحمن بن غنم سے فرمایا الضعیفہ ۱۰۰۸)

۳۲۶۸۱..... ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا الحمد للہ الذی اھدنی بکما یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے تمہارے ذریعہ میری تائید فرمائی۔ (طبرانی دارقطنی نے افراد میں اور باوردی نے حاکم نے اور ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عسا کرنے ابی الردوی (دوسی سے)

۳۲۶۸۲..... ابو بکر اور عمر کا مقام میرے ہاں ایسا ہے جیسے ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے لئے (خطیب اور ابن جوزی نے واہیات میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے الضعیفہ ۱۷۳۳)

۳۲۶۸۳..... میں ابو بکر و عمر ایک ہی مٹی سے پیدا ہوئے۔ دیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللالی ۳۲۱

۳۲۶۸۴..... اس میں نبی کے بعد سب سے بہتر ابو بکر اور عمر ہیں۔ (ابن عسا کرنے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا محفوظ موقوف ہے)

۳۲۶۸۵..... اسلام میں کوئی لڑکا ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ پاکیزہ پاک اور افضل پیدا نہیں ہوا۔ (دیلمی اور ابن عسا کرنے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا)

۳۲۶۸۶..... ابو بکر و عمر آسمان وزمین والوں میں سب سے بہتر ہیں اور قیامت تک باقی رہنے والوں میں بھی بہتر ہیں۔ (دیلمی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الضعیفہ ۱۷۳۲)

۳۲۶۸۷..... اگر تمہارا خواب سچا ہو تو تمہارے حجرہ میں اہل جنت میں سب سے افضل شخص کو دفن کیا جائے گا۔ (طبرانی نے ابی بکرہ سے نقل کیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا کہ تین چاند میرے حجرے میں گر رہے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ ارشاد فرمایا)۔

۳۲۶۸۸..... مجھے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا گیا میری امت کو دوسرے پلڑے میں تو میں امت پر بھاری ہوا پھر ابو بکر و عمر لا کر دوسرے پلڑے میں ڈالا گیا تو امت کا پلڑا بھاری ہو گیا پھر ابو بکر کو اٹھا کر عمر کو رکھا گیا تب بھی میری امت کا پلڑا بھاری رہا پھر میزان کو آسمان کی طرف اٹھایا گیا میں دیکھ رہا تھا۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابی امامہ سے نقل کیا)

ابو بکر رضی اللہ عنہ پوری امت کے برابر ہیں

۳۲۶۸۹..... میں نے دیکھا میں ترازو کے ایک طرف اور پوری امت کو دوسری طرف رکھا گیا تو برابر رہا پھر ابو بکر کو ایک طرف امت کو دوسری طرف رکھا گیا ترازو برابر رہا پھر عمر کو ایک طرف امت کو دوسری طرف رکھا گیا ترازو برابر رہا پھر ترازو اٹھالیا گیا۔ (طبرانی ابن عدی ابن عسا کر کے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناہیہ ۳۲۸)

۳۲۶۹۰..... میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے حوض پر پانی کا ڈول کھینچ رہا ہوں اور لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا مجھے راحت پہنچانے کے لئے انہوں نے دو ڈول کھینچنے ان کے کھینچنے میں ضعف تھا اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابن خطاب رضی اللہ عنہ آئے اور ڈول ہاتھ میں لیا یہاں تک کہ لوگ واپس ہوئے ابھی حوض اہل رہا تھا۔ (احمد نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۱..... میں نے خواب دیکھا کہ میں رسی سے ڈول کھینچ رہا ہوں قلیب پر ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے مجھ سے ڈول لے لیا اور دو ڈول کھینچا لیکن ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر عمر رضی اللہ عنہ نے لیا تو ان کے ہاتھ میں ڈول بڑا ہو گیا میں نے کسی صحیف

مند شخص کو اس جیسے طاقت والا نہیں دیکھا حتیٰ کہ لوگوں نے اس سے اونٹ باندھنے کی جگہ تک کو بھریا۔ (بخاری ترمذی نے سالم سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا)

۳۲۶۹۳..... میں نے خواب میں دیکھا گویا کہ میں زمین کو سیراب کر رہا ہوں اور میرے پاس کچھ بکریاں جمع ہو گئیں کالے اور نیلے رنگ کی ابو بکر آئے انہوں نے ڈول لے کر دو ڈول پانی نکالا ان میں کمزوری تھی اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر عمر نے پانی نکالنا شروع کیا ڈول بڑا ہو گیا انہوں نے حوض کو بھر دیا آنے والے خوب سیر ہوئے میں نے تعبیر کی کہ سود سے مراد عرب ہیں اور نیلے سے مراد عجم ہیں۔ (احمد طبرانی نے ابی الطفیل سے نقل کیا)

۳۲۶۹۳..... اے ابو بکر میں نے رات خواب میں دیکھا کہ میں قلب پر ہوں میں کنویں سے پانی نکال رہا ہوں اتنے میں آپ بھی آگئے آپ نے بھی نکالا لیکن نکالنے میں آپ کمزور تھے اللہ آپ کی مغفرت فرمائے پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ڈول اور بڑا ہو گیا اور لوگوں نے اونٹ کے بازو تک کے لئے پانی بھر لئے۔ (طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۴..... میرے بعد خلافت کے امام ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اس سند میں علی بن صالح انما طی ہے امام ذہبی نے معنی میں کہا ہے کہ وہ موضع احادیث روایت کرتا ہے میزان اعتدال میں اس حدیث کو اس کے حالات کے تحت ذکر کیا ہے اور کہا باطل ہے علی بن صالح غیر معروف ہے اور وضع حدیث کے ساتھ متہم ہے ان کے علاوہ راوی صحیح ہیں حافظ بن حجر نے لسان میں کہا ہے کہ علی بن صالح کو ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ اہل عراق نے ان سے روایت لی ہے اور وہ مستقیم الحدیث ہے اور کہا مناسب یہ ہے لہذا ذہبی نے ان سے پہلے جن کی تصنیف کی ہے ان کی تحقیق کر لی جائے۔)

۳۲۶۹۵..... کیا نہ بتلا دوں کہ تمہارے مثل فرشتوں میں کون ہیں اور انبیاء میں کون ہیں؟ اے ابو بکر تمہارے مثل فرشتوں میں میرکا نیل ہیں جو رحمت لے کر نازل ہوئے ہیں اور تمہارے مثل انبیاء میں ابراہیم علیہ السلام ہیں جب قوم نے ان کو جھٹلایا اور ان کے شان میں گستاخی کی تو انہوں نے فرمایا:

فمن تبعنی فانہ منی ومن عصانی فانک غفور رحیم

”جس نے میری اتباع کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری تافرمانی کی تو یقیناً تو بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔“

تمہارے مثل اے عمر فرشتوں میں جبرائیل ہیں جو تکالیف تنگی اور عذاب لے کر اللہ کے دشمنوں پر اترتے ہیں اور تمہارے مثل انبیاء میں جیسے نوح علیہ السلام ہیں جب کہا:

رب لاتذر علی الارض من الکافرین دیاراً

”اے میرے رب! زمین پر کافروں کا کوئی گھر مت چھوڑ۔“ (عدی اور ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں اور ابن عساکر نے ابی عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۶..... ابو بکر و عمر کی مثال نوح اور ابراہیم علیہ السلام کی ہے انبیاء ہیں ایک اللہ کی خاطر پتھر سے بھی زیادہ سخت ہیں وہ بھی صحیح میں دوسرا دودھ سے بھی زیادہ نرم ہیں وہ بھی صحیح ہیں۔ (ابو نعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۷..... میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم قیامت کے روز اس طرح اٹھائے جائیں گے۔ شہادت کی انگلی درمیانی انگلی اور چھوٹی انگلی کو ملا کر اشارہ فرمایا ہم لوگوں کی نگرانی کریں گے۔ (حکیم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۸..... میں قیامت کے روز ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم کے درمیان اٹھایا جاؤں گا میں حرمین کے درمیان کھڑا ہوں گا تو اہل مدینہ اور اہل مکہ میرے پاس آئیں گے۔ (ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۶۹۹..... پہلا مقدمہ اللہ کے دربار میں علی اور معاویہ رضی اللہ عنہم کا پیش ہوگا اور جنت میں سب سے پہلے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم داخل ہوں گے۔ (ابن النجار، دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا تذکرۃ الموضوعات ۱۰۰ اذیل اللاتی ۶۷)

۳۲۷۰۰ جب صالحین کا شمار ہونے لگے ابو بکر کے پاس آؤ جب مجاہدین کا شمار ہونے لے عمر بن خطاب کے پاس آؤ عمر میرے ساتھ ہیں جہاں جاؤں میں مرنے کے ساتھ ہوں وہ جہاں جائے جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ (ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۱ میں نے حمزہ اور جعفر رضی اللہ عنہ کو دیکھا گویا کہ ان کے سامنے تھالی ہے اس میں بیر ہیں زبرد کی طرح اس میں سے ایک بیر کھایا پھر انگور بن گیا اس میں سے کھایا پھر طب۔ (ترکھجور) بن گئی اس میں سے کھایا میں نے ان سے پوچھا اعمال میں افضل کونسا پایا؟ تو بتایا لا الہ الا اللہ میں نے پوچھا اس کے بعد تو بتایا آپ پر درود بھیجنا میں نے کہا اس کے بعد تو بتایا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت۔ (دیلیمی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۲۷۰۲ میں اپنی امت کے لئے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے میں ایسا ہی اجر کی امید رکھتا ہوں جس طرح لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ (دیلیمی نے بروایت اس رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۳ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے اور ان سے بغض رکھنا نفاق ہے انصار سے محبت ایمان کا حصہ ہے ان سے بغض نفاق ہے عرب سے محبت ایمان کا حصہ ہے ان سے بغض نفاق ہے جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں دے اس پر اللہ کی لعنت جو ان کے متعلق میرا خیال رکھے، میں قیامت کے روز اس کا خیال رکھوں گا۔ (ابن عساکر نے دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۲۲۸۰)

شیخین رضی اللہ عنہم سے بغض کفر ہے

۳۲۷۰۴ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت سنت ہے ان سے بغض کفر ہے انصار سے محبت ایمان ان سے بغض کفر ہے عرب سے محبت ایمان ان سے بغض کفر ہے جو میرے صحابہ کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت جو ان کے متعلق میرا خیال رکھے میں اس کا خیال رکھوں گا قیامت کے روز۔ (ابن عساکر اور ایلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۰۵ جس نے سنت پر مضبوطی سے عمل کیا وہ جنت میں داخل ہوگا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا سنت کیا ہے؟ فرمایا تمہارے والد سے اور ان کے ساتھی عمر رضی اللہ عنہ سے محبت ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں ابن جوزی نے وہبیات میں اور رافعی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا المتناہیہ: ۳۱۳)

۳۲۷۰۶ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر کو مقدم نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مقدم کیا اور ان کے ذریعہ مجھ پر احسان فرمایا ان کی اطاعت کرو ان کے ذکر کی اقتداء کرو جو ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے وہ درحقیقت میرے ساتھ اور اسلام کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے۔ (ابن التجار نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الکشف: ۹۰۵)

۳۲۷۰۷ اے علی کیا تم اس شخص سے محبت کرتے ہو یعنی ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے ان سے محبت رکھو جنت کے مستحق بنو گے۔ (الخطیب بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۸ واللہ میں تم دونوں سے محبت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی تم دونوں سے محبت کی وجہ سے فرشتے بھی تم سے محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تم سے محبت کی وجہ سے اللہ اس سے محبت فرماتا ہے جو تم سے محبت کرے اور اس سے اچھا تعلق قائم فرماتا ہے جو تم سے اچھا سلوک کرے اس سے تعلق منقطع فرماتا ہے جو تم سے تعلق توڑے اور اس سے بغض رکھتا ہے جو تم سے دینا و آخرت کے اعتبار سے بعض رکھے یہ آپ نے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر بروایت ابی سعید اس میں داؤد بن سلیمان شیبانی ضعیف ہیں)

۳۲۷۰۹ ابو بکر و عمر سے مؤمن ہی محبت رکھتا ہے اور منافق بغض رکھتا ہے۔ (ابو الحسن صیقلی نے اپنی امالیہ میں خطیب اور ابن عساکر نے جابر

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۱۰..... مؤمن ابو بکر و عمر سے بغض نہیں رکھتا منافق ان سے محبت نہیں کرتا۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الجامع المصنف ۱۳)

۳۲۷۱۱..... جس کو دیکھو کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کا برائی سے تذکرہ کرتا ہے اس کو قتل کر دو کیونکہ وہ مجھے اور اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ (ابو نعیم و ابن قانع بروایت ابراہیم بن منبہ بن الحجاج اسہمی اپنے والد سے اپنے دادا سے اس کی سند میں مجاہد بن جریج بن ضعیف الجامع: ۵۵۹۱)

۳۲۷۱۲..... ابو بکر و عمر اولین و آخرت کے سن رسیدہ اہل جنت کے سردار ہیں سوائے انبیاء اور مرسلین کے۔ (احمد ترمذی ابن ماجہ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ابن ماجہ طبرانی نے ابی جحیفہ ابو یعلیٰ اور ضیاء مقدسی نے مختارہ میں انس رضی اللہ عنہ سے بزار طبرانی نے اوسط میں ابن سعید ہے بروایت جابر رضی اللہ عنہ ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۷۱۳..... ابو بکر عمر کو گالی مت دو کیونکہ وہ اولین و آخرین اہل جنت کے بوڑھوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے حسن و حسین رضی اللہ عنہ کو گالیاں مت دیا کرو وہ اولین و آخرین اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو کیونکہ جو علی رضی اللہ عنہ کو گالی دے گویا کہ اس نے مجھے گالی دی ہے اور جس نے مجھے گالی دی اس نے اللہ کو گالی دی ہے جو اللہ کو گالی دے اللہ اس کو عذاب میں گرفتار فرمائے گا۔ (ابن عساکر اور ابن النجار نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔

فضائل عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

۳۲۷۱۴..... اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر حق کو جاری فرمایا ہے۔ احمد ترمذی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ احمد ابو داؤد

حاکم بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ ابو یعلیٰ ابن عساکر بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت بلال و معاویہ رضی اللہ عنہ
۳۲۷۱۵..... میرے بعد حق عمر بن خطاب کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی جائے۔ (حکیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۷۸۵ کشف الخفاء ۱۱۶۰)

۳۲۷۱۶..... حق اور سچ میرے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی ہو۔ (ابن النجار نے فضل سے نقل کیا)

۳۲۷۱۷..... اللہ تعالیٰ نے حق کو جاری فرمایا عمر رضی اللہ عنہ کی زبان و دل پر وہ فاروق ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حق و باطل کے درمیان جدائی پیدا فرمائی۔ (ابن سعد نے ایوب بن موسیٰ سے مرسل نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۵۸۶ کشف الخفاء ۶۸۱)

۳۲۷۱۸..... اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان پر حق رکھ دیا ہے اسی سے گفتگو فرماتے ہیں۔ (ابن ماجہ نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۱۹..... اسلام کے بعد سے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ملے کبھی اتفاقیہ ملاقات ہو جائے تو چہرے کے بل گر پڑتا ہے۔ (طبرانی بروایت سدیرہ انصاریہ حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ کی باندی ضعیف الجامع)

۳۲۷۲۰..... عمر شیطان تمہیں دیکھ کر بھاگ جاتا ہے۔ (احمد ترمذی ابن حبان نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۲۱..... میں شیاطین انس اور جن کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ سے بھاگ رہے ہیں۔ (عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۲۲..... میں نے شیطان انس اور جن کو دیکھا کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر بھاگ رہے ہیں۔ (عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۲۳..... آسمان کا ہر فرشتہ عمر رضی اللہ عنہ کی عزت کرتا ہے زمین کا ہر شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔ (عدی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کشف الخفاء ۲۷۳۷)

۳۲۷۲۴..... اسلام لانے کے بعد سے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ملتا مگر چہرے کے بل گر پڑتا ہے۔ (ابن عساکر نے حصہ رضی اللہ عنہما

سے نقل کیا)

۳۲۷۲۵۔ اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن لوگوں کے ذریعہ فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں عمومی طور پر اور عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصی طور پر آسمان کا ہر فرشتہ عمر بن خطاب کی تعظیم کرتا ہے اور زمین کا ہر فرشتہ عمر بن خطاب سے ڈرتا ہے۔ (ابن عساکر و ابن جوزی نے واہیات میں بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ذخیرۃ الحفاظ ۹۳۰ ضعیف الجامع ۱۵۷۷)

۳۲۷۲۶۔ اے ابن عمر قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب بھی شیطان تم سے ایک راستہ پر ملتا ہے تو وہ فوراً راستہ بدل لیتا ہے۔ (بیہقی نے سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۲۷۔ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک سونے کا محل نظر آیا میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے بتایا یہ قریش کے ایک نوجوان کا ہے مجھے خیال ہوا کہ وہ نوجوان میں ہوں میں نے پوچھا وہ کون؟ بتایا عمر بن خطاب اگر آپ کی غیرت کا علم نہ ہوتا میں اس محل میں داخل ہوتا۔

احمد، ترمذی، ابن حبان بروایت انس، احمد، بیہقی بروایت جابر رضی اللہ عنہ، احمد بروایت بربدہ و معاذ رضی اللہ عنہ
۳۲۷۲۸۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے سامنے ابی طلحہ کی بیوی رمیصا نظر آئی اور کسی کے پاؤں کی آہٹ سنائی دی میں نے پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہے؟ بتایا بلال ہیں میں نے ایک سفید محل جس کے صحن میں ایک باندی ہے پوچھا یہ کس کا تو بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے میں نے دیکھنے کے لئے اس میں داخل ہونا چاہا تو مجھے تمہاری غیرت یاد آئی۔ (احمد، بیہقی جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۲۹۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے لئے ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا اس میں سے میں نے پیاتھی کہ ناخن تک سیراب ہو گیا اس کے بعد بقیہ عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ آپ نے اس کی تعبیر کی ہے بتایا علم۔ (احمد، بیہقی، نسائی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۰۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگوں کو مجھ پر پیش کیا جا رہا ہے ان پر قمیص ہے کسی کے سینہ تک کسی کے ٹخنوں کے نیچے تک پھر عمر بن خطاب کو پیش کیا گیا تو وہ اپنی قمیص کو گھسیٹ رہے تھے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے کیا تعبیر کی تو فرمایا دین۔ (احمد، بیہقی ترمذی، نسائی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۳۱۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں ہوں ایک عورت کو دیکھا محل کے ایک جانب وضوء کر رہی ہے میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ تو بتایا عمر بن خطاب کا مجھے تمہاری غیرت یاد آئی اس لئے واپس آ گیا۔ (بیہقی ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۲۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کنواں پر ہوں اس پر ڈول رکھا ہوا ہے میں نے اس میں سے پانی کھینچا اپنی استطاعت کے موافق پھر اس کو اپنی ابی قحافہ نے لیا تو ایک یا دو ڈول کھینچا ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی اللہ تعالیٰ کی کمزوری کو معاف فرمائے پھر وہ بڑا ڈول بن گیا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو لیا میں نے کسی جوان کو عمر رضی اللہ عنہ کی طرح پانی کھینچنے نہیں دیکھا حتیٰ کہ لوگوں نے اونٹ کے بازے تک کے لئے پانی بھر لیا۔

بیہقی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۷۳۳۔ میں نے دیکھا کہ میں ایک کنواں پر پانی نکال رہا ہوں اتنے میں ابو بکر اور عمر دونوں آگئے ابو بکر نے ڈول لیا ایک دو ڈول نکالے لیکن ان کے نکالنے میں کمزوری تھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابو بکر کے ہاتھ سے عمر بن خطاب نے لیا وہ بڑا ڈول بڑا ہو گیا میں نے کسی جو ان کو عمر بن خطاب کی طرح پانی کھینچنے والا نہیں دیکھا یہاں تک لوگوں نے اونٹ کے بازے تک کے لئے پانی بھر لئے۔ (احمد، بیہقی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۴۔ عمر بن خطاب اہل جنت کے چراغ ہیں۔ (بزار نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ابن عساکر نے صعوب بن جثامہ علیہ السلام رضی اللہ عنہ سے اسنی المطالب ۹۲۲ ضعیف الجامع ۳۰۸۶)

۳۲۷۳۵۔ عمر میرے ساتھ میں عمر کے ساتھ حق میرے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاں نہیں بھی ہو۔ (طبرانی ابن عدی بروایت فضل اسنی المطالب ۹۲۳)

عمر رضی اللہ عنہ کی موت پر اسلام کا رونا

- ۳۲۷۳۶..... مجھ سے جبرائیل نے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کی موت پر اسلام روئے گا۔ (طبرانی بروایت ابی تذکرۃ الموضوعات ۹۴ ضعیف الجامع ۲۰۶۵)
- ۳۲۷۳۷..... پہلے زمانہ میں لوگ پیشین گوئی کرنے والے ہوتے تھے میری امت میں کوئی ہے ہو تو عمر بن خطاب ہے۔ (احمد بخاری، ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے احمد، مسلم، ترمذی، نسائی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے)
- ۳۲۷۳۸..... عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد جبرائیل میرے پاس آیا اور بتایا عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام سے آسمان والے خوش ہوئے۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۳۵۱۹ ضعیف الجامع ۲۷۶۵)
- ۳۲۷۳۹..... عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر شخص پر سورج طلوع نہیں ہوا۔ (ترمذی حاکم نے ابی بکر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۵۰۹۷ الکشف الاہلی ۸۳۹)
- ۳۲۷۴۰..... میرے پاس جبرائیل نے آ کر بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنائیں اس کے بعد بتادیں کہ ان کی رضا کی حالت حکمت ہے اور غصہ کی حالت عزت ہے۔ (حکیم نے نو اور الاصول ہوں میں طبرانی اور ضیاء مقدسی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)
- ۳۲۷۴۱..... عمر رضی اللہ عنہ وہ شخص میں جن سے حق سب سے پہلے مضانہ آتا ہے اور پہلے سلام کرتا ہے پہلے ان کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (ابن ماجہ حاکم نے ابی سے نقل کیا ہے ابن ماجہ نے ضعیف قرار دیا)
- ۳۲۷۴۲..... اے عمر آپ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ابوداؤد نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۴۳..... ارے تیرا ناس ہو جب عمر کا انتقال ہوگا اگر اس وقت تمہارا مرنا ممکن ہو تو مر جانا۔ (طبرانی معصومہ بن مالک سے نقل کیا اسنی المطالب ۱۱۸۱)
- ۳۲۷۴۴..... اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتا۔ (احمد ترمذی حاکم نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ طبرانی معصومہ بن مالک رضی اللہ عنہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۳۶۱۰)
- ۳۲۷۴۵..... اللہ تعالیٰ غیور ہیں غیور کو پسند فرماتے ہیں اور بے شک عمر رضی اللہ عنہ غیور ہیں۔ رستہ فی الایمان میں عبدالرحمن بن رافع سے مرسل نقل کیا ہے۔ الاتقان ۳۵۸، الحمیز ۳۳۰

الاکمال

- ۳۲۷۴۷..... میرے پاس جبرائیل آیا اور بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنا دو اور یہ کہ ان کی ناراضگی عزت ہے اور رضا انصاف ہے۔ (حکیم ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)
- ۳۲۷۴۸..... اللہ کی رضا عمر رضی اللہ عنہ کی رضا میں ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رضا اللہ کی رضا میں ہے۔ (حاکم نے اپنی تاریخ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۴۹..... جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنا دو اور ان کو یہ بتادو کہ ان کی رضا حکمت ہے اور ان کی ناراضگی عزت ہے۔ (عدی نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عدی ابن عسا کرنے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے ابن شامین اور ابن عسا کرنے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۲۷۵۰..... اے عمر تیرا غضب غیرت ہے اور تیری رضا حکمت ہے۔ (ابو نعیم اور ابن عسا کرنے عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل

(کیا ہے)

۳۲۷۵۱..... کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ عمر کی زبان اور دل کے پاس ہے۔ (شاشی ابن مندہ ابن عسا کرو اصل مولیٰ ابن عیینہ عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیوی کا نام عاصہ تھا اس نے اسلام قبول کر لیا عمر رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے اپنا یہ نام ناپسند ہے میرا کوئی نام رکھیں تو انہوں نے فرمایا تمہارا نام جمیلہ ہے اور وہ ناراض ہوئی اور کہنے لگی آپ کو اور کوئی نام نہیں ملا حتیٰ کہ ایک باندی کے نام پر میرا نام رکھ دیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض یا رسول اللہ مجھے اپنا نام پسند نہیں میرا کوئی اور نام رکھیں آپ نے فرمایا تمہارا نام جمیلہ ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ عمر رضی اللہ عنہ سے نام رکھنے کے لئے انہوں نے کہا تمہارا نام جمیلہ ہے اس پر ناراض ہوئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا)

۳۲۷۵۲..... اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اوپر جاری فرمایا۔ (ابن عسا کرنے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۳..... اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر سکینہ نازل فرمایا اسی سے گفتگو فرماتے ہیں۔

ابن عسا مکر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۲۷۵۴..... میرے بعد حج اور حق عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ میں جہاں کہیں بھی ہوں۔ (ابو داؤد طبرانی حاکم نے رمضی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۵..... میرے بعد حق و حج عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ میں جہاں کہیں بھی ہوں (دیلمی اور ابن النجار نے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

دین کی تشریح میں عمر رضی اللہ عنہ کی اتباع

۳۲۷۵۶..... میرے بعد بہت سے باتیں ظاہر ہوں گی مجھے یہ بات پسند ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جو بات ظاہر ہو اس کی اتباع کرو۔ (ابو نعیم نے کنذی سے نقل کیا)

۳۲۷۵۷..... کسی معاملہ میں لوگوں نے ایک رائے دی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے دوسری رائے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رائے پر قرآن نازل ہوا۔ (ابو نعیم ابن عسا کرنے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۸..... حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر نازل ہوا۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۹..... پہلے زمانہ میں بھی دین پیش بندی کرنے والے پیدا ہوئے میری امت میں کوئی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ (مسلم ترمذی نسائی ابو یعلیٰ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا یہ حدیث ۳۲۷۳۷ بھی گذر چکی ہے)

۳۲۷۶۰..... ہر نبی کی امت میں ایک دو معلم ہوئے ہیں اگر میری امت میں کوئی ہو تو عمر بن خطاب ہوگا حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر ہے۔ (ابن سعد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۶۱..... اگر میری بعثت نہ ہوتی تو تم میں عمر نبی ہوتا اللہ عزوجل نے دو فرشتوں کے ذریعہ عمر رضی اللہ عنہ کی تائید فرمائی جو ان کی موافقت کرتے ہیں ان کو سیدھے راستے پر چلاتے ہیں اگر کوئی غلطی کر جائے تو ان کو صحیح راستہ کی طرف پھیر دیتے ہیں۔ (دیلمی نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ والی ہجرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ہلالی ۳۰۲۱)

۳۲۷۶۲..... عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ تم ہوتے۔ (ابن سعد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اسنی المطالب ۱۸۸۱ ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۱۰)

۳۲۷۶۳..... اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ مبعوث ہوتے۔ (عدی نے نقل کر کے کہا غریب ہے ابن عسا کرنے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے عدی ابن عسا کرنے بلال بن رباح سے اور عدی نے کہا غیر محفوظ ہے ابن جوزی نے دونوں روایات کو موضوعات میں ذکر کیا تذکرۃ الموضوعات ۹۳ الکشف الخفاء ۲۱۷۰)

شیطان کا عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرنا

- ۳۲۷۶۳..... شیطان عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)
- ۳۲۷۶۵..... جب شیطان کا کسی گلی میں آنا سامنا ہوا اور ان کی آواز سنی تو فوراً راستہ بدل لیا۔ (حکیم نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۶۶..... عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق زبان درازی سے رک جاؤ اللہ کی قسم جس راستہ پر عمر چلتا ہے اس پر شیطان نہیں چلتا۔ (ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۶۸..... اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت نصیب فرمایا۔ (طبرانی حاکم ابن عباس طبرانی ثوبان سے ابن عساکر نے علی اور زبیر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۶۹..... اے اللہ عمر رضی اللہ عنہ سے اسلام کی تائید فرمایا۔ (احمد ابوداؤد الطیالسی اور شاشی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۰..... اے اللہ دین کو قوت عطاء فرما دونوں میں سے محبوب شخص کے ذریعہ عمر بن خطاب یا ابی جہل بن ہشام۔ (ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن سعید نے سعید بن مسیب سے مرسل نقل کیا)
- ۳۲۷۷۱..... اے اللہ اسلام کو عزت عطاء فرما ابو جہل بن ہشام یا عمر بن خطاب کے ذریعہ۔ (ترمذی طبرانی ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما ابن عساکر خباب طبرانی حاکم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)
- ۳۲۷۷۲..... اے اللہ ان دونوں میں سے جو تیرے نزدیک محبوب ہو اس کے ذریعہ اسلام کو قوت عطاء فرمایا یعنی عمر بن خطاب اور ابی جہل بن ہشام۔ (احمد عبد بن حمید ترمذی نے نقل کیا اور کہا حسن صحیح ہے ابن سعد ابو یعلیٰ حلیہ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما نسائی بروایت انس اور خباب)
- ۳۲۷۷۳..... اے اللہ خاص عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطاء فرمایا۔ (ابن ماجہ عدی حاکم بیہقی کے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۴..... اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطاء فرمایا اور اسلام کے ذریعہ عمر بن خطاب کو۔ (ابن عساکر زبیر بن عوام سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۵..... اے اللہ دین کو قوت عطاء فرما ابی جہل یا عمر بن خطاب کے ذریعہ۔ (بخاری نے ربیعہ سعدی سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۶..... اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ دین کو قوت عطاء فرمایا۔ (ابن سعد نے حسن سے مرسل نقل کیا)
- ۳۲۷۷۷..... اے اللہ عمر بن خطاب کے دل میں جو کچھ حسد اور بیماری ہے اس کو ایمان کی دولت سے بدل دے یہ دعائیں مرتبہ کی۔ (حاکم و ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مار کر یہ ارشاد فرمایا)
- ۳۲۷۷۸..... اے عمر اللہ تعالیٰ نے تمہیں دنیا و آخرت میں خیر کی بشارت دی ہے۔ ابن السنی عمل الیوم واللیلہ بروایت ابی البر
- ۳۲۷۷۹..... سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے کہ بظن مؤمن یعنی بہادر مسلمان ہے سخی متقی دین کا احاطہ کرنے والا اسلام کا بادشاہ ہدایت کا نور تقویٰ کا منار تمہاری اتباع کرنے والے کے لئے بشارت اور دشمنی رکھنے والے کے لئے ہلاکت ہو۔ ابن عساکر بروایت سلمان
- ۳۲۷۸۰..... خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک بڑا پیالہ لایا گیا اس میں سے میں نے پیا یہاں تک سیر ہو گیا میں نے دیکھا میرے رگوں میں بہ رہا ہے کچھ حصہ بچ گیا وہ عمر رضی اللہ عنہ نے لیا اور پی لیا صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا اس کی کیا تعبیر ہے تو انہوں نے بتایا دین کا علم تو آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگوں نے درست تعبیر کی۔ (خطیب بغدادی ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۸۱..... میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے دودھ سے بھری ایک کھوپڑی دی گئی میں نے اس میں سے پیا یہاں تک سیر ہو گیا یہاں تک میں نے

دیکھا کہ میری رگوں کے درمیان چل رہا ہے اس میں سے کچھ بیج گیا وہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیدیا۔ اس کی تعبیر بتاؤ صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا اے اللہ کے نبی یہ علم ہے جو اللہ نے آپ کو عطا فرمایا اس سے آپ بھر گئے کچھ بیج گیا وہ آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے صحیح تعبیر بتایا (طبرانی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۸۲... عمر سے زیادہ افضل شخص پر سورج طلوع نہیں ہو۔ (ابن عساکر بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۳۳)

۳۲۷۸۳... اے عمر انبیاء کے بعد تجھ سے افضل شخص پر آسمان نے سایہ نہیں کیا اور زمین نے اپنی پیٹھ پر نہیں لیا۔

الشاشی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے فتنے کا دروازہ بند ہونا

۳۲۷۸۴... جب تک عمر زندہ رہے گا میری امت پر فتنہ کا دروازہ بند رہے گا جب عمر وفات پا جائے گا ان پر مسلسل فتنے ظاہر ہوں گے۔ (دیلمی نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۸۵... مجھ سے کہا گیا کہ عمر بن خطاب کو سلام سنا دو۔ (طبرانی سمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۸۶... عمر رضی اللہ عنہ کے غصہ سے بچو کیونکہ ان کی ناراضگی پر اللہ ناراض ہوتا ہے (حاکم نے اپنی تاریخ میں ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں نقل کیا خطیب دیلمی ابن النجار بھتی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناہیہ ۳۰۵)

۳۲۷۸۷... جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس سے مجھ سے محبت کی عمر میرے ساتھ ہیں جہاں کہیں ہوں اور میں عمر کے ساتھ ہوں جہاں کہیں وہ ہو عمر میرے ساتھ ہے میں جس چیز کو پسند کروں میں عمر کے ساتھ ہوں وہ جس چیز کو پسند کرے۔ (عدی نے نقل کیا اور کہا منکر سے ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۸)

۳۲۷۸۸... جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام فرشتوں پر عام حاجیوں سے غمو ما اور عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ خصوصاً فخر فرماتے ہیں ہر نبی کی امت میں ایسے شخص پیدا ہوئے جو ان کے لئے تجدیدی کارنامے انجام دے۔ میری امت میں کوئی ہوگا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہوگا پوچھا گیا وہ تجدید کیسے تو فرمایا فرشتے ان کی زبان پر بات کریں گے۔ (ابن عساکر ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۸۹... اے ابن خطاب تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہیں دیکھ کر تبسم کیوں کیا اس لئے اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اہل عرفہ سے عموماً تمہارے ذریعہ خصوصاً۔ (طبرانی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۷۹۰... اللہ تعالیٰ نے تمہاری اس جماعت خاص توجہ فرمائی ہے تمہارے نیکو کاروں کی وجہ سے برے کام کرنے والوں کو معاف فرما دیا اور نیک کام کرنے والوں کو ان کی مانگی ہوئی چیز عطا کی تو اب اللہ کی رحمت و برکت لے کر واپس جاؤ اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اہل عرفہ کی وجہ سے عموماً اور عمر بن خطاب کی وجہ سے خصوصاً۔ (ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۹۱... اللہ تعالیٰ نے فرشتوں پر فخر فرمایا عرفہ کے شام عمر بن خطاب کی وجہ سے۔ (عدی ابن عساکر نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل ذی النورین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

۳۲۷۹۲... میری امت میں سب سے زیادہ باحیاء عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۹۳... اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ اپنی بیٹی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دوں (عدی حطیب ابن عباس ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ذخیرۃ الحفاظ ۹۲۷ ضعیف الجامع ۱۵۲۷۲)

۳۳۷۹۴۔ اس امت میں نبی کے بعد سب سے زیادہ باحیا عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ میں ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا باحیا ہونا

۳۳۷۹۵۔ عثمان رضی اللہ عنہ حیا دار شخص ہیں مجھے خوف ہوا کہ ان کو اندر آنے کی اجازت میں اس حالت میں ہوں وہ پھر اپنی حاجت بیان نہ کر سکیں۔ (احمد مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۳۷۹۶۔ عثمان حیا والا ستر کا لحاظ کرنے والا ہے فرشتے بھی ان سے شرماتے ہیں۔ (ابو یعلیٰ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۳۷۹۷۔ لوط علیہ السلام کے بعد عثمان غنی رضی اللہ عنہ پہلے وہ شخص ہیں جنہوں نے اپنی اہلیہ کو لے کر ہجرت کی۔ طبرانی بروایت انس رضی اللہ عنہ ضعیف الجامع ۱۸۷۸

۳۳۷۹۸۔ وہ عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھتا ہے۔ (ترمذی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۷۹۹۔ کیا میں ایسے شخص سے حیا نہ کروں جن فرشتے حیا کرتے ہیں۔ (احمد، مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۳۸۰۰۔ میں نے کلثوم کو عثمان کے نکاح میں آسمانی وحی کی تحت دیا۔ (طبرانی نے ام عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۰۷۳)

۳۳۸۰۱۔ اے عثمان یہ جبرائیل تجھے خبر دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح تمہارے ساتھ کروایا ہے ان کی بہن رقیہ کے برابر مہر کے ذریعہ اور انہی جیسی مصاحبت کے ساتھ۔ (ابن ماجہ نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع)

۳۳۸۰۲۔ اے عثمان اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا اگر منافقین اس کو اتروانا چاہیں تو نہ اتارنا یہاں تک مجھ سے آ کر مل لو۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۳۸۰۳۔ عثمان بن عفان دنیا و آخرت میں میرے دوست ہیں۔ (ابو یعلیٰ نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا، اسنی المطالب ۸۷۳)

۳۳۸۰۴۔ عثمان رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۸۰۵۔ عثمان حیا والا ہے۔ فرشتے بھی ان سے حیا کرتے ہیں۔ (ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا، اسنی المطالب ۸۷۵)

۳۳۸۰۶۔ عثمان میری امت میں سب سے باحیا اور سب سے مکرم ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ، اسنی المطالب ۸۷۴ ضعیف الجامع ۳۲۷۷)

۳۳۸۰۷۔ ہر نبی کے اپنی امت میں ایک خلیل ہوتا ہے میرا خلیل عثمان بن عفان ہے۔ (ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الکشف الالہی ۷۳۸)

۳۳۸۰۹۔ عثمان رضی اللہ عنہ کی سفارش سے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت داخل ہوں گے سب کے لئے جہنم واجب ہو چکا ہوگا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۸۱)

۳۳۸۱۰۔ عثمان غنی اور رقیہ کے درمیان اور لوط۔ (اور ان کی زوجہ کے درمیان) گھر والی کے ساتھ ہجرت کرنے میں کوئی فرق نہیں۔ (طبرانی نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۱۵۲۲)

الاکمال

۳۳۸۱۱۔ جبرائیل نے میرے پاس آ کر بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ عثمان کا نکاح ام کلثوم سے کرو اور رقیہ کے مہر کی مقدار پر اسی طرح کی مصاحبت پر۔ (ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۱۲ میں نے عثمان کا نکاح ام کلثوم سے آسانی و جی کے تحت لیا۔ (ابن مندہ طبرانی خطیب ابن عساکر نے عنبرہ سے انہوں نے ام عباس سے جو رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کی باندی تھی ضعیف الجامع ۳۷۳)۔

۳۲۸۱۳ عثمان جنت میں۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل لیا اور بتایا جب بھی رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوتے ہو تو یہ ارشاد بھی فرماتے۔

۳۲۸۱۴ آپ غمگین نہ ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر میرے پاس سو بیٹیاں ہوتیں یکے بعد دیگرے انتقال کر جاتیں میں یکے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دیتا یہاں تک کہ میں سے ایک بھی باقی نہ رہتی یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں انہوں نے بتایا کہ اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے کہ میں اس کی بہن تمہارے نکاح میں دوں۔ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)۔

۳۲۸۱۵ میں اس سے بہتہ اس کی بہن آپ کے نکاح میں دیتا ہوں اور اس کا مہر بھی اس کی بہن کے مہر کے برابر مقرر کرتا ہوں عثمان سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)۔

۳۲۸۱۶ اے عثمان یہ جبرائیل مجھے حکم دیتا ہے کہ اللہ عزوجل نے حکم دیا کہ ام کلثوم رقیہ کی بہن آپ کے نکاح میں دوں اس کے بقدر مہر پر اور انہی جیسے معاشرت پر۔ (ابن مندہ نے سعید بن مسیب سے انہوں نے عثمان بن عثمان سے اور کہا یہ روایت غریب ہے ابن عساکر نے سعید بن مسیب بروایت ابی ہریرہ بھی نقل کیا یعقوب بن سفیان نے اور ابن عساکر نے سعید بن مسیب سے مرسل نقل کیا ابن عساکر نے کہا یہ روایت محفوظ ہے ضعیف الجامع ۶۳۹۸)۔

نکاح میں بہترین داماد و سسر کا انتخاب

۳۲۸۱۷ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میں تمہیں عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے بہتر نکاح کراؤں گا اور عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو تم سے بہتر رشتہ ملے گا۔ (عقیلی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

۳۲۸۱۸ کیا میں تمہیں عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر داماد اور عثمان رضی اللہ عنہ کو تم سے بہتر سسر نہ بتا دوں۔ (ابن سعد نے حسن رضی اللہ عنہ سے مرسل نقل کیا)۔

۳۲۸۱۹ اے محمد کیا میں تمہیں عثمان سے بہتر داماد اور عثمان رضی اللہ عنہ کو تم سے بہتر سسر نہ بتا دوں؟ تم اپنی بیٹی میرے نکاح میں دو میں اپنی بیٹی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیتا ہوں۔ (حاکم بیہقی ابن عساکر نے عثمان سے ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

۳۲۸۲۰ اللہ تعالیٰ نے عثمان کو تمہاری بیٹی سے بہتر بیوی اور تمہاری بیٹی کو عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر عطاء فرمایا ہے۔ (ابن سعد نے ابن عوف سے محمد بن جبر بن مطعم سے مرسل نقل کیا ہے)۔

۳۲۸۲۱ ان کا اکرام کرو کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں یہ میرے سب سے زیادہ مشابہ ہیں خلق میں۔ (طبرانی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی صاحبزادی زوجہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)۔

۳۲۸۲۲ آپ نے رقیہ سے فرمایا کہ تم ابو عبد اللہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے پائی ہو وہ تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں مجھ سے سب سے مشابہ ہیں۔ (طبرانی حاکم ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

۳۲۸۲۳ اے بیٹی اپنے شوہر کو ایسے پایا؟ وہ تمہارے دادا ابراہیم اور تمہارے والد محمد ﷺ سے سب سے زیادہ مشابہ ہیں یعنی عثمان رضی اللہ عنہ۔ (عدی ابن عساکر نے بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا ذہبی نے میزان میں کہا یہ روایت موضوع ہے)۔

۳۲۸۲۴ اے بیٹی ابو عبد اللہ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے سب سے زیادہ مشابہ ہیں۔ (طبرانی ابن

عبدالرحمن بن عثمان قرشی سے نقل کیا رسول اللہ ﷺ اپنی بیٹی کے پاس تشریف لے گئے تو اس وقت وہ عثمان رضی اللہ عنہ کا دکھو رہی تھیں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۲۵۔ اے ابو عمر اللہ تعالیٰ تمہارے مال میں برکت نازل فرمائے اور تمہاری مغفرت فرمائے تم پر رحم فرمائے اور تمہیں بدلہ میں جنت نصیب فرمائے۔ (خطیب ابن عساکر نے ابان بن عثمان سے انہوں نے اپنے والد سے نقل فرمایا یہ اس موقع پر ارشاد فرمایا جیش العسرۃ یعنی غزوہ تبوک کے لئے تیاری مکمل تھی)

بدر کے مال غنیمت میں حصہ ملنا

۳۲۸۲۶۔ تمہیں بدر کے شرکاء کے برابر اجر بھی ملے گا مال غنیمت کا حصہ بھی۔ (بخاری نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور بتایا عثمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہونے سے معذور تھے کیونکہ ان کے نکاح رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی تھی اور وہ بیمار تھی)

۳۲۸۲۷۔ کوئی بے نکاح عورت کا باپ یا عورت کا بھائی عثمان کو رشتہ دینے سے انکار نہ کرے اگر میرے پاس تیسرے بیٹی ہوتی تو وہ بھی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دے دیتا۔ (ابو نعیم ابن عساکر نے عمارہ بن رویہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۸۔ سن لے! بے نکاح عورت کا باپ بے نکاح عورت کا بھائی یا ولی عثمان کا رشتہ دینے والا نہیں؟ میں نے اپنی دو بیٹیاں ان کے نکاح میں دیں دونوں انتقال کر گئیں اگر میرے پاس تیسری ہوتی وہ بھی ان کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کے نکاح میں وحی آسمانی کے تحت دیا ہے (ابن عساکر نے عبداللہ بن جریر الاموی سے مرسل نقل کیا ہے انہی نے انس سے نقل کیا ہے اور بتایا کہ انس رضی اللہ عنہ کا ذکر غیر محفوظ ہے)

۳۲۸۲۹۔ کیا کسی بے نکاح عورت کا باپ یا بھائی ایسا نہیں جو عثمان رضی اللہ عنہ کو رشتہ دے؟ اگر دس بیٹیاں بھی ہوتیں تو عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کے نکاح میں وحی آسمانی کے تحت دیا ہے۔ (عدی طبرانی ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۰۔ اگر میرے پاس دس بیٹیاں ہوتیں تو سب یکے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دیتا میں تم سے راضی ہوں۔ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۳۱۔ اگر میرے پاس چالیس بیٹیاں ہوتیں سب یکے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دے دیتا یہاں تک کوئی بھی باقی نہ رہتی یہ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (عدی و ابو نعیم نے فضائل صحابہ میں خطیب ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۲۔ عثمان رضی اللہ عنہ کو رشتہ دو اگر میرے پاس تیسری لڑکی ہوتی تو میں عثمان کے نکاح میں دیدیتا میں نے ان کو رشتہ دیا وحی الہی کی وجہ سے۔ (طبرانی نے عثمہ بن مالک عظمیٰ سے نقل کیا)

۳۲۸۳۳۔ میں نے اپنے بھائی عثمان سے معاف کیا جس کا بھائی ہو اس سے معاف کرے۔ (ابن عساکر نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۸۳۴۔ عثمان رضی اللہ عنہ ہمارے والد ابراہیم علیہ السلام کے بہت مشابہ ہیں۔ (عدی عقیلی ابن عساکر دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ذخیرہ ۲۰۵۹۶ المتناہیہ ۳۱۳)

۳۲۸۳۵۔ ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ ہیں اور فرشتے بھی ان سے شرماتے ہیں۔ (ابن عساکر نے مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ سے نقل کیا بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۳۶۔ عثمان ایک حیا والے شخص ہیں۔ (احمد نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے نقل کیا)

۳۲۸۳۷۔ عثمان رضی اللہ عنہ میرے ساتھ ایک ایک پیالہ میں چالیس صبح یا چالیس رات تک رہے ہیں دائیں بائیں ہاتھ مارتے نہیں دیکھا کتنے اچھے پڑوسی ہیں۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اس کی سند میں حبیب بن ابی حبیب مالک کے مکاتب ہیں)

۳۲۸۳۸۔ کیا تم اس سے حیا نہیں کرتے جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں قسم سے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے فرشتے

عثمان رضی اللہ عنہ اس طرح حیا کرتے ہیں جس طرح وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے حیا کرتے ہیں۔ (ابو یعلیٰ نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا رویانی اور عدی نے ابن عباس سے)

۳۲۸۳۹..... اے عائشہ! کیا میں ان سے حیا نہ کرو جن سے فرشتے حیا کرتے ہیں؟ فرشتے عثمان سے حیا کرتے ہیں۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۱۵۱۰)

۳۲۸۴۰..... اے عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جن سے فرشتے حیا کرتے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے فرشتے عثمان سے اسی طرح حیا کرتے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے حیا کرتے ہیں اگر وہ میرے پاس آئیں اور تم مجھ سے قریب ہو وہ بات نہیں کرتے وہ سر نہیں اٹھاتے نہ گفتگو کرتے ہیں یہاں تک کہ خود ہی نکل جاتے ہیں۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حق میں رضا کا اعلان

۳۲۸۴۱..... اے اللہ! میں عثمان سے راضی ہو آپ بھی راضی ہوں یہ تمہیں مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (ابن عسا کرنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ابو نعیم اور ابن عسا کرنے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۸۴۲..... اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ سے راضی ہو جا۔ (ابن عسا کرنے یوسف بن سہل بن یوسف انصاری سے انہوں نے اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۸۴۳..... اے اللہ! عثمان آپ کی رضا کی تلاش میں ہیں ان سے راضی ہو جا (ابن عسا کرنے لیث بن سلیم سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۸۴۴..... اے اللہ! اس کو پل صراط پار کرادے۔ (ابن عسا کرنے زید بن اسلم سے نقل کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی صہبانامی اونٹنی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۵..... اے اللہ! عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کرے اس کو نہ بھلا تا۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا جب نبی کریم ﷺ نے ہمیشہ العصر تیار کیا تو عثمان رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینار لے کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کی گود میں ڈال دیے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۶..... اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ کے اگلے پچھلے، ظاہری باطنی، مخفی اور اعلانیہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔ (طبرانی نے اوسط میں حلیۃ الاولیاء، ابن عسا کرنے بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۳۲۸۴۷..... اے عثمان! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ اگلے اور پچھلے گناہ، سری اور اعلانیہ گناہ، مخفی اور ظاہر گناہ جو صادر ہو چکے جو ہوں گے قیامت تک۔ (ابو نعیم نے حسان بن عطیہ بروایت ابوی اشعری نقل کیا)

۳۲۸۴۸..... اے ابو عمر اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں برکت نازل فرمائے آپ کی مغفرت فرمائے آپ پر رحم فرمائے اور بدلہ میں جنت نصیب فرمائی۔ (خطیب ابن عسا کر ابان بن عثمان سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا بتایا جب غزوہ تبوک کے لئے لشکر تیار ہو رہا تھا اس وقت یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۹..... آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے گا ان کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ احمد جاکم حلیۃ الاولیاء بروایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

عنہ طبرانی بروایت عمر ان بن حصین احمد بروایت عبد الرحمن بن خباب سلمی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۵۰..... عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کرے گا نقصان نہ ہوگا۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۵۱..... آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے ان کا نقصان نہ ہوگا۔ طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت عبد الرحمن بن خباب سلمی.

۳۲۸۵۲..... سخاوت جنت کے ایک درخت کا نام ہے عثمان اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہیں لشوم (کمینگی) یہ جہنم کا ایک درخت ہے ابو جہل

- اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔ (دیلمی نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۸۵۳..... وہ ایک جنتی شخص ہیں۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ایک شخص نے عثمان کے بارے پوچھا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)
- ۳۲۸۵۴..... عثمان رضی اللہ عنہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں جنت ان کے لئے روشن ہوتی ہے۔ (ابن عساکر نے سہل بن سعد سے نقل کیا)
- ۳۲۸۵۵..... ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے میرے رفیق جنت میں عثمان ہیں۔ (خطیب نے متفق میں ابن عساکر نے طلحہ بن عبید اللہ سے نقل کیا)

جنت میں رفاقت نبی

- ۳۲۸۵۶..... ہر نبی کے لئے جنت میں ایک رفیق ہوگا میرے رفیق جنت میں عثمان بن عفان ہوں گے۔ (ابن عساکر نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۸۵۷..... اے طلحہ! ہر نبی کے لئے ان کی امت میں سے ان کے لئے جنت میں ایک رفیق ہوگا اور عثمان بن عفان میرا رفیق ہوگا میرے ساتھ جنت میں۔ (زیادات عبداللہ بن احمد حاکم بروایت عثمان رضی اللہ عنہ طلحہ ایک ساتھ)
- ۳۲۸۵۸..... میں بیٹھا ہوا تھا کہ جبرائیل نے آ کر مجھے اٹھایا اور میرے رب کی جنت میں داخل کیا میں بیٹھا ہوا تھا میں نے اپنے ہاتھ میں ایک سیب اٹھایا وہ سیب دو حصوں میں بٹ گیا اس میں ایک باندی نکلی میں نے اس سے حسین کسی حسینہ واس سے خوبصورت کی خوبصورت کو نہیں دیکھا وہ ایسی تسبیح پڑھ رہی تھی اولین و آخرین نے اس جیسی تسبیح کو نہیں سنا میں نے پوچھا اسے جاریہ تو کون ہے؟ اس نے بتایا میں حور عین میں سے ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے نور عرش سے پیدا فرمایا میں نے پوچھا تم کس کے نصیب میں ہو تو بتایا میں خلیفۃ المظلوم عثمان بن عفان کے لئے ہوں۔ (طلحہ ابنی نے اوس بن ثقفی سے نقل کیا ہے)
- ۳۲۸۵۹..... میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے سونے موتی اور یاقوت کا بنا ہوا ایک محل نظر آیا تو میں نے پوچھا یہ کس کا محل ہے تو بتایا کہ آپ کے بعد مقتول و مظلوم خلیفہ عثمان بن عفان کا ہے۔ (عدی ابن عساکر نے عقبہ بن عامر سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۸۰)
- ۳۲۸۶۰..... اے عثمان آپ کا کیا حال ہوگا جب قیامت کے روز آپ کی مجھ سے ملاقات ہوگی آپ کی چادر سے خون نچک رہا ہوگا میں پوچھوں گا آپ کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ تو آپ کا جواب ہوگا ابواء کرنے والے قاتل اور حکم کرنے والے نے ہم اسی گفتگو میں مشغول ہوں گے کہ عرش سے ایک ندا دینے والا ندا دے گا کہ عثمان رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھیوں۔ (قاتلوں) کے بارے میں حکم بنا دیا گیا ہے۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)
- ۳۲۸۶۱..... میرے پاس سے عثمان کا گذر ہوا اس وقت میرے پاس فرشتوں کی ایک جماعت تھی تو انہوں نے کہا امین میں سے شہید ہیں ان کی قوم انہیں شہید کرے گی ہم ان سے حیا کرتے ہیں۔ (طبرانی حاکم نے زید بن ثابت سے نقل کیا)
- ۳۲۸۶۲..... عنقریب فتنہ اور اختلاف ہوگا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا ہمارے لئے اس وقت کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا امیر المؤمنین اور ان کے ساتھیوں کا ساتھ دو اشارہ کیا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف۔ (حاکم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۸۶۳..... میرے بعد فتنہ اور اختلاف ہوگا پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ اس وقت ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا امیر المؤمنین اور ان کے ساتھیوں کا ساتھ دو اشارہ کیا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف۔ (حاکم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۸۶۴..... عنقریب میرے امیر کو قتل کیا جائے گا اور میرے منبر کو چھین لیا جائے گا۔ (احمد نے عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۸۶۵..... زمین میں فتنہ پھیل جائے گا جیسے گائے نیل ایک دوسرے پر حملہ کرتے ہیں اس زمانہ میں یہ (یعنی عثمان رضی اللہ عنہ) حق پر

ہوگا۔ (حاکم نے مرہ بہری سے نقل کیا)

۳۲۸۶۶..... اللہ تعالیٰ کی ایک تلوار نیام میں ہے جب تک عثمان زندہ ہیں وہ نیام میں رہے گی جب عثمان شہید ہو جائے گا وہ تلوار بے نیام ہو جائے گی اور قیامت تک بے نیام رہے گی۔ (عدی دلیلی نے انس رضی اللہ عنہ سے عدی نے کہا عمرو بن فائدہ متفرد ہے اور اس کے بہت سی منکر روایات ہیں۔ تذکرۃ الموضوعات ۲۵۹ ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۸۲)

۳۲۸۶۷..... اے اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا میری امت کے کچھ لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن نہ اتارنا۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۶۸..... اے عثمان رضی اللہ عنہ آپ کو میرے بعد خلافت ملے گی اور منافقین اس کو چھیننا چاہیں گے اس کو مت چھوڑنا اس دن روزہ رکھ لینا اور میرے پاس آ کر افطار کرنا۔ (عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۹..... اے عثمان اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائے گا منافقین اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن اسکو نہ اتارنا یہاں تک مجھ سے آ کر مل لو۔ (احمد مسلم ترمذی ابن ماجہ حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۰..... اے عثمان! اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قمیص پہنائیں گے لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے اس کو ہرگز نہ اتارنا اگر اس کو اتار دیا تو جنت کی خوشبو تک نہ ملے گی۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۱..... اے عثمان اللہ تعالیٰ اگر تمہیں ایک قمیص پہنائے اور لوگ اس کو اتروانا چاہیں تو ہرگز نہ اتارنا اللہ کی قسم اگر اس کو اتار دیا تو جنت کا دیدار بھی نصیب نہ ہوگا یہاں تک اونٹ سوئی کے ناکہ داخل ہو جائے۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۲..... جس دن عثمان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگا فرشتے آسمان پر ان کا جنازہ پڑھیں گے۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابو بکر شافعی نے غیلانیات میں دلیلی ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۳..... میری ایک امت کے ایک شخص کی شفاعت سے قبیلہ ربیعہ اور مضر کی تعداد میں لوگ جنت میں داخل ہوں گے پوچھا گیا یا رسول اللہ وہ ہوں ہے فرمایا عثمان بن عفان۔ (ابن عساکر نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۸۷۴..... اللہ کی قسم عثمان رضی اللہ عنہ میری امت کے ستر ہزار افراد کے بارے میں سفارش کریں گے جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی ان کو جنت میں داخل کرائیں گے۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۷۵..... عثمان اتنے اتنے عرصہ تک ٹہرا رہا لیکن طواف نہ کیا جب تک میں طواف نہ کروں۔ (طبرانی سلمہ بن اکوع سے نقل کیا)

۳۲۸۷۶..... اے عثمان کیا تم ان باتوں پر ایمان لاتے ہو جن پر ہم ایمان لائے تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے برابری کا فیصلہ فرمائے۔ (احمد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

فضائل علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۷..... فرمایا بہر حال اس کے بعد مجھے ان تمام دروازوں کے بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے سوائے عمل کے دروازے کے پس اس میں تمہارے کہنے والے نے کہا قسم بخدا میں نے نہ کوئی چیز بند کی کی اور نہ میں نے اس کو کھولا لیکن مجھے کسی کام کا حکم دیا جاتا ہے تو میں اس کی اتباع کرتا ہوں۔ احمد بن حنبل الضیاء بروایت زید بن ارقم

۳۲۸۷۸..... فرمایا تم سے مومن شخص ہی محبت کرے گا اور تم سے منافق شخص ہی بغض کرے گا یہ بات آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

ترمذی نسائی ابن ماجہ بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۹..... تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

ترمذی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۷..... تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔

بیہقی بروایت البراء رضی اللہ عنہ، حاکم بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۸..... تمہاری حیثیت میرے نزدیک وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون علیہ السلام کی تھی۔ ہاں مگر میرے بعد کوئی نبی

نہیں ہے۔ مسلم، ترمذی، بروایت سعد رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ، ترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۹..... میں نے اس کو راز دار نہیں بنایا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو راز دار بنایا ہے۔ ترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۸۸۰..... تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں میرے بعد وہ

ہر مومن کا ولی ہوگا۔ ترمذی حاکم بروایت عمر ابن حصین رضی اللہ عنہ

۳۲۸۸۱..... منافق علی سے محبت نہیں کرے گا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا۔ ترمذی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۲۸۸۲..... اے علی! میرے اور تمہارے علاوہ کسی کی لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس مسجد میں مسافر بن کر ٹھہرے۔

ترمذی بروایت ابو سعید رضی اللہ عنہ

۳۲۸۸۳..... اے علی! کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ تمہارا میرے نزدیک وہی مرتبہ ہو جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہارون کا تھا الا یہ کہ میرے

بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ احمد بن حنبل، بیہقی، ترمذی، ابن ماجہ بروایت سعد رضی اللہ عنہ

۳۲۸۸۴..... میں نے تم کو اپنی طرف سے نہیں نکالا اور نہ ہی میں نے اس کو چھوڑا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں نکال دیا اور اس کو چھوڑ دیا میں تو حکم کا بندہ

ہوں جو کوئی مجھے حکم دیا جائے اس کو بجالاتا ہوں اور اسی بات کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی گئی ہو۔

طبرانی فی المعجم الکبیر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۸۵..... ابوتراب! بیٹھ جاؤ یہ بات آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔ بخاری بروایت سہل بن سعد

۳۲۸۸۶..... میں حکمت کا سرچشمہ (گھر) ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ ترمذی بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۸۷..... میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ جو علم حاصل کرنا چاہتا ہے وہ دروازے پر آئے۔

عقیلی، ابن عدی، طبرانی، حاکم بروایت ابن عباس و ابن عدی، حاکم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۸۸۸..... فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کی علی سے شادی کرواؤں۔ طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۲۸۸۹..... اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی اولاد کو اس کی نسل میں رکھا ہے اور میری اولاد کو علی بن ابی طالب کی نسل میں رکھا ہے۔

طبرانی بروایت جابر رضی اللہ عنہ، خطیب بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

بھائیوں میں بہتر ہونے کا ذکر

۳۲۸۹۰..... میرے بھائیوں میں سے سب سے بہترین علی ہیں اور میرے چچاؤں میں سے سب سے بہتر حمزہ ہیں۔

۳۲۸۹۱..... فرمایا علی رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ ذکر کرنا عبادت ہے۔

۳۲۸۹۲..... فرمایا علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ طرف حاکم بروایت ابن مسعود اور عمران بن حصین

۳۲۸۹۳..... فرمایا سبقت لے جانے والے تین ہیں موسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والے یوشع بن نون ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کی

طرف سبقت لے جانے والا صاحب بس ہے اور محمد ﷺ کی طرف سبقت لے جانے والا علی بن ابوطالب ہے۔

طبرانی اور ابن مردویہ بروایت ابن عباس

۳۲۸۹۴..... فرمایا تصدیق کرنے والے تین ہیں حبیب التجار آل بس کا مومن ہے جس نے کہا۔ (یا قوم اتبعوا المرسلین) اے میری

قوم رسولوں کی پیروی کرو اور حز قیل آل فرعون کا مومن ہے جس نے کہا۔ (اتقتلون رجلا ان يقول ربی اللہ) کیا تم ایسے آدمی کو قتل کر رہے ہو جس نے کہا میرا رب اللہ ہے اور علی بن ابی طالب ہے اور یہ ان سب سے افضل ہیں۔

ابونعیم نے المعرفة میں اور ابن عساکر بروایت ابی لیلیٰ

۳۲۸۹۳... فرمایا تصدیق کرنے والے تین ہیں حز قیل آل فرعون کا مومن ہے اور حبیب التجار آل سہل سہلی ہے اور علی بن ابی طالب۔

ابن النجار بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۹۶... فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص سے دشمنی کی جس نے علی سے جس دشمنی کی ہے۔ ابن مندہ بروایت رافع مولیٰ عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۸۹۷... مومن کے صحیفہ کا عنوان علی بن ابی طالب سے محبت کرتا ہے۔ خطیب بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۸۹۸... فرمایا جس نے علی کو تکلیف پہنچائی پس اس نے مجھ کو تکلیف پہنچائی۔

احمد بن حنبل، بخاری، حاکم بروایت عمر و بن شاش رضی اللہ عنہ

علی رضی اللہ عنہ سے بغض نبی ﷺ سے بغض ہے

۳۲۸۹۹... فرمایا جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے علی سے بغض رکھا پس اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

حاکم بروایت سلمان رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۰... جس نے علی کو برا بھلا کہا اس نے مجھ کو برا بھلا کہا اور جس نے مجھے برا بھلا کہا اس نے۔ (نعوذ باللہ) اللہ کو برا بھلا کہا۔

احمد بن حنبل، حاکم بروایت ام سلمة

۳۲۹۰۱... جس شخص کا میں مولیٰ۔ (ساتھی) پس علی بھی اس کا مولیٰ ہے۔

احمد بن حنبل، ابن ماجہ بروایت البراء، احمد بن حنبل بروایت بریدہ، ترمذی، نسائی والضیاء بروایت زید بن ارقم

۳۲۹۰۲... فرمایا جس شخص کا میں دوست ہوں اس کا علی بھی دوست ہے۔ احمد بن حنبل، نسائی، حاکم بروایت بریدہ رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۳... فرمایا کیا میں تم لوگوں کو دو بدترین شخصوں کے بارے میں نہ بتاؤں ایک قوم شہود کا بد بخت جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹیں اور ایک وہ

شخص جو تمہارے سر پر تلوار مارے گا اور داڑھی کو تر کر دے گا۔ (طبرانی حاکم نے عمار بن یاسر سے نقل کیا)

۳۲۹۰۴... فرمایا علی دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۵... فرمایا علی میری اصل ہے اور جعفر میری فرع ہے۔ طبرانی، الضیاء بروایت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۶... فرمایا علی نیک لوگوں کے امام ہیں اور گنہگاروں کو ختم کرنے والے ہیں کامیاب ہے وہ شخص جس کی علی نے مدد کی اور نامراد ہے وہ شخص

جس کو انہوں نے چھوڑ دیا۔ حاکم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۷... فرمایا علی بن ابی طالب مغفرت دروازہ ہیں جو اس میں داخل ہو اوہ مومن ہے اور جو اس سے نکل گیا وہ کافر ہے۔

الدارقطنی فی الافراد بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۹۰۸... علی میرے علم کا چوکھٹ ہے۔ (عدی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۰۹... فرمایا علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے دونوں اکٹھے ہیں گے یہاں تک کہ حوض پر آ جائیں۔

حاکم، طبرانی المعجم الاوسط بروایت ام سلمة رضی اللہ عنہا

۳۲۹۱۰... علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اپنا کام یا تو میں خود کرتا ہوں یا پھر علی کرتے ہیں۔

احمد بن حنبل، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ بروایت حبشی بن خبابہ رضی اللہ عنہ

۳۲۹۱۱ علی کی اہمیت میرے نزدیک وہی ہے جو کہ میرے سر کی میرے بدن کے لئے۔ خطیب بروایت البراء رضی اللہ عنہ
۳۲۹۱۲ فرمایا: علی کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہارون کا تھا مگر یہ کہ میرے کوئی نبی نہیں۔

ابوبکر المطیری فی جزئہ بروایت ابو سعید

۳۲۹۱۳ علی بن ابی طالب دوست ہے ہر اس شخص کے جس کا دوست ہوں۔ المحاملی فی اعالیہ بروایت ابن عباس
۳۲۹۱۴ علی ابن ابی طالب جنت میں ایسے چمکیں گے جیسے صبح کا تارہ دنیا والوں کے لئے۔ بیہقی فی فضائل الصحابہ بروایت انس
۳۲۹۱۵ علی مؤمنین کے سردار ہیں اور مال منافقین کا سردار ہے۔ ابن عدی بروایت علی
۳۲۹۱۶ علی میرا فرض ادا کرتے ہیں۔ بزار بروایت انس

الاکمال

۳۲۹۱۷ اللہ تعالیٰ نے ”یا ایہا الذین امنوا“ کی آیت جب بھی اتاری ہے علی ان کا سردار اور امیر ہیں۔
ابو نعیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا حلیہ میں یہ مرفوع نہیں مگر حدیث ابی خیمہ لوگوں نے اس کو موقوف نقل کیا۔
۳۲۹۱۸ فرمایا: میرا اور علی کا ہاتھ انصاف کرنے میں برابر ہے۔ ابن جوزی فی الواہیات بروایت ابوبکر
۳۲۹۱۹ فرمایا: خاموش رہو کیونکہ میں نے تمہارا نکاح ایسے شخص سے کیا جو مجھے اپنے خاندان میں سب سے زیادہ محبوب ہے یہ بات آپ نے
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔ حاکم بروایت اسماء بنت عسی
۳۲۹۲۰ فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر دوڑائی پھر ان میں سے تمہارے والد کو چنا اور ان کو نبی بنا کر بھیجا پھر دوسری
مرتبہ نظر دوڑائی اور تمہارے شوہر کو چنا، پھر مجھے وحی کی چنانچہ میں نے ان کا نکاح تمہارے ساتھ کرایا اور انہیں اپنا وصی مقرر کیا یہ بات حضرت فاطمہ
رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔ (طبرانی بروایت ابی ایوب اور اس میں عبابہ بن ربیع غالی شیعہ ہے)
۳۲۹۲۱ فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہاری شادی کی ایسے شخص سے جو میری اس میں صلح کی طرف سب سے زیادہ بڑھنے والا
اور علم کے اعتبار سے سب سے بڑا اور سب سے زیادہ بردبار ہے۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت معقل بن یسار
۳۲۹۲۲ فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہاری شادی ایسے شخص سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لایا اور سب سے بڑا عالم ہے
کیونکہ تم میری امت کی عورتوں کی سردار ہو جیسا کہ مریم اپنی قوم کی سردار تھی اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر
نظر دوڑائی اور ان میں سے دو آدمیوں کو منتخب کر لیا ایک کو تمہارا والد دوسرے کو تمہارا شوہر بنایا۔

حاکم تعقب بروایت ابو ہریرہ طبرانی حاکم تعقب خطیب بغدادی بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۳ فرمایا: میں نے تمہاری شادی اپنے خاندان کے بہترین آدمی سے کی ہے جو ان میں سب سے بڑا عالم ہے اور سب سے زیادہ
بردبار ہے۔ یہ بات آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔ خطیب فی المتفق والمفروق بروایت بریدہ
۳۲۹۲۴ فرمایا میں نے تمہاری شادی اس شخص سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لائے والے ہیں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور
سب سے زیادہ بردبار ہیں یہ بات نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔ طبرانی بروایت ابو اسحق
جب حضرت علی کی شادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی تو نبی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ سے مذکورہ باتیں ارشاد فرمائی۔

۳۲۹۲۵ کیوں رورہی ہو؟ میں نے تمہارے بارے میں اپنی طرف سے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی اور تمہارے لئے اپنے خاندان کے بہترین فرد کو
چنا ہے اور قسم ہے اس ذات کی جس کی قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمہارے شادی میں نے دنیاوی اعتبار سے ایک سعادت مند شخص سے کی
اور بلاشبہ آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۶ فرمایا: اے انس! کیا تمہیں اس بات کے بارے میں کچھ معلوم ہے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام عرش والے کی طرف سے میرے پاس لے کر آئے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی سے کرا دوں۔

بیہقی خطیب ابن عساکر بروایت انس

راوی کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس تھا کہ آپ کو وحی نے ڈھانپ لیا اور جب آپ سے یہ غم مل گیا تو آپ نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔

خاندان کا بہترین فرد ہونا

۳۲۹۲۷۔۔۔ اے فاطمہ تم پر واضح رہے کہ میں نے تمہارا نکاح اپنے خاندان کے بہترین فرد سے کرانے میں کوتاہی نہیں کی۔

ابن سعد بروایت عکرمہ مرسلہ

۳۲۹۲۸۔۔۔ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ میرے نزدیک تمہارا وہی مرتبہ ہو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون کا تھا مگر تم نبی نہیں ہو بلاشبہ میرے لئے یہ مناسب نہیں کہ تمہیں نائب بنائے بغیر کہیں چلا جاؤں۔ احمد بن حنبل حاکم بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۹۔۔۔ کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہارا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا۔ (طبرانی بروایت مالک بن حسن بن حورث جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا اور انہوں نے اپنے دادا سے)

۳۲۹۳۰۔۔۔ تمہارا یہ کہنا کہ قریش کہیں گے کہ کتنے جلدی اپنے چچا زاد بھائی کو چھوڑ دیا اس کو رسوا کیا تمہیں مجھ سے مطابقت ہے لوگوں نے مجھے جادوگر کا ہن اور کذاب کہا کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تمہاری حیثیت میرے ہاں ایسی جیسی ہارون علیہ السلام کی حیثیت موسیٰ کے ہاں تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا باقی تمہارا یہ کہنا کہ اللہ کا فضل پیش کروں یہ مرچیں یمن سے آئی ہیں اس کو بیچ کر تم اور فاطمہ فائدہ حاصل کرو یہاں تک اللہ تعالیٰ اپنا فضل لے آئے کیونکہ مدینہ میرے اور تمہارے ہی لائق ہے۔ (حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۳۱۔۔۔ بلاشبہ علی کا مرتبہ وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہارون علیہ السلام کا تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

خطیب بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۳۲۔۔۔ بیدار ہو جائیں تمہارا نام تو ابوتراب ہی ہونا چاہئے کیا تم مجھ سے ناراض ہونے جب میں نے مہاجرین اور انصار میں مواخات قائم کی تمہاری کسی کے ساتھ مواخات قائم نہ ہو سکی؟ کیا تم اس پر راضی نہیں تمہارا مقام میرے ہاں ایسا ہو جیسے ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں مگر یہ کہ میرے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا سن لو جو تم سے محبت کرے اوہ امن و ایمان سے زندگی گزارے گا جو تجھ سے بغض رکھے گا وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور اس کے زمانہ اسلام کے اعمال کا حساب ہوگا۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)۔

۳۲۹۳۳۔۔۔ اے ام سلیم بلاشبہ علی کا گوشت میرے گوشت سے ہے اور اس کا خون میرے خون سے ہے اور اس کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون علیہ السلام کا تھا۔ عقیلی فی الغفار بروایت ابن عباس

۳۲۹۳۴۔۔۔ علی! تمہارا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو ہارون کو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

طبرانی بروایت اسمانت عمیس

۳۲۹۳۵۔۔۔ بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور میں اس سے اور وہ ہر مسلمان کا ولی ہے۔

حسن بن سفیان ابو نعیم فی فضائل الصحابہ بروایت عمران بن حصین

۳۲۹۳۶۔۔۔ میں نے تمہیں محض اپنے لئے چھوڑا ہے تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں اگر تم سے کسی نے جھگڑا کیا تو تم کہنا کہ میں اللہ کے بندہ اور اس کے رسول کا بھائی ہوں تمہارے بعد اس کو فقط جھوٹا شخص ہی چھوڑے گا۔ (ابن عدی بروایت عمرو بن عبد اللہ بن یعلیٰ بن مرہ

جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا جنہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا)

۳۲۹۳۷..... علی کو بلا و علی کو بلا و بلاشبہ علی مجھ سے ہے اور ہی اس سے ہوں اور میرے بعد ہر مومن کا ولی ہوگا۔

مصنف ابن ابی شیبہ بروایت عمران بن حصین

۳۲۹۳۸..... علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور علی میرے بعد ہر مومن کا دوست ہے۔ مصنف ابن شیبہ بروایت عمران بن حصین صحیح

۳۲۹۳۹..... علی کی برائی نہ کرو کیونکہ وہ مجھ سے ہے اور میں اس ہوں اور میرے بعد وہ تمہارا ولی ہوگا۔

ابن ابی شیبہ بروایت عبداللہ بن بریدہ علی ابیہ

۳۲۹۴۰..... میں اور علی ایک ہی نسل سے ہے اور لوگ مختلف نسلوں سے ہیں۔ دیلمی بروایت جابر

۳۲۹۴۱..... اے علی لوگ مختلف نسلوں سے ہیں اور میں اور تم ایک ہی نسل سے ہے۔ حاکم بروایت جابر

۳۲۹۴۲..... سن لو! کہ بلاشبہ اللہ میرا ولی ہے اور میں ہر مومن کا ولی ہوں اور جس کا میں ولی ہوں تو علی بھی اس کا ولی ہے۔

ابونعیم فضائل الصحابہ بروایت زید بن ارقم اور براء بن عازب معا

۳۲۹۴۳..... اے اللہ میں جس کا ولی ہوں علی بھی اس کا ولی ہے اے اللہ جس کا وہ ولی ہے تو بھی اس کا ولی بن جا اور جس کا وہ دشمن ہے تو بھی اس کا

دشمن بن جا اور جس کی وہ مدد کرے تو بھی اس کی مدد کر اور جس وہ اعانت کرے تو بھی اس کی اعانت فرما۔ طبرانی بروایت حبتی بن صنادة

۳۲۹۴۴..... اللہ تو ان کے لیے گواہ بن جا اے اللہ علی میرا بھائی اور میرے چچا کا بیٹا ہے اور میرا داماد ہے اور میری اولاد کا باپ ہے اے اللہ اس کے

یہ میرا دشمن کو آگ میں اوندھا گرا دے۔ شیرازی فی الالقاب وابن النجار بروایت ابن عمر

۳۲۹۴۵..... جس کا اللہ اور اس کا رسول ولی ہے تو یہ (علی) بھی اس کا ولی ہے اے اللہ جس کا یہ ولی بنا اس کا تو بھی ولی بن جا اور اس کے دشمن کا تو

بھی دشمن بن جا اور اور جو اس سے محبت کرے تو بھی اس کا محبوب بن جا جو شخص اس سے بغض رکھے تو تو بھی اس سے بغض رکھا اے اللہ! مجھے کوئی

شخص نہیں ملا زمین میں جس کی حفاظت میں میں اس کو دوں دو نیک بندوں کے بعد آپ کے سوا تو آپ مجھ سے بہترین فیصلہ کروائیں۔ (طبرانی

بروایت جریر ابن کثیر نے کہا ہے کہ یہ حدیث انتہائی غریب ہے بلکہ منکر کے درجے میں ہے)

۳۲۹۴۶..... اے بریدہ! کیا میں مؤمنین کا ان کی جانوں کی بہ نسبت زیادہ حقدار نہیں ہوں جس کا میں ولی ہوں تو علی بھی اس کا مولیٰ ہے۔

احمد بن حنبل، ابن حبان، سمیویہ، حاکم، مسند ابن منصور بروایت ابن عباس عن البریدہ

۳۲۹۴۷..... جس کا میں مولا ہوں علی اس کا مولیٰ ہے اے اللہ! جس کا یہ ولی بنے اس کا تو بھی ولی بن جا اور جس سے یہ دشمنی رکھے تو بھی اس سے

دشمنی رکھ۔ (طبرانی بروایت ابن عمر ابن ابی شیبہ بروایت ابی ہریرہ اور دوسرے بارہ صحابہ، احمد بن حنبل، طبرانی، منصور بروایت ابویوب اور صحابہ رضی

اللہ عنہم کی ایک جماعت سے حاکم بروایت علی وطلحہ احمد بن حنبل، طبرانی اس منصور بروایت علی و زید بن ارقم اور نہیں صحابہ رضی اللہ عنہم ابونعیم فی فضائل

الصحابہ بروایت سعد خطیب بروایت انس)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں خصوصی دعا

۳۲۹۴۸..... جس کا میں ولی ہوں علی اس کا ولی ہے اے اللہ! جس کا یہ ولی بنے تو بھی اس کا ولی بن جا جس کا یہ دشمن ہے تو بھی اس کا دشمن بن جا اور

جس کی یہ مدد کرے تو بھی اس کی مدد کر اور جس کی یہ مدد چھوڑ دے تو بھی اس کی مدد چھوڑ دے اور جس کی یہ اعانت کرے تو بھی اس کی اعانت کر۔

طبرانی بروایت عمر بن مرہ اور زید بن ارقم معا

۳۲۹۴۹..... بلاشبہ میرا زداں اور میرا وصی اور بہترین وہ شخص جسے ہے اپنے بعد چھوڑوں گا اور میرے وعدے پورے کریگا اور میرا فرض ادا کرے

ہے گا علی بن ابی طالب ہے۔ طبرانی بروایت ابوسعد و سلمان

۳۲۹۵۰۔ میں ہر اس شخص کو وصیت کرتا ہوں جو میرے اوپر ایمان لایا اور میری تصدیق کی کہ علی ابن ابی طالب کی مدد کرے جس نے علی کی مدد کی اس نے میری مدد کی جس نے میری مدد کی اس نے اللہ کی مدد کی جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی۔ جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ عزوجل سے بغض رکھا۔ (طبرانی ابن عساکر نے ابن عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر سے اس نے اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۵۱۔ اے اللہ ان کی مدد فرما ان کی ذریعہ مدد فرما ان پر رحم پر ان کی مدد فرما ان کے ذریعہ مدد فرمایا اے اللہ اس سے محبت فرما جو ان سے محبت کرے اور اس سے ناراض ہو جو ان سے یعنی علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۵۲۔ اے علی کیا آپ اس پر راضی نہیں کہ آپ میرے بھائی اور میرے وزیر ہیں میرے وعدے پورے کرتے ہیں اور میری ذمہ داری ادا کرتے ہیں جو میری زندگی میں تجھ سے محبت کرے وہ منزل تک پہنچ گیا اور جو میرے بعد تجھ سے محبت کرے اللہ تعالیٰ امن اور ایمان پر اس کا خاتمہ فرمائے گا جو تجھ سے محبت کرے میرے بعد اور تیری زیارت نصیب نہ ہو اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ امن ایمان پر فرمائے گا اور فزع اکبر۔ (یومہ القیامت) میں اس کو امن عطا فرمائے گا اے علی جس کی موت تیری عداوت پر آئے وہ جاہلیت کی موت مرے گا اسلام میں جو اس نے عمل کیا اللہ تعالیٰ اس کا محاسبہ فرمائے گا۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۳۔ علی ابن ابی طالب میرے وعدے پورا کرے گا میرے قرضے ادا کرے گا۔ (ابن مردویہ دیلمی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۹۵۴۔ علی ابن ابی طالب اہل جنت کے سامنے اس طرح ظاہر ہوں گے جیسے اہل دنیا کے سامنے صبح کے ستارے ظاہر ہوتے ہیں۔ (حاکم نے تاریخ میں بیہقی نے فضائل صحابہ میں ابن جوزی نے واہیات میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۵۔ اے اللہ جس نے میری تصدیق اور میرے اوپر ایمان لایا وہ علی ابن ابی طالب سے دوستی کرے کیونکہ ان کی دوستی میری دوستی ہے اور میری دوستی اللہ تعالیٰ کی دوستی ہے۔ (طبرانی نے محمد بن ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر سے اپنے والد اور اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۵۶۔ جو شخص میری جیسی زندگی اور میری جیسی موت کو پسند کرے اور جنت الخلد میں ٹھکانہ طلب کرے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کیونکہ میری رب نے خود اپنے ہاتھ اس کے درخت لگائے ہیں تو وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے کیونکہ وہ تمہیں ہدایت سے نکال کر گمراہی میں داخل نہیں کریں گے۔ (طبرانی اور حاکم اور ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں زید بن ارقم سے نقل کیا)

۳۲۹۵۷۔ جو اس بات کو پسند کرے کہ میری جیسی زندگی گزارے اور میری جیسی موت نصیب ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو جس کا مجھ سے وعدہ ہوا میرے رب نے خود اس کے درخت لگائے وہ جنت الخلد ہے وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے ان کے بعد ان کی اولاد سے کیونکہ وہ تمہیں ہدایت کے دروازے سے نکال کر ضلالت (گمراہی) کے دروازے میں داخل نہیں کریں گے۔ (مطیر والباوردی ابن شامین ابن مندہ نے زیادہ بن مطرف سے نقل کیا وہ واہ ہے)

۳۲۹۵۸۔ ایسی بات مت کرو وہ (علی رضی اللہ عنہ) میرے بعد تم سب سے افضل ہیں۔ (طبرانی نے وہب بن حمزہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۹۔ میرا قرضہ میرے اور علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اور ادا نہیں کرے گا۔ (طبرانی حبشی بن جنادہ سے نقل کیا)

۳۲۹۶۰۔ اے بریدہ! علی میرے بعد تمہارے ولی ہیں علی سے محبت کرو کیونکہ وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فتنے کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دینے سے انکار

۳۲۹۶۱۔ میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے جب ایسا ہو تو علی ابن ابی طالب کا ساتھ دو کیونکہ وہی حق و باطل کے درمیان جدائی کرنے والا ہوگا۔ (ابو نعیم نے ابی لیلیٰ غفاری سے نقل کیا)

۳۲۹۶۲..... اے علی! تم میرے جسم کو غسل دینا میرا قرضہ ادا کرنا مجھے قبر میں اتارنا میرے ذمہ داری کو پورا کرنا اپ میرے جہنڈا بردار ہیں دنیا و آخرت میں۔ (دیلمی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۹۶۳..... اگر علی سے دوستی کرو تو تم ان کو ہادی اور مہدی پاؤ گے تمہیں سیدھے راستہ پر چلائے گا۔

حلیۃ الاولیاء بروایت حدیثہ رضی اللہ عنہ

۳۲۹۶۴..... تم میں سے بعض سے قرآن کی تاویل پر قتال کیا جائے گا جیسے مجھ سے تنزیل پر قتال کیا گیا پوچھا گیا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم مراد ہیں فرمایا نہیں بلکہ صاحب العتل یعنی علی رضی اللہ عنہ۔ (احمد، ابویعلیٰ، بیہقی، حاکم، ابونعیم فی المحلیہ، سعید بن منصور بروایت ابی سعید اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۲۹۶۵..... میں تنزیل قرآن پر قتال کرتا ہوں اور علی رضی اللہ عنہ تاویل قرآن پر قتال کریں گے۔ (ابن سکین نے اخضر انصاری سے نقل کیا اور کہا اس کی سند میں نظر ہے اخضر صحابہ رضی اللہ عنہم میں غیر معروف ہیں دارقطنی نے افراد میں اور کہا اس میں جابر جعفی کا تفرد ہے وہ رافضی ہے)

۳۲۹۶۶..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو میرے بعد لوگوں سے تاویل قرآن پر قتال کرے گا جیسے میں نے مشرکین سے تنزیل قرآن پر قتال کیا وہ گواہی دینے والے ہوں گے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ان کو قتل کرنا لوگوں پر شاق گزرے گا حتیٰ کہ وہ اللہ کے ایک ولی پر طعن کریں گے اور ان کے فعل پر ناراض ہوں گے جیسے موسیٰ علیہ السلام کشتی توڑنے کے معاملہ میں غلام کو قتل کرنے اور دیوار سیدھی کرنے میں خضر علیہ السلام پر ناراض ہوئے حالانکہ سارے کام اللہ کی مرضی کے مطابق ہوئے۔ (دیلمی نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۶۷..... اے علی عنقریب تجھ سے باغی فرقہ قتال کرے گا جب کہ تو حق پر ہوگا اس زمانہ میں جو تیری مدد نہ کرے اس کا مجھ سے تعلق نہ ہوگا۔ (ابن عساکر نے عمار بن یاسر سے نقل کیا)

۳۲۹۶۸..... اے ابورافع میرے بعد ایک قوم علی رضی اللہ عنہ سے قتال کرے گی اللہ پر حق ہے ان کے خلاف جہاد کرنا جو ان سے ہاتھ سے جہاد کرنے پر قادر نہ ہو وہ زبان سے جہاد کرے جو زبان سے جہاد پر قادر نہ ہو تو دل سے جہاد کرے اس سے کم جہاد کا کوئی درجہ نہیں۔ (طبرانی نے محمد بن عبید بن ابی رافع سے اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۶۹..... اے عمار اگر تو دیکھے کہ علی ایک راستہ پر چل رہا ہے اور لوگ دوسرے راستہ پر تو تم لوگوں کو چھوڑ کر علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دو۔ وہ تمہاری راہنمائی غلط راستہ کی طرف نہیں کرے گا ہدایت کے راستہ سے نہیں نکالے گا۔ (دیلمی نے عمار بن یاسر اور ابی ایوب سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۷۰..... جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ عزوجل کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ عزوجل کی نافرمانی کی جس نے علی رضی اللہ عنہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جس نے علی رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ (حاکم نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۱..... جس نے علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۲..... اے علی جس نے تمہیں چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا۔ جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۳..... جس نے تمہیں چھوڑا ہے اے علی اس نے مجھے چھوڑا جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (حاکم نے ابی ذر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۴..... میرے بعد امت میں سب سے بڑے عالم علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ (دیلمی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۹۷۵..... میں علم کا شہر علی اس کا دروازہ ہیں۔ (ابونعیم نے معرفہ میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۶..... میں علم کا شہر علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہیں جو علم حاصل کرنا چاہے اس کے دروازے سے آئے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ

عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۷۷..... علی بن ابی طالب لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کو پچاننے والے ہیں محبت و تعظیم کے لحاظ سے لا الہ الا اللہ کے اقرار کرنے والوں کے حق میں ابو نعیم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

۳۲۹۷۸..... علی میرے علم کا دروازہ ہے میرے بعد میری شریعت کو لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرنے والا ان کی محبت ایمان ہے ان سے بغض نفاق ہے ان کی طرف دیکھنا شفقت ہے۔ (دیلمی نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۷۹..... حکمت کو دس حصوں پر تقسیم کیا گیا علی رضی اللہ عنہ کو نو حصے بقیہ لوگوں کو ایک حصہ دیا گیا اس ایک حصہ کے متعلق علی لوگوں سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء والا زدی فی المضعفاء، ابو علی حسن بن علی بردعی نے اپنی معجم میں ابن النجار ابن جوزی نے واہیات میں ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۰..... اے علی میرے بعد آپ لوگوں میں ان کے مختلف فیہ مسائل کا حل بتائیں گے۔ (دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۱..... اے علی تمہیں بشارت ہو تم زندگی اور موت کے بعد میرے ساتھ ہو (ابن قانع ابن مندہ عدی طبرانی ابن عساکر نے شریح بن مرہ سے نقل کیا اس میں عباد بن زیاد زدی متروک ہیں)

۳۲۹۸۲..... آپ کے بھائی نے آپ سے پہلے پانی مانگا ان کو دونوں میں جو میرے نزدیک جو محبوب ہے وہی پیئے گا دونوں میرے نزدیک ہی مرتبہ پر ہیں میں اور آپ وہ دونوں اور یہ سویا ہوا قیامت کے دن ایک ہی مرتبہ میں ہوں گے۔ (طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۳..... اے علی! آپ میرے بعد امت کو اختلافی مسائل کا حل بتائیں گے۔ (دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۸۴..... بشارت ہو تو تمہیں اے علی تمہاری حیات موت میرے ساتھ ہیں۔ (ابن قانع وابن مندہ، عدی، طبرانی، ابن عساکر، شریح بن مرہ سے نقل کیا اس میں عباد بن زیاد زدی متروک ہیں۔ ذخیرہ الفاظ ۱۸)۔

۳۲۹۸۵..... تمہارے بھائی نے تم سے پہلے پانی طلب کیا، وہی پیئے گا جو دونوں میں مجھے محبوب ہے دونوں کا مقام میرے نزدیک ہی ہے، میں اور آپ وہ دونوں اور یہ آرام کرنے والا قیامت کے دن ایک مقام پر ہوں گے۔ (طبرانی عن علی)

۳۲۹۸۶..... تمہارے بھائی نے تم سے پہلے پانی طلب کیا، جو میرے ہاں اس سے زیادہ مآثر ہے اور وہ دونوں میرے ہاں ایک رتبہ میں ہیں اور میں اور تم اور وہ دونوں اور یہ سونے والا قیامت کے دن ایک مقام پر ہوں گے۔ (طبرانی عن ابی سعید)

۳۲۹۸۷..... قیامت کے دن میرے لئے سرخ یا قوت کا ایک قبہ گاڑا جائے عرش کے دائیں جانب اور ابراہیم علیہ السلام کے لئے سبز یا قوت کا ایک قبہ گاڑا جائے گا عرش کے بائیں جانب ہمارے درمیان علی رضی اللہ عنہ کے لئے سفید موتیوں کا قبہ گاڑا جائے گا پس تمہارا کیا خیال ہے دو خلیوں کے درمیان ایک حبیب کے متعلق (بیہقی نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن جوزی نے وہبات میں سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۸..... اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا جنت میں میرا محل اور ابراہیم علیہ السلام کا محل مد مقابل ہوگا علی رضی اللہ عنہ کا محل میرے اور ابراہیم علیہ السلام کے محل کے سامنے ہوگا ہائے خوش نصیبی ایک حبیب کی دو خلیوں کے درمیان۔ (حاکم نے اپنی تاریخ میں بیہقی نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن جوزی نے وہبات میں حدیث رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۸۹..... فرشتوں نے مجھ پر اور علی رضی اللہ عنہ پر سات سال تک درود بھیجا کسی انسان کو سلام کرنے سے پہلے۔ (ابن عساکر اس کی سند میں عمرو بن جمیع سے الملانی ۱/۳۲۱)

۳۲۹۹۰..... یہ وہ شخص ہیں جو سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے یہ بڑے صدیق ہیں یہ اس امت کے فاروق ہیں جو حق اور باطل کے درمیان فرق کریں گے یہ مسلمانوں کے بڑے امیر ہیں جس طرح مال ظالموں کی نظر میں بڑا ہے علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا۔ (طبرانی سلمان اور ابی ذر رضی اللہ عنہ ایک ساتھ نقل کیا بیہقی اور عدی نے

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۱۔ حوض کوثر پر سب سے پہلے وہ شخص حاضر ہوگا جو سب سے پہلے مسلمان ہو اعلیٰ بن ابی طالب۔ (حاکم نے نقل کر کے اس کی تصحیح نہیں کی خطیب نے سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ تذکرۃ الموضوعات ۱۹۷۱ء العقبات ۵۷)

۳۲۹۹۲۔ سب سے پہلے جس نے میرے ساتھ نماز پڑھی وہ علی رضی اللہ عنہ ہیں (حاکم نے اپنی تاریخ میں دیلمی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۲۹۹۳۔ اگر آسمان وزمین کو ترازو کے ایک جانب اور علی رضی اللہ عنہ کے ایمان کو ترازو کی دوسری جانب رکھا جائے تو علی رضی اللہ عنہ کا ایمان بھاری ہوگا۔ (دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۴۔ اے علیؑ میں تمہارے اوپر غالب ہوں نبوت کی وجہ سے تم اوروں پر غالب ہو سات باتوں کی وجہ سے ان میں تمہارے ساتھ کوئی دوسرا شریک نہیں قریش میں سے تم نے سب سے پہلے ایمان قبول کیا ان میں سب سے زیادہ عہد کو پورا کرنے والا اللہ کے حکم کو زیادہ قائم کرنے والا سب سے زیادہ برابری کرنے والا سب سے زیادہ رعایا کو انصاف فراہم کرنے والا مقدمہ کو سب سے زیادہ سمجھنے والا ان میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ خصوصیات والا۔ (حلیۃ بروایت معاذ اللابی ۱/۳۲۳)

۳۲۹۹۵۔ اے علیؑ تمہاری سات خصوصیات ہیں قیامت کے روز ان میں کوئی تمہارا مقابلہ نہ کر سکے گا تم اللہ پر سب سے پہلے ایمان لانے والے ہو اللہ کے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والا اللہ کے حکم کو سب سے زیادہ قائم کرنے والا رعایا پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والا اور قضایا کو سب سے زیادہ سمجھنے والا قیامت کے روز سب سے زیادہ خصوصیات والا۔ (ابونعیم فی الحلیۃ بروایت ابی سعید)

۳۲۹۹۶۔ علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ میرے بعد تمہیں سخت مشقت اٹھانی پڑے گی پوچھا میرا دین سلامت رہے گا؟ فرمایا ہاں۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۹۷۔ میرے بعد امت تم سے غداری کرے گی تم میرے دین پر قائم رہو گے اور میری سنت پر شہید کیے جاؤ گے جس نے تم سے محبت کی اس سے مجھ سے محبت کی اور جس نے تم سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اڑھی عنقریب سر (کے زخم) سے تر ہوگی۔ (دارقطنی نے افراد میں حاکم خطیب بغدادی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۸۔ تمہیں موت نہیں آنے گی یہاں تک تمہارے سر پر مارا جائے گا جس سے ڈاڑھی تر ہوگی اور تم کو قوم کا بد بخت قتل کرے گا جیسے ناصح علیہ السلام کی اونٹنی کو بنی فلاں کے بد بخت نے قتل کیا تھا (دارقطنی نے افراد میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۹۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد فرمایا کہ ان کا انتقال اس وقت تک نہ ہوگا اور ان کی موت شہادت پر آنے گی۔ (دارقطنی نے افراد میں اور ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۰۰۔ علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا تنہا شہید ہو کر آئیں گے تنہا شہید ہو کر آئیں گے۔ (ابویعلیٰ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۳۰۰۱۔ عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ علی رضی اللہ عنہ نے ہجرت میں تم سے سبقت کی۔ (طبرانی نے اسامہ بن زید سے نقل کیا)

۳۳۰۰۲۔ میں تمہیں ان دونوں کے متعلق خیر کی وصیت کرنا ہوں جو کوئی ان دونوں سے مدافعت کرے یا ان دونوں کی حفاظت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو خاص نور عطاء فرمائیں گے جس کو لے کر قیامت کے روز میرے پاس پہنچیں گے یعنی علی و عباس رضی اللہ عنہ۔ (دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۰۳۔ بشارت ہو تمہیں میں اولاد آدم کا سردار ہوں تم دونوں عرب کے سردار ہو علی و عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اپنے والد سے نقل کیا)

۳۳۰۰۴۔ اما بعد مجھے تمام درتے بند کرنے کا حکم دیا سوائے علی رضی اللہ عنہ کے درتے کے تم میں سے کوئی کہنے والا کہے واللہ میں نے نہ کوئی چیز کھولی نہ بند کی ہے لیکن ایک بات کا حکم ہوا جو میں نے پورا کیا۔ (احمد نے سعید بن منصور اور زید بن ارقم سے نقل کیا)

ضعیف الجامع (۱۲۴۱)

۳۳۰۰۵..... تمام دروازے بند کر دو سوائے علی رضی اللہ عنہ کے دروازے کے۔ (احمد، حاکم، سعید بن منصور نے زید بن وارقم سے نقل کیا اللہی ۳۴۱۱)

۳۳۰۰۶..... میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں (حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا دارقطنی نے افراد میں ابن عباس رضی اللہ عنہما حاکم نے جابر رضی اللہ عنہ سے الاقان ۹۲۴۵)

۳۳۰۰۷..... اے انس جا کر میرے لئے عرب کی سردار کو بلا کر لاؤ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا آپ عرب کے سردار نہیں؟ تو فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں جب علی علیہ السلام آئے تو ارشاد فرمایا اے انصار کی جماعت کیا میں تمہیں نہ بتلا دوں کہ اگر تم نے اس کو مضبوطی سے تھاما تو اس کے بعد کبھی گمراہ نہ ہو گے یہ علی رضی اللہ عنہ ہیں ان سے میری محبت کی وجہ سے محبت کرو اور میرے اکرام کی وجہ سے اکرام کرو کیونکہ جبرائیل نے مجھے حکم دیا کہ جو کچھ میں نے کہا اللہ تعالیٰ کے حکم سے کہا۔ (طبرانی نے سید حسن سے نقل کیا ابن کثیر نے کہا کہ یہ حدیث منکر ہے)

۳۳۰۰۸..... اے عائشہ رضی اللہ عنہا اگر تم عرب کے سردار کو دیکھنا چاہو تو علی رضی اللہ عنہ کو دیکھو پوچھا اے اللہ کے نبی کیا آپ عرب کے سردار نہیں؟ تو فرمایا میں امام المسلمین اور سید المتقین ہوں تمہیں اس بات سے خوشی ہو کہ عرب کے سردار کو دیکھو تو سید العرب کو دیکھو۔ (خطیب نے سلمہ بن کہیل سے نقل کیا ابن جوزی غلط متناہیہ میں نقل کیا)

۳۳۰۰۹..... علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا مر حبا سیدا المسلمین امام المتقین۔ حلیۃ بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۳۰۱۰..... معراج کی جب آسمان پر مجھے لے جایا گیا تو مجھے موتیوں کے بنے ہوئے ایک محل میں لے جایا گیا جسکا فرش سونے سے چمک رہا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ بتلایا کہ علی رضی اللہ عنہ میں تین خصوصیات ہیں وہ مسلمانوں کے سردار متقین کے امام غر الجلیلین کے قائد۔

(الباوری، ابن قانع، بزار، حاکم، ابو نعیم نے عبد اللہ بن اسد بن زرارہ سے اپنے والد سے نقل کیا حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ نے کہا ضعیف جدا منقطع حاکم نے عبد اللہ بن اسد بن زرارہ سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا اور کہا غریب المتن فی الاسناد اور مجھے ابن زرارہ کی وحدان میں اس کے علاوہ اور کوئی حدیث نہیں ملی ابو موسیٰ مدینی نے کہا وہم ہوا ہے وہ درحقیقت اسعد بن زرارہ ہے ذہبی نے کہا کہ میرے گمان میں یہ حدیث موضوع ہے ابن عماد نے کہا یہ حدیث انتہائی منکر ہے مشابہ ہے کہ بعض غالی شیعہ نے بتائی ہے کیونکہ یہ تو رسول اللہ ﷺ کے صفات ہیں نہ کہ علی رضی اللہ عنہ کے)

۳۳۰۱۱..... معراج کی رات اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچا تو بذریعہ وحی بتایا کہ علی رضی اللہ عنہ میں تین خصوصیات ہیں سید المسلمین امام المتقین قائد الجلیلین۔ (ابن النجار نے اسعد بن زرارہ سے نقل کیا)

۳۳۰۱۲..... میں منذر ہوں علی ہادی ہے علی آپ کے ذریعہ ہدایت حاصل کرنے والے ہدایت حاصل کریں گے۔ (ویلی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۱۳..... میں اور یہ (علی) قیامت کے روز میری امت پر حجت ہوں گے۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۱۴..... اے لوگو! علی رضی اللہ عنہ کی شکایت مت کرو وہ اللہ کی ذات اور اللہ کی راہ میں لڑنے میں انتہائی سخت ہیں۔ (احمد، حاکم، ضیاء مقدسی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۳۰۱۵..... اے لوگو! علی رضی اللہ عنہ کی شکایت مت کرو وہ اللہ تعالیٰ کے دین کے سلسلہ میں انتہائی سخت ہیں۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابی سعید

۳۳۰۱۶..... لوگوں میں تفرقہ اور اختلاف واقع ہوگا یہ (علی رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھی حق پر ہوں گے۔ طبرانی بروایت کعب بن عجرہ

۳۳۰۱۷..... علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو کیونکہ وہ اللہ کی ذات کے بارے میں انتہائی سخت ہیں۔

طبرانی حاکم فی الحلیۃ بروایت کعب بن عجرہ

۳۳۰۱۸..... حق ان کے ساتھ حق ہے ان کے ساتھ ہے یعنی علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔ ابو یعلیٰ سعید بن منصور بروایت ابن سعید

۳۳۰۱۹..... اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور جبرائیل تجھ سے راضی ہیں۔ (طبرانی بروایت عبید اللہ ابی وہ اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کے ساتھ بھیجا وہاپسی پر یہ ارشاد فرمایا)

۳۳۰۲۰..... اے علی جبرائیل نلیہ السلام کا خیال ہے کہ وہ تجھ سے محبت کرتا ہے تو عرض کیا کہ آپ نے مجھے خبر دی ہے کہ جبرائیل مجھ سے محبت کرتے ہیں؟ تو فرمایا ہاں وہ جو جبرائیل سے بہتر ہیں یعنی اللہ عزوجل وہ تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ (حسن ابن ابی سفیان ابی الضحاک انصاری سے نقل کیا)

۳۳۰۲۱..... علی رضی اللہ عنہ سے محبت گناہوں کو ایسی کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔ (تمام ابن عساکر نے ابی رضی اللہ عنہ سے ابن جوزی نے اس موضوعات میں ذکر کیا الضعیفہ ۱۲۰۶)

۳۳۰۲۲..... اللہ تعالیٰ نے جس مؤمن کے دل میں علی رضی اللہ عنہ کی محبت ثبت فرمادیا اس سے کوئی قدم ڈگمگا گیا اللہ تعالیٰ اس کی قدم کو قیامت کے دن پل صراط پر مثبت فرمادے گا۔ (خطیب نے متفق اور متفرق میں محمد بن علی سے رضی اللہ عنہ معصلاً نقل کیا ہے)

۳۳۰۲۳..... علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا مجھ سے محبت کرنے والا تجھ سے محبت کرے گا مجھ سے بغض رکھنے والا تجھ سے بغض رکھے گا۔

طبرانی بروایت سلمان

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی ترغیب

۳۳۰۲۴..... جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ تعالیٰ سے محبت کی جس نے علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا۔ (طبرانی نے محمد بن عبداللہ ابن ابی اپنے والد اپنے دادا سے طبرانی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

۳۳۰۲۵..... علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جس نے تجھ سے محبت کی میری محبت کی وجہ سے کی کیونکہ بندہ میرا قرب حاصل نہیں کر سکتا مگر تیری محبت کے ذریعہ۔ (دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۲۶..... مؤمن تجھ سے بغض نہیں رکھے منافق تجھ سے محبت نہیں کرے گا۔ زیادات احمد بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۲۷..... مؤمن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا منافق محبت نہیں رکھتا۔ ابن ابی شیبہ بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۲۸..... علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مؤمن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا منافق محبت نہیں رکھتا۔ مسلم بروایت علی رضی اللہ عنہا

۳۳۰۲۹..... علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں رکھتا مگر مؤمن اور بغض نہیں رکھتا مگر منافق۔ بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۳۰..... اے علی رضی اللہ عنہ بشارت ہو بر اس شخص کو جس نے تجھ سے محبت رکھی اور تیرے بارے میں سچ کا راستہ اختیار کیا اور ہلاکت ہے اس کے لئے جو تجھ سے نفرت کرے اور تجھے جھٹلانے۔ طبرانی حاکم والخطیب بروایت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

۳۳۰۳۱..... جس شخص میں تین باتیں ہوں اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں علی رضی اللہ عنہ سے بغض اور میرے اہل بیت کو نشانہ بنانا اور جو قول اختیار کرے کہ ایمان کلام ہے۔ (دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الترمذیہ ۱۵۳ اذیل الالی ۳۰)

۳۳۰۳۲..... اے علی تجھ کو عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہت حاصل ہے ان سے یہود نے عداوت رکھی ان کی ماں پر بہتان باندھا نصاریٰ نے محبت کی ان کو مقام تک پہنچایا جس کے وہ اہل نہ تھے۔ (عدی حاکم ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں حاکم نے علی

سے نقل کیا المتناہبہ (۲۵۹)

۳۳۰۳۳... اے اللہ اس شخص کی مدد فرما جو علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرے اے اللہ علی رضی اللہ عنہ کو مکرم فرما اور اس کو رسوا فرما جو علی رضی اللہ عنہ کی رسوائی کا خواہاں ہو۔ (طبرانی نے عمرو بن شرجیل سے نقل کیا)

۳۳۰۳۴... اے اللہ آپ نے مجھ سے عبیدہ بن حارث کو بدر کے دن جدا کیا حمزہ بن عبدالمطلب کو احد کے دن یہ علی ہیں آپ مجھے تمہارا چھوڑیں آپ خیر الوارثین ہیں۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۵... علی رضی اللہ عنہ کو عمرو بن عبدود مقابلہ کے لئے لکارنا قیامت تک کے لئے امت کے افضل اعمال میں سے ہیں۔ (حاکم نے بہز بن حکیم سے اپنے والدوداد سے ذہبی نے کہا فتح اللہ رافضیا افتراہ)

۳۳۰۳۶... چل لوگوں کو پڑھ کر سنائیں اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو ثابت قدم رکھے اور تمہارے دل کی راہنمائی کرے لوگ تمہارے پاس فیصلے لے کر آئیں گے جب دوڑنے والے حاضر ہوں تو ایک کے حق میں اس وقت تک فیصلہ نہ کریں جب تک دوسری کی بات نہ سن لیں کیونکہ یہ زیادہ لائق ہے اس کے کہ حق کو پہچان لیں۔ (بیہقی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۷... علی رضی اللہ عنہ کی لئے دعا کی اے اللہ ان کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور دل کی راہنمائی فرما۔ (حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۸... ان کو شریعت کی تعلیم دیں اور ان کے درمیان فیصلہ فرما اے اللہ علی رضی اللہ عنہ کو قضاء کی راہنمائی عطا فرما یہ اس وقت فرمایا ان کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۳۹... علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۱۸ کشف الخفاء ۲۸۱۱)

۳۳۰۴۰... میں نے معراج کی رات عرش پر لکھا ہوا دیکھا انی انا اللہ لا الہ الا غیری کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے جنت عدن کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا محمد ﷺ میری مخلوق میں سے منتخب ہیں میں نے علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ ان کی تائید اور مدد کی۔

ابن عساکر، ابن جوزی فی الواہیات بطریقہ ابی الحمراء ذیل اللالی ۶۴

۳۳۰۴۱... معراج کی رات میں جنت میں داخل ہوا میں عرش کے ستون پر دائیں جانب لکھا ہوا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ میں نے ان کی مدد و نصرت کی علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ۔ (طبرانی بروایت ابی الحمراء)

۳۳۰۴۲... آسمان وزمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل جنت کے دروازہ پر لکھا گیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ ان کی مدد کی۔ (عقیلی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۳... جنت کے دروازہ پر لکھا ہوا ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی خور رسول اللہ آسمان وزمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل (طبرانی نے اوسط میں خطیب نے متفق اور مفترق میں ابن جوزی نے واہیات میں جابر رضی اللہ عنہ سے اللالی ۲۹۸۱)

۳۳۰۴۴... تجھ پر سلام ہوا ابوالریحان میں تجھے وصیت کرتا ہوں دنیا میں اپنے ایمان کے متعلق عنقریب تمہارا ستون گرایا جائے گا اللہ تعالیٰ میرے بعد تمہارا وارث ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا۔ (ابو نعیم ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۵... علی خیر البشر ہے جس نے انکار کیا کفر کیا (خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا منکر ہے ترتیب الموضوعات ۲۸۰۲۷۹)

۳۳۰۴۶... جس نے علی رضی اللہ عنہ کو خیر الناس نہ کہا اس نے کفر کیا۔ (خطیب نے ابن مسعود بروایت علی رضی اللہ عنہ نقل کیا ترتیب الموضوعات ۲۸۷)

۳۳۰۴۷... اے علی میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے بارے میں پانچ باتیں مانگیں ایک سے منع کر دیا چار عطا کر دیں میں نے درخواست کی آپ کی خلافت پر امت کا اتفاق ہو جائے یہ دعاء قبول نہیں ہوئی میری یہ دعاء ہوئی کہ قیامت کے روز سب سے پہلے میری اور آپ کی قبر شرف ہو آپ حمد کا جھنڈا اٹھا کر اولین اور آخرین کے سامنے چلیں اور یہ بھی قبول ہوگی کہ میرے بعد آپ مؤمنین کا ولی ہوں۔ (خطیب اور رافعی نے علی

سے نقل کیا)

۳۳۰۴۸..... اے علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جائیں آپ بری ہو گئے میں نے اللہ تعالیٰ سے جو دعاء بھی کی قبول ہوئی میں نے اپنے لئے جو دعاء بھی کی آپ کے لئے بھی کی ہے مگر یہ کہا گیا کہ میرے بعد نبوت ختم ہو چکی ہے۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۴۹..... میں نے ان کو اپنا مشیر مقرر نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا۔ (ترمذی نے روایت کر کے حسن قرار دیا ہے طبرانی جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کے دن علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے مشورہ فرمایا تو لوگوں نے کہا اپنے چچا زاد بھائی کے ساتھ طویل مشورہ کیا اس پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا)۔

۳۳۰۵۰..... جس نے علی رضی اللہ عنہ سے حسد کیا اس نے مجھ سے حسد کیا جس نے مجھ سے حسد کیا اس نے کفر کیا۔ (ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناہیہ ۳۳۳)

۳۳۰۵۱..... کسی کو حالت جنابت میں اس مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں سوائے مجھے اور علی رضی اللہ عنہ کو (خصوصیت ہے)۔

طبرانی بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۵۲..... اے علی کسی کے لئے اس مسجد میں جنابت کی حالت میں داخل ہونے کی اجازت نہیں مگر میرے اور آپ کے لئے۔ (ترمذی نے روایت کر کے حسن غریب کہا ہے ابویعلیٰ نے نقل کرنے ضعیف قرار دیا ہے)

۳۳۰۵۳..... اے علی اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی زینت سے مزین فرمایا ہے کہ بندوں میں سے کسی کو اس سے پسندیدہ زینت سے مزین نہیں فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ابرار کی زینت ہے کہ دنیا سے بے رغبت ہونا تم نے دنیا سے کچھ نہیں لیا اور دنیا نے تم سے کچھ نہیں لیا تمہیں مساکین کی محبت عطاء کی گئی ہے تو ان کو تابع بنا کر وہ تمہیں امام بنا کر خوش و راضی ہیں۔ حلیہ بروایت عمار بن باسر

۳۳۰۵۴..... اے عمر و کیا تم نے جنت کے دابہ کو دیکھا ہے کہ جو کھاتا پیتا بازار میں چلتا پھرتا ہے یہ دابۃ الجنۃ ہے علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا۔ (طبرانی نے عمرو بن الحمق سے نقل کیا)

۳۳۰۵۵..... اے علی رضی اللہ عنہ تمہارے لئے جنت میں ایک خزانہ ہے وہ دو اطراف والا ہے تم غیر محرم عورت کو نظر جما کر مت دیکھو کیونکہ اچانک نظر حلال ہے دوسری حلال نہیں۔ احمد، حکیم، حاکم، ابونعیم فی المعرفہ بروایت علی رضی اللہ عنہ

۳۳۰۵۶..... اے علی تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہوگا تو میرے ساتھ جنت میں داخل ہوگا جہاں میں داخل ہوں۔ (ابوبکر شافعی نے غیلانیات میں ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عساکر نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۵۷..... اے میری بیٹی تمہارے لئے اولاد کی شفقت ہے علی میرے نزدیک تم سے زیادہ مکرم ہے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۵۸..... اے علی آپ ان میں ماہر سمجھدار ہیں۔ (خطیب نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۵۹..... اے علی آپ کو عرب کے بارے میں خیر کی وصیت کرتا ہوں عرب کے بارے میں خیر کی وصیت کرتا ہوں۔ (طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۶۰..... آپ کا بہترین نام ابو تراب ہے۔ (طبرانی نے ابی طفیل سے نقل کیا ہے بتایا رسول اللہ ﷺ شریف لائے علی رضی اللہ عنہ منیٰ میں سورہے تھے تو یہ ارشاد فرمایا)

فضائل الخلفاء مجتمعة من الاکمال

۳۳۰۵۸..... فرمایا: ابوبکر صدیق میرے وزیر ہیں اور میرے بعد میری امت میں میرے نائب ہیں اور عمر میری زبان سے بات کرتے ہیں اور علی

میرے چچا زاد اور میرے علمبردار ہیں اور عثمان مجھ سے ہیں اور میں عثمان سے ہوں۔ (الحلی فی شیخہ بروایت انس ابن حبان فی الضعفاء طبرانی فی معجم الکبیر ابن عدی بروایت جابر ابن عساکر بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ اور اس کی کادح بن رحمت ہے ابن عدی کہتے ہیں کہ وہ ثقات موضوع حدیثیں روایت کرتے ہیں اور ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں نقل کیا ہے)

۳۳۰۵۹ ... فرمایا: ابو بکر و عمر کی حیثیت میری نزدیک وہی ہے جو میرے سر میں میری آنکھوں کی ہے اور عثمان بن عفان کی حیثیت وہی ہے جو میرے منہ میں میری زبان کی ہے اور علی ابن طالب کی حیثیت میرے نزدیک وہی ہے جو میرے جسم میں روح کی ہے۔

ابن النجار بروایت ابن مسعود

۳۳۰۶۰ ... فرمایا: ابو بکر میرے وزیر و میرے قائم مقام ہے اور عمر میری زبان سے بات کرتے ہیں اور عثمان مجھ سے ہیں اور میں عثمان سے ہوں جیسے آپ کا مقام میرے ہاں اے ابو بکر آپ میری امت کے لئے سفارشی ہوں گے۔ ابن النجار بروایت انس

۳۳۰۶۱ ... فرمایا: اے بلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ میرے بعد ابو بکر خلیفہ ہوں گے اے بلال لوگوں میں یہ بات پھیلا دو کہ بلاشبہ ابو بکر کے بعد عمر خلیفہ ہوں گے اے بلال! لوگوں تک یہ بات پہنچا دو کہ عمر کے بعد عثمان خلیفہ ہوں گے اے بلال چلو اللہ تعالیٰ ایسا فرمائے گا۔

ابو نعیم فی فضائل الصحابہ خطیب ابن عساکر بروایت ابن عمر

۳۳۰۶۲ ... فرمایا: میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے ابو بکر میرے بعد کچھ ہی مدت زندہ رہیں گے اور قبیلہ عرب کا جنگجو قابل ستائش زندگی گزارے گا اور شہادت کی موت پائے گا اور اے عثمان عنقریب تم سے لوگ اس قیص کے اتارنے کا مطالبہ کریں گے جو اللہ عزوجل نے تمہیں پہنائی ہوگی اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم نے اس کو اتار دیا تو تم اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہو سکو گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ سے نہ گزر جائے۔ (طبرانی ابو نعیم فی المعرفۃ بروایت ابن عمر اس کی مسند میں ربیعہ میں سیف ہے امام بخاری فرماتے ہیں: یہ منکر حدیث روایت ہے)۔

خلفاء ثلاثہ کا ذکر

۳۳۰۶۳ ... بلاشبہ یہ لوگ میرے بعد خلیفہ ہوں گے یعنی ابو بکر عمر عثمان۔ ابن حبان فی الضعفاء بروایت عطیہ بن مال

۳۳۰۶۴ ... فرمایا: یہ لوگ میرے بعد امراء ہوں گے یعنی ابو بکر عمر عثمان۔ ابن عدی حاکم بروایت سفینہ

۳۳۰۶۵ ... فرمایا: اے عائشہ! یہ لوگ میرے بعد خلفاء ہوں گے یعنی ابو بکر عمر عثمان۔ حاکم تعقب بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۳۰۶۶ ... اے علی! اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں ابو بکر کو، عمر کو مشیر اور عثمان کو سہارا بناؤں اور تمہیں اے علی پشت پناہ بناؤں چنانچہ تم چاروں کے بارے میں اللہ نے پختہ عہد لیا ہے کہ تم سے مومن آدمی محبت کرے گا اور فاجر تم سے بغض رکھے گا تم میری نبوت کے جانشین ہو۔

اور میری امت پر میری دلیل قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے سے ناراض نہ ہو اور غمخوار گزرے کام لو۔ ابو نعیم فی

۳۳۰۶۷ ... فرمایا: اگر میں تم پر کسی کو خلیفہ مقرر کروں تو تم میرے مقرر کردہ خلیفہ کی نافرمانی کرو گے جس کے نتیجے میں تم پر عذاب آئے گا لوگوں نے کہا کیا ہم ابو بکر کو خلیفہ نہ مقرر کر لیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اس کو خلیفہ بناؤ گے تو اس کو جسمانی طور پر کمزور اور اللہ کے معاملہ میں طاقتور پاؤ گے لوگوں نے کہا کہ ہم عمر کو خلیفہ نہ بنا لیں؟ فرمایا اگر اسے خلیفہ بناؤ گے تو جسمانی طور پر بھی اور اللہ کے معاملے میں طاقتور پاؤ گے لوگوں نے کہا کیا ہم علی کو خلیفہ نہ بنا لیں تو آپ نے فرمایا اگر تم نے اس کو خلیفہ بنا لیا حالانکہ تم اس کو خلیفہ بناؤ گے نہیں تو وہ تمہیں ایک سیدھے راستے پر لے چلے گا اور تم اس کو ہدایت کی راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے۔ ابو ذؤاد بروایت حذیفہ

۳۳۰۶۸ ... اگر تم ابو بکر کو امیر بناؤ گے تو اس کو امانت دار دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں رغبت رکھنے والا پاؤ گے اور اگر عمر کو بناؤ گے تو اسوایا طاقتور امانت دار پاؤ گے جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرے گا اور اگر علی کو امیر بناؤ گے اور میرا خیال نہیں

ہے کہ تم اس طرح کرو گے تو تم اسکو راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے جو تمہیں ایک سیدھے راستے پر لے چلے گا۔

احمد بن حنبل، حلیۃ الاولیاء، بروایت علی

۳۳۰۶۹۔ اگر تم ابو بکر کو خلیفہ بناؤ گے تو اس کو اللہ کے معاملے میں طاقتور اور جسمانی طور پر کمزور پاؤ گے اور اگر عمر کو بناؤ گے تو اللہ کے معاملے میں بھی اور جسمانی طور پر بھی طاقتور پاؤ گے اور اگر علی کو خلیفہ بناؤ گے اور میرا خیال نہیں کہ تم ایسا کرو گے تو تم اسے راہ دکھانے والا ہدایت یافتہ پاؤ گے جو تمہیں سیدھے روشن راستے پر لے چلے گا۔ ابو نعیم فی فضائل الصحابہ بروایت حدیفہ

۳۳۰۷۰۔ فرمایا: اگر میں تم پر کسی کو خلیفہ مقرر کروں گا تو تم اس کی نافرمانی کرو گے جس کے نتیجے میں تم پر عذاب آئے گا لیکن جو بات تمہیں حدیفہ کہے اس کی تصدیق کرو اور عبد اللہ بن مسعود جو تمہیں پڑھائے اس کو پڑھو۔ (ابوداؤد طیالسی ترمذی نے اس کو حسن قرار دیا ہے حاکم بروایت حدیفہ) صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اے اللہ کے رسول! اگر آپ کسی کو خلیفہ مقرر فرمادیں تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۰۷۱۔ فرمایا اگر میں تم پر خلیفہ مقرر کروں اور تم اس کی نافرمانی کرو تو تم پر عذاب آ پڑے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا اگر آپ ہم پر ابو بکر کو خلیفہ مقرر فرمادیں تو کیسا رہے گا؟ فرمایا اس کو خلیفہ بنا دوں گا تو تم اس کو اللہ کے معاملے میں طاقتور اور جسمانی طور پر کمزور پاؤ گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اگر آپ ہم علی کو خلیفہ بنا دیں تو پھر کیا خیال ہے؟ فرمایا تم اس طرح نہیں کرو گے اور اگر تم نے ایسا کر لیا تو تم اسے سیدھی راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے جو تمہیں سیدھے راستے پر لے چلے گا۔ حاکم تعقب بروایت حدیفہ

۳۳۰۷۲۔ فرمایا: اگر تم منصب خلافت ابو بکر کے سپرد کرو گے تو اسے دنیا سے بے رغبت اور آخرت کی طرف راغب اور جسمانی طور پر کمزور شخص پاؤ گے اور اگر عمر کے سپرد کرو گے تو وہ طاقتور امانت دار شخص ہے جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں کرتا اور اگر تم یہ منصب علی کے حوالے کرو گے تو وہ ہدایت کی راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ شخص ہے جو تمہیں سیدھے راستے پر لاکھڑا کرے گا۔

طبرانی، حاکم، تعقب بروایت حدیفہ

۳۳۰۷۳۔ فرمایا: اگر تم ابو بکر کو ولایت سپرد کرو گے تو تم یہ منصب ایک امانت دار مسلم اور اللہ کے معاملے میں طاقتور اور اپنے معاملے میں کمزور شخص کے سپرد کرو گے اور اگر تم یہ منصب ایک امانت دار مسلم کے حوالے کرو گے تو وہ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں کرے گا اور اگر تم علی کو ولایت سپرد کرو گے تو تم یہ منصب ایک سیدھی راہ دکھانے والے اور ہدایت یافتہ شخص کے حوالے کرو گے جو تم کو سیدھی راہ پر لے آئے گا۔ خطیب ابن عساکر بروایت حدیفہ

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت

۳۳۰۷۴۔ فرمایا اگر تم یہ منصب ابو بکر کے حوالے کرو گے تو تم اسے دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں رغبت رکھنے والا پاؤ گے اور اگر تم اسے عمر کے حوالے کرو گے تو تم اسے طاقتور اور امانت دار شخص پاؤ گے جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرے گا اور اگر علی کے حوالے کرو گے تو اسے راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ شخص پاؤ گے جو تمہیں سیدھے راستے پر چلائے گا۔

حاکم تعقب ابن عساکر بروایت علی

۳۳۰۷۵۔ فرمایا: اگر میں تم پر کسی شخص کو عامل مقرر کروں پھر وہ تمہیں اللہ کی اطاعت کا حکم کرے پھر تم اس کی نافرمانی کرو تو وہ میری نافرمانی شمار ہوگی اور میری نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے اور اگر وہ تمہیں اللہ کی نافرمانی کا حکم کرے پھر تم اس کی اطاعت کرو تو یہ بات تمہارے لئے قیامت کے دن میرے خلاف حجت ہوگی لیکن میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ (خطیب ابن عساکر بروایت ابن عباس) صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اپنے بعد ہم پر کسی کو خلیفہ مقرر فرمادیجئے تو آپ علیہ السلام نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی)

۳۳۰۷۶..... فرمایا: میں نے ایک خواب دیکھا کہ میں نے آسمان سے ایک ڈول لٹکایا پھر ابو بکرؓ نے اور اس کو کنارے سے پکڑ کر تھوڑا سا پی لیا پھر
 عمرؓ آئے اور کناروں سے پکڑ کر پیا یہاں تک کہ میرے پھر عثمانؓ آئے اور انہوں نے بھی کناروں سے پکڑ کر اتنا پیا کہ میرے پھر عثمانؓ آئے تو
 انہوں نے اس کے کناروں سے پکڑا تو وہ ان سے چھن گیا اور کچھ پانی ان کے اوپر گرا۔ احمد بن حنبل، ابو داؤد طیالسی بروایت سمیرہ

۳۳۰۷۷..... فرمایا: بلاشبہ آج رات میرے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کو تولا گیا چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ تولا گیا تو وہ بھاری ہو گئے پھر عمر کا وزن ہوا تو وہ
 بھی بھاری ہو گئے اور پھر عثمان کا وزن کیا گیا وہ بھی بھاری ہو گئے۔ (احمد بن حنبل، ابن مندہ، بروایت ابن جریر، جن کو جسیر کہا جاتا ہے)
 مجھے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں اور میرا ان سے وزن کیا گیا تو میں ان پر بھاری پڑ گیا۔

۳۳۰۷۸..... فرمایا میں نے فجر سے کچھ دیر قبل خواب دیکھا کہ مجھے چابیاں اور ترازو دینے گئے پس جو چابیاں تھیں تو یہ چابیاں ہیں اور ترازو وہ ہیں
 جن سے تولا جائے گا مجھے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں اور میرا وزن ان سے کیا گیا تو میں ان پر بھاری ہو گیا۔
 پھر ابو بکرؓ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا تو وہ ان سب پر غالب ہو گئے پھر عمرؓ کو لایا گیا اور ان کا وزن کیا گیا تو وہ ان پر غالب ہو گئے پھر عثمانؓ کو لایا
 گیا اور ان کا وزن کیا تو وہ ان پر غالب آ گئے پھر وہ ترازو اٹھالیا گیا۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عمر

۳۳۰۷۹..... میں نے فجر سے کچھ دیر پہلے ایک خواب دیکھا کہ مجھے چابیاں اور ترازو دینے گئے پس چابیاں تو وہ یہی چابیاں ہیں اور ترازو وہ وہی
 ترازو ہیں جن سے تم تولتے ہو ترازو کو ایک ہاتھ میں پکڑا اور اپنی امت کو دوسرے ہاتھ میں پھر ابو بکرؓ کو لایا گیا ان کو ایک پلڑے میں رکھا گیا اور
 میری امت کو دوسرے پلڑے میں وہ ان پر بھاری ہو گئے پھر عمرؓ کو لایا گیا اور ان کو ایک پلڑے میں اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ
 امت پر بھاری ہو گئے پھر عثمانؓ کو لایا گیا ان کو ایک پلڑے میں اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ ان پر بھاری ہو گئے اور پھر اس
 ترازو کو اٹھالیا گیا۔ طبرانی بروایت ابن عمر

۳۳۰۸۰..... فرمایا: میں نے آج رات خواب دیکھا ہے کہ میرے من صحابہ کو تولا گیا ابو بکرؓ کو تولا گیا تو وہ بھاری ہو گئے پھر عمرؓ کو تولا گیا تو وہ بھاری ہو
 گئے پھر عثمانؓ کو تولا گیا تو ہمارا صحابی کم پڑ گیا اور وہ نیک آدمی ہیں۔ (احمد بن حنبل بروایت کوئی شخص)

۳۳۰۸۱..... فرمایا: آج رات میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تولا گیا ہے چنانچہ ابو بکرؓ کو تولا گیا پھر عمرؓ کو تولا گیا پھر عثمانؓ کو تولا گیا۔ طبرانی بروایت اسامہ
 شریک ابن مندہ ابن قانع بروایت جبر الحازلی

۳۳۰۸۲..... فرمایا: آج رات میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تولا گیا چنانچہ ابو بکرؓ کا وزن کیا گیا تو وہ بھاری پڑ گئے پھر عمرؓ کا وزن کیا گیا تو وہ غالب ہو گئے
 پھر عثمانؓ کو تولا گیا تو وہ کمزور پڑ گئے اور وہ نیک آدمی ہیں۔ (الشیرازی فی الانتساب وابن مندہ اور انہوں نے اس کو غریب کہا ہے اور ابن عساکر
 بروایت ابن ماجہ)

نبی ﷺ کے اعمال سب پر بھاری ہیں

۳۳۰۸۳..... فرمایا: میرا تمام مخلوق سے وزن کیا گیا میں ان سب پر غالب ہو گیا پھر ابو بکرؓ کا وزن کیا گیا تو وہ غالب ہو گئے۔ پھر عمرؓ کو تولا گیا
 تو وہ ان پر غالب آ گئے پھر عثمانؓ کا وزن کیا گیا تو وہ غالب آ گئے پھر ترازو اٹھالیا گیا۔ (طبرانی بروایت ابن عباس اور طبرانی نے اس غیر
 محفوظ کہا ہے)

۳۳۰۸۴..... فرمایا مجھے میری امت کے ساتھ تولا گیا چنانچہ مجھے ایک پلڑے میں اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو میں ان
 پر غالب ہو گیا پھر ابو بکرؓ کو میری جگہ رکھا گیا تو وہ میری امت پر غالب ہو گئے پھر عمرؓ کو ان کی جگہ پر رکھا گیا تو وہ ان پر غالب آ گئے، پھر عثمانؓ کو ان کی
 جگہ پر رکھا گیا تو وہ ان پر غالب ہو گئے پھر ترازو اٹھالیا گیا۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر والی امامہ

۳۳۰۸۵..... فرمایا: جب مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا تو مجھے جبریل علی نے کہا! اے محمدؐ آگے بڑھیں بخدا یہ مرتبہ نہ تو کوئی مقرب فرشتہ

حاصل کرے گا اور نہ ہی کوئی پیغمبر پھر میرے رب نے مجھ سے کچھ فرمایا پھر جب میں لوٹنے لگا تو ایک منادی سے پردہ کے پیچھے سے آواز دی! آپ کے جد امجد ابراہیم کیسے بہترین شخص ہیں اور آپ کے بھائی علی کتنے اچھے آدمی ہیں چنانچہ آپ ان کو اچھائی کی وصیت کیجئے میں نے کہا اے جبریل! کیا میں قریش کو بتا دوں کہ میں نے اپنے پروردگار کی زیارت کی ہے؟ کہا ہاں میں نے کہا قریش مجھے جھٹلائیں گے جبریل نے کہا ہرگز نہیں ان میں ابو بکر ہیں جن کو اللہ کے ہاں صدیق لکھا گیا ہے وہ آپ کی تصدیق کریں گے اے محمد! میری طرف سے تم کو سلام کہہ دیجئے۔

بیہقی فی فضائل الصحابی ابن جوزی فی الواہیات بروایت علی

۳۳۰۸۶ فرمایا: نبی کا ایک دوست ہوتا ہے اور میرا دوست اور میرا بھائی علی ہے اور نبی کا ایک وزیر ہوتا ہے اور میرے وزیر ابو بکر و عمر ہیں۔

رافعی بروایت ابو ذر

۳۳۰۸۷ فرمایا: جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ حضرت ابراہیم کی دوستی کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ ابو بکر کی سخاوت دیکھے لے اور جو حضرت نوح کی تہی کو دیکھنا چاہیے تو اس کو چاہیے کہ وہ عمر کی شجاعت کو دیکھے لے۔ اور جو حضرت ادریس کی بلندی شان کو دیکھنا چاہے تو وہ عثمان کی رحمت کو دیکھے لے اور جو یحییٰ بن زکریا کی مشقت کو دیکھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ وہ علی کی طہارت کو دیکھے لے۔ (ابن عساکر بروایت اس اور کہا ہے کہ یہ حدیث شاذیہ ہے اور اس کی سند میں ایک سے زیادہ لوگ مجہول ہیں)

۳۳۰۸۸ فرمایا: جس نے ابو بکر عمر عثمان علی پر کسی کو فضیلت دی تو اس نے میری کہی ہوئی بات کو رد کیا اور جس مرتبہ کے وہ اہل ہیں اس نے اس کو

جھٹلایا۔ رافعی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۰۸۹ فرمایا: میری امت میں سب سے رحمدل آدمی ابو بکر ہیں اور اللہ کی معاندہ میں سب سے سخت نم ہیں اور میری امت میں سب سے

زیادہ باحیا عثمان بن عفان ہیں اور سب سے زیادہ بہتر فیصلہ کرنے والے علی بن ابوطالب ہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عساکر

۳۳۰۹۰ فرمایا: جبرائیل آئے اور کہا: اے محمد اللہ رب العزت آپ کو سلام کہہ رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ قیامت کے دن ہر امت بیاسی

آنے کی تروہ جو ابو بکر عمر عثمان اور علی سے محبت کرے۔ رافعی بروایت ابی ہریرہ

۳۳۰۹۱ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تمام جہاں والوں پر فضیلت دی ہے سوائے انبیاء و رسل کے اور میرے چار صحابہ و

میرے منتخب فرمایا ہے علی اور میری امت کو تمام امتوں پر فضیلت دی ہے اور مجھے بہترین زمانے میں بھیجا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء فی فضائل

الصحابہ خطیب تاریخ ابن عساکر بروایت جابر خطیب نے اسے غریب کہا ہے)۔

رب تعالیٰ کے سامنے قیام کا تذکرہ

۳۳۰۹۲ فرمایا: میں اپنے رب کے سامنے اتنا عرصہ کھڑا رہوں گا جتنا اللہ چاہے پھر میں نکلوں گا اور اللہ نے میری مغفرت فرمادی ہوگی پھر

ابو بکر میرے قیام کے گنی تعداد کے برابر کھڑے ہوں گے پھر واپس آئیں گے اور اللہ نے انہیں بھی بخش دیا ہوگا پھر عمر ابو بکر کے قیام کے گنی

مقدار کے برابر کھڑے ہوں گے پھر واپس آئیں گے اور ان کی بخشش بھی ہو چکی ہوگی کہا گیا اور عثمان کا کیا ہوگا؟ فرمایا عثمان ایک باحیا شخص ہے میں

اللہ دعا کروں گا کہ انہیں حساب کے لئے نہ کھڑا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس معاملے میں ہماری سفارش قبول فرمائیں گے۔ (ابو الحسن ابو ہریرہ فی امالیہ

ابن عساکر بروایت علی)

علی فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول قیامت کے دن سب سے پہلے حساب کے لئے کس کو بلا یا جائے گا تو آپ علیہ السلام

نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۰۹۳ فرمایا: اے حراسا کن ہو جا کیونکہ تمہارے اوپر نبی صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی نہیں۔ طبرانی بروایت سعید بن زید

سعید بن زید فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام حرا پر چڑھے اپنے مندرجہ ذیل اصحاب کے ساتھ ابو بکر عمر عثمان علی، طلحہ، زبیر، سعد عبد الرحمن بن

عوف اور میں تو وہ ہلنے لگا تو نبی علیہ السلام نے اس پر پاؤں مارا تو آپ نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔
 ۳۳۰۹۳..... اے حرا! ساکن ہو جاؤ کیونکہ تم پر نبی یا شہید کھڑے ہیں۔ (مسلم بروایت ابو ہریرہ احمد بن حنبل تاریخ ابن عساکر بروایت عثمان بن عفان یعقوب بن سفیان فی تاریخ حسن بن سفیان بن مندہ خطیب تاریخ ابن عساکر بروایت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کہہ۔
 ۳۳۰۹۵..... فرمایا: اے حرا! ٹھہر جا تجھ پر نبی صدیق شہید ہی کھڑے ہیں یعنی ابو بکر عمر عثمان۔

مسلم، ترمذی بروایت ابو ہریرہ، ابن عساکر بروایت ابو درداء

۳۳۰۹۶..... فرمایا: اے میرے ٹھہر جا کیونکہ تم پر نبی صدیق اور دو شہید کھڑے ہیں۔ (ترمذی نسائی بروایت عثمان ابو یعلیٰ الموصل ترمذی نے حسن قرار دیا ہے۔ نسائی بروایت عثمان)

۳۳۰۹۷..... فرمایا: اے احد ٹھہر جا کیونکہ تم پر نبی صدیق یا دو شہید کھڑے ہیں۔ احمد بن حنبل بخاری ابو داؤد ترمذی بروایت انس۔
 ۳۳۰۹۸..... فرمایا: بلاشبہ کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے پاس ان کے اور ان کے آباء و اجداد کے نام لکھے ہوئے ہیں حضرت ابو بکر نے فرمایا: اے اللہ کے رسول ہمیں ان کے بارے میں بتائیے فرمایا تم بھی ان میں سے ہو عمر بھی اور عثمان ان میں سے ہے۔

ابن عساکر بروایت عثمان بن عوف

۳۳۰۹۹..... فرمایا: اللہ نے مجھے اپنے چار صحابہ سے محبت کرنے کا حکم دیا ان میں سب سے زیادہ محبوب ابو بکر پھر عمر پھر عثمان پھر علی۔ (ابن عدی ابن عساکر بروایت ابن عمر اس میں سلیمان بن عیسیٰ السنجر کی بھی ہے ابن عدی نے کہا کہ یہ حدیث گھڑتا ہے۔)
 ۳۳۱۰۰..... ان چار اشخاص کی محبت کسی منافق کے دل میں جمع نہیں ہو سکتی ابو بکر، عمر، عثمان، علی۔

طبرانی فی المعجم الاوسط ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۱۰۱..... فرمایا: ان چار آدمیوں کی محبت مسلمان آدمی کے دل میں جمع ہوگی ابو بکر عمر عثمان علی۔

عبد بن حمید ابو نعیم فی فضائل الصحابہ ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ

الفصل الثالث فی ذکر الصحابة رضوان اللہ علیہم اجمعین

مجتمعین و متفرقین علی ترتیب حروف المعجم

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجتماعی و انفرادی تذکرہ

جو احادیث میں آیا ان کو حروف معجم کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے

عشرہ مبشرہ کا تذکرہ

۳۳۱۰۲..... دس آدمی جنت میں ہوں گے نبی ﷺ جنت میں ہوں گے ابو بکر جنت میں ہوں گے عمر جنت میں ہوں گے عثمان جنت میں ہوں گے علی جنت میں ہوں گے طلحہ جنت میں ہوں گے زبیر بن العوام جنت میں ہوں گے سعد بن مالک جنت میں ہوں گے عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور سعید بن زید جنت میں ہوں گے۔ (احمد بن حنبل ابو داؤد ابن ماجہ اور انصاری سعید بن زید سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۱۰۳..... ابو بکر جنت میں ہوں گے اور عمر جنت میں ہوں گے اور عثمان جنت میں ہوں گے اور علی جنت میں ہوں گے اور طلحہ جنت میں ہوں گے اور زبیر جنت میں ہوں گے اور عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور سعد بن ابی وقاص جنت میں ہوں گے اور سعید بن زید

جنت میں ہوں گے اور ابو عبیدہ بن الجراح جنت میں ہوں گے۔ (احمد بن حنبل اور الضیاء نے سعید بن زید، ترمذی نے عبدالرحمن بن عوف سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۰۳۔ میرے بعد جو خلیفہ ہوگا جنت میں ہوگا اور اس کے بعد جو خلیفہ ہوگا وہ بھی جنت میں ہوگا اور تیسرا اور چوتھا خلیفہ بھی جنت میں ہوگا۔ (ابن عساکر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۰۵۔ چار صحابی ایسے ہیں جن کی محبت کسی منافق کے دل میں جمع نہیں ہوسکتی اور ان سے صرف مومن ہی محبت کرتا ہے اور وہ ابو بکر عمر عثمان اور علی ہیں۔ (ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع: ۷۶۷)

۳۳۱۰۶۔ اے جعفر آپ کی شخصیت میری شخصیت کے مشابہ ہوگئی اور میری شخصیت آپ کی شخصیت کے مشابہ ہوگئی اور آپ مجھ سے اور میرے خاندان سے ہیں۔ اور اے علی آپ میرے داماد اور میری اولاد کے باپ ہیں اور میں آپ سے ہوں اور آپ مجھ سے ہیں اور اے زید آپ میرے غلام ہیں اور مجھ سے ہیں اور میرے نزدیک اپنی قوم میں سے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ (احمد بن حنبل طبرانی اور حاکم نے اسامہ بن زید سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۰۷۔ اے جعفر! آپ میری شخصیت اور اخلاق کے مشابہ ہو گئے اور اے علی آپ مجھ سے ہیں اور میں تجھ سے ہوں اے زید تو ہمارا بھائی اور ہمارا غلام ہے اور لڑکی اپنی خالہ کے پاس ہوگی کیونکہ خالہ والدہ ہے۔ (احمد بن حنبل نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۰۸۔ مجھے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے چار سے محبت کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ بھی ان سے محبت کرتے ہیں اور وہ چاروں علی ابوزر الغفاری سلمان فارسی اور مقداد بن اسود الکندی ہیں۔ (الرویانی نے بریدہ سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۱۲۶۲ الضعیفہ ۲۱۷۱)

۳۳۱۰۹۔ جنت تین آدمیوں کا شوق رکھتی ہے یعنی علی عماد اور سلمان کا۔ (ترمذی اور حاکم نے انس سے روایت کیا ہے ضعیف الترمذی: ۷۹۳)

۳۳۱۱۰۔ ہر نبی کو سات ہونہار رفیق دیئے گئے اور مجھ کو چودہ دیئے گئے ہیں اور وہ علی حسن، حسین، جعفر، حمزہ، ابو بکر، عمر، مصعب بن عمیر، بلال، سلمان، عمار، عبداللہ بن مسعود، مقداد اور حذیفہ بن یمان ہیں۔ (ترمذی اور حاکم نے علی سے روایت کیا ہے ضعیف الترمذی: ۷۹۱ ضعیف الجامع ۱۹۱۲)

۳۳۱۱۱۔ میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کتنا عرصہ باقی رہوں گا لہذا میرے بعد دو شخصوں یعنی ابو بکر اور عمر کی اقتداء کرو اور عمار کے طریقے کو مضبوطی سے پکڑ لو اور ابن مسعود جو کچھ تم سے بیان کریں تم اس کی تصدیق کرو۔ (احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ اور ابن حبان نے حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۱۲۔ ابو بکر اچھے آدمی ہیں عمر اچھے آدمی ہیں ابو عبیدہ بن الجراح اچھے آدمی ہیں اسید بن حضیر اچھے آدمی ہیں ثابت بن قیس بن شماس اچھے آدمی ہیں معاذ بن جبل اچھے آدمی ہیں معاذ بن عمرو بن الجموح اچھے آدمی ہیں سہیل ابن بیضاء اچھے آدمی ہیں۔ (بخاری ترمذی اور حاکم نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)

حضرات شیخین کی اتباع کا حکم

۳۳۱۱۳۔ میرے بعد دو آدمیوں کی یعنی ابو بکر اور عمر کی اقتداء کرو اور عمار کے طریقے کو اپناؤ اور ابن مسعود جو کچھ تم سے بیان کریں تم اس کو قبول کر لو۔ (ابو یعلیٰ نے حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۱۴۔ میں نے دیکھا کہ ایک پلڑے میں مجھے رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو میں اس کے برابر ہو گیا پھر ایک پلڑے میں ابو بکر رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو ابو بکر ان کے برابر ہو گئے پھر ایک پلڑے میں عمر کو رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو وہ عمر ان کے برابر ہو گئے پھر ایک پلڑے میں عثمان کو رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو وہ عثمان اس کے برابر ہو گئے پھر میزان کو اٹھایا گیا۔ (طبرانی سے

مجمع کبیرہ میں معاذ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۱۵ میری امت پر میری امت میں سے سب سے رحم دل ابو بکر ہیں اور ان میں سے اللہ کی معاملے میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں اور سب سے زیادہ حیا دار عثمان ہیں اور ان میں سے کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں اور ان میں سے سب سے زیادہ فرائض کو انجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور حلال و حرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں اور ہر امت کا ایک امین ہے اور اس امت کا امانت دار ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔ (احمد بن ضہل، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم اور سنن کبریٰ میں بیہقی نے اس سے روایت کیا ہے اسنی المطالب ۶۴، کشف الخفاء: ۳۱۳)

۳۳۱۱۶ ہر چیز کی ایک بنیاد ہے اور ایمان کی بنیاد تقویٰ ہے اور ہر چیز کی ایک فرع ہے اور ایمان کی فرع صبر ہے اور ہر چیز کی ایک کوہان ہے اور اس امت کی کوہان میرے چچا عباس ہیں اور ہر چیز کی ایک جز اور بنیاد ہے اس قوم کی جز اور بنیاد ابو بکر اور عمر ہیں اور ہر چیز کا ایک پر ہے اور اس امت کا پر ابو بکر اور عمر ہیں اور ہر چیز کی ایک ڈھال ہے اور اس امت کی ڈھال علی بن ابی طالب ہیں۔ (خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے التزییہ ۳۸۹، ضعیف الجامع ۴۷۱۹)

۳۳۱۱۷ میری امت پر میری امت میں سے سب سے رحم دل ابو بکر ہیں اور میری امت کے لیے میری امت میں سے نرم برتاؤ کرنے والے عمر ہیں اور سب سے زیادہ باحیا عثمان ہیں اور میری امت میں سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے علی ہیں اور حلال و حرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں قیامت کے دن علماء کے سامنے ایک نیلہ پر تشریف لائیں گے اور میری امت میں سب سے اچھا پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں اور امت میں سب سے زیادہ فرائض کو سر انجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور عمو میر کو عبادت دی گئی یعنی ابوالدرداء۔ (طبرانی نے مجمع اوسط میں جابر سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۷۷۵)

۳۳۱۱۸ اس امت کے سب سے زیادہ رحم دل ابو بکر ہیں اور اللہ کے دین میں سب سے زیادہ مضبوط عمر ہیں اور سب سے زیادہ فرائض کو سر انجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے عمر ہیں اور سب سے زیادہ باحیا عثمان بن عفان ہیں اور اس امت کے امانت دار ابو عبیدہ بن الجراح ہیں اور کتاب اللہ کو سب سے اچھا پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں اور ابو ہریرہ علم کے ایک برتن ہیں اور سلمان ایک عالم ہیں ان کے علم تک کوئی اور نہیں پہنچ سکتا اور معاذ بن جبل اللہ کے حلال کردہ اور حرام کردہ باتوں کو لوگوں میں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور ابو ذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (سویہ اور عقیلی نے ابوسعید سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۷۷۶، کشف الخفاء: ۳۱۳)

۳۳۱۱۹ میری امت کے سب سے رحم دل ابو بکر صدیق ہیں اور سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ابو عبیدہ بن الجراح ہیں اور سب سے زیادہ راست گو ابو ذر ہیں اور حق کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں اور سب سے زیادہ بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں۔ (ابن عساکر نے ابراہیم بن طلحہ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۲۰ اللہ تعالیٰ ابو بکر پر رحم فرمائیں! اس نے میرا نکاح اپنی بیٹی سے کروایا اور مجھے دارالہجرت کی طرف لے گئے اور بلال کو اپنے سے آزاد کروایا اور اسلام میں کسی مال نے مجھے اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابو بکر کے مال نے مجھے نفع پہنچایا اللہ تعالیٰ عمر پر رحم فرمائے وہ حق کہتا ہے اگرچہ کڑوا ہو حق نے اس کو چھوڑ دیا اس حال میں کہ اس کا کوئی دوست نہ تھا اللہ تعالیٰ عثمان پر رحم فرمائے! فرشتے بھی اس کی حیا کرتے ہیں اور اس نے سخت لشکر کو تیار کیا اور ہماری مسجد میں کشادگی کی یہاں تک کہ وہ ہم کو وسیع ہو گئی اللہ تعالیٰ علی پر رحم فرمائے اے میرے پروردگار حق کو اس کے ساتھ چلا دے جہاں کہیں بھی وہ رہیں۔ (ترمذی نے علی سے روایت کیا ہے ضعیف الترمذی ۷۶۷ ذخیرۃ الحفاظ ۳۵۵۳)

۳۳۱۲۱ جب میں اور ابو بکر اور عمر اور عثمان مر جائیں تو تو بھی اگر مرنے کی استطاعت رکھے تو مر جا۔ (حلیہ الدولیاء، سہل بن ابی حمزہ سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع: ۴۰۰)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا امت پر مہربان ہونا

۳۳۱۲۲ میری امت پر میری امت میں سے سب سے زیادہ مہربان ابو بکر ہیں اور اللہ کے دین میں سب سے سخت عمر ہیں اور سب سے زیادہ حیا دار عثمان ہیں اور سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں اور سب سے زیادہ فرائض کو سرانجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور کتاب اللہ کو سب سے بہتر پڑھنے والے ابی ہیں اور حلال و حرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں سنو! ہر امت کے لئے ایک امانت دار ہے اور اس امت کا امانت دار ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔ (ابو یعلیٰ نے ابن عمر سے روایات کیا ہے۔ اسنی الطالب: ۱۶۴ کشف الخفی: ۳۱۳)

۳۳۱۲۳ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو چار آدمیوں سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور مجھے خبر دی کہ وہ بھی ان سے محبت کرتا ہے علی ان میں سے ہیں اور ابو ذر اور مقداد اور سلیمان ہیں۔ (ترمذی ابن ماجہ اور حاکم نے بریدہ سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۱۵۶۶)

۳۳۱۲۴ اس امت کا امین ابو عبیدہ بن الجراح ہے اور اس امت کے بہترین شخص عبد اللہ بن عباس ہے۔ (خطیب بغدادی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۶ ۱۸۱ کشف الالبی ۲۲۲)

۳۳۱۲۵ خالد بن ولید اللہ اور اس کے رسول کی تلوار ہیں اور حمزہ بن عبد المطلب اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں اور ابو عبیدہ بن الجراح اللہ اور اس کے رسول کے امین ہیں حذیفہ بن یمان رحمن کے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں اور عبد الرحمن بن عوف رحمن کے تاجروں میں سے ہیں۔ (مسند الفردوس میں ابن عباس سے مروی ہے ضعیف الجامع ۲۸۱۰)

۳۳۱۲۶ سوذان کے سردار چار ہیں لقمان حبشی اور نجاشی اور بلال اور مجع۔ (ابن عساکر نے عبد اللہ بن یزید بن جابر سے مرسل روایت کیا ہے تذکرۃ الموضوعات: ۱۱۳ ضعیف الجامع ۳۲۰۱)

۳۳۱۲۷ جنت کے رہنے والے کے نو جوان پانچ ہیں حسن اور حسین اور ابن عمر اور سعد بن معاذ اور ابی بن کعب۔ (مسند الفردوس میں انس سے مروی ہے ضعیف الجامع ۳۳۸۰)

۳۳۱۲۸ عویر میری امت کے حکیم ہیں اور جناب میری امت کا جلاوطن ہے وہ اکیلا زندگی گزارتا ہے اور اکیلا ہی مرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو اکیلے ہی اٹھائے گا۔ (حارث نے ابی لہشی اسلمکی سے روایت کیا ہے ضعیف الجامع ۳۳۲۰)

۳۳۱۲۹ میں عرب میں سبقت لے جانے والا ہوں اور صہیب روم میں سبقت لے جانے والا ہے اور سلمان فارسیوں میں سبقت لے جانے والا ہے اور بلال حبشیوں میں سبقت لے جانے والا ہے۔ (حاکم نے انس سے روایت کیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۳۹ ضعیف الجامع ۱۳۱۵)

۳۳۱۳۰ عبد اللہ بن عمر رحمن کے وفد سے ہے اور عمار بن یاسر سبقت لے جانے والوں میں سے ہے اور مقداد بن اسود اجتہاد کرنے والوں میں سے ہے۔ (مسند الفردوس میں ابن عباس سے مروی ہے)

فضائل عشرۃ المبشرۃ بالجنۃ رضوان اللہ علیہم اجمعین

۳۳۱۳۱ میں جنت میں ہوں گا اور ابو بکر جنت میں ہوگا اور عمر جنت میں ہوگا اور عثمان جنت میں ہوگا اور علی جنت میں ہوگا اور عبد الرحمن بن عوف جنت میں ہوگا اور طلحہ جنت میں ہوگا اور زبیر جنت میں ہوگا اور سعد ابن ابی وقاص جنت میں ہوگا اور سعید بن زید جنت میں ہوگا۔ (ترمذی نے سعید سے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ یہ حسن صحیح ہے)

۳۳۱۳۲ اے اللہ! آپ نے میری امت کی برکت میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں رکھی ہے سو آپ ان سے اس برکت کو نہ چھیننا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی برکت ابو بکر میں رکھی ہے سو ان سے اس برکت کو نہ چھیننا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ابو بکر سے متفق رکھنا اور ابو بکر کے کام

کو نہ بگاڑنا کیونکہ وہ ہمیشہ آپ کے حکم کو اپنی خواہش پر ترجیح دیتے رہے ہیں اے اللہ! عمر بن خطاب کو عزت عطا فرما اور عثمان بن عفان کو صبر عطا فرما اور علی کو بامراد کامیاب بنا اور طلحہ کی مغفرت فرما اور زبیر کو ثابت قدم رکھ اور سعد کو محفوظ رکھ اور عبدالرحمن بن عوف کو باوقار بنا اور میرے ساتھ ملحق فرما مہاجرین اور انصار میں سے سابقین اولین کو اور احسان کے ساتھ اتباع کرنے والوں کو جو تکلیف اور بناوٹ سے کام نہیں لیتے اے اللہ میں اور میری امت کے صلحاء بری ہیں ہر تکلف اور تصنع کے ساتھ بات کرنے والے سے۔ (حاکم اور خطیب اور ابن عساکر اور دیلمی اور الرافعی نے زبیر بن عوام سے روایت کیا اور ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں داخل کیا ہے اور ابن عساکر نے زبیر بن ابی حالہ اور اس کے علاوہ کسی اور سے والتابعین باحسان الذین یدعون لی ولا موات امتی ولا یتکلفون الا وانا بری من اکتلف وصالح امتی کے الفاظ سے نقل کیا ہے)

۳۳۱۳۳..... قریش کے دس آدمی جنت میں جائیں گے ابو بکر جنت میں ہوں گے اور عمر جنت میں ہوں گے اور عثمان جنت میں ہوں گے اور علی جنت میں ہوں گے اور زبیر جنت میں ہوں گے اور سعد جنت میں ہوں گے اور سعید جنت میں ہوں گے اور عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور ابو عبیدہ بن الجراح جنت میں ہوں گے۔ (طبرانی معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے ابن عمر سے اور ترمذی اور ابن سعد نے الدارقطنی نے افراد میں حاکم نے اور ابو نعیم نے المعروف میں اور ابن عساکر نے سعید بن زید سے نقل کیا ہے)

۳۳۱۳۴..... اے محمد کے صحابہ! اللہ نے آج کی رات مجھے جنت میں تمہارے ٹھکانے دکھلائے اور تمہارے گھروں کا میرے گھر سے فاصلہ بھی دکھلا دیا اے علی! کیا آپ کو یہ پسند نہیں کہ آپ کا گھر جنت میں میرے گھر کے سامنے ہو تو سن لو کہ تمہارا گھر جنت میں میرے گھر کے سامنے ہے اے ابو بکر! میں ایک شخص کو اس کے اور اس کے ماں باپ کے نام سے جانتا ہوں کہ جب وہ جنت کہ کسی دروازہ کی طرف بڑھے گا تو جنت کا ہر دروازہ اور ہر کمرہ اس کو مرحبا کہے گا اور وہ ابو بکر بن ابی قحافہ ہے اے عمر! میں نے جنت میں سفید موتیوں کا ایک محل دیکھا جو سفید لولو سے زیادہ چمکدار تھا یا قوت سے مضبوط بنایا گیا تھا۔ مجھے اس کی خوبصورتی نے تعجب میں ڈالا تو میں نے کہا اے رضوان یہ کس کا محل ہے؟ اس نے جواب دیا یہ ایک قریشی نوجوان کے لیے ہے میں نے اس کو اپنے لیے سمجھا اور اس میں داخل ہونے لگا تو رضوان مجھ سے کہنے لگا یہ عمر بن خطاب کا ہے اے ابو حفص! اگر آپ کے پاس نہ ہوتا تو میں اس میں داخل ہو جاتا۔

اے عثمان! جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرے ساتھی تم ہو گے اور طلحہ اور زبیر! ہر نبی کا ایک حواری۔ (مددگار) ہوتا ہے اور میرے حواری تم دونوں ہو۔

اے عبدالرحمن! تو نے مجھ تک آنے میں دیر کر دی یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ تم ہلاک ہو گئے ہو پھر تم آ گئے اور تم پسینے میں شرابور تھے تو میں نے تم سے کہا کہ تم نے آنے میں اتنی دیر کیوں کی کہ مجھے خوف محسوس ہونے لگا کہ تم ہلاک ہو گئے ہو تو تم نے کہا اے اللہ کے رسول میرے مال کی کثرت کی وجہ سے مجھے دیر ہو گئی میں کھڑا حساب دے رہا تھا اور مجھ سے مال کے بارے میں پوچھا جا رہا تھا کہ تو نے کہاں سے اسے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا۔

طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کیا ہے اور اس میں عبدالرحمن بن محمد الحمار بنی بھی ہیں جن سے عمار بن سیف نے روایت کیا ہے دونوں منا کر کو روایت کرتے ہیں۔

۳۳۱۳۵..... اے لوگو! ابو بکر نے مجھے کبھی ناراض نہیں کیا لہذا تم اس کو یہ بات بتا دو اے لوگو! میں ابو بکر عمر رضی اللہ عنہ عثمان، علی، طلحہ، زبیر سعد عبدالرحمن بن عوف اور مہاجرین اولین سے راضی ہوں تم ان کو یہ بات بتا دو اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے بدر اور حدیبیہ والوں کی بخشش فرمادی ہے اے لوگو! میری حفاظت کرو میری بہنوں میں سسرال والوں میں اور میرے صحابہ ہیں اللہ تعالیٰ تم سے ان میں سے کسی ایک پر ظلم کے بدلہ کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ یہ ظلم ایسی چیز نہیں جس کو ہبہ کیا جائے اے لوگو! مسلمانوں کی آبروریزی سے اپنی زبان کی حفاظت کرو جب کسی مسلمان کا انتقال ہو جائے تو خیر کے سوا ان کا تذکرہ مت کرو۔

(سیف بن عمرو نے فتوح میں روایت کی اور ابن قانع ابن شاہین اور ابن مندہ نے روایت کی طبرانی، و ابو نعیم خطیب بغدادی ضیاء مقدسی

ابن النجار ابن عسا کر بروایت سہل بن یوسف بن مالک انصاری بھائی کعب بن مالک کے وہ اپنے والد سے اور اپنے دادا سے ابن مندہ نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

ذکر ہم متفرقین علی ترتیب حروف المعجم

حرف الالف ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا متفرق تذکرہ حروف المعجم کی ترتیب پر

۳۳۱۳۶..... جبرائیل علیہ السلام نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم کو۔ (لم یکن الذین کفروا من اهل الكتاب) پڑھاؤں یہ بات آپ نے ابی سے فرمائی۔ (احمد بن حنبل، طبرانی، ابن قانع اور ابن مردویہ نے ابی حبیہ بدری سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۱۳۷..... اے ابی! کسی چیز نے آپ کو غیرت دلائی؟ میں آپ سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہیں۔ (ابن عسا کر نے ابی سے روایت کیا)

۳۳۱۳۸..... اے ابو منذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں آپ کے سامنے قرآن پیش کروں تو ابو منذر نے کہا اے اللہ کے رسول! کیا میرا ذکر کیا گیا تھا؟ تو آپ نے فرمایا ہاں تمہارے نام اور نسب کا ملا اعلیٰ میں تذکرہ کیا گیا تھا۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں معاذ بن محمد بن ابی بن کعب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے اور انہوں نے ابی سے روایت کیا ہے)

احنف بن قیس رضی اللہ عنہ..... من الاکمال

۳۳۱۳۹..... اے اللہ! احنف بن قیس کی مغفرت فرما۔ (حاکم نے احنف بن قیس سے روایت کیا ہے)

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

۳۳۱۴۰..... جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اسامہ بن زید سے محبت کرے۔ (احمد بن حنبل نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)۔ اخراجہ الحاکم فی المستدرک ۵۹۷/۳ وقال صحیح و اقراہ الذہبی

۳۳۱۴۱..... اسامہ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔ (احمد بن حنبل نے اور طبرانی نے معجم کبیر میں ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۴۲..... مجھے اپنے گھر والوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جس پر اللہ نے اور میں نے احسان کیا جو کہ اسامہ بن زید اور علی بن ابی طالب ہیں۔ (ترمذی حاکم اور ضیاء مقدسی نے اسامہ بن زید سے روایت کیا ہے)۔ ضعیف الجامع : ۱۶۸

۳۳۱۴۳..... بن لوتسم بخدا اگر اسامہ بن زید لڑکی ہوتا تو میں اس کی زینت کرتا یہاں تک کہ میں اس کو خرچ کر دیتا۔ (ترمذی، حاکم اور ضیاء نے اسامہ بن زید سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۴۴..... اگر تم اس کی امارت پر انگلیاں اٹھا رہے ہو تو تم اس سے پہلے اس کے والد کی امارت پر بھی طعن و شنیع کرتے تھے بخدا بلاشبہ یہ امارت کے لائق ہیں اور یہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور اس کے بعد بھی یہی مجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں اور میں تمہیں ان کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے نیک لوگوں میں سے ہیں یعنی اسامہ بن زید۔ (احمد بن حنبل اور بیہقی نے ابن عمر سے

روایت کیا ہے۔)

۳۳۱۳۵..... جو مجھ سے محبت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اسلمتہ بن زید سے محبت کرے۔ (مسلم نے فاطمہ بنت قیس سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۱۳۶..... اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اس کو کپڑے پہناتا اور اس کو زیورات سے آراستہ کرتا یہاں تک کہ میں اس کو خرچ کر دیتا۔ (احمد بن حنبل اور ابن ماجہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۳۷..... اسلمتہ بن زید سے نکاح کرو کیونکہ وہ خالص عربی النسل ہے۔ (ابن عساکر نے اسماعیل بن محمد بن سعد سے مرسل نقل کیا ہے)
 ۳۳۱۳۸..... اگر تم اس کی امارت پر طعن و تشنیع کر رہے ہو تو تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی طعن و تشنیع کرتے تھے اور قسم بخدا بلاشبہ وہ امارت کے زیادہ مستحق ہیں اگر چہ وہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور یہ ان میں سے ہے جو مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں اور میں تم کو ان کے بارے میں وصیت کرتا ہوں بلاشبہ وہ تمہارے نیک لوگوں میں سے ہیں۔

احمد بن حنبل، بخاری اور مسلم نے ابن عمر سے روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا اللہ کے رسول اللہ نے ایک جماعت کو بھیجا اور ان پر اسلمتہ بن زید کو امیر مقرر فرمایا تو بعض لوگوں نے آپ کی امارت پر طعن و تشنیع کی تو آپ نے یہ ذکر کیا ذکر گزر چکا ہے۔

۳۳۱۳۹..... خبر دار تم اسلمتہ بن زید کی عیب جوئی کرتے ہو اور اس کی امارت کے بارے میں طعن و تشنیع کر رہے ہو اور یہ کام تم اس سے پہلے اس کے باپ کے ساتھ بھی کر چکے ہو یقیناً یہ امارت کے زیادہ الائق ہیں اگر چہ وہ مجھے تمام لوگوں میں سے زیادہ محبوب ہیں اور اس کے بعد اس کا یہ بیٹا مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے اس کے بارے میں بھلائی کی وصیت کرو بے شک وہ تمہارے بہترین لوگوں میں سے ہے۔ (ابن سعد اور عقیلی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

حرف الباء..... البراء بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۳۱۵۰..... کتنے ہی پراگندہ حال غبار آلود بوسیدہ کپڑوں والے جن کی طرف توجہ نہیں کی جاتی ہے وہ ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کی قسم کھالیں تو اس کو پورا کر دکھائے ہیں انہیں میں سے براء بن مالک بھی ہیں۔ (ترمذی اور ضیاء نے انس سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۵۱..... کتنے ہی پراگندہ حال غبار آلود بوسیدہ کپڑوں والے جو قابل التفات نہیں ہوتے اگر وہ اللہ کی قسم کھالیں تو اس کو پورا کر دکھاتے ہیں۔ (ترمذی حسن غریب قرار دیا ہے اور سعید بن منصور نے انس سے روایت کیا ہے اور حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے اور حلیۃ الاولیاء میں کم من ضعیف متضعف ذی طہرین الخ کے الفاظ سے مذکور ہے)

بلال رضی اللہ عنہ

۳۳۱۵۲..... سوڈان کے بہترین آدمی چار ہیں لقمان اور بلال اور نجاشی اور صحیح۔ (ابن عساکر نے اوزاعی سے معضل نقل کیا ہے)

الاتقان ۷۳۷ ضعیف الجامع ۲۸۹۱

۳۳۱۵۳..... مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے ابو طلحہ کی بیوی کو دیکھا پھر مجھے اپنے سامنے پاؤں کی چاپ سنائی دی تو وہ بلال نکے۔ (مسلم نے

جابر سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۱۵۲..... اے بلال! کس بناء پر تم مجھ سے پہلے جنت میں چلے گئے میں جب بھی جنت میں داخل ہوا تو میں نے تمہارے پاؤں کی چاپ اپنے آگے سنی میں گذشتہ رات جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے تمہارے پاؤں کی آواز سنی پھر میں ایک مربع شکل کے سونے سے آراستہ محل کے پاس پہنچا تو میں نے کہا یہ کس کا محل ہے تو انہوں نے جواب میں کہا ایک عربی شخص کا ہے میں نے کہا میں بھی عربی ہوں تو پھر اس کا ہوا؟ انہوں نے کہا محمد ﷺ کے ایک امتی کا ہے میں نے کہا میں محمد ہوں سو پھر یہ محل کس کا ہوا تو انہوں نے جواب میں عرض کیا عمر بن خطاب کا ہے۔ (احمد بن حنبل، ترمذی، ابن حبان اور حاکم نے مستدرک میں بریدۃ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۵۵..... سوڈان کے تین آدمی بہت خوب ہیں لقمان اور بلال اور مہج۔ (حاکم نے مستدرک میں اوزاعی سے ان ابی عماران سے وثلہ سے روایت کیا ہے)۔ الاحقان ۷۳۷ الاسرار المعروفۃ ۱۹۲

۳۳۱۵۶..... بلال کی مثال اس شہد کی مکھی جیسی ہے جو سارا دن بیٹھا اور کڑوا چوستی رہتی ہے پھر شام کو وہ سارے کا سارا بیٹھا ہو جاتا ہے۔ (حکیم نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)۔ ضعف الجامع: ۵۲۳۸

۳۳۱۵۷..... میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے چلنے کی آواز سنی میں نے کہا یہ کیا ہے؟ تو ان۔ (فرشتوں) نے جواب دیا یہ بلال ہیں پھر میں جنت میں داخل ہوا تو میں ایک چلنے کی آواز سنی تو میں نے کہا تو ان نے جواب دیا غمیصا بنت ملحان ہیں۔ (عبد بن حمید نے انس اور طیارسی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۵۸..... میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے چلنے کی آواز سنی میں نے کہا یہ کیسی چلنے کی آواز ہے تو جواب ملا یہ بلال ہیں جو آپ کے آگے چل رہے ہیں۔ (طبرانی نے معجم کبیر اور ابن عدی نے کامل میں ابوالہدیٰ سے نقل کیا ہے)

۳۳۱۵۹..... اسراء کی رات میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے جنت کی ایک جانب میں ایک آہٹ سنی پس میں نے کہا اے جبریل یہ کیا ہے؟ ان نے جواب دیا یہ بلال ہیں جو مؤذن ہیں۔ (احمد بن حنبل اور ابو یعلیٰ نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۶۰..... جب قیامت کا دن ہوگا تو مجھے براق پر سوار کیا جائے گا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو میرے اونٹنی قصواء پر سوار کیا جائے گا اور بلال کو جنت کی اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی پر سوار کیا جائے گا وہ کہہ رہے ہوں گے اللہ اکبر اللہ اکبر اذان کے آخر تک تمام مخلوقات کو سناتے ہوئے۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے۔ الضعیفہ ۷۷)

۳۳۱۶۱..... بلال بہت اچھے آدمی ہیں مؤمن آدمی ہی ان کی پیروی کرے گا اور یہ مؤذنین کے سردار ہیں اور مؤذنین کی گردنیں قیامت کے دن سب سے لمبی۔ (اونچی) ہوں گی۔ (ابن عدی، ابن ماجہ، طبرانی، حاکم، ابن عساکر اور حلیۃ الاولیاء زید بن ارقم سے روایت کیا ہے اور اس سند میں

حسان بن مصعب بھی ہیں جو کہ متروک ہیں اور ابوالشیخ نے باب الاذان میں براء بن عازب سے روایت کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۵۷۵۹
۳۳۱۶۲..... قیامت کے دن مؤذنین کے سردار بلال ہوں گے اور مؤذنین ہی ان کے پیچھے چلیں گے اور قیامت کے دن مؤذنین لمبی گردن والے ہوں گے۔ (ابن ابی شیبہ اور دیلمی نے زید بن ارقم سے روایت کیا ہے)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سواری کا تذکرہ

۳۳۱۶۳..... قیامت کے دن بلال ایسی سواری پر سوار ہو کر آئیں گے جس کا کجاوہ سونے اور یاقوت سے تیار کیا گیا ہوگا ان کے ساتھ ایک جھنڈا ہوگا مؤذنین ان کے پیچھے چلیں یہاں تک کہ وہ ان کو جنت میں داخل کر دیں گے یہاں تک اس شخص کو بھی جنت میں داخل کر دیں گے جس

سے چالیس دن تک اللہ کی رضا کے لیے اذان دی ہو۔

ابن عسا نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اور اس میں ابو الولید خالد بن اسماعیل مخزومی ہیں جو کہ متروک ہیں ابن عدی نے کہا ہے کہ وہ حدیثیں گھڑ کے ثقات کی طرف منسوب کیا کرتا تھا۔ الموضوعات ۹۰۲

۳۳۱۶۳..... مجھے دکھلایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں پس میں نے اپنے سامنے ایک آہٹ سنی میں نے کہا اے جبریل! یہ کون ہے تو جبریل نے جواب دیا مؤذن بلال سو میں نے دیکھا کہ اہل جنت میں فقراء مہاجرین اور مؤمنین کی اولاد بلند درجے پر ہے اور وہاں مالداروں اور عورتوں میں سے کوئی نہیں ہے تو میں نے کہا کہ مجھے کیا ہو گیا کہ میں یہاں مالداروں اور عورتوں میں سے کسی کو نہیں دیکھ رہا تو جبریل نے مجھے جواب دیا کہ مالداروں کا تو دروازے پر حساب کتاب اور امتحان لیا جا رہا ہے اور رہی بات عورتوں کی تو ان کو دوسری چیزوں یعنی سونا اور ریشم نے غافل کیا ہوا ہے پھر ہم جنت کے آٹھ دروازوں میں سے ایک دروازے سے نکلے تو کیا دیکھتا ہوں کہ میں میزان کے پاس ہوں پھر ایک پلڑے میں مجھے رکھ دیا گیا اور دوسرے پلڑے میں میری امت کو تو میرا پلڑا امت کے مقابلے میں بھاری ہو گیا پھر ابو بکر کولایا گیا اور ان کو ایک پلڑے میں رکھا گیا اور دوسرے پلڑے میں میری امت کو تو ابو بکر کا پلڑا امت کے مقابلے میں وزنی ہو گیا پھر عمر کولایا گیا اور ان کو ایک پلڑے میں رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو عمر کا پلڑا امت کے مقابلے میں بھاری ہو گیا پھر ان سب کو میری امت پر ایک ایک کر کے پیش کیا جانے لگا تو میں نے عبد الرحمن بن عوف کو بہت ست پایا میں نے ان کو ناامید ہو جانے کے بعد دیکھا پس جب انہوں نے مجھ کو دیکھا تو رو پڑے۔ میں نے کہا: عبد الرحمن بن عوف تجھے کس چیز نے رلا دیا؟ تو اس نے جواب دیا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں نے آپ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ میں خیال کرنے لگا کہ اب میں آپ کو بڑھاپے سے پہلے کبھی نہیں دیکھ پاؤں گا تو میں نے کہا وہ کیوں؟ تو اس نے جواب دیا: آپ کے بعد میرے مال کی کثرت کی وجہ سے مسلسل میرا حساب و کتاب ہوتا رہا اور میری جانچ پڑتال ہو رہی ہے۔ (احمد بن حنبل، ہناد، حکیم، طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عسا نے ابی امامتہ سے روایت کیا اور ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے)

۳۳۱۶۵..... میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے ایک آہٹ سنی میں نے کہا جبریل یہ کون ہے تو جبریل نے جواب دیا: بلال میں نے کہا خوش رہو بلال۔ (ابو داؤد طیالسی، حلیۃ الاولیاء اور ابن عسا نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۶..... میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے ایک آواز سنی تو میں نے کہا یہ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میں بلال ہوں تو میں نے کہا: کس وجہ سے تو جنت کی طرف مجھ سے آگے بڑھ گیا تو اس نے جواب دیا میں جب بھی بے وضو ہوا تو فوراً وضو کر لیا اور جب بھی وضو کرتا تو میں یہ خیال کرتا کہ اللہ کی رضا کے لیے دو رکعتیں ادا کر لوں فرمانے لگے کہ اس وجہ سے۔ (الروایاتی اور ابن عسا نے ابی امامتہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۷..... میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک آہٹ سنائی دی ہیں نے غور کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بلال ہیں۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عسا نے سہل بن سعد سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۸..... بلال حبشہ میں سے سبقت لے جانے والا ہے اور صہیب روم میں سے سبقت لے جانے والا ہے۔ (ابن ابی شیبہ اور ابن عسا نے حسن سے مرسل روایت کیا ہے اور اس کی سند جید ہے)

۳۳۱۷۰..... اے بلال! کس وجہ سے جنت کی طرف تو مجھ سے سبقت لے گیا؟ کہ میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے تمہارے چلنے کی آواز سنی میں گذشتہ رات جنت میں داخل ہوا تو آپ کے قدموں کی آہٹ سنی پھر میں ایک مربع نما محل کے پاس آیا جو سونے سے مزین تھا تو میں نے کہا یہ محل کس کے لیے ہے؟ تو ان (فرشتوں) نے جواب دیا عرب کے ایک آدمی کے لیے ہے میں نے کہا میں بھی عربی ہوں پھر یہ محل کس کے لیے ہے؟ تو انہوں نے جواب میں کہا قریش کے ایک آدمی کے لیے ہے تو میں نے کہا میں بھی قریشی ہوں پھر یہ محل کس کے لیے ہوا؟ تو انہوں نے جواب دیا محمد کی امت میں سے ایک آدمی کے لیے ہے میں نے کہا میں محمد ہوں یہ محل کس کے لیے ہے انہوں نے جواب دیا عمر بن خطاب کے لیے ہے بلال نے کہا میں نے جب بھی اذان دی تو دو رکعتیں ادا کیں اور جب کبھی بھی مجھ کو حدث لاحق ہوا تو میں نے فوراً وضو کر لیا اور دو رکعت نماز پڑھی وہ کہنے لگے کہ اسی وجہ سے۔ (احمد بن حنبل ترمذی نے حسن غرب قرردیا اور ابن خزیمہ ابن حبان حاکم عبداللہ بن بریدہ نے اپنی باپ

(سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۹..... بلال نے جو بات بھی آپ کو میرے بارے میں بیان کی ہے تو انہوں نے آپ سے سچ بات کہی ہے بلال جھوٹ نہیں بولتا بلال سے ناراض مت ہو جب تک بلال سے ناراض رہو گی تمہاری عمر بھر کی عبادت قبول نہ ہوگی۔ (ابن عساکر بروایت زوجہ بلال رضی اللہ عنہ)

۳۳۱۷۱..... اے بلال! حالت اسلام میں جو تو نے نفع کے اعتبار سے سب سے پر امید عمل کیا ہو مجھے بتاؤ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں اپنے سامنے آپ کے قدموں کی آواز سنی ہے تو بلال نے جواب دیا میں نے اس سے زیادہ پر امید کوئی عمل نہیں کیا کہ دن یا رات میں جب کبھی بھی وضو کیا تو جتنا میرے مقدر میں تھا اس وضو سے میں نے نماز پڑھ لی۔ (احمد بن حنبل بخاری اور مسلم نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۲..... اے بریدہ! آپ کی نظر کمزور نہ ہو اور آپ کی سماعت زائل نہ ہو آپ اہل شرق کے لیے نور ہیں۔ (بیہقی اور حاکم نے اپنی تاریخ میں بریدہ سے روایت کیا ہے)

بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۳..... اے ابن خصاصیہ! تو کب تک اللہ تعالیٰ سے ناراض ہونے والا رہے گا تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلنے والا ہو گیا ہے۔ (احمد بن ماجہ بروایت بشیر ابن خصاصیہ)

مطلب یہ ہے کہ صحبت رسول اختیار کرنے کے بعد اپنی حالت درست کرنا ضروری ہے۔

الاکمال

۳۳۱۷۴..... اے بشیر! تو ایسے خدا کی تعریف کیوں نہیں کرتا جو تجھے ربیعہ جیسی قوم کے درمیان سے تیری پیشانی سے پکڑ کر اسلام کی طرف لے آیا جو ایسے لوگ ہیں جو یہ گمان کرتے ہیں کہ اگر وہ نہ ہوتے تو زمین اہل زمین پر الٹ جاتی۔ (طبرانی، بیہقی اور ابن عساکر نے بشیر بن خصاصیہ سے روایت کیا ہے)

حرف الثاء..... ثابت بن الدحداح رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۵..... ابن دحداح کے لیے جنت میں بہت سے کھجور کے پھلدار درخت لگائے گئے ہیں۔ (ابن مسعود نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۶..... کتنے ہی پھلدار درخت ابی دحداح کے لیے جنت میں لگائے گئے ہیں۔ (احمد بن حنبل، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی نے جابر بن سمرہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۷..... ابی دحداح کے لئے جنت میں کھجور کے کتنے ہی بڑے بڑے پھلدار درخت لگائے گئے ہیں۔ (احمد بن حنبل، بغوی، ابن حبان، حاکم اور طبرانی نے معجم کبیر میں انس سے روایت کیا ہے اور طبرانی نے معجم کبیر میں عبدالرحمن بن ابزی سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۷۸..... ابی دحداح کے لیے جنت میں بہت سارے کھجور کے پھلدار درخت لگائے گئے ہیں۔ (احمد بن حنبل، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی اور ابن حبان نے جابر بن سمرہ سے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اس کو حسن صحیح قرار دیا ہے)

ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۹ اے ثابت! کیا آپ اس بات پر رضی نہیں کہ آپ اس حال میں زندگی گزاریں کہ آپ کی تعریف کی جائے اور آپ شہادت کی موت پائیں اور آپ جنت میں داخل کر دیئے جائیں۔ ابن سعد، بغوی، ابن قانع اور ضیاء مقدسی نے محمد بن ثابت ابن قیس بن شماس سے روایت کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

حرف الجحیم..... جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۱۸۰ جریر بن عبداللہ ہم میں سے یعنی اہل بیت میں سے ہیں اسی پشت میں سے ہیں اسی پشت میں سے ہیں اسی پشت میں سے ہیں۔ (طبرانی اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۸۱ جریر بن عبداللہ کو برا بھلا مت کہو کیونکہ جریر بن عبداللہ اہل بیت میں سے ہیں۔ (تمام خطیب اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۳۳۱۸۲ میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک گندم گوں عسا (جس کے ہونٹ اندر سے کالے ہوں) عورت دیکھی تو میں نے کہا: جبریل! یہ کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے جعفر بن ابی طالب کی خواہش کو جانا جو گندم گوں اور ایسی عورتیں جن کے ہونٹ اندر سے کالے ہوں کے بارے میں تھی تو اللہ تعالیٰ نے جعفر کے لیے اس کو پیدا کر دیا۔ (جعفر بن احمد اسی نے جعفر کے فضائل اور الرافعی نے اپنی تاریخ میں عبداللہ ابن جعفر سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۴۷۳۸)

۳۳۱۸۳ جعفر جیسے ہی پروونے والی کو رونا چاہیے۔ (ابن عساکر نے اسما بنت عمیس سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۴۷۳۸)

۳۳۱۸۴ میری امت میں سب سے زیادہ فراخ دل جعفر ہیں۔ (علی نے اپنی امالی میں اور ابن عساکر نے اپنی ہریرۃ سے روایت کیا ہے۔ اسنی المطالب: ۱۸۷)

۳۳۱۸۵ میں نے جعفر بن ابی طالب کو ایک فرشتہ کی شکل میں دیکھا کہ وہ جنت میں ملائکہ کے ساتھ اپنے پروں سمیت پرواز کر رہے ہیں۔ (داؤد اور حاکم نے ابی یزید سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۸۶ شہداء کے سردار جعفر بن ابی طالب ہیں ان کے ساتھ فرشتے ہیں ان کے علاوہ گندم گندمتوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں نزارا کہ محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ عزت دی ہو۔ (ابو القاسم الخرنی نے اپنی امالی میں علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۸۷ میں نے جعفر کو پہچانا فرشتوں کے درمیان میں کہ وہ اپنے گھر والوں کو بارش کی خوشخبری سنارہے تھے۔ (ابن عدی نے علی سے روایت کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۹۸۳)

۳۳۱۸۸ گذشتہ رات میں جنت میں داخل ہوا تو میری وہاں نگاہ پڑی تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت جعفر فرشتوں کے ساتھ فضا میں اڑ رہے ہیں اور حمزہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔ (طبرانی ابن عدی اور حاکم ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۸۹ تم اپنے بھائی جعفر کے لیے استغفار کرو کیونکہ وہ شہید ہیں اور وہ جنتی ہیں اور وہ اپنے یا قوتی پروں کے ساتھ جنت میں جس جگہ بھی چاہتے ہیں سیر کرتے ہیں۔ (ابن سعد نے عبداللہ بن ابی بکر بن محمد عمرو بن حزم اور عاصم بن عمر میں قنادہ سے مسلا روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۰ اللہ تعالیٰ نے حضرت جعفر کے لیے خون آلود دو پر بنائے ہیں فرشتوں کے ساتھ ان کے ذریعہ جنت میں پرواز کرتے ہیں

(الذاری قطنی نے افراد میں اور حاکم نے براء سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۹۱... تمہاری شکل و صورت میری شکل و صورت کے ساتھ ملتی جلتی ہے اور تمہارے اخلاق میرے اخلاق کے مشابہ ہیں تم مجھ سے ہو اور

میرے سلسلہ نسب سے ہو۔ (ابن سعد نے محمد بن اسامہ بن زید جن نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۲... تو شکل و صورت اور اخلاق و صفات میں میرے مشابہ ہو تو میرے اس خاندان میں سے ہے جس سے میں ہوں۔ (خطیب بغدادی

علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۳... اے جعفر! تو شکل و صورت اور اخلاق کے لحاظ سے میرے زیادہ قریب ہے تو میرے اس خاندان میں سے ہے جس سے میں ہوں

اور رہی بات باندی کی تو اس کا فیصلہ میں جعفر کے لیے کرتا ہوں کہ وہ اپنی خالہ کے ساتھ ہوگی اور خالہ قائم مقام ماں کہے۔ (حاکم نے علی سے اور

داؤد اور بیہقی نے دوسرے الفاظ میں روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۴... تو شکل و صورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہے یہ بات آپ ﷺ نے جعفر کے لیے فرمائی۔ (احمد بن حنبل نے عبید اللہ بن زید بن

اسلم سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۵... جعفر شکل و صورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہیں اور اے عبید اللہ تجھے اللہ تعالیٰ نے باپ کے مشابہ پیدا کیا ہے۔ (ابن عساکر

نے عبید اللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۶... لوگ مختلف خاندانوں سے پیدا کئے گئے ہیں جب کہ میں اور جعفر ایک ہی خاندان سے پیدا ہوئے ہیں۔ (ابن عساکر نے وہب

بن جعفر بن محمد جنہوں نے اپنے بارے سے مرسل روایت کیا ہے جب کہ وہب حدیث کو وضع کیا کرتا تھا)

۳۳۱۹۷... لوگوں کا تعلق مختلف خاندانوں سے ہے جب کہ میں اور جعفر ایک خاندان میں پیدا کئے گئے ہیں۔ (ابن عساکر نے عبید اللہ بن

معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر نے اپنے باپ اور ان کے اپنے دادا سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۸... سنو بے شک جعفر اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہیں اور ان کے لیے دو پر بنائے گئے ہیں جن کے ذریعہ وہ فرشتوں کے ساتھ جنت

میں محو پرواز ہیں۔ (ابن سعد نے عبید اللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۹... جبریل نے مجھ کو اطلاع دی کہ اللہ تعالیٰ نے جعفر کو شہادت کا مرتبہ عطا کیا ہے اور ان کے لیے دو پر ہیں جن کے ذریعہ وہ فرشتوں کے

ساتھ جنت میں سیر کرتے ہیں۔ (طبرانی نے محمد بن کبیر ابو نعیم نے سوفا اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۰... حضرت جعفر بن ابی طالب کے لیے دو پر ہیں جن کے ذریعہ وہ جنت میں فرشتوں کے ساتھ اڑتے ہیں۔ (ابن سعد نے علی سے

روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۱... میں نے جعفر بن ابی طالب کو فرشتہ کی صورت میں دیکھا کہ وہ جنت میں اپنے خون آلود پروں کے ساتھ جس جگہ چاہتے ہیں سیر

کرتے ہیں۔ (الباوردی، ابن عدی، طبرانی اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۲... آج رات جعفر بن ابی طالب فرشتوں کی ایک جماعت کے ہمراہ میرے پاس سے گزرے تو انہوں نے مجھ کو سلام کیا۔ (الذاری قطنی

نے غرائب میں اور مالک نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا تذکرہ

۳۳۲۰۳... جعفر بن ابی طالب آج رات فرشتوں کے ایک گروہ کے ساتھ میرے پاس سے گزرے ان کے دو خون آلود پر تھے اور ان کے حصے

سفید تھے۔ (ابن سعد اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر نے روایت کیا ہے) ۳۳۲۰۳
 اے اسماء! یہ جعفر بن ابی طالب ہیں جو کہ جبریل میکائیل اور اسرافیل کے ہمراہ میرے پاس سے گزرے تو انہوں نے مجھ کو سلام
 کیا اور مجھے بتلایا کہ ان کی مشرکین کے ساتھ ایک دن ایسے ہی ملاقات ہوئی تھی اور فرمانے لگے کہ میرے پورے جسم میں تیروں اور نیزوں کے
 ۳۳۲۰۴ زخم لگائے پھر میں نے جھنڈا اپنے دائیں ہاتھ میں تھام لیا تو میرا دایاں ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر میں نے جھنڈا اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا تو وہ بھی
 کاٹ دیا گیا تو اللہ تعالیٰ میرے ہاتھوں کے بدلے مجھے دو پر عطا کئے کہ ان کے ذریعہ میں جبریل اور میکائیل کے ہمراہ جنت میں جس جگہ چاہتا
 ہوں جاتا ہوں اور اپنی مرضی کے پھل کھاتا ہوں۔ (ابوہل بن زیاد القطان اپنے فوائد میں سے رابع میں حاکم اور ابن عساکر نے ابن عباس
 سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۵... اے اللہ! یقیناً جعفر بن ابی طالب بہتر بن ثواب کی طرف بڑھے ہیں سو آپ ان کو ایسا اچھا جانشین عطا فرما جو آپ نے اپنے بندوں
 میں سے کسی کو بھی اس کی اولاد میں نہ دیا ہو۔ (واقفی ابن سعد اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر بن سعد بن تمام سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۲۰۶... اے اللہ! جعفر کو اس کی اولاد میں جانشین عطا فرما۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اور احمد
 بن حنبل اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۸... اے اللہ! جعفر کو اس کے خاندان میں ایک جانشین عطا فرما اور عبداللہ کے لیے اس کے کاروبار میں برکت عطا فرما تین مرتبہ ارشاد
 فرمایا۔ (ابوداؤد طیالسی ابن سعد احمد بن حنبل طبرانی نے معجم کبیر میں حاکم اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۲۰۸... مجھے یوں لگا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں تو میں نے جعفر کو رید کے مرتبہ سے ایک درجہ بلند پایا مجھ سے کہا گیا کیا آپ کو پتا ہے کہ
 جعفر کا رتبہ کیوں کر بلند ہوا؟ میں نے جواب دیا نہیں تو کہا گیا: اس قرابت کی وجہ سے جو آپ کے اور ان کے درمیان ہے۔ (حاکم اور تعقب نے
 ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۹... میں نے جعفر کو فرشتے کی صورت میں جنت میں اڑتے ہوئے دیکھا ان کے اگلے پر خون آلود تھے اور میں نے زید کو اس کے مرتبہ
 سے کم رتبہ والا دیکھا تو میں نے کہا: مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ زید کا مرتبہ جعفر کے مرتبہ سے کم ہوگا جبریل نے جواب دیا زید جعفر سے کم رتبہ والا نہیں
 ہے لیکن ہم نے جعفر کو آپ کا رشتہ دار ہونے کی وجہ سے فضیلت دی ہے۔ (ابن سعد نے محمد بن عمر بن علی سے مرسل نقل کیا ہے)
 ۳۳۲۱۰... میرے لئے جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے گھر ہیں ان میں سے ہر ایک ایک تخت پر ہے بس میں نے زید اور ابن رواحہ کو دیکھا
 کہ ان کی گردنوں میں خم ہے اور البتہ جعفر وہ بالکل سیدھا تھا اس میں کوئی خم نہ تھا میں نے اس کے بارے میں پوچھا تو جواب ملا کہ ان دونوں کو جس
 وقت موت طاری ہوئی تو انہوں نے گویا موت سے اعراض کیا اس سے اپنے چہرے کو پھیرا اور البتہ جعفر نے ایسا نہیں کیا۔ (عبدالرزاق طبرانی اور
 حلیہ الاولیاء میں ابن السیب سے مرسل نقل ہے)

۳۳۲۱۱... کیا میں تمہیں وہ خواب نہ بتلاؤں جو میں نے دیکھا ہے میں جنت میں داخل ہوا تو جعفر کو دو خون آلود پروں والا دیکھا جب کہ زید ان
 کے سامنے تھے اور ابن رواحہ بھی ان کے ساتھ تھے یوں لگ رہا تھا کہ وہ ان سے منہ موڑے ہوئے ہوں میں تم کو اس کی وجہ بھی بتاتا ہوں کہ جب
 جعفر آگے بڑھے تو نے موت کو دیکھ کر منہ نہیں موڑا اور زید نے بھی ایسے ہی کیا جب کہ ابن رواحہ نے اپنا منہ موڑا۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں
 ابوالیسر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۲... مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ میں خیبر کی فتح پر زیادہ خوش ہوں یا جعفر کے آنے پر۔ (بغوی ابن قانع اور طبرانی نے معجم کبیر میں عبداللہ بن
 جعفر سے روایت کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۳... میں نہیں جانتا کہ میں کس بنا پر زیادہ خوش ہوں خیبر کے فتح ہونے پر یا جعفر کے آنے پر۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے حضرت
 علی سے اور بیہقی اور ابن عساکر نے شعیب سے مرسل روایت کیا اور حاکم نے شعیب سے جنہوں نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۴... مجھے پتا نہیں چل رہا کہ میں ان دو کاموں میں سے کس بات پر زیادہ خوش ہوں جعفر کے واپس آنے پر یا خیبر کے فتح ہونے پر۔

(طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے عوف بن ابی جحیفہ سے روایت کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا اور ابن عساکر نے اسماعیل بن عبد اللہ ابن جعفر سے نقل کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا)

جندب بن جنادہ ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ

۳۳۲۱۵... بے شک ابو ذر عیسیٰ بن مریم سے عبادت کے معاملہ میں مقابلہ کر رہے ہیں۔ (طبرانی نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے۔ ضعیف الجامع: ۱۳۵۴)

۳۳۲۱۶... ابو ذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا اور نہ ہی ابو ذر سے زیادہ کوئی عیسیٰ بن مریم کے مشابہ ہے۔ (ابن حبان اور حاکم نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۷... ابو ذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (احمد بن حنبل، ترمذی، ابن ماجہ اور حاکم نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۱۸... جس کو عیسیٰ علیہ السلام کی تواضع دیکھنا پسند ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ ابو ذر کو دیکھ لے۔ (ابو یعلیٰ نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۲۱۹... اے ابو ذر! میں نے دیکھا کہ ۴۰ لوگوں کے مقابلہ میں میرا وزن کیا گیا جن میں آپ بھی شامل تھے تو میرا وزن ان سے بڑھ گیا۔ (ابن عساکر نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲۰... اے بریر! تم کیسے ہو! یہ بات آپ نے ابو ذر سے ارشاد فرمائی۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں زید بن اسلم سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۱... ابو ذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا جس کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ عیسیٰ ابن مریم کی عبادت گزار کی کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابو ذر کو دیکھ لے۔ (ابن سعد نے مالک بن دینار سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۲... ابو ذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا پھر میرے بعد ایک آدمی ہے جس کو یہ بات خوش کرے کہ وہ عبادت گزار کی اور شکل و صورت کے اعتبار سے عیسیٰ ابن مریم کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابو ذر کو دیکھے۔ (ابن عساکر نے ابی بصیر بن قیس سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۳... ابو ذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا وہ عبادت گزار کی سے ایسی چیز مانتا ہے جس سے لوگ بے ہوش ہوں۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲۴... ابو ذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ جب تم چاہو کہ ایسے شخص کو دیکھو جو سیرت نیکی اور عبادت گزار کی میں عیسیٰ ابن مریم کے سب سے زیادہ مشابہ ہو تو تم پر لازم ہے کہ اس۔ (ابو ذر) کو دیکھو۔ (ابن عساکر نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۵... ابو ذر سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا جس کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ عیسیٰ ابن مریم کی تواضع کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابو ذر کو دیکھ لے۔ (ابن سعد اور ابن ابی شیبہ نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۲۶... جس کو یہ بات پسند ہو کہ وہ عیسیٰ بن مریم کی نیکی اور ان کی سچائی اور ان کے مرتبہ کو دیکھے تو وہ ابو ذر کو دیکھ لے۔ (طبرانی نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲۷... جس کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ جسمانی اور اخلاقی اعتبار سے عیسیٰ بن مریم کے مشابہہ کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابو ذر کو دیکھ لے۔

(طبرانی نے مجمع بیبر میں ابن مسعود سے روایت کیا ہے اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۳۲۲۸..... اللہ تعالیٰ ابو ذر پر رحم فرمائے وہ اکیلے چلتے ہیں اور اکیلے فوت ہوں گے اور اکیلے ہی اٹھائے جائیں گے۔ (حاکم اور ابن عساکر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲۹..... تم میں سے ایک شخص وسیع بیابان میں فوت ہوا اس کو مؤمنین کی ایک جماعت شہید کرے گی۔ (احمد بن حنبل، ابن سعد، ابن حبان، حاکم اور ضیاء مقدسی نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۰..... جناب اور جناب کون ہے؟ زید الخیر اور زید الخیر کون ہے ان میں سے ایک تو ایسا وار کرتا ہے کہ حق اور باطل کو جدا جدا کر دیتا ہے اور دوسرا ایسا ہے کہ اس کا ایک عضو جنت میں پہلے چلا جائے گا پھر بقیہ جسم آئے گا۔ (ابن عساکر نے عبید بن لاج سے روایت کیا ہے)

جناب بن کعب العبدی و اقبل الازدی و زید بن صوحان رضی اللہ عنہ

۳۳۲۳۱..... جناب اور جناب کون ہے؟ اور الاقطع الخیر زید ہے رہی بات جناب کی تو وہ ایسا وار کرتا ہے کہ وہ اکیلا ایک بڑی جماعت کے برابر ہوتا ہے اور زید تو ان کا ہاتھ جنت میں ان کے بدن سے ایک زمانہ پہلے داخل ہو جائے گا۔ (ابن السکن، ابن مندہ اور ابن عساکر نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۲۳۲..... اے جویر! خوش آمدید ہو تمہیں۔ (دینی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۳..... فرمایا کہ جابر رضی اللہ عنہ نے دعوت کا کھانا تیار کیا ہے تم سب آ جاؤ۔ (بخاری بروایت جابر رضی اللہ عنہ) یہ غزوہ خندق میں خندق کی کھدائی کے دوران کا واقعہ ہے۔

جعیل بن سراقہ رضی اللہ عنہ..... الاکمال

۳۳۲۳۴..... تم جعیل کو کیسا سمجھتے ہو اور فلاں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جعیل اس جیسے آدمیوں کی بھری ہوئی زمین سے زیادہ بہتر ہے وہ اپنی قوم کا سردار ہے پس میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ (الرویانی حلیہ الاولیاء اور ضیاء مقدسی نے ابی ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۵..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جعیل بن سراقہ عینیہ اور اقرع جیسے لوگوں سے بھری ہوئی زمین سے زیادہ افضل ہے لیکن میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تاکہ وہ اسلام لے آئیں اور جعیل کو میں نے اس کے ایمان کا خود کھیل بنا دیا ہے۔

ابن اسحاق نے مغازی میں اور حلیہ الاولیاء میں محمد بن ابراہیم انسکی سے مروی ہے اور وہ مرسل حسن ہے اور اس کے لیے ایک شاہد موصول ہے اور اس کی اسناد ابو ذر والی اس حدیث سے جس کو الرویانی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے صحیح ہے۔

حرف الحاء..... حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

۳۳۲۳۶..... میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں پڑھنے کی آواز سنی چنانچہ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: حارثہ بن نعمان ہے اور کہا تم میں نیک لوگوں کا یہی مقام ہے تم میں نیک لوگوں کا یہی مقام ہے۔ (نسائی اور حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۷..... اے ام حارثہ! جنت میں کچھ باغات ہیں اور تمہارا بیٹا فردوس بریں میں پہنچ چکا ہے۔ (فردوس جنت کی بلند بہترین اور افضل جگہ)

کہتے ہیں ترمذی نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۸..... اے ام حارثہ! وہ ایک باغ نہیں ہے بلکہ بہت سارے باغات ہیں اور حارثہ جنت الفردوس میں ہیں۔ (ابوداؤد طیالسی احمد بن حنبل بخاری ابن خزیمہ اور ابن حبان نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۹..... اے ام حارثہ! وہ باغوں میں سے ایک باغ ہے اور حارثہ جنت الفردوس میں ہے سو جب تم اللہ سے جنت مانگو تو اس سے جنت الفردوس مانگا کرو۔ (طبرانی نے معجم کبیر اور ابن حبان نے انس سے روایت کیا ہے)

حارث بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۳۲۴۰..... جس کو یہ بات اچھی لگتی ہو کہ وہ اس شخص کو دیکھے جس کا دل اللہ تعالیٰ نے منور کر دیا ہے تو وہ حارث بن مالک کو دیکھ لے۔ (ابن مندہ اور طبرانی نے معجم کبیر میں حارث بن مالک سے روایت کیا ہے)

حسان رضی اللہ عنہ

۳۳۲۴۱..... حسان مؤمنین اور منافقین کے درمیان آڑ (فاصلہ) ہیں منافق ان کو پسند نہیں کرتا اور مؤمن ان سے بغض نہیں رکھتا۔ (ابن عباس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع: ۲۷۱: الضعیفہ ۱۲۰۸)

۳۳۲۴۲..... جب تک تم اللہ اور اس کے رسول کا دفاع کرتے رہو گے یقیناً روح القدس تمہاری مدد کرتے رہیں گے یہ بات آپ نے حضرت حسان سے کہی۔ (مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۴۳..... اے حسان! اللہ کے رسول کی طرف سے جو اب دوائے اللہ! حسان کی روح القدس کے ذریعے سے مدد فرما۔ (احمد بن حنبل بیہقی ابوداؤد اور نسائی نے حسان اور ابو ہریرہ سے نقل کیا)

۳۳۲۴۴..... اللہ تعالیٰ اس وقت تک حسان کی روح القدس کے ذریعے سے مدد فرماتے رہیں گے جب تک وہ اللہ کے رسول کا دفاع کرتا رہے گا۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۴۵..... جب تک تم مشرکین کی مذمت کرتے رہو گے روح القدس تمہارے ساتھ رہیں گے۔ (حاکم نے براء سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۴۶..... مشرکین کی خدمت کرو بے شک روح القدس تمہارا ساتھ دیں گے یہ بات آپ نے حسان سے فرمائی۔ (احمد بن حنبل بیہقی اور نسائی نے براء رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۴۷..... قریش کی مذمت کرو کیونکہ یہ بات ان پر تیر اندازی سے زیادہ گراں گزرتی ہے۔ (بیہقی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۴۸..... مشرکین کی ججو کرو اور جبریل تمہاری مدد کریں گے۔ ابن عساکر نے عدی بن ثابت سے جنہوں نے حضرت انس سے نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث مقلوب ہے بعض راویوں نے شعبہ سے صحیف بیان کیا ہے حقیقت ہے کہ وہ براء ہیں۔

۳۳۲۴۹..... مشرکین کی مذمت کرو بے شک روح القدس تمہاری مدد کریں گے۔ (عقیلی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۰..... حسان کو برا بھلا مت کہو کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا دفاع کرتا ہے۔ (ابن عساکر نے ہشام بن عروہ سے جن نے اپنے والد سے مرسل نقل کیا ہے)

حارثہ بن ربیع ابوقنادہ انصاری رضی اللہ عنہ.....الاکمال

۳۳۲۵۱..... اے اللہ! قنادہ کی اس طرح سے حفاظت فرما جیسے آج رات سے اس نے میری حفاظت کی ہے۔ (طبرانی نے ابوقنادہ سے نقل کیا ہے)

حذافہ بن بصری رضی اللہ عنہ

۳۳۲۵۲..... اللہ تعالیٰ حذافہ پر رحم فرمائیں یقیناً وہ نیک و صالح انسان تھے۔ (المفصل الصنی نے امثال میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

حظلمہ بن عامر یا حظلمہ بن الراصب

۳۳۲۵۳..... میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ حظلمہ بن عامر کو آسمان وزمین کے درمیان چاندی کے برتنوں میں بارش کے پانی سے غسل دے رہے تھے۔ (ابن سعد نے خزیمہ بن ثابت سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۴..... تمہارے ایک ساتھی کو فرشتے غسل دے رہے تھے یعنی حظلمہ بن عامر کو۔ (حاکم اور بیہقی نے یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر جہنمی نے اپنے باپ اور اہل بیت سے اپنے دادا سے نقل کیا ہے حلیہ الاولیاء میں محمود بن لبید سے مروی ہے)

حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

۳۳۲۵۵..... حمزہ بن عبدالمطلب میرے رضاعی بھائی ہیں۔ ابن سعد نے عباس اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے۔

۳۳۲۵۶..... قیامت کے دن حمزہ شہیدوں کے سردار ہوں گے۔ (الشیرازی نے القاب میں جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۷..... میں نے دیکھا کہ فرشتے حمزہ بن عبدالمطلب اور حظلمہ بن راصب کو غسل دے رہے ہیں۔ (طبرانی اور بیہقی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۸..... میں نے دیکھا کہ فرشتے حمزہ کو غسل دے رہے ہیں۔ (ابن سعد نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے۔ تضعیفہ ۱۹۹۳)

۳۳۲۵۹..... قیامت کے دن اللہ کے ہاں حمزہ بن عبدالمطلب شہیدوں کے سردار ہوں گے۔ (حاکم نے جابر سے اور طبرانی نے علی سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۰..... شہداء کے سردار حمزہ بن عبدالمطلب ہیں اور ایک ایسا آدمی جو جابر بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوا تو اس نے اس کو حکم دیا اور اس نے انکار کر دیا تو اس نے اس کو قتل کر دیا۔ (طبرانی اور ضیاء نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۱..... حضرت حمزہ کی مجلس کے علاوہ ہر مجلس جھوٹی ہے۔ (ابن سعد نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۲..... اگر صفیہ اپنے ہوش و حواس برقرار رکھتی تو میں حضرت حمزہ کو چھوڑ دیتا یہاں تک کہ اس کو پرندے کھا لیتے اور قیامت کے دن ان کے پیٹ سے نکالے جاتے۔ (احمد بن حنبل ابو داؤد اور ترمذی نے انس سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۳..... اگر صفیہ آہ و بکا نہ کرتیں تو ہم ان کو حضرت حمزہ کے آخری دیدار کے لیے چھوڑ دیتے اور نہ دفن کرتے ہم اس کو یہاں تک کہ وہ درندوں اور پرندوں کے پیٹ سے جمع کئے جائے۔ (حاکم نے مستدرک میں انس سے نقل کیا ہے)۔

الاکمال

- ۳۳۲۶۳..... اگر ہماری عورتیں اس بات پر پریشان نہ ہوتیں تو ہم حضرت حمزہ کو کھلے میدان میں درندوں اور پرندوں کی خوراک کے لیے چھوڑ دیتے۔ (طبرانی نے عبداللہ بن جعفر سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۶۵..... اگر عورتیں آہ و بکا نہ کرتیں تو میں حضرت حمزہ کو پرندوں اور درندوں کے سامنے ڈال دیتا تا کہ وہ ان کے پیٹ سے اٹھائے جاتے۔ (طبرانی اور حاکم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۲۶۶..... تجھ پر اللہ کی رحمت ہو تو بہت زیادہ صلہ رحمی اور نیکی کے کام کرنے والا تھا اگر تیرے بعد کے لوگ تجھ پر غمگین نہ ہوتے تو مجھے اس بات میں خوشی ہوتی کہ میں تجھ کو چھوڑ دیتا یہاں تک کہ تو مختلف پرندوں کے منہ سے نکلتا یعنی حمزہ۔ (حاکم نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے۔)
- ۳۳۲۶۷..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک ساتویں آسمان یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بات لکھی ہوئی ہے کہ حمزہ بن عبدالمطلب اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں۔ (بخاری اور ابوداؤد نے عبد الرحمن ابن ابولیبہ سے جنہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے)
- ۳۳۲۶۸..... اللہ تعالیٰ کے ہاں شہداء کے سردار حمزہ بن عبدالمطلب ہیں۔ (حاکم نے مستدرک میں حضرت علی سے روایت کی ہے)
- ۳۳۲۶۹..... شہیدوں کے سردار حمزہ ہیں۔ حاکم نے جابر سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۷۰..... فرشتوں نے ان کو غسل دیا یعنی حمزہ کو۔ (حاکم اور تعقب نے ابن عباس سے نقل کیا)

حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ..... الاکمال

- ۳۳۲۷۱..... جھوٹ بولا تو نے کبھی بھی اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی کیونکہ وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک تھے۔ (مسلم، ترمذی، نسائی اور بخاری اور طبرانی نے معجم کبیر میں جابر رضی اللہ عنہ سے یہ بات نقل کی کہ حاطب بن ابی بلتعہ کا ایک غلام تھا وہ حاطب کی شکایت لے کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! حاطب جہنم میں داخل ہوں گے تو نبی اکرم ﷺ نے جواب میں وہی فرمایا جو پہلے ذکر ہو چکا ہے۔)

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ..... الاکمال

- ۳۳۲۷۲..... اے اللہ! تو اس کے ساز و سامان میں برکت ڈال یہ بات حکیم بن حزام کے بارے میں فرمائی۔ (طبرانی نے حکیم سے روایت کیا ہے)

حرف خاء..... خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

- ۳۳۲۷۳..... اللہ کا بندہ خالد بن ولید بہت اچھا ہے اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے ابو ہریرہ سے نقل کیا)
- ۳۳۲۷۴..... خالد ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں اللہ نے مشرکین کے خلاف اس کو تیز کر دیا ہے۔ (ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا)
- ۳۳۲۷۵..... خالد بن ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ (بخاری نے عبداللہ بن ابی اونی سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۷۶... خالد بن ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اور اپنے خاندان کا کتنا اچھا نوجوان ہے۔ (احمد بن حنبل نے ابو عبیدہ سے نقل کیا ہے)

الاکمال

۳۳۲۷۷... خالد بن ولید کو تکلیف نہ دینا بے شک وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں اللہ تعالیٰ نے اس کو کفار پر مسلط کر دیا ہے۔ (حسن بن سفیان ابو یعلیٰ طبرانی ابن حبان حاکم ابو نعیم خطیب اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے نقل کیا ہے اور ابن سعد نے قیس بن ابو حازم سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۷۸... کتنا اچھا ہے اللہ کا بندہ اور خاندان کا بھائی خالد بن ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اللہ نے اس کو کفار اور منافقین پر تیز کر دیا ہے۔ (احمد بن حنبل بغوی طبرانی حاکم ابن عساکر اور ضیاء مقدسی نے ابو بکر صدیق سے نقل کیا ہے الواقدی اور ابن عساکر نے ابو الاخوص سے مرسل نقل کیا ہے۔)

۳۳۲۷۹... خالد بن ولید کو ایذا نہ پہنچانا بے شک وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اللہ نے اس کو اپنے دشمنوں پر تیز کر دیا ہے۔ (ابن سعد اور ابن انباری نے المصاحب میں عامر شععی سے نقل کیا ہے)

خالد بن زید ابو ایوب رضی اللہ عنہ..... الاکمال

۳۳۲۸۰... اے ابو ایوب! اللہ نے ناپسندیدہ چیز کو تجھ سے دور کر دیا ہے۔ (ابن اسنی نے عمل یوم دلیلۃ میں ابو ایوب سے نقل کیا ہے۔)

۳۳۲۸۱... اے ابو ایوب! تیرے ساتھ کوئی برائی نہ ہو۔

ابن اسنی نے عمل یوم دلیلۃ میں اور طبرانی سے معجم کبیر میں اور حاکم نے ابی ایوب سے یہ بات نقل کی گئی کہ انہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ریش مبارک سے کچھ بال لے لیے تھے تو حضور نے یہ بات فرمائی جو اوپر ذکر ہو چکی ہے۔

حریم بن فاتک رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۲... حریم الاسدی بہت اچھے آدمی ہیں کاش کہ ان کے بال بڑے نہ ہوتے اور ان کا ازار لٹکا ہوا نہ ہوتا۔ (احمد بن حنبل نے اور بخاری نے التاریخ میں اور ابوداؤد نے سہل ابن الحنظلیہ سے نقل کیا ہے)

حرف الدال..... وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۳... وحیہ الکلبی جبرائیل سے مشابہت رکھتے ہیں اور عروۃ بن مسعود الثقفی عیسیٰ بن مریم کے مشابہ ہیں اور عبد العزیز دجال کے مشابہ ہے۔ (ابن سعد نے شععی سے مرسل نقل کیا ہے۔)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۴... اے رافع! اگر تو چاہے تو تیر اور کیل دونوں نکال لے اور اگر تو چاہے تو تیر نکال لے اور کیل چھوڑ دے اور میں محمد ﷺ قیامت کے

دن آپ کے حق میں گواہی دوں گا کہ تو شہید ہے۔ (ابوداؤد طیالسی، احمد بن حنبل، ابن سعد اور طبرانی نے رافع بن خدیج سے نقل کیا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے کہ تیر لگ گیا تو فرمایا اور یہ بیان کیا جو اوپر گذر چکا ہے)

۳۳۲۸۵ اگر تو اس کو نکالنا پسند کرتا ہے تو ہم اس کو نکال دیتے ہیں اور اگر تو اس کو چھوڑنا پسند کرے تو ٹھیک ہے کیونکہ اگر وہ اس حالت میں فوت ہو جاتے ہیں تو وہ شہادت کی موت مرے گی۔

طبرانی نے بشیر اور سعدی ولدی ثابت بن اسید بن ظہیر جنہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے کہ رافع بن خدیج کو ان کے سینہ میں تیر لگا تو ان کو ان کے چچا نبی اکرم ﷺ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس لے کر آئے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا جو ذکر ہو چکا ہے۔

حرف الذال..... الزبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۶ ہرنی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میری امت میں سے میرا حواری زبیر ہے۔ (بخاری اور ترمذی نے جابر سے اور ترمذی اور حاتم نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۸۷ مردوں میں سے میرا ساتھی زبیر ہے اور عورتوں میں سے میری ساتھی عائشہ رضی اللہ عنہا ہے۔ (زبیر بن بکار اور ابن عساکر نے ابوالخیر مرشد بن عبداللہ سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۸۸ زبیر میری پھوپھی کا بیٹا ہے اور میری امت میں سے میرا حواری ہے۔ (احمد بن حنبل نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۸۹ ایک ساتھی مردوں سے ہوتا ہے اور ایک ساتھی عورتوں سے ہوتا ہے مردوں میں سے میرا ساتھی زبیر ہے اور عورتوں میں سے میری ساتھی عائشہ رضی اللہ عنہا ہے۔ (ابن عساکر نے یزید بن ابی صیب سے مفصل نقل کیا ہے)

۳۳۲۹۰ اے ابو عبداللہ یہ جبریل ہے آپ پر سلام کہتے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں قیامت کے دن آپ کے ساتھ ہوں گا یہاں تک کہ میں آپ کے چہرے سے جہنم کی چنگاریوں کو دفع کر دوں گا۔

ابوبکر الشافعی نے المغلانیات میں اور ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آرام فرما رہے تھے اور زبیر رضی اللہ عنہ بیٹھ کر آپ کے چہرے سے لکھیاں ہٹا رہے تھے یہاں تک آپ ﷺ بیدار ہوئے اور مذکورہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۲۹۱ ہرنی کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور میرے ساتھی زبیر اور میری پھوپھی کا بیٹا ہے۔ (ابونعیم نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۹۲ ہرنی کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور میرے ساتھی تم دونوں ہو یہ بات آپ ﷺ نے طلحہ اور زبیر سے فرمائی۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں عبداللہ بن ابی اونی سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۹۳ ہرنی کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور میرا ساتھی زبیر ہے۔

احمد بن حنبل، عبید بن حمید بخاری، مسلم اور ابن ماجہ نے جابر سے نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں زبیر سے احمد بن حنبل اور ابویعلیٰ نے علی سے نقل کیا ہے الدرر النطنی نے الافراد میں اور ابن عدی نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے زبیر بن بکار اور ابن عساکر نے عمرو سے روایت کیا ہے اور ابن سعد اور زبیر بن بکار اور ابن عساکر نے ابن عمر سے نقل کیا ہے۔

حرف ز..... زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

۳۳۲۹۴ زید بن حارثہ بہترین سالار ہیں اور برابری کرنے والے ہیں اور رعایا کے معاملہ میں سب سے زیادہ انصاف پسند ہیں۔ (حاکم نے جبیر بن مطعم سے نقل کیا ہے۔ (ضعیف الجامع: ۲۹۰۰)

- ۳۳۲۹۵..... میں جنت میں داخل ہوا تو ایک جوان لڑکی نے میرا استقبال کیا میں نے اس سے کہا: تو کس کے لیے ہے تو اس نے جواب دیا زید بن حارثہ کے لیے۔ (الروایانی اور الضیاء نے بریرہ سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۹۶..... زید کی محبت کے بارے میں تم ہمیں برا بھلا نہ کہو۔ (حاکم نے تمیں بن ابو حازم سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۹۷..... تم ہمارے بھائی اور ہمارے حلیف ہو یہ بات آپ ﷺ نے زید بن حارثہ سے ارشاد فرمائی۔ (بیہقی نے براء سے جب کہ حاکم نے علی سے روایت کیا ہے)

الاکمال

- ۳۳۲۹۸..... میں جنت میں داخل ہوا تو ایک خوبصورت سی لڑکی دیکھی جو مجھے بہت اچھی لگی میں نے کہا: تم کس کے لیے ہو؟ اس نے جواب دیا زید بن حارثہ کے لیے۔ (ابن عساکر نے بریدہ سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۹۹..... اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ (احمد بن حنبل، بخاری، ترمذی، ابن حبان، اور حاکم نے ان سے روایت کیا ہے)

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۰..... میری امت میں علم فرائض کا سب سے بڑا عالم زید بن ثابت ہے۔ (حاکم نے حضرت انس سے نقل کیا ہے)

زاہر بن حرام رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۱..... زاہر ہمارے دیہاتی ساتھی ہیں اور ہم اس کے شہری ساتھی ہیں۔ (بغوی نے انس سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۰۲..... سن لو! ہر شہری کا ایک دیہات ہے اور آل محمد کا دیہات زاہر بن حرام ہے۔ (بغوی اور یاوردی اور ابن قانع نے زاہر بن حرام الاشہبی سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۰۳..... اے زاہر! اگر تو لوگوں کے ہاں قیمتی نہیں ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تو اللہ کے ہاں بھی کم قیمت ہے جب تو مدینہ آئے تو میرے ہاں ضرور قیام کرنا اور اگر میرا دیہات میں آنا ہوا تو میں بھی تیرے ہاں قیام کروں گا۔ (الحکیم نے انس سے روایت کیا ہے)

زرعہ ذایزن رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۴..... یقیناً تو حمیر میں سب سے پہلے اسلام لایا اور مشرکین کو قتل کیا لہذا بھلائی سے خوش ہو جاؤ اور خیر کی امید رکھو۔ (ابن سعد نے شہاب بن عبد اللہ الخولانی سے نقل کیا ہے کہ زرعہ ذایزن اسلام لائے تو اللہ کے رسول ﷺ نے لکھا اور اس کا ذکر کیا)۔

زید بن صوحان رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۵..... جس کو یہ بات خوش کرے کہ وہ ایسے شخص کو دیکھے جس کے بعض اعضاء اس سے بھی پہلے جنت میں چلے گئے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ زید بن صوحان کو دیکھ لے۔ (ابو یعلیٰ، ابن عدی، خطیب اور ابن عساکر نے علی سے نقل کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۵۱)

حرف السین..... سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۶... بے شک سالم اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے وہ اللہ کے ڈر سے اس کی نافرمانی نہیں کرتا۔ (حلیۃ الاولیاء میں نمبر سے مروی ہے۔ الاسرار المرفوعہ ۵۶۳ اتذکرہ ۱۷۰)
- ۳۳۳۰۷... تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے تجھ جیسے کو میری امت میں بنایا یہ بات نبی اکرم ﷺ نے ابو حذیفہ کے غلام سالم سے فرمائی۔ (احمد بن حنبل اور ابن عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۸... سعد بن معاذ کی موت سے رحمن کا عرش بھی ہل گیا۔ (احمد بن حنبل اور مسلم نے انس سے روایت کیا ہے اور احمد بن حنبل بیہقی اور نسائی نے جابر سے)
- ۳۳۳۰۹... ام سعد کے علاوہ ہر رونے والی نے جھوٹ بولا۔ (ابن سعد نے سعد بن ابراہیم سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۱۰... ام سعد کے علاوہ سب میت پر رونے والیاں جھوٹی ہیں۔ (ابن سعد نے محمود بن لبید سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۱۱... یہ وہی شخص ہے جس کی وجہ سے عرش بھی حرکت کرنے لگا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے اور اس کے جنازے میں ۷۰ ہزار فرشتے حاضر ہوئے۔ (نسائی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۱۲... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ حسین ہیں۔ (احمد بن حنبل، ترمذی، نسائی نے انس سے روایت کیا ہے اور احمد بن حنبل، بیہقی، ترمذی اور نسائی نے البراء سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۱۳... سعد بن معاذ کی وفات پہ عرش بھی ہل گیا۔ (ابن ابی شیبہ، احمد بن حنبل، ابن سعد، ابن حبان، اشعث بن قیس، جویہ نے اپنے فوائد میں طبرانی، حاکم و سعید بن منصور نے محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص جنہوں نے اپنے باپ اور انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضرت اسید بن حضیر سے یہ بات سنی جب کہ وہ میرے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درمیان چل رہے تھے)۔

ابن حجر نے الحقاہ کے اطراف میں یہ فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سند زیادہ قوی ہے اس لیے کہ ان کا حضور علیہ الصلوٰۃ سے اخذ کرنا سماع کی طرح ہے۔ (ابن ابی شیبہ، ابن سعد اور طبرانی نے ابی سعید الخدری سے اور ابن ابی شیبہ نے جابر سے اور ابن ابی شیبہ نے ابن عمر سے بھی نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۴... سعد بن معاذ کی روح نکلنے پر عرش ہل گیا۔ (ابن ابی شیبہ نے حذیفہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۵... سعد بن معاذ کی موت سے عرش کے ستون ہل گئے۔ (طبرانی نے اسید بن حضیر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۶... بے شک فرشتوں نے سعد بن معاذ کی میت کو اٹھایا ہوا تھا ترمذی نے اس کو حسن صحیح غریب قرار دیا ہے اور حضرت انس سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا جب سعد بن معاذ کا جنازہ اٹھایا گیا تو منافقین کہنے لگے کہ اس کے جنازے کو کس نے اتنا ہلکا کر دیا ہے تو نبی کریم ﷺ نے جواب دیا جوڑ کر ہو چکا۔

۳۳۳۱۷... اس شخص کے بارے میں تم تعجب میں کیوں پڑ گئے ہو؟ کہ سعد بن معاذ کے رومالوں میں سے ایک رومال اس شخص سے بہتر ہے اے لڑکے! ابو جہم ابن حذیفہ کی طرف جاؤ اور اس سے کہو کہ میرے پاس چادر بھیج دے۔ (طبرانی نے عطار بن حاجب سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۸... سعد بن معاذ کی وفات پہ عرش بھی ہل گیا۔ (طبرانی نے اسید بن حضیر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۱۹... آپ کے آنسو کیوں نہیں خشک ہو رہے اور آپ کا غم کیوں نہیں دور ہو رہا ہے شک آپ کا بیٹا وہ پہلا شخص ہے جس پر اللہ مسکرائے اور جس کی وجہ سے عرش بھی ہل گیا۔ یہ بات آپ ﷺ نے سعد بن معاذ کی والدہ سے فرمائی۔ (طبرانی اور حاکم نے اسما بنت یزید بن اسلم سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۰... اللہ تعالیٰ آپ کو قوم کے سردار سے بہتر بدلہ دیں! بے شک آپ نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دکھایا اور یقیناً اللہ بھی آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا کریں گے۔ (ابن سعد نے عبد اللہ بن شداد سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ) رسول اللہ ﷺ سعد بن معاذ کے پاس تشریف لائے۔

ان کی جان کئی کا وقت تھا تو آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۳۲۱... فرمایا سعد رضی اللہ عنہ کو قبر میں رکھنے کے بعد (قبر نے ان کو خوب زور سے دبا یا بھینچا اگر کوئی اپنے عمل کی بدولت نجات پاتا تو سعد رضی اللہ عنہ نجات پاتے۔ (جعفر بن برقان نے بلا غا نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۲... کیا تم کو اس عورت کی نرمی نے تعجب میں ڈال دیا؟ قسم ہی اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ بہتر اور زیادہ نرم ہیں۔ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ نے براء سے روایت نقل کی مسلم ترمذی نسائی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی)

سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۲۳... اے انصاری جماعت! سنو جو تم کہہ رہے ہو بے شک سعد غیرت مند ہیں اور میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والے ہیں۔ (الخرائطی نے مکارم الاخلاق میں ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۴... کیا سعد کی غیرت کی وجہ سے تم لوگ تعجب میں پڑ گئے؟ اور میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اور ہاں اللہ کی غیرت کی علامت یہ ہے کہ اللہ نے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ کاموں کو حرام کر دیا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں معافی کا عمل پسندیدہ عمل ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو اپنی مدح پسند نہیں اسی لئے اس پر جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ (احمد بن حنبل اور بخاری نے مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۲۵... اے اللہ! سعد بن معاذ کی آل پر اچھی رحمتیں نازل فرما۔ (ابوداؤد نے زقلیس بن سعد سے نقل کیا ہے)

سعد بن مالک ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۳۳۳۲۶... اے سعد! تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہو تو تیر پھینک۔ (بخاری نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۲۷... یہ میرے ماموں ہیں کوئی شخص مجھے اپنا اپسا ماموں دکھائے۔ (ترمذی اور حاکم نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۸... ماموں والد کی جگہ ہوتا ہے۔ (الخرائطی نے مکارم الاخلاق میں وہب سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔)

۳۳۳۲۹... اے ماموں! بیٹھے! یقیناً ماموں والد کی جگہ ہوتے ہیں۔ (الدارقطنی نے افراد میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۳۰... سعد کی بددعا سے ڈرو۔ (ابن ابی شیبہ نے قیس بن ابو حازم سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۳۳۱... اے اللہ! جب سعد تجھ سے کوئی دعا مانگے تو تو اس کی دعا کو قبول فرما۔ (ترمذی ابن حبان اور حاکم نے سعد بن ابی وقاص سے روایت

کیا ہے)

۳۳۳۳۲... تو تیر پھینک میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہو یہ بات آپ ﷺ نے سعد سے فرمائی۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے علی سے، احمد

بن حنبل، بخاری، مسلم اور ابن ماجہ نے سعد سے نقل کیا ہے۔

۳۳۳۳۳..... اے بہادر جوان! تو تیر پھینک یہ بات آپ ﷺ نے سعد سے فرمائی۔ (ترمذی نے علی سے نقل کیا ہے اور اس کو حسن صحیح قرار دیا ہے)

۳۳۳۳۴..... اے سعد! تیر پھینک اللہ تیری طرف سے تیر پھینکیں گے تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ (حاکم نے سعد سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۳۵..... اے سعد! صبر کرو کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والوں کی طرف فقر و تنگدستی وادی کے اوپر کی جانب سے زیادہ تیزی کے ساتھ آتا ہے یا پہاڑ کے اوپر سے نیچے کی طرف آنے سے تیزی کے ساتھ۔ (احمد بن حنبل، بیہقی، سعید بن منصور نے ابی سعید خدری سے نقل کیا ہے)

سلیمان رضی اللہ عنہ

۳۳۳۳۶..... سلمان ہم میں سے یعنی اہل بیت میں سے ہے۔ (طبرانی اور حاکم نے عمرو بن عوف سے نقل کیا ہے۔ اسنی المطالب ۵۶ ضعیف الجامع ۳۲۷۲)

۳۳۳۳۷..... سلمان اہل فارس میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے ہیں۔ (ابن سعد نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۳۳۸..... اگر ایمان شریا پر بھی ہو تو فارس کے آدمیوں میں سے کوئی اس کو وہاں پر بھی پائے گا۔ (بیہقی نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔ المیز ۱۳۵)

۳۳۳۳۹..... اگر علم شریا پر بھی معلق ہوتا تو فارس کی قوم کے جوانوں میں سے کوئی وہاں سے بھی لے آتا۔ (حلیۃ الاولیاء میں ابو ہریرہ سے مروی ہے الشیرازی نے الالقاب میں قیس بن سعد سے نقل کیا ہے۔ اسنی المطالب ۳۱-۱۱۸)

۳۳۳۴۰..... میں نے ایک فرشتے کو دیکھا کہ وہ سلمان کے اعمال کو اوپر لے جا رہا تھا۔ (طبرانی اور ابن عساکر نے ابو امامہ سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے آسمان کی طرف نگاہ باندھ کر دیکھا ہم نے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے تو آپ ﷺ نے مذکورہ ارشاد فرمایا۔)

۳۳۳۴۱..... جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ کسی ایسے شخص کو دیکھے جس کا دل منور ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ سلمان کو دیکھے۔ (ابن مردویہ نے اپنی امالی میں اور ابن عساکر نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے اور اس کی سند کے بارے میں کہا ہے کہ لا باس بہ)

۳۳۳۴۲..... سلمان کو اس کی والدہ گم کرے! ان کو وسیع علم حاصل ہے ابن ابی شیبہ، ابن عساکر اور اعمش نے ابی صالح سے نقل کیا ہے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی کہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے ابی الدرداء نے کہا کہ تمہارے گھر والوں کا بھی تم پر حق ہے تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے راوی نے ذکر کیا آپ نے یہ قول سن کر مذکورہ ارشاد فرمایا۔

سفینہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۴۳..... (ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے) فرمایا کہ تو تو ایک کشتی سے۔ (حلیۃ الاولیاء میں سفینہ سے مروی ہے)

۳۳۳۴۴..... میرے پاس جبریل تشریف لائے اور کہنے لگے سفینہ رضی اللہ عنہ کو جہنم کی آگ سے چھٹکارے کی خوشخبری دے دیجئے۔ (الشیرازی نے الالقاب میں یعقوب بن عبد الرحمن بن یعقوب بن اسحاق بن کثیر بن سفینہ سے جنہوں نے اپنے باپ اور انہوں نے اپنے دادا سے انہوں نے اپنے پردادا اور انہوں نے سفینہ سے روایت کیا ہے۔)

۳۳۳۴۵..... آج کے دن سفینہ کشتی تو ہی تو تھا۔ (ابن مندہ اور الماسنی نے المنو تلف میں اور ابو نعیم نے عمران بجلی کے طریق سے ام سلمہ کے غلام امر سے نقل کیا ہے)

ابوسفیان رضی اللہ عنہ

۳۳۳۳۶..... ابوسفیان بن حارث اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ (ابن سعد اور حاکم نے عروہ سے مرسل نقل کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۶۰
الضعیفہ ۷۳۳ او قال الجامع صحیح و اقر الذہبی)۔

۳۳۳۳۷..... ابوسفیان بن حارث میرے گھر والوں میں سے سب سے بہتر ہیں۔ (طبرانی نے ابوصبۃ البدری سے روایت کیا ہے)

حرف ص..... صہیب رضی اللہ عنہ

۳۳۳۴۸..... تم صہیب سے ایسے ہی محبت کرو جس طرح کہ ایک والد اپنے بچے سے محبت کرتی ہے۔ (حاکم نے صہیب سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۴۹..... صہیب کے بارے میں اپنے دل میں بغض مت رکھو۔ (عقیلی نے الضعفاء میں اور حاکم نے صہیب سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۰..... تجارت ابویحییٰ کو نفع پہنچائے۔ (حاکم نے انس سے نقل کیا ہے)۔

۳۳۳۵۱..... جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ صہیب سے ایسے محبت کرے جیسا کہ ماں اپنے بیٹے سے محبت

کرتی ہے۔ (ابن عدی نے الکامل میں اور ابن عساکر نے صہیب سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۲..... جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ صہیب سے ایسے محبت کرے جیسا کہ ماں اپنے بیٹے سے محبت

کرتی ہے۔ (ابن عساکر نے صہیب سے نقل کیا ہے)

صدی بن عجلان ابو امامہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۳..... اے ابو امامہ! تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ (ابن عساکر نے ابوالمہدی سے روایت کیا ہے)

صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۴..... صفوان بن معطل سے بچو اس لیے کہ وہ زبان کا تڑوا اور دل کا صاف ہے۔ (ابویعلیٰ نے سفینہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۵..... صفوان سے بچو! اس لیے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ (ابن سعد نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)

حرف ض..... ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۶..... اے ضرار! آپ کا روبرو میں کبھی دھوکا نہ کھائیں۔ (احمد بن حنبل نے ضرار بن ازور سے نقل کیا ہے)

حرف ط..... طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۷..... طلحہ شہید میں رونے زمین پر چلتے ہیں۔ (ابن حبان نے جائز اور ابن عساکر نے ابو ہریرہ اور ابوسعید سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۸..... میں نے غزوہ احد کے دن اپنے آپ کو اس حالت میں دیکھا کہ روئے زمین میں میرے قریب کوئی نہیں تھا سوائے جبریل کے کہ

وہ میرے دائیں طرف تھے اور طلحہ میری بائیں جانب تھے۔ (حاکم نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۹ طلحہ ان لوگوں میں سے ہے جس نے اپنے مقصد کو پایا۔ (ترمذی اور ابن ماجہ نے معاویہ سے اور ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۰... فرمایا طلحہ نے اپنے لئے جنت واجب کرا لی جب احد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فدائیت کا معاملہ کرتے ہوئے قربانی دی۔ (احمد ترمذی، ابن حبان، مستدرک بروایت ابن الزبیر)

۳۳۳۶۱... اے طلحہ کل (قیامت کے دن) تیری جنت میرے ذمے ہے۔ (ابو نعیم نے فضائل الصحابہ میں عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۲... یہ ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے اپنا مقصد پایا یعنی طلحہ۔ (ترمذی نے طلحہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۳... اے رسول اللہ کہتا تو تجھ کو فرشتے اٹھالیتے اور لوگ تجھ کو دیکھ رہے ہوتے یہاں تک وہ تم کو لے کر آسمان کی فضاء میں داخل ہو جاتے۔ (ترمذی اور حاکم نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۴... طلحہ اور زبیر دونوں جنت میں پڑوسی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے علی سے نقل کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۶۸ ضعیف الترمذی ۷۸۲)

۳۳۳۶۵... جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ زمین پر چلتا پھرتا شہید دیکھے اس کو چاہیے کہ وہ طلحہ بن عبید اللہ کو دیکھ لے۔ (ترمذی اور حاکم نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۶... اے طلحہ! تو سخی بنی ہے۔ (ابن عساکر نے محمد بن ابراہیم بن حارث التیمی سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۷... جو شخص اس زمین پر شہید کو دیکھنا چاہتا ہے وہ طلحہ بن عبید اللہ کو دیکھ لے۔ (حاکم تعقب اور ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۸... جس شخص کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ زمین پر ایک شخص کو دیکھے جو اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا ہے تو وہ طلحہ کو دیکھ لے۔ (ابو یعلیٰ حلیہ الاولیاء اور ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶۹... اے طلحہ! یہ جبریل تھے تجھے سلام دے رہے تھے اور تیرے بارے میں کہہ رہے تھے کہ میں قیامت کی ہولناکیوں میں تیرے ساتھ

ہوں گا یہاں تک کہ میں تجھ کو اس کی سختیوں سے بچالوں گا۔ (ابو بکر الشافعی نے الغیلانیات میں اور الدیلمی اور ابن عساکر نے عمر سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۷۰... اے طلحہ! تو ان لوگوں میں سے ہے جو اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ (ابن مندہ اور ابن عساکر نے اسما بنت ابوبکر اور ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)۔

(۳۳۳۷۱)... اے طلحہ! اے رسول اللہ کہتا تو دنیا ہی میں اپنے اس گھر کو دیکھ لیتا جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے جنت میں بنایا ہے۔ (الدارقطنی نے

الافراد میں اور ابن شاہین نے اپنی امالی میں اور ابو نعیم نے فضائل الصحابہ میں اور ابن عساکر نے طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے

طرف سے مدافعت کرتے ہوئے ان کا ہاتھ شل ہو گیا تو انہوں نے کہا حس یعنی غفلت سے ایسا ہو تو آپ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا)۔

۳۳۳۷۲... حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ مجھے دیکھتے تو فرماتے کہ دنیا و آخرت میں سبقت کرنے والے ہیں۔

(طبرانی اور سعید بن منصور نے طلحہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۳۷۳... غزوہ احد کے دن میرے ساتھ سوائے طلحہ کوئی نہیں رکابے شک وہ مجھ کو تیروں سے اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے بچا رہے تھے۔

(الدیلمی نے جابر سے نقل کیا ہے)

طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ

۳۳۳۷۴... اے اللہ! طلحہ سے اس حال میں طے کہ وہ آپ کو دیکھ کر ہنس رہا ہو اور آپ اس کی طرف دیکھ کر ہنس رہے ہوں۔ (الباہوری بغوی

طبرانی نے معجم کبیر میں ابو نعیم اور ضیاء مقدسی نے حصین ابن وحوح یعنی طلحہ بن براء سے روایت کیا ہے)۔

ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۷۵ لشکر میں ابو طلحہ کی آواز ایک جماعت سے زیادہ بہتر ہے۔ (احمد بن حنبل اور حاکم نے انس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۷۶ لشکر میں ابو طلحہ کی آواز ایک ہزار آدمی سے بہتر ہے۔ (سموئیل نے انس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۷۷ لشکر میں ابو طلحہ کی آواز ایک ہزار آدمی سے بہتر ہے۔ (حاکم نے جابر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۷۸ ابو طلحہ کی آواز شہین پر ایک جماعت سے زیادہ بھاری ہے۔ (عبدالرحمن بن حمید نے انس سے روایت کیا ہے)

حرف عین..... عباس رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۷۹ عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ (ترمذی اور حاکم نے ابن عباس سے نقل کیا ہے۔ ضعیف۔ الترمذی ۷۸۵ ضعیف الجامع ۳۸۲۲)
- ۳۳۳۸۰ عباس رسول اللہ ﷺ کے چچا ہیں اور بہ آدمی کا چچا اس کے والد کی مثل ہوتا ہے۔ (ترمذی نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۸۱ عباس میرے دوسری اور میرے وارث ہیں۔ (خطیب بغدادی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے۔ الا باطلیل ۱۵۳۵ احادیث متفقہ ۱۳۷)
- ۳۳۳۸۲ عباس میرے چچا اور میرے والد کی طرح ہیں جو جی سے ان سے اپنے چچا کا مقابلہ کرے۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۹۱۳)
- ۳۳۳۸۳ اے میرے چچا! آپ مطمئن رہے آپ آخری مہاجر ہیں جیسا کہ میں آخری نبی ہوں۔ (الشاشی اور ابن عساکر نے سہل بن سعد سے اور الرویانی اور ابن عساکر نے ابن شہاب سے مرسل روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۸۴ عباس کے ساتھ اچھا لوگ نہ ہو کیونکہ وہ میرے چچا اور میرے والد کی طرح ہیں۔ (ابن عدی نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ ذخیرۃ الخیر ۱۰۰ ضعیف الجامع ۸۳۳)
- ۳۳۳۸۵ فرمایا میری خاطر عباس رضی اللہ عنہ کی حفاظت کرو کیونکہ وہ ہمارے والد کے خاندان کے باقی ماندہ افراد میں سے ہیں ظہرائی نے اسط میں سز بن علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۸۶ فرمایا میری خاطر عباس رضی اللہ عنہ کی حفاظت کرو کیونکہ وہ میرے والد کے خاندان کے باقی ماندہ افراد میں سے ہیں اور آدمی کا چچا۔ (مرتبہ میں) باپ کی طرح ہیں (خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے عبدالعظیم بن ربیعہ سے نقل کیا ہے۔ ذخیرۃ الحفاظ ۱۳۸ ضعیف الجامع ۲۱۳)
- ۳۳۳۸۷ میرے چچا عباس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ کیونکہ وہ میرے آباء و اجداد کا بقیہ حصہ ہیں کیونکہ انسان کا چچا اس کے والد کی طرح ہوتا ہے۔ (ظہرائی نے محمد بن ربیعہ میں ابن عباس سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۸۸ اللہ تعالیٰ نے مجھے دوست بنایا ہے جس طرح کہ ابراہیم و دوست بنایا ہے بس قیامت کے دن جنت میں میرا اور ابراہیم کا گھر آمنے سامنے ہوں گے اور عباس ہم دونوں دوستوں کے درمیان تصدیق کنندہ ہوں گے۔ (ابن ماجہ نے ابن عمرو سے نقل کیا ہے۔ صحیح ابی یوسف ۱۵۸ مترجم ۲۷۱ اقل اثر و اکتاف ضعیف)
- ۳۳۳۸۹ اے لوگو! اہل زمین والوں میں سے کس کو تم اللہ کے ماں سب سے زیادہ معزز خیال کرتے ہو تو ان سے جواب دیا کہ آپ نبی کریم

ﷺ نے فرمایا بے شک عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں ہمارے مردوں کو گالی مت دو کیونکہ اس سے تم زندوں کو تکلیف پہنچاتے ہو۔ (احمد بن حنبل اور نسائی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۰..... آدمی کا چچا اس کے والد کی طرح ہوتا ہے۔ (ترمذی علی سے اور طبرانی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۱..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس وقت تک کسی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ تم سب سے زیادہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہ کرے۔

اے لوگو! جس نے میرے چچا کو تکلیف پہنچائی سو اس نے مجھ کو تکلیف پہنچائی کیونکہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی طرح ہوتا ہے۔ (احمد بن حنبل ترمذی اور حاکم نے عبدالمطلب بن ربیعہ سے اور حاکم نے عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۲..... فرمایا میری خاطر عباس رضی اللہ عنہ کی حفاظت کرو کیونکہ وہ میرے چچا ہیں اور میرے والد کی جگہ پر ہیں۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۳..... اللہ تعالیٰ نے مجھے قرابت داروں کے ساتھ شفقت کرنے کا کہا ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ میں عباس ابن عبدالمطلب سے شروع کروں۔ (حاکم نے عبد اللہ بن ثعلبہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۴..... قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ خوش بخت عباس ہوں گے۔ (ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۵..... میرا چچا اور میرے باپ کا مثل عباس ہے۔ (ابو بکر نے الغیلانیات میں تم سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۶..... عباس کی اولاد میں ایسے بادشاہ ہوں گے جو میری امت کے معاملہ کے حاکم ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ دین و عزت دیں گے۔ (الدارقطنی نے الافراد میں جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۷..... جس نے عباس کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی بے شک آدمی کا چچا اس کے باپ کی طرح ہوتا ہے۔ (ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۸..... عباس میرے چچا اور میرے والد کے سگے بھائی ہیں جس نے ان کو تکلیف پہنچائی پس اس نے مجھ کو تکلیف پہنچائی۔ (ابن عساکر نے عطاء الخراسانی سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۹..... عباس میرے چچا اور میرے والد کے سگے بھائی ہیں اور میرے آباء و اجداد کا بقیہ حصہ ہیں اے اللہ! ان کے گناہ معاف فرما اور ان کے اچھے اعمال قبول فرما اور ان کے برے اعمال سے درگزر فرما اور ان کی اولاد کو صالح بنا۔ (ابن عساکر نے عبد اللہ بن قیس سے جنہوں نے عاصم سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۰۰..... عباس بن عبدالمطلب میرے چچا اور میرے والد کے سگے بھائی ہیں۔ (ابو بکر الشافعی نے الغیلانیات میں اور ابن عساکر نے ابن عمر سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۱..... عباس بن عبدالمطلب میرے چچا اور میرے باپ کے سگے بھائی ہیں جو چاہے ان کا اپنے چچا سے مقابلہ کرے۔ (ابن عساکر نے علی سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۲..... عباس مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں تم ہمارے مردوں کو برا بھلا مت کہو کہ مبادا اس طرح کر کے تم ہمارے زندہ لوگوں کو تکلیف پہنچاؤ۔ (حاکم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۰۳..... عباس مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں تم عباس کو تکلیف نہ پہنچاؤ کہ اس سے تم مجھ کو تکلیف پہنچاؤ گے جس نے عباس کو برا بھلا کہا تو گویا اس نے مجھے برا بھلا کہا۔ (ابن عساکر نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۴..... اے لوگو! اللہ کے نزدیک زمین والوں میں سے سب سے معزز کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا کہ آپ ہیں آپ نے فرمایا بلاشبہ عباس مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں تم عباس کو تکلیف نہ دو کہ تم اس طرح کر کے مجھے تکلیف پہنچاؤ گے جس نے عباس کو برا بھلا کہا

تو اس نے مجھے برا بھلا کہا۔ (ابن سعد اور ابن عساکر نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۵۔ عباس میرے وصی اور میرے وارث ہیں اور علی مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ (انخلیلی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۶۔ بلاشبہ عباس میرے والد کے سنگے بنائی ہیں چنانچہ جس نے عباس کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی۔ (ابن سعد نے ابن مجلہ سے مرسل نقل کیا ہے)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا احترام

۳۳۴۰۷۔ فرمایا کہ میری خاطر عباس رضی اللہ عنہ کی حفاظت کرو کیونکہ آدمی کا چچا باپ کی طرح ہے۔ (ابن عساکر نے عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے بلاغاً نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۸۔ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ انسان کا چچا اس کے والد کا حقیقی بھائی ہوتا ہے۔ (احمد بن حنبل اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ پر ابن مسعود سے اور الدار قطنی اور ابن عساکر نے ابورافع سے اور ابن عساکر نے جابر سے بھی نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۹۔ اے اللہ! یہ میرے چچا اور میرے والد کے سنگے بھائی اور عرب کے سب سے بہترین چچا ہیں اے اللہ ان کو میرے ساتھ بلند مرتبہ میں رہائش عطا فرما۔ (الدیلمی نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۰۔ ان لوگوں کو کیا ہوا کہ مجھے عباس کے معاملہ میں ایذا رہتے ہیں حالانکہ انسان کا چچا اس کے والد کے قائم مقام ہوتا ہے۔ (ابن عساکر نے عبدالمطلب بن ربیعہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۱۱۔ عباس کو ایذا نہ دو کہ اس طرح کر کے تم مجھے ایذا دو گے جس نے عباس کو برا بھلا کہا اس نے مجھے برا بھلا کہا بلاشبہ انسان کا چچا اس کے والد کی طرف ہوتا ہے۔ (ابن عساکر نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۲۔ عباس کے معاملہ میں مجھے ایذا نہ دو کیونکہ انسان کا چچا اس کے والد کی طرح ہوتا ہے۔ (ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۱۳۔ مجھے عباس کے معاملہ ایذا نہ دو کیونکہ وہ میرے آباء اجداد میں سے باقی ماندہ شخصیت ہیں اور انسان کا چچا اس کے والد کی مثل ہوتا ہے۔ (عبدالرزاق اور ابن جریر نے مجاہد سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۴۔ اے لوگو! میں عباس کا بیٹا ہوں یہ بات ان کو بتا دو وہ میرے والد بن گئے اور میں ان کے لیے آئندہ کام آنے والا ذریعہ اجر بن گیا۔ (ابن قانع نے حنظلہ الکاتب سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۱۵۔ عباس مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں۔ (ابن سعد نے ابن عباس سے ابو داؤد الطیالسی احمد بن حنبل ابو داؤد ابن منیع الرویانی اور ہذا بن السری نے الزہد میں اور ابن خزیمہ ابو عوانہ اور ابن مندہ نے کتاب الایمان میں حاکم اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور سعید بن منصور نے البراء سے نقل کیا ہے اور بیہقی نے اس کو صحیح قرار دیا ہے۔)

ابو عوانہ نے فرمایا ہے اہل علم کا اس حدیث کے صحیح ہونے میں اختلاف ہے اور ابن مندہ نے کہا ہے کہ اس کی سند متصل مشہور ہے اور جماعت کے طریقے پر ثابت ہے۔

۳۳۴۱۶۔ اے میرے چچا! کیا تجھ کو ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ بے شک تیری اولاد میں سے بزرگزیادہ لوگ ہوں گے اور تیری نسل میں خلفاء ہوں گے اور تجھ ہی سے آخری زمانے میں امام مہدی آئیں گے اور اللہ اس کے ذریعے ہدایت کو پھیلائیں گے اور اس کے ذریعے گمراہی کی آگ کو بجھائیں گے اللہ تعالیٰ نے ہم پر اس چیز کو کھولا ہے اور تیری اولاد پر ختم کریں گے۔ (الرائعی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۷۔ اے ابو الفضل! کیا تجھ کو میں ایک خوشخبری نہ سناؤں؟ بے شک اللہ عزوجل نے میرے ذریعے اس کام کو کھولا اور تیری اولاد پر اس کو

ختم کریں گے۔ (حلیۃ الاولیاء میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے)

۳۳۳۱۸ غنقریب عباس کی اولاد کے پاس ایک جھنڈا ہوگا جو اس کی پیروی کرے گا سو بدایت پانے کا اور جو اس کی خلاف ورزی کرے گا سو وہ ملاک ہوگا جب تک وہ حق کو قائم رکھیں ان سے ہرگز دور نہ ہونا۔
اللہ بھی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے۔

فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہوگئی

۳۳۳۱۹ فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم پوری کی۔ (فتح مکہ کے بعد) ہجرت ختم ہوگئی۔ (ابونعیم فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ مجاشع کو بیعت کے لئے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے اور کہا یا رسول اللہ ﷺ اس کو بیعت فرمائیں ہجرت پر تو آپ نے فرمایا۔ ہجرت ختم ہو چکی تو انہوں نے فرمایا آپ کو قسم دے کہ ہاتھوں آپ ضرور بیعت کریں۔ آپ نے ہاتھ پھیلا دیا اور بیعت فرمائی پھر مذکورہ اشادہ پایا۔

۳۳۳۲۰ میری شفاعت کے حوالہ سے لوگوں میں سب سے زیادہ خوش نصیب قیامت کے دن عباس ہوں گے۔ (ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا ہے اور اس میں ایک آدمی ایسا ہے جس کا نام نہیں لیا گیا)

۳۳۳۲۱ سنو! بے شک ایمان ان کے سینوں میں نہیں داخل ہوگا تا وقتیکہ وہ تم سے میرے وجہ سے محبت کریں یہ بات عباس سے فرمائی۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۲۲ جو شخص عباس بن عبدالمطلب اور اس کے گھر والوں سے محبت نہیں رکھتا تو اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہیں۔ (امداد قسطن نے الافراد میں اور ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۲۳ اے لوگو! جب تک تم عباس سے محبت نہ کرو گے اس وقت تک پلے مومن نہ ہو سکو۔ (طبرانی نے عصمتہ بن ماریک سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۲۴ بے شک جبریل نے مجھ کو حکم دیا کہ جب عباس حاضر ہوں تو اپنی آواز آہستہ کر لیا کریں جس طرح کہ تم کو میرے پاس آئی آوازیں پست کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

۳۳۳۲۵ دیکھو کیا تو نے آسمان پر ایک ستارہ دیکھا تو جواب ملا کہ میں نے ثریا کو دیکھا فرمانے لگے سو سنو! تمہاری اولاد میں سے وہ افراد ہیں ستاروں کی تعداد میں لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کریں گے۔ (احمد طبرانی، ابن عساکر اور ضیاء مقدسی نے عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۶ سنو! شام اور بیت المقدس انشاء اللہ تعالیٰ فتح کیے جائیں گے تو تیرے بعد تیری اولاد ہی اس کا حکمران ہوگی انشاء اللہ۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے محمد بن عبدالرحمن بن شداد بن اوس سے جنہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۲۷ اے اللہ! عباس اور اس کی اولاد کی مدد فرما تین مرتبہ فرمایا اے چچا کیا تو جانتا ہے کہ مہدی تیری اولاد میں سے تاجدار کے والد راضی رہنے والے اور جن سے راضی ہوا جائے ہوں گے۔ (احمد طبرانی اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن عباس سے جنہوں نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور اس کی سند کے تمام رجال ثقہ ہیں)

۳۳۳۲۸ میرے والد کو خلفاء کے پاس لے جانا۔ (خطیب بغدادی نے ابن عباس سے نقل کیا انہوں نے اپنی والدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا سے)

۳۳۳۲۹ خلافت اور نبوت تم میں ہے یہ بات عباس سے فرمائی۔ (ابن عساکر نے ابوہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۳۰ نبوت اور بادشاہت تمہارے ہی خاندان میں ہوگی یہ بات عباس سے فرمائی۔ (ابن عساکر نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۱۔ وہ بھی بھی خلافت کو حاصل نہیں کر سکیں گے لیکن وہ خلافت میرے چچا اور ان کی اولاد میں رہے گی یہاں تک وہ اس کو سپرد کر دیں
طبرانی نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی پاس بیٹھی ہوتی تھی کہ انہوں نے ان کے بعد خلافت کا تذکرہ کیا
تو صحابہ نے کہا فاطمہ کی اولاد کی پاس ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو گذرا ہو چکا۔

۳۳۲۳۲۔ خلافت بنو عباس کے پاس باقی رہے گی یہاں تک وہ اس کو والد جلال کے سپرد کر دیں۔ (الدیلمی نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے)
۳۳۲۳۳۔ تجھ پر شام اور بیت المقدس کا فتح کرنا لازم نہیں ہے ان شاء اللہ تو اور تیری اولاد ہی اس کے حکمران ہوں گے۔ (طبرانی نے محمد بن
عبدالرحمن بن شداد بن محمد بن شداد بن اوس سے جنہوں نے اپنے باپ سے اور جنہوں نے اپنے دادا سے اور ان سے شداد نے نقل کیا ہے)
۳۳۲۳۴۔ میرے لیے نبوت ہے اور تمہارے لیے خلافت ہے جو شخص تجھ سے محبت کرے گا وہ میری شفاعت کو پالے گا اور جو شخص تجھ سے
بغض رکھے گا وہ میری شفاعت کو نہیں پاسکے گا یہ بات حضرت عباس سے فرمائی۔ (ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۵۔ اے چچا! کیا میں تجھ کو ایک خبر نہ دوں؟ کیا میں تجھ کو ایک خبر نہ دوں بے شک اللہ نے اس کو میرے ذریعے حوالا ہے اور تیری اولاد پر
اس کو ختم کرے گا۔ (الخطیب اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۶۔ بنو عباس میں ایسے بادشاہ ہوں گے جو میری امت کے سردار ہوں گے اللہ ان کے ذریعے دین کو عزت دے گا۔ (حلیۃ الاولیاء
اور ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۷۔ اے اللہ عباس اور اس کی اولاد کو جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔ (الروایانی الشاشی الخرائطی حاکم تعقب اور ابن عساکر نے سہل بن سعد
سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳۸۔ فرمایا اولاد عباس کی حکومت کا خاتمہ نہیں ہوگا یہاں تک عرب قبائل ان کے سخت مخالف ہو جائیں گے ان کے لئے نہ آسمان میں کوئی
مددگار ہوگا نہ زمین میں کوئی پناہ دینے والا گویا کہ میں ان کے آخری وقت کو دیکھ رہا ہوں کوفہ کے آخری جانب اس وقت پردہ نشین خواتین بھی کہیں
گی کہ ان کو قتل کرو اللہ تعالیٰ بھی ان کو قتل کرے ان پر بالکل رحم مت کرو اللہ تعالیٰ بھی ان پر رحم نہ فرمائے کیونکہ ایک مدت سے یہ ہم پر رحم نہیں کھا
ہے جس۔ (طبرانی بروایت عبدالرحمن بن جبیر ابن نفیر وہ اپنے والد سے اپنے دادا سے)

۳۳۲۳۹۔ اے اللہ! عباس اور اس کی اولاد کی ظاہری اور باطنی ہر قسم کی غلطیوں کی ایسی مغفرت فرما کہ کوئی گناہ باقی نہ رہے۔ اے اللہ تو
بنو عباس کا مددگار ہو۔ (ترمذی نے اس کو حسن غریب قرار دیا ہے ابو یعلیٰ نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۴۰۔ اے اللہ! میرے چچا عباس نے مکہ میں اہل شرک سے میری حفاظت کی اور مجھ کو انصار کے سپرد کیا اور اسلام میں میری مدد کی اللہ پر
ایمان رکھتے ہوئے اور میری تصدیق کرتے ہوئے۔ اے اللہ! تو اس کی حفاظت فرما اور اس کی غلطیوں کو مٹا دے اور اس کی اولاد کی ہر برے کام
سے حفاظت فرما۔ (ابن عساکر نے محمد بن ابراہیم بن الحارث الثمینی سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۴۱۔ اے ابو الفضل! کیا میں تجھ کو خوشخبری نہ سناؤں؟ کل قیامت کے دن جب تو آئے گا تو اللہ تجھ کو اتنا عطا کریں گے کہ تو راضی ہو جائے گا
یہ بات عباس سے فرمائی۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے سعید بن المسیب سے مرسل نقل کیا ہے ابن عساکر نے محمد بن عبداللہ بن ابورافع سے
جنہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۴۲۔ اے اللہ عباس اور اس کی اولاد اور جو لوگ ان سے محبت رکھتے ہیں ان سب کی مغفرت فرما۔ (خطیب اور ابن عساکر نے ابو ہریرہ
سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۴۳۔ اے اللہ! عباس اور بنو عباس کی مغفرت فرما۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں سہل بن سعد سے نقل کیا ہے)
۳۳۲۴۴۔ اے اللہ! عباس اور اس کی اولاد کے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ ظاہری اور پوشیدہ گزشتہ اور آئندہ قیامت تک ہونے والے تمام گناہوں کو
معاف فرما۔ (ابن عساکر نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۴۵۔ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں! کیا تو نہیں جانتا کہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی جگہ ہوتا ہے عباس نے ہمیں اس سال اور گذشتہ سال

کی زکوٰۃ دئی۔ (ابن سعد نے الحکم سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۳۳۶ اے عمر! کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ انسان کا چچا اس کے باپ کی جگہ ہوتا ہے بلاشبہ ہم محتاج ہونے تو عباس نے ہمیں دو سالوں کا صدقہ دیا۔ (بیہقی نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۳۷ میں تم سے لوگوں کے گناہوں کو دھونے والا مال استعمال نہیں کرواؤں گا۔ (ابن سعد اور حاکم نے حضرت علی سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے عرض کیا ہے کہ آپ نبی اکرم ﷺ سے پوچھیں کہ وہ آپ کو صدقہ استعمال کرنے کی اجازت دیں تو انہوں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے ذکر کیا۔)

۳۳۳۳۸ عباس! آپ میرے چچا اور میرے والد کے قائم مقام ہیں اور میرے بعد میرے گھر میں میرے بہتے بن جائیں ہوں گے۔ جب ۱۳۵ ہوا تو یہ آپ کی اولاد کی حکومت کا وقت ہوگا ان میں سفاہ منصور اور مہدی ہوں گے۔ (انخطیب بروایت ابن عباس واپس والدہ ام الفضل ہے)

عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۳۹ اللہ تعالیٰ ابن رواحہ پر رحم فرمائیں جہاں بھی نماز کا وقت آجاتا وہیں پڑاؤ ڈال دیتے ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۲۰۹۶)

عبداللہ بن مسعود ہذلی رضی اللہ عنہ

میں نے اپنی امت کے لیے اس چیز کو پسند کیا جس کو ابن ام عبد۔ (عبداللہ بن مسعود ہذلی) نے پسند کیا۔ (حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۴۱ اہل بیت میں اپنے کسی امتی کو بغیر مشورے کے امیر بنانا تو ابن ام عبد کو ان پر امیر بنا دیتا۔ (احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ اور حاکم نے علی سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الترمذی ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴)

۳۳۳۴۲ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن عبداللہ احد سے بھاری ہوں گے۔ (طبرانی نے بارقہ بنت عبداللہ بن مسعود سے اس نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۴۳ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان سے عبداللہ یعنی ابن مسعود کی دونوں ہتھیلیاں قیامت کے دن احد اور حراء سے بھی زیادہ بھاری اور بڑی ہوں گی۔ (الدارقطنی نے الافراد میں داؤد الطیالسی نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۴۴ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ دونوں قیامت کے دن میزان میں احد سے زیادہ وزنی ہوں گی۔ (نسائی طبرانی اور حاکم نے معاویہ بن فرقة سے جن نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور حلیۃ الاولیاء میں ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۴۵ میں نے اپنی امت کے لیے اس چیز کو پسند کیا جس کو ابن ام عبد نے اس کے لیے پسند کیا۔ (طبرانی بیہقی اور ابن عساکر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۴۶ میں نے اپنے لئے اور اپنی امت کے لیے اور ابن ام عبد کے لیے اسی چیز کو پسند کیا جس کو اللہ نے پسند کیا اور جس کو اللہ تعالیٰ نے پسند کیا اس کو میں نے بھی اپنے لئے اپنی امت کے لئے اور ابن ام عبد کے لئے پسند کیا۔ (طبرانی اور ابو نعیم نے ابن عباس سے انہوں نے ابو الدرداء سے روایت کیا ہے)

- ۳۳۳۵۷۔ جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ قرآن کو اسی انداز میں سنے جس طرح نازل ہوا تو اس کو چاہیے کہ ابن مسعود سے سن لے۔ (ابن عساکر نے ابو سعید بن محمد بن عمار بن یاسر سے جنہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۵۸۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ قرآن کریم کو اسی طرح پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کو اسی طرح پڑھے جس طرح ابن عبد پڑھتے ہیں۔ (ظہرائی نے ابن عمرو سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۵۹۔ جس شخص کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ قرآن کریم کو اسی انداز میں پڑھے جیسا کہ نازل ہوا ہے تو اس کو چاہیے کہ قرآن کریم ابن ام عبدی قرأت کے موافق پڑھے۔ (ابن اسنی نے ثعلب یوم وسیلۃ میں عمر سے روایت کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے قاسم بن عبد الرحمن سے انہوں نے اپنے باپ سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۶۰۔ تم آیوں بنتے ہو عبد اللہ ابن ام عبد ایسے شخص ہیں جو کہ قیامت کے دن میزان میں احد سے زیادہ وزنی ہوں گے۔ (احمد بن حنبل نے علی سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۶۱۔ کیوں بنتے ہو تم! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ دونوں میزان میں احد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہیں۔ (احمد بن حنبل نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۶۲۔ خدا کی قسم! بے شک یہ دونوں میزان میں احد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہیں یعنی ساقی بن مسعود۔ (ظہرائی نے ابوالفضل سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۶۳۔ اگر میں بغیر مشورہ کے کسی کو اپنا نائب بناؤں تو ابن ام عبد کو اپنا نائب بناؤں گا۔ (ابن ابی شیبہ نے علی سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۶۴۔ اللہ تجھ پر رحم فرمائے! بے شک تو طہیم اور معلم ہے۔ (احمد بن حنبل نے ابن مسعود سے نقل کیا ہے)

عبد اللہ بن قیس ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۶۵۔ بے شک عبد اللہ بن قیس کو آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔ (احمد بن حنبل بخاری نے الادب المفرد میں مسماؤں نسائی نے بریدہ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۶۶۔ کاش کہ تو مجھ کو گذشتہ رات دیکھتا جب کہ میں تیری قرأت کو توجہ سے سن رہا تھا یقیناً تجھے آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔ (اسم نے ابو موسیٰ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۶۷۔ اے ابو موسیٰ! یقیناً تجھے آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔ (بخاری اور ترمذی نے ابو موسیٰ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۶۸۔ یقیناً اس شخص کو آل داؤد کا لہجہ دیا گیا ہے یعنی ابو موسیٰ کو۔ (احمد بن حنبل نسائی اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے اور ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۶۹۔ یقیناً ابو موسیٰ کو آل داؤد کے لہجوں میں سے ایک لہجہ دیا گیا ہے۔ (ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے اور حلیۃ الاولیاء نے انس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۷۰۔ یقیناً ابو موسیٰ کو آل داؤد کی آوازوں میں سے آواز دی گئی ہے۔ (محمد بن نصر نے البراء سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۳۲۲۲ الضعیفہ ۲۲۶۲)
- ۳۳۳۷۱۔ شہسواروں کے سردار ابو موسیٰ ہیں۔ (ابن سعد نے نعیم بن یحییٰ سے مرسل روایت کیا ہے)
- ۳۳۳۷۲۔ تمہارے بھائی کو آل داؤد کی آواز دی گئی ہے۔ (ابن ابی شیبہ نے اور ابن سعد نے عبد الرحمن بن نعب بن مامک سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۷۳ الاشعری وآل داود کی آوازوں میں سے ایک آواز دی گئی ہے۔ (ابن ابی شیبہ الدارمی ابن نصر ابن حبان حاکم اور حلیۃ الاونیا نے بریدہ سے اور ابن ابی شیبہ اور نسائی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۷۳ گذشتہ رات میں آپ کے پاس سے گذرا جب کہ آپ تلاوت فرما رہے تھے تو ہم نے آپ کی تلاوت کو بڑے غور سے سنا۔ (حاکم نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے)

عامر بن عبد اللہ بن ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

- ۳۳۲۷۵ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔ (بخاری نے انس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۲۷۶ برنجی کا ایک امین ہوتا ہے اور میر الامین ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔ (احمد بن حنبل نے عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۲۷۷ اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔ (احمد بن حنبل نے خالد بن الولید سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۲۷۸ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اے میری امت! ہمارا امین ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔ (بیہقی اور نسائی نے انس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۲۷۹ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی عادت پر پکڑ نہ کر سکوں سوائے ابو عبیدہ بن الجراح کے۔ (حاکم نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۸۰ بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔
- ۳۳۲۸۱ ہر امت کا ایک امین ہے اور اس امت کا امین ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔ (ابو نعیم نے فضائل الصحابہ میں ابو بکر سے طبرانی اور ابن عساکر نے جابر بن عبد اللہ سے جنہوں نے خالد بن الولید سے اور ابن عساکر نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۸۲ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی عادت پر پکڑ نہ کر سکوں سوائے ابو عبیدہ بن الجراح کے۔ (ابن عساکر نے مبارک بن فضالہ سے انہوں نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۸۳ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی عادت پر پکڑ نہ کر سکوں سوائے ابو عبیدہ بن الجراح کے۔ (انکیم اور ابن عساکر نے زیادہ الاظم سے انہوں نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۸۴ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں مگر میں اس کے بارے میں ضرور کچھ نہ کچھ کہہ سکتا ہوں سوائے ابو عبیدہ بن الجراح کے۔ (ابن ماجہ اور مسلم اور ابن عساکر ابو الجراح سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۲۸۵ فرمایا کہ میں اپنے ہر صحابی کے اخلاق کے متعلق بتا سکتا ہوں سوائے ابی داؤد بن شاہور کے متعلق۔ (مرسل)
- ۳۳۲۸۶ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں مگر میں نے اس کو اس حال میں پایا کہ میں اس کے بارے میں کچھ کہہ سکتا ہوں سوائے ابو عبیدہ بن الجراح کے۔ (تمام اور ابن عساکر نے سعید بن عبدالعزیز سے مرسل روایت کیا ہے)

عبدالرحمن بن ساعدہ رضی اللہ عنہ

- ۳۳۲۸۷ اگر تجھے جنت میں داخل کیا گیا تو تو ایک گھوڑے پر آئے گا جس کے دونوں پریا قوت کے ہوں گے پھر تو جہاں چاہے وہ یہ کرتے گا۔ (ترمذی نے ابو ایوب سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۲۸۸ اگر تجھے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کریں تو تو سرخ یا قوت کے گھوڑے پر سوار ہوگا جو تجھے جنت میں جہاں تو چاہے گا وہ سید کرانے

گا۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے بریدہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۸۹۔ اے عبدالرحمن! اگر تجھے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کریں تو تیرے لیے جنت میں ایک ایسا گھوڑا ہوگا جس کے دونوں پر یاقوت کے ہوں گے اور وہ آپ کو براس جگہ کی سیر کرائے گا جہاں آپ چاہیں گے۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں عبدالرحمن بن ساعدہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۰۔ اے عبدالرحمن! اگر اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں داخل کر دیں تو تیرے لیے وہاں یاقوتی پروں والا گھوڑا ہوگا جو تجھے جنت میں یہ کرائے گا۔ (ابونعیم نے عبدالرحمن بن ساعدہ سے روایت کیا ہے)

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

۳۳۳۹۱۔ میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے تو فرمانے لگے کہ ابن عوف کو حکم دیجئے کہ وہ مہمان کی مہمان نوازی کریں اور مسکین کو کھانا کھلائیں اور سائل کی مدد کریں اور رشتے داروں سے آغاز کریں جب وہ ایسا کر لیں گے تو یہ اس چیز کا تذکرہ ہوگا جو اس میں ہے۔ (ابن سعد طبرانی نے معجم اوسط میں حاتم اور ابن بجد نے عبدالرحمن بن عوف سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۲۔ عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ وہ بہترین مسلمانوں میں سے ہے اور اپنے ہم عصروں میں سے بھی بہترین ہے۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے عبدالرحمن بن حمید سے جنہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنی ماں ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط سے جن نے بسرۃ بنت صفوان سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۳۔ اگر عبدالرحمن بن عوف نہ ہوتے تو ان کی آنکھیں بھی بہہ پڑتیں اور ان کا دل بھی رو پڑتا۔ (حلیۃ الاولیاء اور ابن عساکر نے عمر ابن سلمان الخضرمی جن نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہ) ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس نرم لہجے میں تلاوت کی تو صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہ بچا تھا کہ جس کے آنسو نہ نکل رہے ہوں سوائے عبدالرحمن بن عوف کے بس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور اس کو ذکر کیا جو اوپر لکھ چکا۔

۳۳۳۹۴۔ اے خالد! میرے صحابہ کو میرے لئے چھوڑ دو جب آدمی کی ناک خاک میں ملائی جاتی ہے تو وہ بے عزت ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص سونے کے پہاڑ اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالے تو عبدالرحمن بن عوف کے۔ (اللہ کی راہ کی صبح و شام میں سے کسی صبح و شام کی فضیلت کو نہیں پاسکتے۔) (واقعی و ابن عساکر نے ایسا بن سلیم بن ابی ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۵۔ میری امت کے امراء میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے عبدالرحمن بن عوف ہوں گے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے وہ جنت میں گھسیٹے ہوئے داخل ہوں گے۔ (بزار اور ابونعیم نے فضائل الصحابہ میں انس سے روایت کیا ہے اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے تذکرۃ الموضوعات: ۱۷۷، التزییہ: ۱۵۲)

۳۳۳۹۶۔ میں نے عبدالرحمن بن عوف کو دیکھا کہ وہ جنت میں گھسیٹے ہوئے داخل ہو رہے تھے۔ (احمد بن حنبل اور طبرانی نے معجم کبیر میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۷۔ تحقیق میں نے عبدالرحمن کو جنت میں گھسیٹے ہوئے داخل ہوتے دیکھا۔ (احمد بن حنبل نے انس سے نقل کیا ہے اور ابن الجوزی نے انس سے موضوعات میں نقل کیا ہے الفوائد المجموعۃ: ۱۱۸۳)

۳۳۳۹۸۔ فرمایا گیا کہ میں عبدالرحمن بن عوف کو پل صراط پر دیکھ رہا ہوں کبھی جھکتا ہے اور کبھی سیدھا چلتا ہے حتیٰ کہ چھٹکارا پائی مشقت سے بچ گیا۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۹۹... اللہ تعالیٰ آپ کے دنیاوی معاملات میں آپ کو کافی ہوں گے رہی آخرت کی بات تو میں اس کا ضامن ہوں۔ (ابو بکر الشافعی نے انبیاء نیات میں اور ابو نعیم نے فضائل الصحابہ میں اور ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا ہے کہ)

انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی موجودگی میں حسن اور حسین کو بھوک کی وجہ سے روتے ہوئے اور آہ و بکا کرتے ہوئے دیکھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی ہے جو ہماری کسی چیز کے ذریعہ مدد کرے؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف کو پتا چلا تو وہ حسن اور حسین کے لیے ایک طشتری لے آئے جس میں کھجور کا حلوہ اور دو روٹیاں تھیں۔

۳۳۵۰۰... اے عبدالرحمن! اللہ آپ کی دنیاوی معاملات میں کفایت کرے جہاں تک آخرت کا تعلق ہے تو میں اس کا ضامن ہوں یہ بات ابن عوف سے فرمائی۔ (الدیلی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

عبدالرحمن صحرا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

- ۳۳۵۰۱... ابو ہریرہ علم کے محافظ ہیں۔ (حاکم نے ابوسعید الخدری سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۰۲... جنت میں الدوی تم دونوں سے سبقت لے گیا۔ (حاکم نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۰۳... ہر امت کا ایک دانشور ہوتا ہے اور اس امت کے دانشور ابو ہریرہ ہیں۔ (الدیلی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عویمیر بن عامر انصاری، ابوالدرداء رضی اللہ عنہم

- ۳۳۵۰۴... میری امت کا دانشور عویمیر ہے۔ (طبرانی نے المعجم الاوسط میں شرح بن عبید سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۵۰۵... ہر امت کا ایک دانشور ہے اور اس امت کے دانشور ابوالدرداء ہیں۔ (ابن عساکر نے جبر بن نفیر سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۵۰۶... اللہ تعالیٰ نے مجھ سے ابوالدرداء کے اسلام لانے کا وعدہ فرمایا ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابوالدرداء سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۰۷... عویمیر بہترین شہسوار ہے، ابوالدرداء کیسے ہی اچھے آدمی ہیں۔ (طبرانی نے المعجم الاوسط میں شرح بن عبید سے اور ابن عائد سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۵۰۸... اللہ کے بندوں میں سے ایک بہترین بندہ اور اہل جنت کا ایک فرد عویمیر بن ساعدة ہے۔ (الدیلی نے جابر سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

- ۳۳۵۰۹... الرحمن کے وفد میں سے عبد اللہ بن عمر کیسا اچھا آدمی ہے اور عمار بن یاسر سابقین میں سے! اور المقداد بن الاسود مجتہدین میں سے کیسے اچھے آدمی ہیں۔ (مسند الفردوس میں ابن عباس سے مروی ہے)
- ۳۳۵۱۰... عبد اللہ بڑے نیک آدمی ہیں، کاش کہ وہ رات کو کثرت سے نماز پڑھا کرتے۔ (احمد بن حنبل اور بیہقی نے حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۱۱... عبد اللہ بڑے اچھے آدمی ہیں کاش کہ وہ رات کو کثرت سے نماز پڑھا کرتے۔ (احمد بن حنبل اور بیہقی نے حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۱۲... ہر امت کا ایک عالم ہوتا ہے اور اس امت کا عالم عبد اللہ بن عمر ہے اور ہر نبی کا ایک دوست ہوتا ہے اور میرا دوست سعد بن معاذ ہے۔ (الدیلی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

- ۳۳۵۱۳ .. عبداللہ بن سلام جنت میں داخل ہونے والے دس میں دسویں ہوں گے۔ (احمد طبرانی اور حاکم نے معاذ بن جبل سے نقل کیا ہے حاکم نے مستدرک میں تصحیح قرار دیا۔ ۳/۲۱۶)
- ۳۳۵۱۴ .. عبداللہ بن سلام کی اس حال میں وفات ہوگی کہ وہ العروۃ الوثقی (مضبوط کڑے) کو تھامے ہوئے ہوں گے۔ (طبرانی نے المعجم اللبیر میں عبداللہ بن سلام سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۱۵ .. تمہارا قول ہرگز قابل قبول نہیں۔ (یعنی عبداللہ بن سلام کے بارے میں) اب تم ان کی اچھی تعریف کرتے ہو جو کر رہے ہو جب وہ ایمان لایا تم نے ان کو جھٹلایا اور ان کے متعلق باتیں کیں اب تمہاری بات قابل قبول نہیں۔ (حاکم نے مستدرک میں عوف بن مالک سے نقل کیا ہے)

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

- ۳۳۵۱۶ .. عمار ایسے آدمی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کو ان کے سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں تک جسم کے ہر حصے میں اس کی آمیزش کر دی ہے اور ایمان ان کے گوشت اور خون میں رچ بس گیا ہے یہ ہمیشہ حق پر قائم رہیں گے اور آگ کو یہ احتیر نہیں ہے کہ ان کے جسم کے کسی حصہ کو جلادے۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۱۷ .. عمار کا خون اور ان کا گوشت آگ پر حرام ہے کہ ان کو کھالے یا چھو لے۔ (ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۱۸ .. عمار کا قاتل اور اس کا مال چھیننے والا دونوں جہنم میں ہیں۔ (طبرانی نے المعجم اللبیر میں عمرو بن العاص اور ان کے بیٹے سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۱۹ .. کتنے ہی بوسیدہ کپڑوں والے جن کی طرف توجہ نہیں کی جاتی ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کی قسم کھالیں تو اس کو پورا کر دکھائیں۔ انہی میں سے عمار بن یاسر ہیں۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۰ .. ابن سمیہ ایسے آدمی ہیں کہ جب بھی ان کے سامنے دو معالے پیش کئے گئے تو انہوں نے اس میں سے جو زیادہ مفید تھا اس کو لے لیا۔ (احمد بن حنبل اور حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۱ .. جب لوگوں میں اختلاف ہو جائے تو ابن سمیہ حق والوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ (طبرانی نے المعجم اللبیر میں ابن مسعود سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۲ .. عمار ہمیشہ حق کے ساتھ رہیں گے۔ (ابن عساکر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۳ .. عمار کو جب بھی دو کاموں کا اختیار دیا گیا تو اس نے ان میں سے زیادہ بہتر راستہ اختیار کیا۔ (ترمذی اور حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۴ .. عمار کے سامنے جب بھی دو معالے پیش کئے گئے تو اس نے ان میں سے جو زیادہ بہتر راستہ تھا وہ اختیار کیا۔ (ابن ماجہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۵ .. عمار کا دل ایمان کی دولت سے لبریز ہے۔ (ابن ماجہ نے علی اور حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۶ .. عمار کا دل ایمان سے بھرا ہوا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء نے علی سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۷ .. ہائے افسوس عمار پر کہ اس کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا! جب وہ عمار ان کو جنت کی دعوت دے رہے ہوں گے اور وہ باغی گروہ عمار کو

- جہنم کی طرف بلا رہا ہوگا۔ (احمد بن حنبل اور بخاری نے ابوسعید سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۸..... ہائے افسوس تجھ پر اے ابن سمیہ! تم کو باغیوں کی ایک جماعت قتل کر دے گی۔ (احمد بن حنبل اور مسلم نے ابوقنادہ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۲۹..... عمار کہ اس کو باغیوں کی جماعت قتل کرے گی۔ (حلیۃ الاولیاء نے ابوقنادہ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۳۰..... جو عمار سے دشمنی کرے گا تو اللہ اس سے دشمنی کریں گے اور جو عمار کے ساتھ بغض رکھے گا سو اللہ اس کے ساتھ دشمنی رکھیں گے۔ (نسائی ابن حبان اور حاکم نے خالد بن ولید سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۳۱..... ابن سمیہ کو جب بھی دو معاملوں کا اختیار دیا گیا تو انہوں نے ان میں سے زیادہ بہتر معاملہ اختیار کیا۔ (احمد بن حنبل اور حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا بھلائی کو اختیار کرنا

- ۳۳۵۳۲..... بے شک ابن سمیہ کے سامنے جب بھی دو معاملے پیش کئے گئے تو اس نے ان میں سے زیادہ بھلائی والا معاملہ اختیار کیا۔ (احمد بن حنبل نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۳۳..... ابولیقظان فطرت پر قائم ہیں! ابولیقظان فطرت پر قائم ہیں! ابولیقظان فطرت پر قائم رہیں گے یا بڑھاپا آنے تک۔ (نسائی ابن سعد اور ابن عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور ابن عدی نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۲۹)
- ۳۳۵۳۴..... حق عمار کے ساتھ ہے ان پر کبر و نخوت کی غفلت غالب نہیں آسکتی۔ (عقیلی اور ابن عساکر نے محمد بن سعد بن ابی وقاص سے اپنے والد سے نقل کرتے ہیں)
- ۳۳۵۳۵..... وہ (عمار) آپ کے ساتھ ایسے معرکوں میں شرکت کریں گے جس کا اجر عظیم ہے اور اس کا ذکر کثیر ہے اور اس کی تعریف اچھی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء میں علی رضی اللہ عنہ نقل کیا ہے) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نے نبی کریم ﷺ سے عمار رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا تو آپ علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا۔
- ۳۳۵۳۶..... عمار کا دل دولت ایمان سے لبریز ہے۔ (ابو یعلیٰ طبرانی نے المعجم الکبیر جن ابن جریر اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۳۷..... عمار سر تا پاؤں ایمان کی دولت سے لبریز ہے۔ (حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۳۸..... عمار سر تا پا ایمان ہے اور عمار وہ شخص ہے جس پر جہنم کی آگ حرام کر دی گئی ہے۔ (ابن ابی شیبہ نے القاسم بن مخیرة سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۵۳۹..... تم نے عمار کو اذیت دی عمار قریش کو جنت کی طرف بلا تے تھے اور قریش ان کو جہنم کی طرف بلا تے تھے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۴۰..... اے اللہ قریش نے عمار کو اذیت پہنچائی۔ عمار کا قاتل اور اس کا سائب جہنم میں ہوں گے۔ (حاکم نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۴۱..... عمار اور قریش کو کیا ہوا؟ کہ عمار ان کو جنت کی طرف بلا تے ہیں جب کہ قریش ان کو جہنم کی طرف بلا تے ہیں۔ عمار کے قاتل اور جان کے دشمن جہنم میں ہوں گے۔ (ابن عساکر نے مجاہد سے جنہوں نے اسامہ بن شریط یا ابن زید سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۴۲..... عمار اور قریش کو کیا ہوا؟ عمار ان کو جنت کی طرف بلا تے ہیں جب کہ قریش ان کو جہنم کی طرف بلا تے ہیں یہ بد بخت اور شرارتی

لوگوں کا کام ہے۔ اور ابن ابی شیبہ کے الفاظ میں ہے کہ یہ بد بخت اور فجار لوگوں کا کام ہے۔

ابن ابی شیبہ اور ابن عساکر نے مجاہد سے مرسل نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے کہا ہے کہ یہ محفوظ ہے۔

۳۳۵۲۳۔ ابن سمیہ کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا اس کے قاتل جہنمی ہیں۔ (خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۴۔ اے اللہ عمار کی عمر میں برکت عطا فرما ابن سمیہ ہائے افسوس کہ باغیوں کی جماعت تجھ کو قتل کرے گی اور دنیا میں تیرا آخری توشہ

دودھ سے بنی ہوئی دوا ہوگی۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۵۔ باغیوں کا گروہ تجھ کو قتل کرے گا بڑا قاتل جہنم میں ہوگا یہ بات آپ نے عمار سے فرمائی۔ (ابن عساکر نے ام سلمہ سے اور احمد بن

حنبل اور ابن عساکر نے عثمان سے نقل کیا ہے)

۳۳۵۲۶۔ باغیوں کی جماعت تجھ کو قتل کرے گی۔ (ابو یعلیٰ اور ابو عوانہ نے ابو رافع سے نقل کیا ہے مسلم نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے

ابن سعد ضیا مقدسی اور احمد بن حنبل نے ابوسعید سے روایت کیا ہے طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور البیہاقی نے ابن قانع اور الدارقطنی سے الافراد

میں ابوالیسر اوزیادہ بن الافراد سے روایت کیا ہے اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں عمرو سے روایت کیا ہے؟ اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں عمرو سے

روایت کیا ہے؟ ابو یعلیٰ اور ابن مندہ نے کتب الموالاتہ میں طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور الدارقطنی نے الدفرد میں ابن یاسر سے روایت کیا ہے

اور ابن عساکر نے ابن عباس اور حذیفہ سے اور ابو ہریرہ اور جابر بن سمرہ سے اور جابر بن عبد اللہ سے جنہوں نے ابوالہثمہ سے روایت کیا

ہے)

۳۳۵۲۷۔ باغیوں کی جماعت تجھ کو قتل کرے گی اور دنیا میں تیرا آخری توشہ دودھ سے بنی ہوئی دوا ہے۔ (تمام اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن

کعب بن مالک سے جن نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۸۔ اے خالد! عمار سے ہاتھ کو روک لے کیونکہ جو شخص عمار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے نفرت فرمائیں گے اور جو شخص عمار پر

لعنت بھیجے گا سوائے اس پر لعنت بھیجیں گے۔ (ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۹۔ جو شخص عمار کو حقیر سمجھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیں گے اور جو عمار کو برا بھلا کہے گا اللہ تعالیٰ اس کو بے عزت کر دیں گے اور جو

عمار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے نفرت کریں گے۔ (ابو یعلیٰ طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن قانع اور ضیا مقدسی نے خالد بن ولید سے

روایت کیا ہے)

عمار رضی اللہ عنہ کا دشمن اللہ کا دشمن ہے

۳۳۵۵۰۔ اے خالد! عمار کو برا بھلا مت کہو جو شخص عمار سے دشمنی رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی رکھیں گے اور جو شخص عمار سے بغض رکھے گا

سوائے اس نے نفرت کریں گے اور جو شخص عمار کو برا بھلا کہے گا اللہ تعالیٰ اس کو بے عزت کر دیں گے اور جو شخص عمار کو بے وقوف سمجھے گا اللہ تعالیٰ اس

کو بے وقوف بنا دیں گے اور جو شخص عمار کو حقیر جانے گا سو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ذلیل کر دیں گے۔ (ابوداؤد الطیالسی سمویہ طبرانی نے المعجم الکبیر میں

اور حاکم نے خالد بن ولید سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۱۔ عمار کو راستے میں باغیوں کا گروہ قتل کرے گا اور عمار کا دنیا میں آخری رزق دودھ سے بنی ہوئی دوا ہوگی۔ (الخطیب نے حذیفہ سے

روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۲۔ اے ابوالیقظان! تو ہرگز نہیں مرے گا یہاں تک تجھ کو باغیوں کا گروہ راستے میں قتل کر دے۔ (حاکم نے حذیفہ سے روایت

کیا ہے)

۳۳۵۵۳۔ ابن سمیہ کا قاتل جہنم میں ہوگا۔ (ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

- ۳۳۵۵۴..... ہرگز تجھ کو موت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تجھ کو باغیوں کا گروہ قتل کر دے اور تو دودھ سے بنی ہوئی دوا پئے اور دنیا میں یہ تیری آخری خوراک ہوگی۔ (حاکم نے حدیث سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۵۵..... ہائے افسوس ابن سبیہ پر! اس کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔ (ابو یعلیٰ بزار اور حاکم نے حدیث سے روایت کیا ہے)
- ابو یعلیٰ نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے ابن عساکر نے ام سلمہ سے اور خطیب نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۵۶..... ہائے افسوس تجھ پر ابن سبیہ! تجھ کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔ (ابوداؤد طیالسی احمد بن حنبل اور ابن سعد نے ابن سعید سے روایت کیا ہے ابو یعلیٰ نے ابوقادہ سے روایت کیا ہے الدارقطنی نے الافراد میں ابوالیسر اور زیاد بن الصرد سے روایت کیا ہے احمد بن حنبل اور ابن سعد نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۵۷..... اے عمار! تجھ کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔ (ابن عساکر نے زید بن ابوالوفی سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۵۸..... آگ! تو عمار پر اسی طرح ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا جیسا کہ تو ابراہیم علیہ السلام پر ہو گئی تھی عمار تجھ کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔ (ابن عساکر نے عمر بن میمون سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۵۹..... تجھ سے چھیننے والا اور تجھ کو قتل کرنے والا جہنم کی آگ میں داخل ہو گا یہ بات آپ ﷺ نے عمار سے فرمائی۔ (تمام اور ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۶۰..... اے آل عمار خوش ہو جاؤ! بے شک تمہارے وعدے کی جگہ جنت ہے۔ (طبرانی نے المعجم الاوسط میں حاکم بیہقی ابن عساکر اور ضیاء مقدسی نے ابوالزبیر سے انہوں نے جابر بن سعد سے انہوں نے ابوالزبیر سے مرسل نقل کیا ہے اور ابویوسف الہکمی سے بھی مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۵۶۱..... اے ابویاسر اور آل یاسر صبر کرو! بے شک تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔ (حاکم نے الکنی میں عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے۔)
- ۳۳۵۶۲..... اے آل یاسر صبر کرو! بے شک تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔ (اطارت اور حلیۃ الاولیاء نے عثمان سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۶۳..... اے آل یاسر صبر کرو! بے شک تمہارا وعدے کی جگہ جنت ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں عمار سے روایت کیا ہے البغوی ابن مندہ طبرانی نے المعجم الکبیر میں خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے عثمان سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۶۴..... اے اللہ آل یاسر کی مغفرت فرما! (احمد بن حنبل اور ابن سعد نے عثمان بن عفان سے روایت کیا ہے)

عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

- ۳۳۵۶۶..... بے شک عمرو بن العاص قریش کے نیک لوگوں میں سے ہے۔ (ترمذی نے طلحہ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۶۷..... لوگوں نے اسلام لایا جب کہ عمرو بن العاص مؤمن ہو گئے۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۶۸..... اہل بیت یعنی عبداللہ، ابوعبداللہ اور ام عبداللہ بہت اچھے لوگ ہیں۔ (ابن عساکر نے عمرو بن دینار سے جنہوں نے جابر سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ عمرو بن العاص کے پاس گئے تو یہ ارشاد فرمایا جس کا ابھی ذکر گذرا۔ (احمد بن حنبل اور ابن عساکر نے ابن ابی مہزیب سے جنہوں نے طلحہ بن عبید اللہ بن سعد سے جنہوں نے عبدالمطلب بن خطیب سے مرسل اور ابن ابی مہزیب سے بھی مرسل اور عمرو بن دینار سے بھی مرسل روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۶۹..... بے شک عمرو بن العاص -عادلہ فہم آدمی ہے۔ (ابن عساکر نے طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۷۰..... عمرو بن العاص قریش کے ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہے اور اہل بیت یعنی عبداللہ اور ابوعبداللہ بہت اچھے لوگ ہیں۔ (احمد بن حنبل ابو یعلیٰ اور ابن عدی نے عثمان بن عبید اللہ سے روایت کیا ہے)

عمر و بن العاص رضی اللہ عنہ کے حق میں خصوصی دعا

- ۳۳۵۷۱..... اے اللہ عمر و بن العاص کی مغفرت فرما یہ الفاظ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے میں جب بھی صدقہ کا اعلان کرتا تو وہ میرے پاس صدقہ لے کر آ جاتے۔ (ابن عدی نے جابر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۷۲..... اے عمر و! صاحب الراي آدمی اسلام میں ہوتا ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور سعید بن منصور نے طلحہ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۷۳..... (اے عمر و! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک لشکر کا امیر مقرر کر کے بھیجوں پھر اللہ تعالیٰ آپ کو غنیمت عطا فرمائیں اور میں آپ کے لیے مال میں اچھی رغبت رکھتا ہوں اے عمر و! پاکیزہ مال نیک شخص کے لیے کتنا ہی اچھا ہوتا ہے)۔ (احمد بن حنبل، حاکم، ابن سعد، ابویعلیٰ، طبرانی، بیہقی نے شعب الایمان میں عمر و بن العاص سے روایت کیا ہے)

عمر و بن تغلب رضی اللہ عنہ

- ۳۳۵۷۴..... اما بعد بخدا میں کسی کو مال دیتا ہوں اور کسی کو چھوڑ دیتا ہوں اور وہ شخص جس کو میں مال نہیں دیتا وہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس شخص سے جس کو میں مال دیتا ہوں اور لیکن میں کچھ لوگوں کو مال اس لیے دیتا ہوں کہ میں ان کے دلوں میں مایوسی اور بے صبری کو دیکھتا ہوں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور ضرر کے سپرد کر دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رکھی ہے ان ہی میں سے عمر و بن تغلب بھی ہیں۔ (بخاری نے عمر و بن تغلب سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۷۵..... میں ان لوگوں کو عطا کرتا ہوں جن کی کمزوری اور بے صبری کا مجھے اندیشہ ہو اور کچھ لوگوں کو بھلائی اور غنا کے سپرد کر دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں رکھی ہے ان ہی میں سے عمر و بن تغلب بھی ہیں۔ (بخاری نے عمر و بن تغلب سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۷۶..... میں کچھ لوگوں کو مال دیتا ہوں اور جس شخص کو میں مال نہیں دیتا مجھے اس شخص سے زیادہ محبوب ہے جس کو میں مال دیتا ہوں اور میں کچھ لوگوں کو اس لئے دیتا ہوں کہ میں ان کے دلوں میں بے صبری اور بے چینی دیکھتا ہوں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور بھلائی کے سپرد کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں رکھی ہے ان ہی میں سے عمر و بن تغلب بھی ہیں۔ (احمد بن حنبل نے عمر و بن تغلب سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

- ۳۳۵۷۷..... بے شک اس امت کے محقق عالم عبداللہ بن عباس ہیں۔ (حاکم اور تعقب نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۷۸..... کیا ہی خوب تو قرآن کی تشریح کرنے والا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۷۹..... کیا ہی خوب ترجمان ہے تو۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن عباس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۸۰..... اے اللہ! ابن عباس کو حکمت عطا فرما اور اس کو تاویل کافن سکھلا دے۔ (احمد بن حنبل اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۸۱..... اے اللہ! تو اس کی زندگی میں برکت دے اور اس سے قرآن کی اشاعت فرما یہ بات عباس کے لیے فرمائی۔ (حلیۃ الاولیاء نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۸۲..... اے اللہ! تو ابن عباس کو دانائی اور کتاب اللہ کی تاویل کافن سکھلا۔ (ابن ماجہ، ابن سعد اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن عباس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۵۸۳..... اذھمی بابی الخلفاء (خطیب نے ابن عباس سے روایت کیا ہے وہ اپنی والدہ ام الفضل سے روایت کرتے ہیں)

عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۳..... آپ کا باپ حذافہ ہے ام حذافہ پاکیزہ اور شریف خاتون ہیں اور بچہ فرش (بستر) والے کا ہوتا ہے ابن سعد اور حاکم نے ابو وائل سے نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات عبداللہ بن حذیفہ کے اس سوال کے جواب میں ارشاد فرمائی کہ ان نے پوچھا میرا باپ کون ہے؟

عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۵..... عبداللہ بن رواحہ کیا ہی اچھے آدمی ہیں۔ (ابن عساکر نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۷..... تیرے لیے لوگوں کی وجہ سے بربادی ہے اور لوگوں کے لیے تیری وجہ سے بربادی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء نے کیسان مولیٰ ابن الزبیر سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۸..... سو محمد وہ ہمارے چچا ابوطالب کے مشابہہ ہے اور عبداللہ صورت اور اخلاق میں میرے مشابہہ ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن سعد نے احمد بن حنبل، حلیۃ الاولیاء ابو نعیم نے المعروفہ میں حاکم اور ابن عساکر نے عبداللہ بن جعفر سے نقل کیا ہے)

۳۳۵۸۹..... اے عبداللہ تیری لیے مبارک ہو! تو میرے خمیر سے پیدا کیا گیا ہے اور تیرے والد فرشتوں کے ساتھ آسمان میں سیر کر رہے ہیں۔ (ابن عساکر نے علی بن عبداللہ بن جعفر سے جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

عبداللہ ذوالجبادین رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۰..... اللہ تجھ پر رحم کرے! بہت زیادہ رحم دل اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا ہے یہ بات آپ ﷺ نے عبداللہ ذوالجبادین سے فرمائی۔ (ترمذی طبرانی نے المعجم الاوسط میں اور حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۱..... یہ لڑکا لمبی عمر پائے گا یہ بات عبداللہ بن بسر سے فرمائی۔ (احمد بن حنبل ابن جریر طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن مندہ، تمام، حاکم اور بیہقی نے آلدنویل میں عبداللہ بن بسر سے روایت کیا ہے)

عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۲..... تو اس لاشی کو پکڑ یہاں تک کہ تو قیامت کے دن اسی کے ساتھ مجھ سے ملاقات کرے گا اور بہت کم لوگ عصار کھنے والے ہیں حلیۃ

الاولیاء نے عبد اللہ بن انیس سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک لائھی دی اور یہ ارشاد فرمایا۔
 ۳۳۵۹۳..... تو اس عصا کو پکڑ اور اسی عصا کے ساتھ تو قیامت کے دن ٹیک لگانا اس لیے کہ اس دن لائھی کا سہارا لینے والے بہت کم ہوں گے ان نے کہا کہ اے اللہ کے رسول یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا یہ تمہارے اور میرے درمیان قیامت کے دن نشانی ہوگی۔ (ابن سعد احمد بن حنبل ابو یعلیٰ ابن خزیمہ ابن حبان طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور سعید بن منصور نے عبد اللہ بن انس الانصاری سے روایت کیا ہے)

عبد اللہ ابوسلمۃ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۴..... سب سے پہلے جس کے دائیں ہاتھ میں اس کا نامہ اعمال دیا جائے گا وہ ابوسلم بن عبدالاسد ہیں اور سب سے پہلے جس شخص کو اس کے نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ ابوسفیان بن عبدالاسد ہے۔ (الدیلمی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اور اس میں حبیب بن زریق کا تب مالک بھی ہیں)۔
 ۳۳۵۵۹..... اے اللہ! ابوسلمہ کی مغفرت فرما اور نیک لوگوں میں اس کے درجات کو بلند فرما اور اسکے بعد اس کے گھر والوں کی نگہبانی فرما اور ہماری اور اس کی مغفرت فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار! اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی فرما اور اس کی قبر کو نور سے بھر دے۔ (احمد بن حنبل مسلم اور ابوداؤد نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

ابوہند عبد اللہ وقیل یسار وقیل سالم رضی اللہ عنہم

۳۳۵۹۶..... جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ ایسے شخص کو دیکھے جس کے دل میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم کو نقش کر دیا ہے اس کو چاہیے کہ ابوہند کی طرف دیکھے۔ (ابن عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

عبید بن سلیم ابو عامر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۷..... اے اللہ! عبید یعنی ابو عامر کو قیامت کے دن اکثر لوگوں سے بلند مقام عطا فرما۔ (ابن سعد اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابو موسیٰ سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۵۹۸..... اے اللہ! عبید ابو عامر کی مغفرت فرما! اور قیامت کے دن اس کو اپنی اکثر مخلوق سے بلند مرتبہ عطا فرما! اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہوں کو معاف فرما اور اس کو قیامت کے دن جنت میں داخل فرما۔ (بخاری اور مسلم نے ابو موسیٰ سے روایت کیا ہے)

عبیدہ بن صفی الجعفی رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۹..... اے عبیدہ تم اہل بیت میں سے ہو! جب بھی تم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اللہ اس کو دور کر دیں گے۔ (ابو نعیم نے عبیدہ بن صفی الجعفی سے روایت کیا ہے)

عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ

۳۳۶۰۰..... میں نے خواب میں دیکھا کہ عتاب بن اسید جنت کے دروازے پر آئے اور دروازے کی کنڈی پکڑ کر اس کو ہلانے لگے یہاں تک

کی ان کے لیے دروازہ کھول دیا گیا اور وہ اندر چلے گئے۔ (الدیلی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

عتبہ بن ابی لہب

۳۳۶۰۱..... میں نے اپنے ان دونوں چچازاد بیٹوں کو اپنے رب سے مانگا تو اللہ نے وہ دونوں مجھے ہبہ کر دیئے۔ یعنی عتبہ بن ابولہب اور ان کے بھائی معتبہ۔ (ابن سعد نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عثمان بن مظعون

۳۳۶۰۲..... تم ہمارے سلف صالح عثمان بن مظعون کے ساتھ مل جاؤ۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں الاسود بن مسریع سے روایت کیا ہے کہ جب ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۶۰۳..... تو چلا گیا اور ہم نے اس سے کوئی چیز نہیں پسینی۔ ابن سعد نے ابوالنضر سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات اس وقت ارشاد فرمائی جب آپ عثمان بن مظعون کے جنازے کے پاس سے گزرے۔ (حلیۃ الاولیاء نے ابوالنضر سے انہوں نے زیاد سے اور انہوں نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۰۴..... تم ہمارے سلف صالح عثمان بن مظعون کے ساتھ مل جاؤ۔ (ابوداؤد الطیالسی ابن سعد طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حاتم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)۔

یہ بات آپ ﷺ نے اس وقت ارشاد فرمائی جب زینب بنت رسول اللہ ﷺ وفات پائیں۔

۳۳۶۰۶..... اے عثمان اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے نہ آپ نے دنیا سے کچھ لیا اور نہ دنیا نے آپ سے کچھ لیا یعنی ابن مظعون سے۔ (حلیۃ الاولیاء نے عبد رب بن سعید المدنی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۰۵..... بے شک ابن مظعون زندہ اور پاکدامن ہیں۔ (ابن سعد اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں سعد بن مسعود اور عمار بن غراب الخثعمی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۰۷..... اے ابوالسائب اس (دنیا) کو چھوڑ دو! تو دنیا سے اس حال میں نکلا تو نے اس سے کچھ بھی نہیں پہنا یعنی ابن مظعون۔ (حلیۃ الاولیاء نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)۔

عثمان بن عامر ابوقحافہ

۳۳۶۰۸..... اگر آپ الشیخ کو اس کے گھر میں ٹھہراتے تو ہم اس کے پاس ابوبکر کے آرام کے لیے آجاتے۔ (احمد بن حنبل اور ابوعوانہ ابن حبان اور حاکم نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۰۹..... تو نے شیخ کو اس کے گھر میں کیوں نہیں چھوڑا یہاں تک کہ میں ان کے پاس آجاتا۔ (یعنی ابوبکر کے والد ابوقحافہ رضی اللہ عنہ۔ حاکم نے اسما سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۰..... تو نے شیخ کو یعنی ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کومیرے پاس لانے کے بجائے گھر میں کیوں نہ چھوڑا تا کہ میں خود ہی آجاتا؟ ہم ان کی (ابوقحافہ رضی اللہ عنہ) حفاظت کرتے ہیں ان کے بیٹے کے ہم پر احسان کی وجہ سے (حاکم نے مستدرک میں روایت کر کے تعاقب کیا کہ قاسم بن محمد نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کی لیکن قاسم نے نہ اپنے والد کا زمانہ پایا نہ ہی اپنے دادا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا)

عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۳۶۱۱ عروہ کی مثال صاحب لیس جیسی ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا اور قوم نے ان کو شہید کر دیا۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر اور حاکم نے عروہ سے مرسل روایت کیا ہے)

عقیل بن ابی طالب

۳۳۶۱۲ اے عقیل! بخدا میں آپ سے دو عادتوں کی وجہ سے محبت کرتا ہوں آپ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور اس وجہ سے کہ ابو طالب آپ کو پسند کرتے ہیں بہر حال تو اے جعفر! تو تیری عادتیں میری جیسی ہیں اور بہر حال تو اے علی تو آپ کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو ہارون کا موسیٰ کے نزدیک تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (ابن عساکر نے عبد اللہ بن عقیل سے جنہوں نے اپنے والد اور انہوں نے اپنے دادا عقیل بن ابی طالب سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۳ اے ابو یزید! میں تجھ سے دو طرح کی محبت کرتا ہوں ایک تو تمہاری مجھ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور دوسری اس وجہ سے کہ میں جانتا ہوں کہ میرے چچا ابو طالب کو آپ سے محبت تھی یہ بات آپ نے عقیل بن ابی طالب سے ارشاد فرمائی۔ (اسد سعد بنغوی طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور ابن عساکر نے ابوالحق سے مرسل نقل کیا ہے اور حاکم نے ابو حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۴ میں تم سے دو طرح سے محبت کرتا ہوں ایک تو آپ کی مجھ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور دوسری اس وجہ سے کہ میں جانتا ہوں کہ میرے چچا کی تم سے محبت کی وجہ سے یہ بات عقیل بن طالب سے فرمائی۔ (ابن سعد بنغوی طبرانی حاکم اور ابن عساکر نے ابوالحق سے نقل کی ہے اور حاکم نے ابو حذیفہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۵ مجھے تم سے دو طرح کی محبت ہے ایک تو آپ کی محبت کی وجہ سے اور دوسری ابو طالب کی تم سے محبت کی وجہ سے۔ (ابن عساکر نے عبد الرحمن بن سابط سے نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات عقیل سے فرمائی۔)

عکرمہ بن ابی جہل

۳۳۶۱۶ اے ابو یزید خوش آمدید کیسے صبح کی آپ نے یہ بات عقیل سے فرمائی۔ (الدیلمی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۷ میں نے ابو جہل کے لئے جنت میں ایک کھجور کا پھل دار درخت دیکھا پھر جب عکرمہ اسلام لائے تو میں نے کہا یہ وہ ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر اور حاکم نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۱۸ نہیں، لیکن میں اس وجہ سے مسکرایا کہ وہ دونوں جنت میں ایک ہی درجے میں ہیں۔ ابن عساکر نے یزید بن ابی حبیب سے روایت کیا ہے کہ عکرمہ ابن ابی جہل نے ایک انصاری آدمی کو قتل کر دیا جس کا نام کھذ تھا تو نبی اکرم ﷺ کو اس بات کی خبر دی گئی تو آپ مسکرا پڑے تو ایک انصاری شخص کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس بات پر مسکرا رہے ہیں کہ آپ کی قوم کے ایک آدمی نے ہماری قوم کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تو اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۶۱۹ مجھ کو اس بات نے نہیں ہنسایا، لیکن اس بات پر کہ اس نے اس کو قتل کیا حالانکہ وہ درجہ میں اس کے ساتھ ہوگا ابن عساکر نے اس سے روایت کیا ہے کہ عکرمہ بن ابی جہل نے صخر انصاری کو قتل کیا تو یہ بات آپ ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے اس پر انصاری کہنے لگے کہ اے اللہ کے رسول! آپ اس بات پر ہنس رہے ہیں کہ آپ کی قوم کے ایک آدمی نے ہماری قوم کے ایک شخص کو قتل کیا آپ ﷺ نے یہ بات ارشاد

فرمائی۔

۳۳۶۲۰ خوش آمدید اے مہاجر سوار! خوش آمدید اے سوار! (ترمذی نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور ابن سعد اور حاکم نے مکرمہ بن ابوجہل سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۲۱ تمہارے پاس مکرمہ بن ابوجہل اسلام کی حالت میں مہاجر بن کر آئیں گے لہذا تم اس کے باپ کو برا بھلا نہ کہنا کیونکہ مردے کو برا بھلا کہنے سے زندہ شخص کو تکلیف ہوتی ہے اور مردہ تک یہ بات نہیں پہنچتی)۔ (ترمذی ابن سعد اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن زبیر سے روایت کیا ہے)

فرات بن حیان رضی اللہ عنہ

۳۳۶۲۲ تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں کہ میں ان کو کوئی چیز نہیں دیتا میں ان کو ان کے ایمان کے سپرد کر دیتا ہوں ان ہی میں سے فرات بن حیان ہیں۔ (احمد بن حنبل ابن ماجہ حاکم اور بیہقی نے فرات سے روایت کیا ہے)

فاتک بن فاتک رضی اللہ عنہ

۳۳۶۲۳ اے اللہ آل فاتک میں برکتیں عطا فرما جس طرح کہ وہ مصیبت زدہ افراد کے لیے ٹھکانہ بنتے تھے۔ ابو عبیدہ اور ابن عساکر نے ایوب سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ مجھے خبر دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے جس کا ہاتھ چورنی کی وجہ سے کانٹا گیا تھا اس حال میں کہ وہ خیمہ میں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس مصیبت زدہ کو کس نے ٹھکانہ دیا ہے لوگوں نے جواب دیا فاتک بن فاتک یا خزیمہ بن فاتک نے تو جواب میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

قیس بن سعد بن عبادہ

۳۳۶۲۴ بے شک سخاوت اس گھروانوں کی خصوصیت ہے ابو بکر نے الغیلانیات میں اور ابن عساکر نے جابر بن عبد اللہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جماعت بھیجی جن کے سردار قیس بن سعد بن عبادہ تھے سو وہ لوگ سخت محنت کی وجہ سے تھک گئے تو قیس نے ان کی لیے نو جانور ذبح کئے جب وہ واپس آئے تو اس بات کو تذکرہ ہونے لگا کہ رسول اللہ ﷺ سے کیا پھر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا جو اوپر ذکر ہو چکا۔ (ابن عساکر نے جابر بن عمرؓ سے روایت کیا ہے)

قضاة بن معدویہ

۳۳۶۲۵ قضاة بن معدویہ اشارۃً بات کیا کرتے تھے۔ ابن اسنی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

قبیصہ بن المخارق

۳۳۶۲۶ اے قبیصہ! تم جس بھی پتھر، درخت اور نیلے کے پاس سے گزرے اس نے تمہارے لیے استغفار کیا اے قبیصہ! جب تم فجر کی نماز پڑھا کرو تو تین مرتبہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ کہا کرو تو تم اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہو گے اے قبیصہ! کہو (ترجمہ) اب اللہ میں

آپ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے پاس ہے سو آپ میرے اوپر اپنا فضل فرمائیں اور میرے اوپر اپنی رحمت کا سایہ کیجئے اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرمائیں۔۔ احمد بن حنبل نے قبیصہ بن الخاری سے نقل کیا ہے۔

حرف میم..... معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

- ۳۳۶۲۷... معاذ بن جبل کو چھوڑ دو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے فرشتوں پر فخر فرمائیں گے۔ (حکیم نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع: ۲۹۷۱)
- ۳۳۶۲۸... جب قیامت کے دن علماء کرام اپنے سب کے سامنے حاضر ہوں گے تو معاذ بن جبل ان کے درمیان پہاڑ کی چوٹی جیسے ہوں گے۔ (حکیم نے معاذ سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۶۲۹... بے شک علماء جب اپنے رب کی سامنے حاضر ہوں گے تو معاذ بن جبل ان کی درمیان پتھر کے ٹیلے کی طرح ہوں گے۔ (حلیۃ الاولیاء میں عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۶۳۰... معاذ بن جبل لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے حرام اور حلال کردہ چیزوں کے سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء میں ابوسعید سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۶۳۱... معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے سامنے پہاڑ کی چوٹی پر ہوں گے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حلیۃ الاولیاء نے محمد بن کعب سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۶۳۲... معاذ بن جبل انبیاء اور رسل کی بعد سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے فرشتوں پر فخر کرتے ہیں۔ (حاکم اور تعقب نے ابوعبیدہ اور عبادۃ بن الصامت سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۶۳۳... معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے درمیان ایک جماعت کی مانند ہوں گے۔ (حلیۃ الاولیاء میں عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۶۳۴... معاذ قیامت کے دن علماء کے سامنے ایک ٹیلے کی مانند ہوں گے۔ (ابن ابی شیبہ نے محمد بن عبیدۃ اللہ النخعی سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۶۳۵... معاذ علماء کے سامنے ایک حصہ ہیں۔ (ابن ابی شیبہ نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)
- ۳۳۶۳۶... معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے درمیان سے جماعت کی شکل میں اٹھائے جائیں گے۔ (احمد بن حنبل نے عمران سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۶۳۷... معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے آگے آگے ہوں اللہ اور اس کے درمیان سوائے انبیاء کے کوئی حجاب نہ ہوگا اور سالم ابو حدیفہ کے آزاد کردہ غلام اللہ سے بے حد محبت کرنے والا ہے اور اللہ کے عذاب کا خوف نہ ہوتا تب بھی گناہ نہ کرتے یعنی محبت کی وجہ سے گناہ سے مجتنب رہتے۔ (الدیلمی نے عمر سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۶۳۸... معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے سامنے ایک ٹیلے کی مانند آئیں گے۔ (ابن عساکر نے عمر سے ابن سعد نے محمد بن کعب القرظی سے مرسل اور ابن عون اور حسن سے بھی مرسل روایت کیا ہے)
- ۳۳۶۳۹... معاذ کی ہر چیز امن میں ہے یہاں تک کہ اس کی انگوٹھی بھی۔ (ابن سعد نے محمد بن عبد اللہ بن عمر بن معاذ سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۶۴۰... ماعز بن مالک کے لیے استغفار کر ڈھک و شبہ اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ پوری امت کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو ان سب کو کافی ہوگی۔ (مسلم ابوداؤد اور نسائی نے بریرہ سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۶۴۱... ماعز کو برا بھلا مت کہو۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابوالطفیل سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۶۴۲... بے شک ماعز ابیکائی اپنی قوم کے آخر میں اسلام لائے اور اس کو کسی ہاتھ نے گناہ میں ملوث نہیں کیا۔ (ابن سعد اور طبرانی نے

عبدالرحمن بن ماعز سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۳ تحقیق میں نے ان کو جنت کی نہروں میں لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے دیکھا یعنی ماعز کو۔ (ابوعوانہ اور ابن حبان نے اور سعید بن

منصور نے جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۴۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک وہ جنت کی نہروں میں سے ایک نہر میں غوطے لگا رہے

تھے یعنی ماعز پس ایک ہزار لگا کہ اے اللہ کے رسول اس کو آپ کے پاس آنے کا میں نے ہی کہا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا کہ اگر تم

اس کو اپنی چادر میں چھپا لیتے تو یہ بہتر ہوتا۔ (ابن عساکر نے البہرۃ سے روایت کیا ہے)

مالک بن سنان رضی اللہ عنہ

۳۳۶۴۵۔ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ایسے شخص کو دیکھے جس کے خون میں میرا خون ملا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ مالک بن سنان کو دیکھ

لے۔ (ابن عساکر نے البہرۃ سے روایت کیا ہے)

معصب بن عمیر رضی اللہ عنہ

۳۳۶۴۶۔ اس شخص کی طرف دیکھو جس کے دل کو اللہ نے منور کر دیا ہے میں اس کے ایسے والدین کے درمیان دیکھو چکا ہوں جو اس کو اچھے

سے اچھا کھلا پلا رہے تھے اور میں نے اس کو ایسے جوڑا پہنتے ہوئے دیکھا ہے جو اس نے سو درہم میں خریدا تھا پھر اللہ اور اس کے رسول کی محبت نے

اس کو اس حالت تک پہنچا دیا جو تم دیکھ رہے ہو۔ (حلیۃ الاولیاء نے عمر سے بیہقی اور ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے

معصب بن عمیر کو اس حال میں آتے ہوئے دیکھا کہ ان نے بھیڑ کی کھال کا کمر میں پنکا باندھا ہوا تھا اس پر نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی

اور پھر فریاد چلی)

۳۳۶۴۷۔ میں نے اس کو یعنی معصب بن عمیر کو مکہ میں اس کے والدین کے پاس رہتے ہوئے دیکھا جو اس کا خیال رکھتے اور اس کو ناز و نعم

میں پاتے تھے اور قریش کا کوئی نوجوان اس کی طرح کا نہیں تھا پھر وہ اس حالت سے اللہ کی رضا جوئی اور اس کے رسول کی مدد کے لیے نکلا جان لو!

کہ اس طرح کے حالات تم پر آئیں گے کہ تم پر روم اور فارس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے پھر تم میں سے ایک صبح کے وقت ایک جوڑا پہنے گا

اور شام کو دوبارہ اناشتہ ایک برتن میں کرے گا اور شام کا کھانا دوسرے برتن میں کھائے گا تو صحابہ فرمانے لگے اے اللہ کے رسول ہم آج کے دن

بہتر ہیں یا اس دن بہتر ہوں گے؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا بلکہ تمہاری یہ حالت زیادہ بہتر ہے خبردار! اگر تم دنیا کے بارے میں وہ باتیں جان

لیتے جو میں جانتا ہوں تو تم اس سے پناہ مانگتے۔ (حاکم نے زبیر سے روایت کیا ہے)

معاویہ بن ابی سفیان

۳۳۶۴۸۔ اللہ تعالیٰ معاویہ کو قیامت کے دن اس حالت میں اٹھائیں گے کہ ان پر نور ایمان کی چادر ہوگی۔ (ابن عساکر نے ابن عمر سے ابن

حبان نے الضعفاء میں اور محمد بن حسین الرازی نے الفوائد میں اور ابن عساکر اور الرافعی نے حدیث سے روایت کیا ہے اور ابن جوزی نے اس کو

موضوعات میں نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۹۔ اے معاویہ اگر تم کو ولی بنایا گیا تو اللہ سے ڈرتے رہتا اور انصاف سے کام لیتا۔ (احمد بن حنبل اور ابن سعد ابو یعلیٰ اور ابن عساکر

نے معاویہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۵۰..... اے معاویہ اگر تم کو حکومت ملے تو اچھائی سے پیش آنا۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں بیہقی نے الدلائل میں اور ابن عساکر نے معاویہ سے روایت کیا ہے اور کی سند میں اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر بھی ہے جس کو بیہقی نے ضعیف قرار دیا ہے مگر اس حدیث کے کچھ اور شواہد ہیں)۔

۳۳۶۵۱..... یقیناً معاویہ جس سے بھی کشتی کریں گے اس کو پھچاڑ دیں گے۔ (الدیلمی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۲..... اے اللہ معاویہ کو کتاب اور حساب کا علم سکھا دے اور اس کو عذاب سے بچا۔ (احمد بن حنبل، ابو یعلیٰ مہرانی اور ابو نعیم نے عربیہ بن ساریہ سے روایت کیا ہے حسن بن سفیان اور حسن بن عرفہ نے اپنے حزب میں اور بغوی ابن قانع اور ابو نعیم عساکر نے حارث بن زیاد سے ابن عدی اور ابن عساکر نے ابن عباس سے طبرانی نے المعجم الاوسط اور المعجم الکبیر میں اور تمام نے عبداللہ بن ابوعمیرہ المزنی سے روایت کیا ہے اور ابن جوزی نے اس کو الوہیات میں ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۵۳..... اے اللہ اس کو کتاب اور حساب کا علم عطا فرما اور اسکو شہروں میں جائے قیام عطا فرما اور اس کو عذاب سے محفوظ فرما یہ بات معاویہ کے لئے فرمائی۔ (ابن سعد طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور ابن عساکر نے مسلم بن مخلد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۴..... اے اللہ! اس کو علم عطا فرما اور اس کو ہدایت کا راستہ دکھلانے والا اور ہدایت یافتہ بنا اور اس کو ہدایت عطا فرما اور اس کے ذریعے دوسروں کو ہدایت عطا فرما یہ بات آپ ﷺ نے معاویہ کے لیے ارشاد فرمائی۔ (احمد بن حنبل، ترمذی نے اسے حسن غریب قرار دیا ہے اور طبرانی نے المعجم الاوسط میں حلیۃ الاولیاء تمام اور ابن عساکر نے عبدالرحمن بن ابی عمیرہ المزنی سے نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۵..... ابوسفیان بن حارث میرے خاندان کا بہترین فرد ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حاکم نے ابو حنیفہ البدری سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۶..... کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جہاں تک تم پہنچے ہو وہ وہاں تک پہنچے پھر وہ شام جائے اور اہل شام میں سے ایک منافق قتل کر دے ابن سعد نے عبدالملک بن عمر سے روایت کیا کہ بشر بن سعد نے کہا اور اس کو ذکر کیا۔

حرف نون..... نعیم بن سعد رضی اللہ عنہ

۳۳۶۵۷..... فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہو وہاں نعیم رضی اللہ عنہ کے چلنے کی آواز سنی۔ (ابن سعد نے ابو بکر عوفی سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۶۵۸..... نعیمان سے صرف بھلائی کی بات کہو کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ (ابن سعد نے ایوب بن محمد سے مرسل نقل کیا ہے)

وحشی بن حرب الحبشی

۳۳۶۵۹..... اے وحشی! لڑو اور اللہ کے راستے میں اس طرح قتال کرو جس طرح تم نے اللہ کے راستے سے روکنے کے لیے قتال کیا۔ (طبرانی نے وحشی سے روایت کیا ہے)

سبار بن اسود

۳۳۶۶۰..... میں نے تم سے درگزر کیا اور اللہ نے تم کو اسلام کی راہ دکھلا کر تم پر احسان کیا اور اسلام ما قبل کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے آپ ﷺ نے یہ بات سبار بن اسود سے ارشاد فرمائی۔ (الواقدی اور ابن عساکر نے سعید بن محمد جبیر بن مطعم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے)

ہشام بن عمرو بن العاص

۳۳۶۶۱..... العاص کے دونوں بیٹے مومن ہیں ہشام اور عمرو۔ (ابن سعد احمد بن حنبل، حاکم اور طبرانی سے المعجم الکبیر میں ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)

یاسر بن سوید

۳۳۶۶۲..... اے اللہ! ان کے مردوں کی تعداد بڑھا اور عورتوں کی تعداد کم فرما اور ان کو محتاج نہ کر اور ان کو مفلوک الحالی میں مبتلا نہ فرما۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں یاسر بن سوید سے روایت کیا ہے)

یحییٰ بن خالد

۳۳۶۶۳..... میں اس کا ایسا نام رکھ رہا ہوں جو کہ یحییٰ بن زکریا کے بعد کسی اور کا نہیں رکھا گیا۔ (ابن سعد نے اسحاق بن عبداللہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے علی بن خالد کو یہ کہنے ہوئے سنا کہ جب یحییٰ بن خالد کی ولادت ہوئی تو اس کو نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو کھٹی دی۔ اور یہ ارشاد فرمایا)۔

ابو کاہل

۳۳۶۶۴..... اے ابو کاہل! کیا میں تمہیں ایسے فیصلے کے بارے میں نہ بتاؤں جو اللہ نے اپنے اوپر لازم کیا ہے؟ اللہ نے آپ کا دل زندہ کر دیا اور اس کو تمہارے مرنے تک مردہ نہیں کرے گا، اے ابو کاہل جان لو کہ اللہ رب العزت اس شخص پر ہرگز غصہ نہیں ہوتے جس کے دل میں خوف خدا ہو اور آگ کے دامن کو نہیں جلاتی بلاشبہ جس شخص کی نیکیاں کم ہوں اور اسکے گناہ اس پر غالب آجائیں تو اللہ پر لازم ہے کہ قیامت کے دن اس کے ترازو کو بوجھل کر دے۔ (بیہقی نے شعب الایمان میں ابو کاہل سے روایت کیا ہے)

ابو مالک الاشعری

۳۳۶۶۵..... اے اللہ! عبید ابو مالک پر رحمت فرما اور اس کو بہت سے لوگوں پر امیر فوقیت عطا فرما۔ (احمد بن حنبل نے ابو مالک الاشعری سے روایت کیا ہے)

فضائل الصحابة مجتمعة من ثلاثة الى عشرة فصاعدا

۳۳۶۶۶..... ابو بکر میری امت کے سب سے زیادہ نرم دل اور رحم دل شخص ہیں اور عمر بن خطاب میری امت کے بہترین اور سب سے زیادہ انصاف کرنے والے شخص ہیں اور عثمان بن عفان میری امت کے سب سے زیادہ باحیا اور شریف شخص ہیں اور علی بن ابی طالب میری امت کے عقلمند اور سب سے زیادہ بہادر شخص ہیں اور عبداللہ بن مسعود میری امت کے نیک اور امانت دار شخص ہیں اور ابو ذر اس امت کے سب سے زیادہ

زاہد اور سچے انسان ہیں اور ابوالدرداء، میری امت کے سب سے زیادہ عبادت گزار اور متقی شخص ہیں اور معاویہ بن سفیان میری امت کے سب سے زیادہ بردبار اور سخی آدمی ہیں۔ (العقلی اور ابن عساکر نے شداؤ بن اوس سے روایت کیا ہے اور ابن عساکر نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں نقل کیا ہے)

۳۳۶۶۷..... میرے پاس جبریل تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول اللہ تعالیٰ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تین سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں سو آپ بھی ان سے محبت کیجئے اور وہ علی ابوذر اور مقداد بن اسود ہیں اے محمد ﷺ! جنت آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تین کی بہت زیادہ مشتاق ہے علی عمار اور سلمان کی۔ (ابو یعلیٰ نے محمد بن علی بن حسین سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے ابن کثیر نے کہا ہے کہ اس میں بہت زیادہ نکارت ہے اور صحیح نہیں ہے۔)

۳۳۶۶۸..... جنت چار آدمیوں کی بہت زیادہ مشتاق ہے علی سلیمان، ابوذر اور عمار بن یاسر کی۔ (ابن عساکر نے حدیفہ سے روایت کیا ہے۔)

۳۳۶۶۹..... جان لو! جنت میرے چار صحابہ رضی اللہ عنہم کی مشتاق ہے علی، مقداد، سلمان اور ابوذر کی۔ (طبرانی نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۰..... تین آدمیوں کی حوریں مشتاق ہیں علی، عمار اور سلمان کی۔ (طبرانی نے العجم الکبیر میں ان سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۱..... جبریل امین میرے پاس آئے اور مجھ سے یہ بات بیان کی کہ اللہ تعالیٰ میرے صحابہ میں سے چار کو پسند کرتے ہیں حاضرین میں سے کسی نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں تو اپنے جواب دیا علی سلمان ابوذر اور مقداد۔ (حلیۃ الاولیاء اور ابن عساکر نے ابو ہریرہ نے جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۲..... میں اہل عرب میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والا ہوں اور سلمان اہل فارس میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں اور صہیب رومیوں میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں اور بلال اہل حبشہ میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں۔ (طبرانی العجم الکبیر میں اور ابن ابی حاتم نے العلیل میں اور ابن عساکر نے اور سعید بن منصور نے ابوالہدیٰ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۳..... اے جعفر! تیری شکل و صورت اور سیرت میری صورت اور سیرت کے مشابہ ہے اور تو مجھ سے اور میرے خاندان سے ہے اور رہی بات آپ کی علی تو، تو میرا مادا اور میری اولاد کا باپ ہے اور میں تم سے ہوں اور تم مجھ سے ہو اور اے زید تو میرا غلام ہے اور مجھ سے ہے اور میری طرف منسوب ہے اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (احمد بن حنبل طبرانی نے العجم الکبیر میں بغوی حاکم اور ضیاء مقدسی نے محمد بن اسامہ بن زید سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۴..... عبادۃ میری زندگی کو پوشیدہ رکھو مجھے اپنے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ محبوب ابو بکر پھر عمر پھر علی ہیں صحابی نے پوچھا پھر کون؟ جو ان کے بعد ہو سکتے ہیں زبیر، طلحہ، سعد، ابو نعیدہ، معاذ، ابو طلحہ، ابویوب اور اے عبادۃ تم اور ابی بن کعب، ابوالدرداء، ابن مسعود، ابن عوف اور ابن عفان ہیں پھر غلاموں میں سے یہ جماعت ہے سلمان، صہیب، بلال اور ابو حدیفہ کے آزاد کردہ غلام سلمان ہیں یہ میرے خاص لوگ ہیں اور میرے سب صحابہ رضی اللہ عنہم میرے نزدیک معزز اور محبوب ہیں اگر چہ وہ حبشی غلام ہو۔ (ابھیثم بن کلیب، طبرانی نے العجم الکبیر اور ابن عساکر نے عبادہ بن صامت سے نقل کیا ہے علامہ ذہبی نے فرمایا ہے یہ باطل حدیث ہے)

۳۳۶۷۵..... میرے بعد ان دو کی اقتداء کرو ابو بکر اور عمر کی اور عمار کے راستہ پر چلو اور ابن ام عبد کے علم کو لازم پکڑو۔ (الروایاتی حاکم اور بیہقی نے حدیفہ سے اور ابن عدی اور ابن عساکر نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۶..... اللہ تعالیٰ نے عرب کے تمام لوگوں میں سے منتخب فرمایا اور قریش کو عرب میں سے منتخب کیا اور بنی ہاشم کو قریش میں سے منتخب کیا اور میرے گھر کے لوگوں میں سے مجھے چن کر منتخب کیا یعنی علی، حمزہ، جعفر، حسن اور حسین میں سے۔ (ابن عساکر نے حبشی بن جنادہ سے روایت کیا ہے)

کیا ہے)

۳۳۶۷۷ اس امت کے سب سے زیادہ نرم دل ابو بکر ہیں اور اللہ کے دین کے معاملہ میں سب سے مضبوط شخص عمر ہیں۔ اور سب سے زیادہ باحیا عثمان ہیں اور قضا کے معاملات کو سب سے زیادہ جاننے والے علی ہیں اور سب سے بڑے قاری ابی ہیں اور علم قرآن کے بڑے ماہر زید ہیں اور ناسخ و منسوخ کے متعلق سب سے زیادہ جاننے والے معاذ ہیں اور ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔ (ابن عساکر نے ابو جحیف سے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں ابن سعد الدعور البقال بھی ہیں)۔

۳۳۶۷۸ میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور فخر کی کوئی بات نہیں اور قیامت کے دن آدم میرے جھنڈے تلے ہوں گے اور فخر کی کوئی بات نہیں اور تمہارے والد عرب کے اسیزہ عمر لوگوں کے سردار ہیں اور علی عرب کے جوانوں کے سردار ہوں گے اور حسن اور حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہوں گے سوائے الخلاء کے دو بیٹوں یحییٰ اور عیسیٰ کے۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۷۹ میرے حوض سے سب سے پہلے جس کو پایا جائے۔ وہ صہیب رومی ہوگا اور جنت کے پھل سب سے پہلے ابو الدرداء سے کھائیں گے اور قیامت کے میدان میں فرشتے مجھ سے سب سے پہلے مصافحہ کریں گے وہ ابو الدرداء ہے۔ (الدیلی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۰ اے اللہ! ابو بکر پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے اے اللہ! عمر پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے اے اللہ! عثمان پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے اے اللہ! عمرو بن العاص پر رحمت فرما کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ (ابن عساکر نے ابن نجار مرالسلسلی سے مرسل روایت کیا ہے اور اس میں انقطاع بھی ہے)۔

۳۳۶۸۱ چار آدمیوں یعنی عبد اللہ بن مسعود سے اور ابو حذیفہ کے غلام سالم سے اور ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے قرآن سیکھو میرا ارادہ ہے کہ میں ان کو اسی طرح پیا بھر بنا کر بھیجوں جیسا کہ عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں کو بھیجا تھا صحابہ رضی اللہ عنہم فرمانے لگے یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ ابو بکر اور عمر کو نہیں بھیجیں گے حالانکہ وہ ان سے زیادہ علم اور فضل والے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا ان کے سوا مجھے کوئی چارہ کار نہیں ہے کیونکہ وہ کانوں اور آنکھوں کی مانند ہیں اور سر نہیں دو آنکھوں کی مانند ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۲ جنت نے کہا اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے مزین کیا اور مجھے خوبصورت بنایا اللہ نے اس کو الہام کیا میں تجھ کو حسن حسین اور انصار کے سعادت مند لوگوں سے بھر دوں گا میری عزت کی قسم! تجھ میں ریاکار اور بخیل آدمی داخل نہیں ہوگا۔ (ابو موسیٰ المدینی نے ابن عباس سے اور بزلیغ الازدی نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور اس کو غریب کہا ہے)

۳۳۶۸۳ کوئی بھی نبی ایسا نہیں ہے کہ جس کو میری امت میں مثال نہ ملتی ہو ابو بکر ابراہیم کی طرح ہیں اور عمر موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہیں اور عثمان ہارون علیہ السلام کی طرح ہیں اور علی بن ابی طالب میری طرح ہیں اور جس کو یہ بات پسند ہو کہ وہ عیسیٰ ابن مریم کو دیکھے تو اس کو چاہئے کہ وہ ابوذر غفاری کو دیکھے۔ (ابن عساکر نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۴ ابو بکر اللہ کے بہترین بندے ہیں اور عمر اللہ کے بہترین بندے ہیں اور ابو عبیدہ اللہ کے بہترین بندے ہیں اور معاذ اللہ کے بہترین بندے ہیں ابی بن کعب اللہ کے بہترین بندے ہیں ثابت بن قیس اللہ کے بہترین بندے ہیں۔ (ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے اور اس کو غریب قرار دیا ہے اور محفوظ ابو ہریرہ والی حدیث ہے)

۳۳۶۸۵ اللہ تعالیٰ انبیاء کو قیامت کی سواریوں پر اٹھائیں گے اور صالح علیہ السلام کو ان کی اونٹنی پر اٹھائیں گے۔

اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو جنت کی اونٹنیوں میں سے دو اونٹنیوں پر اٹھائیں گے اور علی بن ابی طالب کو میری اونٹنی پر اور مجھے براق

پرائٹھائیں گے اور بلال کو بھی ایک اونٹنی پرائٹھائیں گے اور وہ اذان دیں گے اور ان کا گواہ حق حق کے الفاظ کہتا جائے گا یہاں تک کہ جب "اشحد ان محمد رسول اللہ" پر پہنچے گے تو اول سے آخر تک تمام مومنین اس کلمہ کی گواہی دیں گے۔

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اسی کی گواہی قبول کی جس کی تو نے قبول کی۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور ابوالشیخ حاکم نے روایت کی اور تعاقب کیا۔ خطیب اور ابن عساکر نے ابوجریہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۶ ہرنی کو سات سردار وزیر اور ہونہار رفیق دیئے گئے ہیں اور مجھ کو چودہ وزیر سردار اور ہونہار شخص دیئے گئے ہیں سات قریش سے ہیں علی، حسن، حسین، حمزہ، جعفر ابوبکر اور عمر اور سات مہاجرین سے ہیں عبداللہ بن مسعود، سلمان ابوذر، حذیفہ، عمار، مقداد اور بلال۔ (احمد بن حنبل تمام اور ابن عساکر نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۷ مجھ سے پہلے کوئی نبی بھی ایسا نہیں گزرا جس کو سات ہونہار رفیق اور وزیر دیئے گئے ہوں اور مجھے چودہ دیئے گئے ہیں جو کہ حمزہ، جعفر، علی، حسن، حسین، ابوبکر، عمر، عبداللہ بن مسعود، ابوذر، مقداد، حذیفہ، عمار، بلال (وسلیمان) اور صہیب ہیں۔ (خیشم الطرابلسی نے فضائل الصحابہ میں اور حلیۃ الاولیاء نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۸ مکہ میں قریش کے چار ایسے شخص ہیں کہ جن کو مکہ میں شرک سے بری دیکھنا چاہتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ وہ اسلام لے آئیں غتاب بن اسید، جبیر بن مطعم، حکیم بن حزام اور اسمیل بن عمرو۔ (ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

تمت بالخیر ترجمۃ المجلد احدی عشر من کنز العمال

خداوندی تعلیم و ہدایت کا جو سرمایہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے ذریعے دنیا کو ملا اس کے دو حصے ہیں، کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے وہ ارشادات اور تمام قولی و عملی ہدایات و تعلیمات جو آپ نے بحیثیت نبی و رسول اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے معلم و شارح ہونے کی بحیثیت سے امت کو دی ہیں۔ دنیا کی ہمیشہ کے لیے رہنمائی کے لیے رسول اللہ ﷺ نے یہ دو حصے چھوڑے ہیں جن کی ظاہری و باطنی حفاظت کے انتظامات اللہ تعالیٰ نے فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کی عملی زندگی محفوظ رکھنے کے لیے ہر دور میں علماء و محدثین نے مختلف مجموعے تیار کیے ہیں۔ کنز العمال کا شمار بھی انہی مجموعوں میں ہوتا ہے جو علامہ علاء الدین علی المصطفیٰ کی تالیف ہے۔ آپ نے امت مسلمہ کی صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے اور ظاہری و باطنی علوم سے آراستہ کرنے کے لیے مذکورہ مجموعہ تیار کیا، ہر دور میں اس کی افادیت مسلم رہی امت نے اس سے بھرپور استفادہ کیا، واعظین، خطباء، علماء، مصنفین میں سے کوئی بھی اس کتاب سے مستغنی نہیں رہا۔ بعد کے دور کی تقریباً کوئی کتاب کنز العمال کے حوالے سے خالی نہیں۔

ذخیرۃ احادیث کے اس عظیم مجموعہ سے براہ راست استفادہ عربی میں ہونے کی وجہ سے علماء تک محدود تھا۔ کتاب کی افادیت اور عصر حاضر کے خاص علمی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ کے مشورہ سے کتاب ہذا کا اپنے انتظامات سے اردو ترجمہ مختلف جید علماء سے کروایا گیا۔ جس کی پہلی حدیث کا ترجمہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ نے فرمایا تھا۔ جو بعینہ شامل ہے۔

پہلی فصل

ایمان کی حقیقت کے بارے میں

۱ " ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، امداد کے فرشتوں پر، امداد کے کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لادو، نیز جنبت، جہنم اور ناراں لادو، اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھانے کا طے کرنا لادو، اور اچھی بڑی تقدیر پر ایمان لادو "

الحمد للہ اردو ترجمہ کا یہ کام تقریباً نو سال کی محنت کے بعد مکمل ہوا۔ آسان، عام فہم و سلیس ترجمہ اس انداز سے کیا گیا کہ مفہوم بآسانی سمجھ میں آجائے۔ نیز روایۃ حدیث سے متعلق کلام بھی مستند کتب سے مع حوالہ جات نقل کیا گیا ہے اس سے اردو نسخہ کی افادیت میں اضافہ ہو گیا۔ مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب معین مفتی دارالافتاء جلدیہ الرشید کراچی نے مکمل ترجمہ پر نظر ثانی و بالاسٹیغاب موازنہ کیا اور عنوانات کا اضافہ بھی فرمایا، جاہجاہ تصحیحات کے مزید نافع بنادیا۔ نبی کریم ﷺ کی قولی و عملی تعلیمات و ہدایات پر بے مثال کتاب اور ہر زمانے کے طالبانِ ہدایت کے لیے مشعلِ راہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی آخر الزمان ﷺ کی اتباع اور آخرت میں شفاعت نصیب فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کا محض فضل و کرم ہے کہ ذخیرۃ احادیث کی ۱۶ جلدوں پر مشتمل کتاب کا اردو ترجمہ علماء کرام کی جماعت کے ذریعہ کر کے اردو داں مسلمانوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دونوں جہانوں کے لیے قبول فرمائیں۔ آمین

E-mail: ishaat@pk.netsolir.com
ishaat@cyber.net.pk

کنز العمال



DIU-03815